سرمایۂ زبان اردو

حکیم سید ضامن علی لکھنوی

المعروف تحفۂ سخنوراں ۱۳۰۴ء

سید ضامن علی جلال لکھنوی

فارسی کی (ف) اور علامت عربی کا (ع) لکھا گیا اور جو محاورے کہ مختص سے تھے عورتوں کے ساتھ یا مشترک تھے مرد و زن میں انکی اطلاع بھی جا بجا کیگئی اور محاورات خواص اور محاورات عوام یعنے بازاریوں کے محاوروں پر بھی آگاہی دیگئی اور ترتیب میں اس تالیف کے حرف اول کو باب اور حرف ثانی کو فصل قرار دیا گیا اور باقی حروف کی ترتیب میں موافق ترتیب حروف تہجی کے اہتمام کیا گیا ا نام اس تالیف کا سرمایۂ زبان اُردو رکھا گیا اُمید دیدہ دران با انصاف و مانع نظران والا اوصاف سے یہ ہے کہ جہاں کہیں مولف سراپا خطا سے خطا واقع ... اصلاح فرمائیں ورنہ ذیل عفو و دامن عطا سے چھپائیں و ہو الموفق والمستعان

الف

... یدہ ... تدا ...

خجلت سے آب ہو کر۔

آبخورا۔ بعد تخے کے واو مجہول بعد رے کے الف (ف) کوزۂ آب (ع) مشربہ شیخ ناسخ سے ؎ تونے جو پانی پیا ہے اسے بت شیریں دہن + آبخورے میں سے ہے عالم کوزۂ تنادکا۔

آبدست۔ بروزن داربست استنجا ازجو پانی سے کیا جاتا ہے اُسکو کہتے ہیں۔

آبدست لینا۔ پانی سے براز کا استنجا کرنا۔

آبدیدہ ہونا۔ آنکھوں میں آنسو بھر لانا چنانچہ شیخ امداد علی بحر کہتے ہیں ؎ وہ ضعف ہے

کہ جاں بلب نارسیدہ ہے + یہ شکل ہے کہ آئینہ بھی آبدیدہ ہے۔

آب دینا۔ تیغ و کارد وغیرہ کو تیز کرنا۔

آب رواں۔ ایک باریک تر اور لطیف تر کپڑے کو کہتے ہیں۔

آب کاری۔ کارخانۂ شراب کو کہتے ہیں چنانچہ شیخ امداد علی بحر نے کہا ہے ؎ آبکاری کی ہے خدمت بحر کو + ناخدا ہے کشتیٔ میخوار کا۔

آبنی۔ ایک کلمہ ہے کہ جسوقت کوئی مصیبت پڑتی ہے اُسوقت یہ کلمہ زبان پر آتا ہے چنانچہ ایک شاعر کہتا ہے ؎ تیوری جو اُنکی چڑھ گئی عاشق پر آبنی + بنکر ادا بنی تو بگڑ کر قضا بنی۔ جرأت کہتا ہے ؎ اب آبنی ہے جان پہ جانے سے آپ کے + کیا آئے تم کہ دم میں بس آکر چلے گئے۔

آپ۔ خود کا ترجمہ ہے اور اک کلمہ ہے تعظیم مخاطب کیلئے بھی۔

آپا دھاپی۔ اور **آپ دھاپ** یہ کلمہ اس مقام پر بولا جاتا ہے جہاں کوئی شخص محض اپنے واسطے کسی چیز کو چاہے دوسرے کا خیال نہ کرے (ف) خود کامی (ع) نفسی نفسی جرأت کہتا ہے ؎ جاتے ہی اُسکے کیا کہوں بس چال ڈال دی + تاب و توان و صبر کی یاں آپ دھاپ نے۔

آپ روپ۔ یعنے آپ لیکن یہ محاورہ بالفعل متروک الاستعمال ہے۔

آپ سے آپ۔ خود بخود کا ترجمہ ہے۔

آپ سے باہر ہو جانا اور **آپ سے گذر جانا** کنایہ ہے بخود ہو جانے سے (ف) از خود رفتگی و از خود گذشتگی شیخ ناسخ مرحوم ؎ ملگیا محبوب سے جو آپ سے باہر ہوا + ایسی از خود رفتگی کیا ہے عزیت دور کی۔ خواجہ میر درد مرحوم ؎ پوچھ مت قافلۂ عشق کدھر جاتا ہے + راہرو آپ سے اس رہ میں گذر جاتا ہے۔

آپ میں آنا۔ کنایہ ہے ہوش میں آنے سے ناسخ مغفور ؎ تنگ آکر مرے بالیں سے تو اُلٹا پھرتا + قاصد آیج تو یہ ہے

آپ میں میں خوب آیا۔

آنا جانا۔ آئندہ و روندہ کو کہتے ہیں۔

آتو۔ وہ عورت جو عورتوں کو تعلیم کرے آتون با نون غنہ۔

آٹھ آٹھ آنسو رونا۔ کنایہ ہے زار زار رونے سے شیخ ناسخ سہ روتے ہیں آٹھ آٹھ آنسو ہم + ہائے آٹھوں پہر جدائی میں۔

آٹھ پہر۔ کنایہ ہے ایک شبانہ روز سے۔

آٹھوں کا میلا۔ اُس میلے سے عبارت ہے جو ہولی کے آٹھ دن بعد ہنود میں ہوتا ہے کہ اس روز ہنود ایک مقام معین پر آکے جمع ہوتے ہیں۔ جرأت کہتا ہے سہ آٹھ آٹھ آنسو نہ اب کیونکہ پڑے روئیں ہم + چھوڑ تنہا ہمیں آٹھوں کے چلے میلے تم
خواجہ وزیر مغفور قطعہ زیب دیتا ہے
تماشا گاہ عالم گر کہوں + جسطرف گذرے
ہر اک محو تماشا ہوگیا + غمزہ و انداز و ناز
دکبر و مہر و لطف و حسن + ساتھ یہ اور ایک
تم آٹھوں کا میلا ہوگیا۔

آٹھوں گانٹھ کمیت۔ اُس شخص کو کہتے ہیں جو جملہ عیوب رکھتا ہو۔

آٹے کے ساتھ گھن بھی پس گیا۔ یہ ایک مثل ہے اُس مقام پر کہتے ہیں جہاں کوئی ادنی کسی اعلے کے ساتھ گرفتار بلا اور مصیبت میں مبتلا ہوجائے۔

آثار۔ ہندیوں کی اصطلاح میں پہنائی دیوار کو کہتے ہیں چنانچہ میر علی اوسط رشک مغفور انھیں معنے کی رعایت کرکے فرماتے ہیں سہ دیا یا گرکے آخر مجھ کو دیوار محبت نے + دکھائی دیتے تھے اسکے بُرے آثار پہلے سے۔

آج۔ سوا اپنے معنے حقیقی کے کہ امروز کا ترجمہ ہے زمانہ حال کے معنے پر بھی آتا ہے چنانچہ بحر سلمہ کہتے ہیں سہ ہزار سر مرے پائے ثبات پر صدقے + اگر پہاڑ بھی ہوتے تو آج ٹل جاتے۔

آج کدھر چاند نکلا۔ یہ ایک مثل ہے اُس جگہ پر کہتے ہیں جہاں کسی کے پاس کوئی

ایک مدت دراز کے بعد آسئے ۔

آج کل ۔ کنایہ ہے اُس زمانہ سے جو قریب ترگذرا ہو یا قریب تر آنے والا ہو چنانچہ شیخ ناسخ مغفور کہتے ہیں ؎ فیض بہار عام یہی ہے تو آج کل ٭ سنبل کی شاخ سا ہے مرا جسم زار سبز ۔ اور کنایہ لیت و لعل سے بھی ہے شیخ ناسخ مرحوم ؎ کہیو پیامبر کہ یہاں تو ہے آج کل ٭ حالت وہاں تباہ ہے بیتاب وصل کی ۔

آج کیا جاتی دنیا دیکھی ۔ یہ ایک مثل ہے اسجگہ بولتے ہیں کہ کوئی شخص کسی کام کے کرنے سے ہمیشہ انکار رکھتا ہو اور اچانک اسکا مرتکب ہو جائے چنانچہ ایک شاعر کہتا ہے ؎ تو نے آج اور بے وفا کیا جاتی دنیا دیکھ لی ٭ راہ پر آتا چلا عہد وفا ہونے لگی ۔

آخور ۔ واؤ مجہول کے ساتھ کنایہ ہے شئے ناکارہ سے ۔

آدمی ۔ کنایہ ہے ذکر سے (ف) آدم ۔ (ع) خادم چنانچہ شیخ ابراہیم ذوق دہلوی کہتے ہیں ؎ بلا سے آپ نہ آئیں پر آدمی اُن کا ٭ تسلی آکے مجھے وقت اضطراب تو دے

آدمی کا جنگل ۔ کنایہ ہے اُس آبادی سے جہاں آدمیوں کی کثرت اور زیادتی ہو ۔ چنانچہ شیخ ناسخ مغفور کہتے ہیں ؎ قیس کی قیس جانے لیکن میں ٭ وحشی ہوں آدمی کے جنگل کا ۔

آدھا ۔ (ف) نیم (ع) نصف ۔

آدھا ساجھا ۔ شرکت بالمناصفہ سے عبارت ہے جس امر میں ہو ۔

آدھا ہو جانا ۔ کنایہ ہے آدمی کے تحلیل ہو جانے سے بسبب کسی صدمہ و رنج و الم کے میر تقی مرحوم ؎ غالب ہے کوئی دن کو ڈھونڈھو تو پھر نہ پاؤ ٭ دل رفتہ رفتہ غم میں آدھا نہیں رہا ہے ۔ شیخ ناسخ مغفور ؎ دیکھئے روز جدائی شام تک عالم ہو کیا ٭ دوپہر میں ہائے میرا جسم آدھا ہو گیا ۔

آدھوں آدھ ۔ اُس نصف کو بولتے ہیں جسکے نصف ہونے میں کوئی شبہ و شک نہ ہو ۔

آدھی رات۔ نصف شب کو کہتے ہیں۔ (ف) اول شب۔

آدھی سیسی اور آدھا سیسی۔ درد شقیقہ کو کہتے ہیں (ف) درد نیم سر۔

آدھی کو چھوڑ کر ساری کو جانا۔ ایک مثل مشہور ہے شیخ ابراہیم ذوق ؎ گر خدا دیوے قناعت ماہ یکہفتہ کی طرح + دوڑے ساری کو کبھی آدھی نہ انساں چھوڑ کر۔

آرا۔ خارا کے وزن پر۔ (ف) ارہ (ع) منشار۔

آرا چلنا۔ کنایہ کسی رنج و مصیبت کے پیش آنے سے چنانچہ میر تقی مغفور کہتے ہیں ؎ پاؤں میں مارا ہے تیشہ میں نے راہ عشق میں + ہو سو ہو اب گو کہ آرا بھی مرے سر پہ چلے۔ خواجہ آتش کہتے ہیں ؎ نقاب الٹے جو تو رخسار آتش رنگ سے اپنی + پر پروانہ سے آرے چلیں شمعوں کی گردن پر۔

آرام پائی۔ ایک قسم کے تحفہ اور عمدہ جوتے کو کہتے ہیں کہ وہ مرد و زن دونوں کا پہناوا ہے

آرام کرنا۔ کنایہ ہے سو رہنے سے برق مرحوم فرماتے ہیں ؎ خسخانے مبارک ہیں یوں گرم نہو تم + ہم گور کے تہ خانے میں آرام کریں گے۔

آرائش۔ عبارت ہے کاغذ اور ابرک کے تختوں سے جن پر کاغذ اور ابرک کے پھول اور درخت بنا کر لاکھ سے رنگین کر کے نصب کرتے ہیں اور آگے آگے سامان شادی کے لیجلتے ہیں۔ (ف) کاغذیں باغ رشک مغفور کہتے ہیں ؎ جب تو نہ ہو تو یوں گل گلشن ہیں عارضی + آرائشوں میں جیسے لگائیں کتر کے پھول۔

آرزو۔ یہ لفظ اردو میں بر آنا۔ بر لانا۔ پوری ہونا۔ کرنا۔ نکلنا۔ نکالنا اتنی صلوں کے ساتھ مستعمل ہے۔

آڑ۔ جو چیز کسی چیز کے دیکھنے کی مانع ہو (ف) پردہ (ع) حجاب۔

آڑا۔ جو چیز طول اور عرض دونوں میں کج ہو (ف) اُریب (ع) محرف۔ اور ایک

قسم کے ریشمی کپڑے کو بھی کہتے ہیں شیخ ناسخ
؎ کوئی سیدھی بات صاحب کی نظر آتی نہیں +
آپ کی پوشاک کو کپڑا بھی آڑا چاہیے۔
آڑا چوتالا۔ اصول موسیقی میں سے ایک
تال کا نام ہے۔
آڑ پاڑ۔ بائے فارسی کے ساتھ کنایہ ہے
اعتماد شکست سے۔
آڑہت۔ ساہوکاروں کے معتمد علیہ جگہ
کو کہتے ہیں۔
آڑے آنا۔ تحتانی مجہول کے ساتھ کنایہ
ہے وقت بد پر کسی کی مدد کرنے سے اور اسکی
آفت و بلا کے ٹالنے سے شیخ امداد علی بحر کہتے
ہیں ؎ ٹل گئی غیر کے سر پر مرے سر کی
آفت + میرے آڑے بخدا میری وفائیں آئیں
آڑے ہاتھوں لینا۔ کنایہ ہے کسی کے
عاجز کرنے سے چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہیں ؎
آستیں سے نہ کھلا پنجۂ رنگیں اسکا + آڑے
ہاتھوں تجھے لے پنجۂ مرجاں لیتا۔ ایک اور شاعر
کہتا ہے ؎ فرقت جاناں میں کی ہے اُسنے

کیا کیا کجروی + آڑے ہاتھوں لونگا اک دن
گردش تقدیر کو۔
آزمانا۔ آزمائش کرنا (ف) آزمائش
(ع) امتحان۔
آس۔ (ف) امید (ع) رجا۔
آس بندھنا۔ کسی چیز کی امید ہونا۔
آس پاس۔ اک کلمہ ہے کہ گرداگرد کے
معنے پر بولا جاتا ہے شیخ ناسخ مغفور ؎ کیا تو
کہتا ہے کیوں ہوا صدقے + ادرے میں تیرے
آس پاس نہیں۔
آس ٹوٹنا۔ ناامید ہونا۔
آس دینا۔ امیدوار کرنا۔
آسرا۔ امیدواری۔
آسرا توڑنا۔ امید توڑنا۔
آسرا دینا۔ امیدوار کرنا۔
آستائی۔ الفاظ عناکے فقرۂ اول کو
بولتے ہیں۔
آستین جھاڑنا۔ معروف ہے چنانچہ سودا
کہتے ہیں ؎ ہے مجھے اے ابر دریا بار اتنا

تو یقیں + تجھ سے نکلیں گے کئی جھاڑوں گا جب میں آستیں ۔

آستینیں چڑھانا ۔ کنایہ ہے کسی کام پر مستعد اور آمادہ ہو جانے سے اور کنایہ غیظ و غضب میں آنے سے بھی ہے بحر سلہ ؎ آنکھ دکھلا کر کیا ابطال سحر سامری + آستینوں کو چڑھایا دست بیضا دیکھ کر ۔

آسمان پر چڑھانا ۔ کنایہ ہے کسی کو مرتبہ بلند پر پہونچانے سے باتوں میں ۔ جرأت کہتا ہے ؎ اُس شوخ نے کل باتوں ہی باتوں میں فلک پر + سو بار چڑھایا مجھے سو بار اُتارا ۔

آسمان ٹوٹنا ۔ کنایہ ہے صدمہ عظیم پہونچنے سے میر تقی مغفور کہتے ہیں ؎ خاک سے میر کیوں نہ یکساں ہوں + مجھ پہ تو آسمان ٹوٹا ہے ۔ جرأت کہتے ہیں ؎ ہم آسمان غم کو کہتے نہیں نہ ٹوٹے + پر اختر محبت اسے رجبیں نہ ٹوٹے ۔

آسمان سے باتیں کرنا ۔ کنایہ ہے عمارت وغیرہ کے نہایت بلند ہونے سے ۔ ذوق دہلوی ؎ وحشت گئی نہ بعد فنا بھی مرا غبار + باتیں کرے ہے سقف سپہر کہن کے ساتھ ۔

آسمان کو دیکھنا ۔ کنایہ ہے شکوۂ جور فلکی سے لولفہ ؎ ہم آسمان کو یوں بھر کے آہ دیکھتے ہیں + کہ لوگ گھڑیوں ہماری نگاہ دیکھتے ہیں ۔

آسمان کو یا عرش کو ہلانا ۔ کنایہ ہے آہ و نالہ و فریاد مظلوم کے موثر ہونے سے جرأت کہتا ہے ؎ اک دم میں نالۂ دل ہفت آسماں ہلادے + فرمائش نشاں پر گر وہ زباں ہلادے ۔

آسمان یا عرش کے تارے توڑنا ۔ کنایہ ہے کسی امر نایاب نادر و عظیم کے ظہور میں لانے سے شیخ ناسخ مرحوم ؎ عرش کے توڑے ہیں تارے جائے مضمون بلند + آج بارے امتحان طبع عالی ہو گیا ۔

آسمان میں تھگلی لگانا ۔ کنایہ ہے مقامات دور و بلند کی خبر لانے سے اور مقامات دور

و بلند کی خبر لانے سے اور مقامات دور و بلند تک رسائی کرنے سے۔

آسمانی تیر۔ کنایہ ہے تیر شہاب سے۔

آسن۔ ران پا کو کہتے ہیں اور ایک صورت بندو فقیروں کے بیٹھنے کی بھی ہے۔ میر تقی مرحوم سہ کب تلک دھونی رمائے جوگیوں کی سی رہوں بیٹھے بیٹھے در پہ تیرے میرا آسن چل گیا۔

آسن جمانا۔ سواروں کا ران جمانا گھوڑے کے زین پر۔

آسن لینا۔ عبارت ہے جماع کے وقت عورت کی دونوں ٹانگیں پکڑ کر جماع کرنے سے اور اُسکی بہت سی صورتیں ہیں۔

آسن مار کر بیٹھنا۔ درویشان ہنود کی نشست سے عبارت ہے۔ جراُت سہ شاید آجائے کبھی ہاتھ عروس گیتی + اسی امید پہ ہم بیٹھے ہیں آسن مارے۔

آسنی۔ ایک چھوٹا سا فرش جس پر بیٹھ کر عابدان ہنود پرستش کرتے ہیں۔

آغون۔ واو معروف اور نون غنہ کے ساتھ اُس کلام کا نام ہے جس سے اطفال بے زبان گویائی کی ابتدا کرتے ہیں۔

آفت۔ یہ لفظ اُردو میں آنا لانا ڈھانا توڑنا کرنا اتنی صلوں کے ساتھ مستعمل ہے۔

آکا۔ اک کلمہ ہے کہ بدوضع اور سرہنگ لوگ باہم ایک دوسرے کو اس کلمہ سے خطاب کرتے ہیں۔

آکھر۔ کاف مخلوط الہا کو فتحہ رائے مہملہ ساکن بہائم کے رہنے کی جگہ (ف) کنام

آگ۔ (ف) آتش (ع) نار۔

آگا۔ ہر شے کا پیش (ع) قدام۔

آگا پیچھا۔ پیش و پس ہر چیز کا عموماً اور پیش و پس پیراہن کا خصوصاً۔

آگا پیچھا کرنا۔ کنایہ ہے کسی کام میں توقف اور تامل کرنے سے (ف) پیش و پس کردن۔

آگا تاگا لینا۔ عورتوں کے محاورے میں کنایہ ہے اہل محفل کی خبر گیری سے۔

آگ بولا اور آگ بگولا۔ کنایہ ہے

شخص برافروختہ اور خشمناک سے چنانچہ دونوں
محاوروں کی سندان دونوں شعروں سے
ہویدا ہے رشک مغفور سہ مجھ سے گرمی بھی
وہ کرتا ہے تو دوہری گرمی + خود جلانا مجھے
خود آگ بگولا ہونا۔ بحر مرحوم سہ جلا جلا کے
یہ کرتے ہیں دوست کو برباد + مزاج آگ
بگولا ہے خوش جمالوں کا۔

آگ برسنا۔ کنایہ ہے گرمائے سخت سے
شیخ امداد علی بحر مغفور سہ کیوں شرر آلود آتا
ہے لبوں پر بار بار + آگ برسائے گا کیا
دود جگر برسات میں۔

آگ بھڑکانا۔ کنایہ ہے کسی کے برافروختہ
کرنے سے۔

آگ پر لوٹنا۔ کنایہ ہے رشک وحسد سے
وسوختنی سے۔

آگ دینا۔ کنایہ ہے آگ لگا دینے سے
شیخ ناسخ مرحوم سہ غم نے ہمارے خانۂ تن
کو جو آگ دی + روشن برنگ خانۂ زنبور ہو گیا

آگ کا درخت۔ مدار کے درخت کو کہتے ہیں

آگ کھانا انگارہ ہگنا۔ اک مثل ہے
مفہوم اسکا یہ ہے کہ بُرے کام کا بُرا انجام
ہوتا ہے۔

آگ کے مول بکنا۔ کنایہ ہے کسی چیز کے
گراں فروختہ ہونے سے شیخ امداد علی بحر مرحوم
سہ ابھی تو آگ کے مولوں گل رخسار بکتے
ہیں + کہیں قیمت کھلے انکے خط رخسار پیچک
ہو۔ خواجہ آتش سہ دکھا دُہینگے صفا اک
دن اپنے دنداں کی + گہر ہیں آگ کے مول
اپنی آبداری سے۔

آگ لگانا۔ کنایہ ہے کسی کی طرف سے
کچھ بدگوئی کرکے کسی کو برافروختہ کرنے سے
جرأت سہ یہاں پھونکے یا تن کو وہاں یار
کو بھڑکایا + نالے بھی قیامت ہیں کچھ آگ
لگانے کو۔ مرزا برق مغفور سہ بزم جاناں
میں بندھی میرے جو آہوں کی ہوا + چل گئے
دیکھ کے سب آگ لگانے والے۔

آگ لگنا۔ کسی چیز میں اکثر کرکے آگ کا
جلا دینا اور کنایہ ہے کسی کے برافروختہ ہونے سے بھی

آگ لگے۔ کاف فارسی تحتانی مجہول کے ساتھ اک کلمہ ہے کہ جس وقت کوئی عورت کسی عورت کے خلاف طبع کوئی بات کہتی ہے یہ کلمہ زبان پر آتا ہے اور یہ خاص محاورہ عورتوں کا ہے جیسے مرد بھی کبھی بول جاتے ہیں جرأت کہتا ہے ؂ جی جلائے وہ جس سے لاگ لگے غرض اس عاشقی کو آگ لگے۔

آگ لینے آنا۔ کنایہ ہے کہیں آکر کسی کے جلد چلے جانے سے۔ میر تقی مرحوم ؂ جلد مجھ سوختہ کے پاس سے جانا کیا تھا + آگ لینے مگر آئے تھے یہ آنا کیا تھا۔

آگ میں آگ لگانا۔ کنایہ ہے کسی کے خشم و غضب کے دوبالا کرنے سے کسی کی طرف سے کچھ بدگوئی کرکے۔

آگ میں کود پڑنا۔ مہلکۂ عظیم میں قدم رکھنا۔

آگ ہو جانا۔ کنایہ ہے کسی کے برافروختہ و غضبناک ہونے سے۔ مومن خاں دہلوی ؂ لگائی آہ نے غیروں کے گھر آگ + ہوئے کیا کیا وہ اتنی بات پر آگ۔

آگے۔ سوا معنی معروف کے زمانہ سابق یعنے زمانہ گذشتہ سے بھی عبارت ہے۔ میر درد مرحوم ؂ قتل عاشق کسی معشوق سے کچھ دور نہ تھا + پر ترے عہد سے آگے تو یہ دستور نہ تھا۔

آگے آنا۔ کردار نیک خواہ کردار بد کے نتیجہ کا پیش آنا۔ غالب دہلوی ؂ خوش ہوتے ہیں پر وصل میں یوں مر نہیں جاتے + آئی شب ہجراں کی تمنا مرے آگے۔

آگے خدا کا نام۔ یہ اک کلمہ ہے اُس جگہ بولتے ہیں کہ کسی شخص یا کسی چیز پر کوئی فرد بشر یا کوئی چیز حسن و خوبی وغیرہ میں فوق نہ رکھتی ہو بجز ذات پروردگار کے۔ چنانچہ ایک شاعر کہتا ہے ؂ مہر و مہ سے کم نہیں تو حسن میں + اے صنم آگے خدا کا نام ہے۔

آگے ناتھ نہ پیچھے پگھا۔ یہ کلمہ اُسکے حق میں کہتے ہیں جو زن و فرزند خویش و بیگانہ کسی کو نہ رکھتا ہو۔

آلا۔ زخم تازہ کو کہتے ہیں کہ ابھی طرح اُسکو

التیام نہ ہوا ہو اور گنجفہ بازوں کی ہنگام
گنجفہ بازی دونوں طرف سر کرنے سے بھی
عبارت ہے۔

آمد اور آمدنی۔ داخل کو کہتے ہیں کہ ضد
مخارج کے ہے۔

آم کے آم گٹھلیوں کے دام۔ اک مثل
ہے اُس مقام پر کہتے ہیں کہ کسی چیز کی تجارت میں
کسی کو ہر نہج فائدہ ہو۔

آنا۔ سوائے معنے مصدری کے محاورۃً امر کے
معنی پر بھی بولا جاتا ہے۔ جیسا کہ اس شعر میں
جراُت کی سہ خدا جانے کہ از خود رفتگی لے
جائے اُسے کیدھر + یہ کہنا جب کسی کا یاد آتا
ہے ادھر آنا۔ اور یہ صورت یعنے مصدر کا امر
کے معنی پر استعمال پانا ہر مصدر میں ممکن الوقوع
ہے اور اک کلمہ ہے کہ روپے کے سولھویں
حصہ پر اطلاق پاتا ہے۔

آنا جانا۔ آمد و رفت مردم کو کہتے ہیں۔

آن بان۔ عبارت ہے وضعداری سے۔ مرزا
برق سہ منھ سے جھمکات نکلی دہی کی تمام عمر +
قائل ہوں برق آپ کی اس آن بان کا۔
جراُت کہتا ہے سہ ملنا اکڑ اکڑ کر اور یوں
بگڑ بگڑ کر + نام خدا قیامت آپ آن بان ہوئیں

آنتوں کا قل ہو اللہ پڑھنا۔ کنایہ ہے
بھوک کی شدت سے فاقے میں۔ شیخ ناسخ مرحوم
(رباعی) ہو رنج مرے دل کو دیا ہو آرام +
جز یاد الٰہی نہیں مجھ کو کچھ کام ÷ فاقوں سے
تباہ میری حالت ہے مگر + آنتیں پڑھتی ہیں
قل ہو اللہ مدام۔

آنچ۔ سوا معنے معروف کے ضرر اور آسیب
کو بھی کہتے ہیں۔

آنچ آنا۔ کنایہ ہے کسی ضرر و صدمہ کے
پہونچنے سے۔ چنانچہ مرزا برق مغفور فرماتے
ہیں سہ کچھ ضرر آتش رخسار سے ابرو کو نہیں +
آنچ آتی نہیں اس مہر کی تلواروں پر۔

آنچل۔ کنارہ چادر اور دوشالہ اور دوپٹے
وغیرہ کا۔

آنچل پلّو۔ لام مشدد واو معروف کے ساتھ
ایک قسم کا دوپٹا ہوتا ہے کہ دکن اور بنارس

میں بُنا جاتا ہے اور دونوں کنارے عرض
کے زربفت ہوتے ہیں۔

آندھی۔ (ف) تند باد و باد گرد۔ (ع)
صرصر۔

آندھی آنا اور آندھی اُٹھنا۔ عبارت ہے
باد تند کے گرد و غبار کے ساتھ آنے سے شیخ
امداد علی بحر ؎ بے چلی گھر سے جو وحشت
مجھ پریشاں حال کو + آندھیاں اُٹھیں
بگولے آئے استقبال کو۔

آندھی چلنا۔ باد تند کا چلنا۔

آندھی ہونا۔ کنایہ ہے کسی کام پر جلد
تر آمادہ و مستعد ہو جانے سے۔ جرأت کہتا
ہے ؎ جوں نقش قدم بیٹھے جو یار کے کوچہ
میں + تو انکو ہوا داں کی آندھی ہے ٹلنے
کو۔ شیخ ابراہیم ذوق دہلوی ؎ تو مکدر نہو
تو عشق میں ہم + ایک آندھی ہیں خاک
اُڑانے کو۔

آنسو۔ (ف) اشک (ع) دمع۔

آنسو پچھنا۔ کنایہ ہے اپنا سا حال نہوں
دوسرے کا دیکھ کر کچھ تسلی و تسکین ہونے سے
نواب مرزا جو ہندی تخلص ؎ میرے رونے
پر انکو رقت ہے + کچھ تو آنسو پچھے غنیمت ہے۔

آنسو پی جانا۔ کنایہ ہے ضبط رقت سے
خواجہ وزیر مرحوم ؎ تو نے ڈھلکے ہیں غیر
کو ساغر جو دیا + ساقیا رہ گئے ہم آنکھ میں پیکر
آنسو۔ رشک مغفور ؎ ناتوانی یہ گلوگیر ہوئی
ہے میری + آنسو بھر لاکے جو پی جاؤں تو ہچکی
ہو جائے۔

آنسو ڈھلنا۔ کنایہ ہے آنسو کی آنکھ سے
نکلکر آہستہ آہستہ رخسار تک آنے سے چنانچہ
ایک شاعر کہتا ہے ؎ مدتوں ضعف نے اشک
آنکھ سے ڈھلنے نہ دیا + پھر جو نظروں سے
گرایا تو سنبھلنے نہ دیا۔

آنسوؤں کا تار۔ کنایہ ہے اشکباری پیہم
و متصل سے۔ خواجہ حیدر علی آتش مرحوم ؎
جوش گریہ نے کیا ہے ناتواں ایسا مجھے +
ٹوٹتا مشکل ہوا ہے آنسوؤں کے تار کا۔

آنک۔ تخمینہ آنکنا۔ تخمینہ کرنا۔

آنکھ - یہ لفظ سوا اپنے معنے حقیقی یعنے چشم کے بصیرت اور شناخت کی معنی پر بھی آتا ہے مولف سہ وہ سب جگہ ہے دیکھنے کو آنکھ چاہیئے + ہر کوہ کو سمجھتے ہیں تبہ میں طور ہم ۔

آنکھ اُٹھانا - عبارت ہے آنکھ اونچی کرنے سے - مرزا برق مرحوم سہ ممکن نہیں وہ آنکھ اُٹھا کر ہمیں دیکھیں + مانع ہے حیا تیر لگا یا نہیں جاتا ۔

آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل - یہ ایک مثل ہے اسکا مفہوم یہ ہے کہ جو آنکھ سے چھپ گیا گویا پہاڑ کے حجاب میں آگیا - میر تقی مغفور سہ مر گیا کوہکن اسی غم میں + آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل ہے ۔

آنکھ بچا کر نکلجانا - اسطرح کہیں سے نکل جانا کہ کوئی دیکھنے نہ پائے ۔

آنکھ بچی مال دوستوں کا - یہ ایک مثل ہے اُس مقام پر اسے کہتے ہیں کہ کوئی کسی کو غافل پاکر کوئی چیز اُسکی چُرا لے جائے ۔

آنکھ بدل جانا - کنایہ ہے بیوفائی سے چنانچہ ایک شاعر کہتا ہے سہ مانگتے جاتے وہ دل آنکھ بدلتے جاتے + بے وفائی کے بھی انداز نکلتے جاتے ۔

آنکھ بنانا - کنایہ ہے علاج چشم سے جو کحال کرتے ہیں ۔

آنکھ بند ہوجانا - کنایہ ہے خواب مرگ سے - مومن خاں دہلوی سہ کچھ آنکھ بند ہوتے ہی آنکھیں سی کھُل گئیں + جی اک بلائے جان تھا سو اچھا ہو گیا ۔

آنکھ بھر آنا - کنایہ ہے آنکھ میں آنسو بھر آنے سے کسی رنج وملال کے وقت ۔

آنکھ بھر کر دیکھنا - کنایہ ہے کسی کو بخوبی تمام دیکھنے سے - میر تقی مغفور (رباعی) دل خون ہوا ضبط ہی کرتے کرتے + ہم ہو ہی چکے دکھوں کے بھرتے بھرتے + سلے مایۂ زندگی ستم ہے نہ اگر + بھر آنکھ تجھے دیکھیئے مرتے مرتے

آنکھ بیٹھ جانا - عبارت ہے آنکھ میں گڑھا پڑ جانے سے - شیخ ناسخ مرحوم سہ روتے روتے جو مری بیٹھ چلی ہیں آنکھیں + کیا مرے پاس ہے

وہ راحت جان اُٹھتا ہے۔ اور کنایہ کسی صدمہ و ملال کے پہونچنے سے یا نقصان عظیم ہو جانے سے بھی ہے چنانچہ ایک شاعر کہتا ہے ؎ دیکھ کر چشم سیہ کو یہ اُٹھایا صدمہ ✣ آنکھ بادام کی لے شوخ حسیں بیٹھ گئی۔ رشک مغفور ؎ جب نظر آئی تری مردمک چشم سیاہ ✣ دیکھنا دیدۂ بے نور زحل بیٹھ گیا۔

آنکھ پڑنا۔ سوا معنے معروف کے کنایہ ہے بنظر خواہش کسی کے یا کسی چیز کی طرف دیکھنے سے بھی۔

آنکھ پھر جانا۔ کنایہ ہے کسی کی کچھ بے اعتنائی کرنے سے۔ امیر مرحوم ؎ آنکھ اُسکی پھرے مجھ سے یہ باور نہیں آتا ✣ کیا ضعف سے بیمار کو چکر نہیں آتا۔

آنکھ پھڑکنا۔ عبارت ہے اختلاج چشم سے چنانچہ مشہور ہے کہ دہنی آنکھ کے پھڑکنے سے کوئی خوشی اور بائیں آنکھ کے پھڑکنے سے کوئی رنج حاصل ہوتا ہے چنانچہ میر وزیر علی صبا کہتے ہیں ؎ تقدیر شکل ہجر کی تکتی ہے وصل میں ✣ رہ رہ کے بائیں آنکھ پھڑکتی ہے وصل میں

آنکھ پھوٹنا۔ کنایہ ہے کوری چشم سے۔

آنکھ پھوٹی پیر گئی۔ ایک مثل ہے اس محل پر کہتے ہیں کہ کسی کا کوئی عزیز کسی رنج و صدمہ میں مبتلا ہو لیکن اُسکے سامنے نہو۔

آنکھ پھوڑ ٹڈا۔ کنایہ ہے شخص بد سرشت و مفسد سے۔

آنکھ ٹیڑھی ہونا۔ کنایہ ہے کسی کی طرف بہ نگاہ کج دیکھنے سے۔ میر تقی مرحوم ؎ ہم سے یہ انداز او باشانہ کرنے کیا ضرور ✣ آنکھ ٹیڑھی خم ہے ابرو طور کچھ بے طور ہے۔ جرأت ؎ کیا غضب ہے اُس نے کی بس آنکھ یوں ٹیڑھی رہیں ✣ کچھ اشاروں سے کہا جب یار سے اغیار نے۔

آنکھ جلنا۔ کنایہ ہے کسی کے غصہ و عتاب کی تاب نہ لانے سے۔ مرزا برق مغفور ؎ نگہ گرم یار دیکھے ہے ✣ کب کسی سے یہ آنکھ جلتی ہے۔

آنکھ جھپکنا۔ برہم زدگی چشم سے عبارت ہے
اور کنایہ ہے نیند آجانے اور کنایہ ہے کسی کے
مقابلہ کی تاب نہ لانے سے بھی مصحفی ؎ شاید
رہیو تو اے شب ہجر + جھپکی نہیں آنکھ مصحفی کی
لمولفہ ؎ جمال یار کی سلے آنکھ ہم ہیں دیکھنے
والے + جھپک جانا نہ محشر میں کہیں خورشید
محشر سے۔

آنکھ جھُپکنا۔ نیچے دیکھنا اور کنایہ ہے
شرمندہ و محجوب ہونے سے۔

آنکھ چرانا۔ عبارت ہے چشم پوشی سے رشک
مغفور ؎ پھول آگے ترے پکڑتے ہیں
کان + آنکھ نرگس اگر چُراتی ہے۔

آنکھ دکھانا۔ عبارت ہے چشم نمائی سے
جرأت ؎ میرے رونے پہ تو ہوتے ہو
بہت جی سے خفا + پر نہیں دیکھتے تم آنکھ
دکھانا اپنا۔ مرزا برق مرحوم ؎ سنائیں باتیں
جو کچھ حال دل کہا اُن سے + دکھائیں آنکھیں
اگر ذکر انتظار آیا۔

آنکھ دُکھنا۔ عبارت ہے درد چشم سے۔

آنکھ سے اوجھل ہونا۔ کسی کا کسی کی آنکھ
سے چھپ جانا۔

آنکھ ڈالنا۔ عبارت ہے بار بار بنظر خواہش
کسی طرف دیکھنے سے۔

آنکھ سیدھی ہونا۔ کنایہ ہے بہ نگاہ لطف
کسی کو دیکھنے سے اور بہ لطف کسی کے ساتھ
پیش آنے سے۔ ناسخ مرحوم ؎ وہ گئے دن
جو ہمیشہ مجھ سے سیدھی آنکھ تھی + جب نہ تب
میں اب تو پاتا ہوں نگاہ یار کج۔

آنکھ سے گرنا۔ کنایہ ہے کسی کی آنکھ میں
ذلیل و حقیر ہونے سے مرزا برق مرحوم ؎
جوش وحشت نے دکھایا وہ بیاباں اے برق +
آنکھ سے قیس گرا نظروں سے صحرا اُترا۔

آنکھ کا اندھا گانٹھ کا پورا۔ جو اندھوں
کی طرح کوئی چیز بازار سے مول لے یعنے قیمت
اُس چیز کی جتنی چاہیئے اُس سے زیادہ دیدے

آنکھ کا پانی ڈھلجانا۔ کنایہ ہے بے شرم
و بے مروت ہو جانے سے۔ شیخ امداد علی بحر ؎
مرے جسپر نہ چار آنسو بہائے اُس نے مرنے پر +

ہوا ثابت کہ پانی ڈھل گیا چشم مروت کا۔

آنکھ کا پردہ۔ کنایہ ہے ہر طبقہ سے طبقات چشم کے اور مردوں سے مستورات کے حجاب کرنے کو بھی کہتے ہیں۔

آنکھ کا تارا۔ کنایہ ہے روشنی چشم سے
شیخ امداد علی بحر ؎ یار اگر اپنے ستارے کی نظر سیدھی ہے + روبرو آئیگا تو آنکھ کا تارا ہو کر۔

آنکھ کا تل۔ خال مردمک چشم کو کہتے ہیں

آنکھ کا جالا۔ عبارت ہے ایک مرض چشم سے۔ شیخ ناسخ ؎ بیکسی میں روتے روتے میں ہوا بے یار کو + نشہ کے ڈوروں کی جا آنکھوں میں جالا ہو گیا۔

آنکھ کا غبار۔ کنایہ ہے صاف نظر نہ آنے سے۔

آنکھ کھلنا۔ کنایہ ہے کسی غافل کے ہوشیار ہونے سے۔ خواجہ میر درد مغفور (رباعی) ؎ درد بہت کیا پرکھا ہم نے + دیکھا تو عجب جہاں کا لیکھا ہم نے + بینائی نہ تھی تو دیکھتے تھے سب کچھ + جب آنکھ کھلی تو کچھ نہ دیکھا ہم نے

آنکھ کی برائی بھوں کے آگے۔ ایک مثل ہے اُس مقام پر کہتے ہیں کہ کوئی کسی کے آگے اُسکے دوست یا عزیز کو برا کہے۔

آنکھ کی پتلی۔ عبارت ہے سیاہی چشم سے (ف) مردمک (ع) حدقہ۔

آنکھ کی کیچڑ۔ عبارت ہے چرک گوشۂ چشم سے

آنکھ کی سیل۔ کنایہ ہے شرم و مروت سے۔

آنکھ لڑانا۔ کنایہ ہے دیدبازی سے جو باہم عاشق و معشوق میں ہوتی ہے۔ شیخ ناسخ مرحوم ؎ کس سے منظور ہیں قاتل کو لڑانی آنکھیں + ہے سیاہی و نگہ تیغ و سپر آنکھوں میں۔

آنکھ لگانا۔ کنایہ ہے عشقبازی سے۔

آنکھ لگنا۔ کنایہ ہے سو جانے سے اور کنایہ کسی پر عاشق ہو جانے سے بھی ہے چنانچہ نظیر دونوں معنے کی ان دونوں شعروں سے ہویدا ہے۔ سودا کہتے ہیں ؎ سودا کے سرہانے جو اُٹھا شور قیامت + خدام ادب بولے ابھی آنکھ لگی ہے۔ جرأت کہتا ہے ؎

آنکھ لگتی نہیں جرأت مری اب ساری رات۔
آنکھ لگتے ہی یہ کیسا مجھے آزار لگا۔
آنکھ مارنا۔ اشارہ ہے کسی کو کسی کام سے منع کرنے کا (ف) چشمک زدن۔
آنکھ مچولا۔ لڑکوں کے ایک کھیل کا نام ہے
رشک مغفور سہ بند ہو جائیں اگر دیکھے وہ
طفل خوش چشم + کھیلیں آنکھوں سے ابھی آنکھ مچولا آنکھیں۔
آنکھ ملانا۔ عبارت ہے کسی کی طرف مخاطب اور متوجہ ہونے سے۔
آنکھ نیچی کرنا۔ عبارت ہے پڑھنے لکھنے سینے پرونے ان جملہ کاموں سے۔
آنکھ نیچی ہونا۔ کنایہ ہے شرمندہ اور محجوب ہونے سے۔
آنکھوں پر بٹھانا کسی کا کمال اعزاز و اکرام کرنا۔
آنکھوں پر پٹی باندھ لینا۔ کنایہ ہے چشم پوشی اور بے مروتی سے۔ بحر مغفور سہ
لباس فاخرہ پر کیوں نہ ہو اُسے اغماض +
بنا ہے آنکھوں کی پٹی بنارسی پٹکا۔
آنکھوں پر دیوار اُٹھانا۔ کنایہ ہے دیدہ و دانستہ کسی امر کے انکار کرنے سے۔
آنکھوں سکھ کلیجے ٹھنڈک۔ یہ کلمہ عورتیں اُس مقام پر بولتی ہیں جہاں کوئی کسی کو دیکھکر خوش اور شادماں ہو جائے۔
آنکھوں سے کوئی کام کرنا۔ برضا و رغبت کسی کام کا کرنا۔ جرأت سہ کس کے آنے کی خبر آئی جو ایسا پیک اشک +
پیشقدمی کیلئے آنکھوں سے دوڑا جائے ہے۔
آنکھوں کا جاتی رہنا۔ کنایہ ہے نابینا اور اندھے ہو جانے سے۔
آنکھوں کا چلنا۔ عبارت ہے گردش زود از زود چشم یعنے جلد جلد آنکھوں کے گردش کرنے سے۔
آنکھوں کا کھٹکنا۔ عبارت ہے درد چشم سے
آنکھوں کے اندھے نام نین سکھ۔ یہ مثل ہے اُس شخص پر کہتے ہیں جو باوجود بینا ہونے کے کسی چیز کو نہ دیکھے۔

آنکھوں کے ڈورے۔ کنایہ ہے آنکھوں کی سُرخی سے جگر مغفور ؎ بہار موج ہستی ہے اُن آنکھوں کے ڈوروں میں + بھرا ہے بادۂ گلرنگ نرگس کے کٹوروں میں۔

آنکھوں کے ڈھیلے۔ کنایہ ہے دونوں آنکھوں کی ہیئت مجموعی سے۔

آنکھوں کے گڑھے۔ کنایہ ہے غور عینین سے۔ جگر مغفور ؎ اے انتظار جان مسافر نہ گر پڑے + اندھے کنوئیں ہیں آنکھوں کے اپنے گڑھے نہیں۔

آنکھوں کے نیچے اندھیرا آنا۔ ایک حالت ہے کہ ضعیفوں کو اُٹھتے وقت عارض ہوتی ہے۔ اسیر مرحوم ؎ بندھا کب تصور ترے گیسوؤں کا + کہ آنکھوں کے نیچے اندھیرا نہ آیا۔

آنکھوں میں آنکھیں ڈال کے بیٹھنا کنایہ ہے کسی کے نگراں حال رہنے سے۔

آنکھوں میں اندھیرا چھانا۔ عبارت ہے غصے یا رنج و اندوہ میں تمام جہاں کے تیرہ و تاریک نظر آنے سے۔

آنکھوں میں پردے پڑ جانا۔ کنایہ ہے بےخبر اور غافل ہو جانے سے چنانچہ ایک شاعر کہتا ہے ؎ وہ تو آتے تھے کہ نظروں میں سما جائیں مری + پڑ گئے آنکھوں میں پردے ہوئی غفلت مانع۔

آنکھوں میں پھرنا۔ عبارت ہے کسی کے خیال اور کسی چیز کے تصور سے۔ شیخ ناسخ مرحوم ؎ جن کی رفتار کے پامال ہیں ہم + وہی آنکھوں میں پھرا کرتے ہیں۔ مرزا برق مغفور ؎ روتے روتے ہنس پڑا جب یاد آیا مجھ کو تو + میری آنکھوں میں وہ جوڑا زعفرانی پھر گیا۔

آنکھوں میں پی جانا۔ کنایہ ہے بنظر خواہش دیر تک کسی کی طرف دیکھتے رہنے سے چنانچہ ایک شاعر کہتا ہے ؎ رخ محبوب کا نظارہ کئے جاتے ہیں + شربت حسن کو آنکھوں میں پئے جاتے ہیں۔

آنکھوں میں یا نظروں میں یا نگاہوں میں تولنا۔ کنایہ ہے نگاہوں میں کسی کی قدر

منزلت وغیرہ کے جانچنے سے شیخ امداد علی بحر سے تلگئی مہر و وفا کے یار اپنی آنکھ میں + جب ترازو سینے میں تیر نظر ہونے لگا۔

آنکھونمیں چربی چھانا۔ کنایہ ہے نہ دیکھنے سے کسی کے یا کسی چیز کے باوجود اسکے یا اس چیز کے پیش نظر ہونیکے بسبب نخوت و کبر و غرور وغیرہ کے چنانچہ کوئی اگلے شاعروں میں سے کہتا ہے سے ترسے ہوتے جو محفل میں قضا پروانہ کو لائی + دیا جی شمع پر اُسنے یہ چربی آنکھوں میں چھائی۔

آنکھونمیں چکا چوندھ آنا۔ کنایہ ہے آنکھوں کے خیرہ ہو جانے سے کسی شے نورانی کو دیکھ کر۔

آنکھونمیں حلقے پڑ جانا۔ ایک حالت ہے کہ ضعف و ناتوانی میں لاحق چشم ہو جاتی ہے شیخ ناسخ سے پڑ گئے ہیں ناتوانی سے جو حلقے آنکھ میں + سب کو میرے چشم تر پر شبہ ہے گرداب کا۔

آنکھونمیں خاک ڈالنا۔ کنایہ ہے کسی کے سامنے کچھ کام کرنے سے اسطرح پر کہ وہ نہ دیکھے اور آگاہ نہو بحر مغفور سے دوڑا میں دیکھنے جو سواری یار کو + آنکھوں میں خاک ڈال کے گھوڑا ہوا ہوا۔

آنکھونمیں خون اُترنا۔ کنایہ ہے کسی کو یا کسی چیز کو دیکھ کر خشمناک اور غضب آلودہ ہو جانے سے۔ مرزا برق سے جام لیکر جو رقیبوں سے چڑھایا تونے + خون آنکھوں میں مری اے گل رعنا اُترا۔

آنکھونمیں رات کٹنا۔ عبارت ہے جاگ کر تمام شب بسر کرنے سے سودا سے سودا تری فریاد سے آنکھوں میں کٹی رات + آئی ہے سحر ہونے کو ٹک تو کہیں مر بھی۔

آنکھونمیں رکھنا۔ عبارت ہے کسی کو آنکھوں کے سامنے رکھنے سے۔

آنکھونمیں سرسوں پھولنا۔ کنایہ ہے سرور نشۂ شراب وغیرہ میں کسی کیفیت اور بہار کی نظر آنے سے شیخ امداد علی بحر مغفور سے سرسوں بھی نہیں پھولتی آنکھونمیں ہمارے

جب تک کہ چڑھا جائیں نہ دو چار گھڑی بھول

آنکھوںمیں سمانا۔ کنایہ ہے کسی کے تصور میں ہر وقت کسی کے موجود رہنے سے اور پیش چشم کسی کے ذیقدر و ذی مرتبہ ٹھہرنے سے

آنکھوںمیں کھپ جانا۔ کنایہ ہے نہایت پسندیدہ و منظور نظر ہو جانے سے کسی چیز کے حسن یا رنگ کے جیسا کہ دونوں محاوروں کی نظیر میں شیخ ناسخ فرماتے ہیں ؎ اسقدر کھپ گئی ہے تیری سنہری رنگت + سلے پری اب تو سماتا نہیں زر آنکھوں میں۔

آنکھوںمیں کھٹکنا۔ کنایہ ہے آنکھوں کو کسی شخص کی صورت یا کسی چیز کے ناگوار ہونے سے شیخ امداد علی بحر ؎ یہ ملاقاتیں کھٹکتی ہیں فلک کی آنکھ میں + دیکھنا بھی اُس پری کا مغتنم ہو جائے گا۔

آنکھوںمیں گھر کرنا۔ کنایہ ہے کسی کے سامنے کچھ کام کرنے سے اس طور پر کہ وہ آگاہ اور مطلع نہو میر تقی مغفور ؎ چوری میں دل کی وہ ہنر کر گیا + دیکھتے ہی آنکھوںمیں گھر کر گیا۔ ؎ تا صبح گفتگو تھی نگاہوں میں یار سے + آنکھوں میں دشمنوں کے کیا گھر تمام رات۔ اور کنایہ کسی کے منظور نظر ہو جانے سے بھی ہے خواجہ آتش ؎ نظر لطف کی حسرت سے ہیں وہ بے نصیب + سُرمہ کس طرح گھر اُن آنکھوں میں کر لیتا ہے۔

آنکھیں آنا اور آنکھیں اُٹھنا اور آنکھیں ٹوٹ آنا۔ تینوں کنایہ ہیں آشوب چشم سے۔ رشک مغفور ؎ آنکھیں تری جو آئیں تو بیمار چشم کو + مرنے کے انتظار میں گھر آ لگا رہا۔

آنکھیں بچھانا۔ کنایہ ہے بکمال تواضع و فروتنی کسی کے ساتھ پیش آنے سے۔ بحر مغفور ؎ نصیب کس کے یہ عاشقوں میں بغل میں وہ گلعذار بیٹھے + بچھاؤں قدموں کے نیچے آنکھیں جو میری آنکھوں پہ یار بیٹھے۔

آنکھیں بند ہونا۔ عبارت ہے نیند آ جانے سے اور غافل ہو جانے سے اور کنایہ خواب مرگ سے بھی ہے۔

آنکھیں پتھرانا۔ کنایہ ہے آنکھوں کے بے نور ہو جانے سے۔ جرأت کہتا ہے ؎
کہیو سلے پیغامبر آنکھیں تو یاں پتھرا گئیں +
جلد آ پہونچ اجی ہم منتظر ہیں دیر سے۔
شیخ ابراہیم ذوق ؎ پتھرا دیا جلوے نے ترے چشم صنم کو + چکرا دیا غمزے نے ترے طوف حرم کو۔

آنکھیں پھاڑ کے دیکھنا۔ کنایہ ہے کسی چیز کو بغور تمام دیکھنے سے بحر مرحوم ؎
اب سوزن مژہ سے نہ فکر رفو کرو + دیکھو نہ آنکھیں پھاڑ کے دل تم سے پھٹ گیا۔

آنکھیں پھٹنا۔ کنایہ ہے کسی شے کم قیمت اور تھوڑے سے زر و مال کے خیال میں نہ لانے سے بسبب دیکھنے مال و دولت بسیار کے۔

آنکھیں پھر جانا۔ کنایہ ہے احتضار کے وقت دونوں آنکھوں کی ہیئت کے بدلجانے سے۔ جرأت ؎ پھر گئیں اُسکے انتظار میں آہ + اس دل بیقرار کی آنکھیں۔ میر تقی مرحوم ؎
رات گذری ہے مجھے نزع میں روتے روتے +
آنکھیں پھر جائیں گی اب صبح کے ہوتے ہوتے

آنکھیں پھوٹنا۔ کنایہ ہے کور ہو جانے سے شیخ ناسخ ؎ وہ بحر حسن جو نظر آتا نہیں کبھی + کیا پھوٹ پھوٹ جاتی ہیں آنکھیں حباب کی۔

آنکھیں جلنا۔ عبارت ہے سوزش و درد چشم سے شیخ ناسخ ؎ میری آنکھیں جلتی ہیں دم بھر نہیں گر دیکھتا + کیا اثر اُلٹا ہے تیرے شعلۂ رخسار کا۔

آنکھیں چار کرنا۔ عبارت ہے دوچار ہونے سے۔ چنانچہ ایک شاعر کہتا ہے ؎
سامنا تو کیا کریگا چشم جاناں سے ہرن +
چوکڑی بھولے گا جسدن چار آنکھیں ہوگئیں

آنکھیں چڑھنا۔ کنایہ ہے آثار نشۂ شراب وغیرہ کے ظاہر ہو جانے سے شیخ ناسخ مرحوم ؎ دکھا کے باغ میں آنکھیں چڑھی ہوئی اپنی + وہ نشۂ دیدۂ نرگس کا آج اُتار آیا۔

آنکھیں چوندھیانا۔ عبارت ہے خیرگی چشم سے۔

آنکھیں حیرت سے اور چھت کو لگجانا کنایہ ہے حیرت زدہ اور دنگ رہ جانے سے جرأت کہتا ہے ؎ گرے یوں بستر غم پر کہ آنکھیں لگ گئیں حیرت سے + نظر آیا تھا جرأت ہمکو جلوہ بام پر کس کا۔ لمولفہ ؎ مرے گھر کیوں نہ آیا وہ شب وعدہ یہ حیرت سے + جو سوئے در لگیں تھیں اب وہ آنکھیں لگ گئیں چھت کو۔

آنکھیں ڈبڈبانا۔ آنکھوں میں آنسو بھر آنے سے عبارت ہے چنانچہ ایک شاعر کہتا ہے ؎ شیشۂ مے کو لگ گئی ہچکی + ڈبڈبا آئی چشم ساغر بھی۔

آنکھیں دیکھنا۔ کنایہ ہے کسی کی صحبت میں رہکر اُسکے انداز اور اطوار اپنے میں پیدا کرنے سے چنانچہ مولف کہتا ہے ؎ بیوفائی جو کرے تم سے تو کچھ دور نہیں + یار دیکھی ہیں مرے دل نے تمہاری آنکھیں جرأت کہتا ہے ؎ کہیں کیونکر نہ حسرت سے کے سبب سے یہ غزل جرأت + کہ ان شعر میں دیکھی ہیں ایسے پیر کی آنکھیں۔

آنکھیں سفید ہو جانا۔ کنایہ ہے نابینا ہو جانے سے شیخ ناسخ مرحوم ؎ دیکھوں سیاہی شب فرقت میں تا کجا + ہوں انتظار صبح میں آنکھیں کہیں سفید۔

آنکھیں سینکنا۔ کنایہ ہے حسینوں کی دید بازی سے شیخ ناسخ مغفور ؎ ایک دن سینکی تھیں آنکھیں وسے آتشناک سے + جل گیا تار نظر ہر دیدہ اخگر ہو گیا۔

آنکھیں کھلجانا۔ کنایہ ہے غافل کے ہوشیار ہو جانے سے میر تقی مرحوم ؎ کیا غیرت سے دل پہ تنگ رنج و غم نے دنیا کو + بس اب تو کھل گئی ہیں آنکھیں دیکھا ہم نے دنیا کو۔ بحر مرحوم ؎ کھل گئیں آنکھیں ترے بوٹا سے قد کو دیکھ کر + میل سُرمہ چشم قمری میں صنوبر ہو گیا۔

آنکھیں کسی طرف کو لگنا۔ کنایہ ہے کسی کے انتظار میں کسی طرف نگراں رہنے سے شیخ ناسخ مرحوم ؎ لوٹتے ہیں خاک پر

آنکھیں لگی ہیں سوئے بام + طالب معراج
ہیں افتادگان کوئے دوست۔

آنکھیں مانگنا۔ کنایہ ہے روشنی بصر کی جستجو اور نور بینائی کے ڈھونڈھنے سے بحر مرحوم
؎ تمہاری زلف نے کانوں کو کالے دن
دکھائے ہیں + در روزن سے آنکھیں مانگتے
بچھو نکلتے ہیں۔

آنکھیں نکالنا اور آنکھیں نیلی پیلی کرنا۔ کنایہ ہے بنظر قہر و غضب کسی کو دیکھنے سے چنانچہ ان دونوں محاوروں کی سند میں یہ دو شعر لکھے جاتے ہیں شیخ ناسخ مرحوم
؎ دیکھا آنکھوں کو میں نے کس دن + مجھ
پر نہ عبث نکال آنکھیں۔ قلندر بخش جرأت
؎ روز آنکھیں نیلی پیلی کر جتاتا ہے وہ
شوخ + بزم میں تو چشم حسرت سے نہ دیکھا کر ہمیں

آنکھیں نکلوانا۔ گنہگار کے تعزیر دینے کی ایک صورت ہے چنانچہ جرأت کہتا ہے ؎
نہیں کرنے کا رسوا تجھ کو مجھ سے روٹھ مت
جانا + جو پھر محفل میں رووں تو مری آنکھیں
نکلوانا۔

آنول۔ اُس چیز کو کہتے ہیں جو لڑکے کے ساتھ لڑکے کے پیدا ہونے کے بعد ماں کے پیٹ سے نکلتی ہے۔

آواز بھاری ہونا۔ عبارت ہے آواز کے گراں ہو جانے سے بسبب چیخنے کے شیخ ناسخ مرحوم ؎ نہ سنا پر نہ سنا کیا ہی
گراں گوش ہیں گل + ہو گئی نالوں سے
آواز عنادل بھاری۔

آواز بیٹھنا اور آواز پڑنا۔ کنایہ ہے آواز کے گرفتہ ہو جانے سے چنانچہ مولف کہتا ہے ؎ ایک دن ہونگے یہ نالے
سبب خاموشی + کیا قیامت ہے جو آواز
حزیں بیٹھ گئی۔

آواز دینا۔ کسی کو پکارنا۔

آواز کا پاٹ۔ گویوں کی اصطلاح میں آواز کی چوڑائی کو کہتے ہیں۔

آواز کا رعشہ۔ عبارت ہے بات کرنے میں آواز کے کانپنے سے بحر مغفور ؎ لے

بحر فی الحقیقت کامل ہوا اپنے فن میں + آواز میں ہے رعشہ لغزش نہیں سخن میں۔

آواز لگانا۔ کنایہ ہے نقیبوں کی نقابت سے اور گویوں کی اصطلاح میں آواز بلند کرنے سے گانے میں۔

آواز میں بتی لگنا۔ گویوں کی اصطلاح میں آواز کی ناصافی اور بدی کو کہتے ہیں چنانچہ ایک شاعر کہتا ہے ع نقش گل گائے تو بتی لگ گئی آواز میں۔

آوازہ کسنا۔ کنایہ ہے کسی پر طعن و تشنیع کرنے سے بحر معفور سے مغبچے آوازہ کستے ہیں مرے دستار پر + ٹوکرا کب تک یہ سر پر عزت دستار کا۔

آواگون۔ تناسخ کو کہتے ہیں۔

آؤ بھگت۔ تعظیم اور تواضع کو کہتے ہیں۔

آہاہا۔ ایک کلمہ ہے کہ کسی کی تعریف کے وقت یا وجد و خوشی و مباہات میں زبان پر آتا ہے۔ ف

آہا۔ آہ بھرنا۔ آہ کرنے کو کہتے ہیں۔

آہ پڑنا۔ عبارت ہے مظلوم کی آہ کا اثر ظاہر ہونے سے جرأت سے کہا جو میں نے کہ ہے دل جلوں کی آہ اک برق + تو ہنس کے بولے تجھی پر پڑے گی آہ تری۔ رشک مغفور سے پڑ گئیں آہیں ہماری وہ مسیں بھیگتی ہیں + چار بوسے نہ دیے اس سے ہوا چار ابرو۔

آہ کرنا۔ آہ کھینچنا۔ (ف) آہ کردن و آہ کشیدن۔ مرزا برق مرحوم سے تمہارے عشق میں حالت تباہ کرتے ہیں + ہٹو فلک کے تلے سے کہ آہ کرتے ہیں۔ شیخ ناسخ سے ہجر ساقی میں بطرے ہو گئی جلکر کباب + جائے قلقل لے صراحی آہ آتشبار کھینچ۔

آہٹ۔ آواز جو کسی کی آمد و رفت آہستہ آہستہ کی کسی کے کان تک پہونچے۔ (ف) سکپوی۔ شیخ ناسخ سے ملنگتے ہیں یہ دعا سونے کے وقت لے یار ہم + ہوں ترے پاؤں کی آہٹ سے کہیں بیدار ہم۔

آہر جاہر۔ لوگوں کی آمد و رفت کو کہتے ہیں۔

آیا گیا۔ آئندہ و روندہ کو کہتے ہیں۔

آسے دن۔ ایک کلمہ ہے کہ ہر روز کے معنے پر بولا جاتا ہے بحر مغفور سے آسے دن یار کی صورت کا تماشائی ہے + آئینہ بھول گیا میری طرح گھر اپنا۔

فصل باے عربی و فارسی

ابر۔ ایک قسم کے جوہر شمشیر کو کہتے ہیں۔

ابر اٹھنا۔ ایک طرف سے آسمان پر آکر ابر کا دکھائی دینا۔

ابر کھلنا۔ ابر کا برطرف ہو جانا جرأت کہتا ہے سے دہان شیشہ جلدی کہتے ہیں مینوش کھل جائے + مبادا ابر یہ اے ساقی مدہوش کھل جائے۔

اب سے دور۔ ایک کلمہ ہے عورتوں کے محاوروں میں کہ دور از حال کے مقام پر بولتے ہیں اور مفہوم اسکا یہ ہے کہ خدا نہ کردہ کہ بلا تقصیر گذشتہ اب پھر وقوع میں آوے اور کبھی اس کلمہ کو مرد بھی بولجاتے ہیں مرزا جان طپش سے خدا کسی کو نہ آزار عشق دے ملے یار + کبھی ہمیں بھی یہی عارضہ تھا اب سے دور۔ جرأت سے جیتے ہی رکھا کیا ہمیں مہجور کسی نے + مرجائے پہ بھی اب سے کہا دور کسی نے۔

اَبے کے۔ تحتانی مجہول کے ساتھ ایک کلمہ ہے کہ زمانہ آئندہ کے واسطے زبان پر لاتے ہیں۔ میر وزیر علی صبا سے ضرور تربت مجنوں پہ گل چڑھاؤنگا + جو اب کے خیر سے فصل بہار میں گذری۔

ابے۔ تحقیر کا ایک کلمہ ہے کہ مرد حقیر کو اس کلمہ سے خطاب کرتے ہیں

ابیر۔ ایک چیز ہوتی ہے سفید رنگ کی کہ ہندو ہولی میں باہم ایک دوسرے پر ڈالتے ہیں چنانچہ مرزا برق مغفور فرماتے ہیں سے اُسکے حضور ابیر ہوا رنگ یاسمن + رنگت گلوں کی بنگئی مجا گلال کا۔ اور اس لفظ کو بجائے الف عین حطہ سے لکھنا مولف کے عندیہ میں غلط ہے اسلئے کہ یہ لغت ہندی ہے۔

اپاہج۔ بے دست و پا آدمی کو کہتے ہیں کہ جس سے کچھ کام نہ ہو سکتا ہو۔

اپنا۔ عزیز اور یگانہ اور خویشتن کے معنے کا بھی فائدہ دیتا ہے۔

اپنا دام کھوٹا تو پرکھنے والے کو کیا دوس۔ ایک مثل ہے اس جگہ کہتے ہیں کہ کوئی کسی کے فرزند یا عزیز یا دوست بد وضع کو اسکے سامنے برا کہے۔

اپنا سا منہ لیکے رہجانا۔ کنایہ ہے کسی سے کچھ کہکر مایوس و شرمسار ہونے سے شیخ امداد علی بحر مرحوم ؎ گئے جو شکوے کو اپنا سا لیکے رہگئے منہ + ہلی زبان نہ منہ میں کلام ہو نہ سکا۔ جرأت ؎ رہے کے رہ جاتا ہے منہ اپنا سا جب منہ پر کوئی + بات اسکی بزم میں کچھ کچھ ہماری لائی ہے۔ مومن خاں دہلوی ؎ جواب خون ناحق میرا ایسا کیا دیا تو نے + کہ ظالم رہ گئے منہ سے کے سب حباب اپنا سا۔

اپنا منہ دیکھو۔ ایک کلمہ ہے کہ جسوقت کوئی کسی سے کچھ طلب کرتا ہے دینے والا یہ کلمہ زبان پر لاتا ہے اور مفہوم اسکا یہ ہی کہ تم اس قابل نہیں ہو کہ تمھیں یہ شے ملے مومن خاں دہلوی ؎ جب کہا یار سے دکھا صورت + ہنسکے بولا کہ دیکھو اپنا منہ۔

اپنا نام نہ رکھیں۔ ایک کلمہ ہے اُس محل پر بولتے ہیں کہ جس کام کا قصد کریں اُسے کر ہی گذریں جرأت ؎ گر تم کو اپنا دلآرام رکھیں گے + تو دیکھیو جرأت ہی نہ ہم نام رکھیں گے۔

اپنایت۔ خویشی و یگانگی۔

اپنی ایڑی دیکھو۔ ایک کلمہ ہے عورتوں کے محاورے میں اس جگہ یہ بولتے ہیں کہ کوئی کسی کے حسن و جمال یا آرائش وغیرہ کی تعریف بے ساختہ کر بیٹھے۔ جرأت (رباعی) کل رنگ حنا سے سُرخ کر پاؤں کو + بیٹھا تھا چمن بیچ وہ سرو دلجو ؛ میں نے جو کہا کہ ہے کف پا یہ بہار + کہنے لگا ہنس کے اپنی ایڑی دیکھو۔

اپنی پڑجانا۔ عبارت ہے کسی فکر و تردد میں مبتلا ہونے سے۔ مرزا عالیجاہ مغفور رشید تخلص ؎ تلقین پڑھیں قبر پہ یا فاتحہ احباب + اپنی

یہ بڑی ہے کہ کسی کی نہیں سنتے۔

اپنی رادھا کو یاد کرنا۔ کنایہ ہے اپنی راہ لینے سے اور خوش رہنے سے۔

اپنے سر پرائی بلا لینا۔ کسی کو کسی آفت سے بچانا اور اپنے سر پر وہ آفت لے لینا شیخ ناسخ ؎ لی ہم نے بلا اپنے ہی سر سب کو بچایا + لے جان ہے اغیار پر احسان ہمارا۔

اپنی سی کرنا۔ عبارت ہے اپنے حتے الامکان کسی کام میں سعی کرنے سے۔

اپنی فصدیں لو۔ کنایہ ہے اپنی دیوانگی اور جنون کے علاج کرنے سے۔

اپنے قدح کی خیر منانا۔ کنایہ ہے اپنی بہتری اور نفع چاہنے سے جیسا کہ خواجہ آتش نے کہا ہے ؎ ساقیا جام کو اللہ سلامت رکھے + یہ قدح میرا ہے خیر اسکی مناتا ہوں میں۔

اپنے کام سے کام۔ مشہور محاورہ ہے میر تقی مرحوم ؎ بوسہ لیکر سرک گیا کل میں + کچھ کہو کام اپنے کام سے ہے۔

اپنے کیئے کی سزا پانا۔ جرأت ؎ یارو میرے دل کے قلق کا فکر کرو مت جانے دو + اپنے کیئے کی سزا تو پائے اسکو یونہیں گانے دو۔

اپنی گور اپنی منزل۔ ایک مثل ہے اُس جگہ کہتے ہیں کہ ذکر نیک اعمالی و بداعمالی کا درمیان میں آجائے خواجہ آتش مغفور ؎ آسماں پر روح تن زیر زمیں کیونکر نجائے + اپنی اپنی گور اپنی اپنی منزل چاہیئے۔

اپنے نصیبوں کو رونا۔ کنایہ ہے شکایت بخت سے جرأت ؎ رُو اب دلا نصیبوں کو اپنے کہ یاں سے وہ + رُک رُک کے تیرے اشک بہانے سے اُٹھ گیا۔

اپنے والی پر آجانا۔ کنایہ ہے اپنی بات کے اینچ کرنے سے اور یہ خاص محاورہ عورتوں کا ہے۔

اُپھرنا۔ کنایہ ہے تھوڑی سی مقدرت پر کمینوں کے غرور کرنے سے میر تقی مغفور ؎ تھوڑے سے پانی میں ہیں سنے سر کھینچ لیا ہے مثل حباب + کہتے ہیں ہے = مجکو کیا اپھرا بھولا جاتا ہے۔ بحر مغفور ؎ گل تنگ حوصلہ

تھا نہ دولت بچا سکا + سونے کا ایک کھا کے نوالہ اپھر گیا۔

فصل تائے فوقانی

اترانا۔ عبارت ہے ناز و خود پسندی سے۔

اترسوں۔ اُس دن سے عبارت ہے جو قبل دو روز گذشتہ کے ہو یا بعد دو روز گذشتہ کے

اتنا سا منھ نکل آنا۔ کنایہ ہے کسی رنج و صدمہ کے اُٹھانے سے مومن خاں دہلوی سے

ہوئی بلبل ثنا خواں دہان تنگ کس گل کی + جو فروردیں میں منھ غنچہ کا اتنا سا نکل آیا۔

اتنے میں۔ دریں ہنگام کا ترجمہ ہے۔

اُتو۔ فوقانی مشدد واو معروف کے ساتھ متعارف ہے (ف) اتو تخفیف فوقانی۔

اتو ساز۔ معروف ہے (ف) اتوکش۔

اتو کرنا۔ سوا معنے معروف کے کنایہ ہے کسی کے سراپا ضرب سیدہ اور مجروح کرنے سے بھی میر تقی مغفور سے وہ اتو کش کا مجھے پر کیا ہے سرگرم جفا + مارے تلواروں سے کے اُس نے بہتوں کو اتو کیا۔

فصل تائے ہندی

اٹالا۔ اسباب خانہ داری۔ (ف) بارخانہ

اٹکل۔ اندازہ۔ رشک مرحوم سے کن حسینوں سے تمکو دوں نسبت + سب سے اچھے ہو میری اٹکل میں۔

اٹکل پچو۔ واو معروف کے ساتھ وہ بات جو سمجھ کر نہ کہی ہو۔

اٹکنا۔ کسی کا کسی سے کچھ دیر تک مباحثہ کرنا یا کشتی لڑنا اور مرغ جنگی کا مرغ جنگی سے لڑنا اور کنایہ ہے دلبستگی و تعلق طبیعت سے بھی چنانچہ جرأت کہتا ہے سے اٹکا ہے دل اُس جا یہ کہتے ہیں بتکرار + کیا جانئے کیا ہونی ہے جرأت نہیں معلوم۔ ذوق دہلوی سے ملے صنم کیا پوچھتا ہے حال مجھ رنجور کا + دل نہ اٹکائے کہیں اللہ سب مقدور کا۔

اٹکھیلی۔ معشوقوں اور لڑکوں کی رفتار نا راست (ف) رفتار کج و واکج۔ شیخ ناسخ سے اٹکھیلیوں سے چلتے ہو تم مجکو ڈر یہ ہے + اُلجھیں کہیں نہ گیسوِ خمدار پاؤں میں۔

اٹکن مٹکن۔ ایک کھیل ہے کہ لڑکیاں آپس
میں کھیلتی جاتی ہیں اور یہ کلمہ زبان پر لاتی ہیں
اٹل۔ جو چیز اپنی جگہ سے نہ ہلے۔
اٹم۔ انبار کو کہتے ہیں۔
اٹنا۔ بھر جانا کسی چیز کا خاک سے۔
اٹھلانا۔ عبارت ہے ناز کرنے سے میر وزیر علی
صبا سے وہ یکایک باغ میں پہونچے جو اٹھلاتے
ہوئے + کبک بھاگی سامنے سے ٹھوکریں
کھاتی ہوئی۔
اٹھوارا۔ آٹھ روز کی مدت سے عبارت ہے۔
اٹھوانس۔ ہشت پہلو کو کہتے ہیں۔
اٹھوانسا۔ اس طفل کو کہتے ہیں جو آٹھ
مہینے کا ماں کا پیٹ سے پیدا ہو۔
اٹیرن کاوا۔ حلقہ باندھ کر گھوڑے کی
گردش کرنے کی ایک صورت کا نام ہے۔

فصل جیم عربی و جیم فارسی

اجارے دینا اجارے لینا۔ دونوں مشہور
محاورے ہیں۔ مرزا برق مغفور سے گزک کو
جوکی میں جلا کر کباب لیتے ہیں + وہ رند ہیں کہ
اجارے شراب لیتے ہیں۔
اجی۔ ایک کلمہ ہے کہ برابر والے آپس میں ایک
دوسرے کو کہتے ہیں شیخ ناسخ سے دلبر میں ہے
جسم میں نہ جی ہے + کچھ میری خبر اجی تمہیں ہے
اجیرن۔ (ف) ناگوار۔
اچار اُٹھنا۔ کنایہ ہے اچار کے تیار ہو جانے
سے کہ لائق کھانے کے ہو جائے۔
اچار ڈالنا۔ اچار بنانے کو کہتے ہیں اور
کنایہ ہے کسی کی کسی چیز کو ایک مدت تک
اپنے پاس رکھکر فاسد و خراب کر دینے سے بھی۔
اچانک۔ بروزن یکایک (ف) ناگاہ۔
(۲) دفعۃً۔
اچپل۔ شوخ اور چالاک۔ جرأت سے
یہ حالت ہے کہ کہہ اُٹھتا ہوں بھولے سے
رقیبوں کو + کوئی دم اور اُس اچپل کو بٹھا دو گے
تو کیا ہو گا۔
اچپلاہٹ۔ شوخی اور چالاکی۔ جرأت
سے نظر اُس برق وش کی اچپلاہٹ جس کو
آئی ہو + کھلے عقدہ اُسی پر آہ اپنے تلملانے کا۔

اچنبھا۔ تعجب کو کہتے ہیں۔

اچھا۔ سوا معنے معروف یعنے بُرے کے ضد کے ایک کلمہ ہے کہ کسی کے حکم کی بجا آوری کے جواب میں بھی زبان پر لاتے ہیں اور ایک کلمہ ہے دھمکی کا بھی اور کبھی زائد بھی ربط کلام کے واسطے آجاتا ہے جیسے اس شعر میں اسد اللہ خاں غالب کے ؎ ہم پیشہ و ہم مذہب و ہمراز ہے میرا + غالب کو بُرا کیوں کہو اچھا مرے آگے

اچھا ہو جانا۔ بیمار کا تندرست و صحیح ہو جانا۔

اچھت۔ وہ چیز ہے جو کسی کے تصرف میں نہ آئی ہو۔

اچھوتا۔ وہ روپیہ پیسہ یا کھانا جو نذر خدا و رسول و ائمہ علیہم السلام کیا جائے۔

اچھوتی۔ تحتانی معروف کے ساتھ اصطلاح میں اُس عورت کو کہتے ہیں جو تصرف میں مردوں کے نہ آئی ہو۔

اچھی طرح۔ ایک کلمہ ہے مزاج پُرسی کا۔

فصل حائے حطی

احسان اُٹھانا اور احسان لینا۔ کسی کے ممنون ہونا۔

احسان کرنا۔ کسی کے ساتھ کچھ نیکی کرنا۔

فصل خائے منقوطہ

اخ تھو۔ واو معروف کے ساتھ ایک کلمہ ہے کہ کسی چیز سے طبیعت کے نفرت کرنے کے وقت یہ کلمہ زبان پر آتا ہے اور اشارہ ہے خانہ جنگوں کے باہم جنگ کرنے کا بھی۔

فصل دال مہملہ

ادبدا کے کرنا۔ دانستہ شرارت سے کوئی کام کرنا۔

ادل بدل اور ادلا بدلا۔ عوض اور بدل کسی چیز کا کہ ایک چیز دیں اور دوسری چیز لیں۔

ادھا۔ لڑکوں کے ایک کھیل کا نام ہے اور صورت اسکی یہ ہے کہ باہم لڑکوں میں یہ امر قرار دیا جاتا ہے کہ جب ایک کے ہاتھ میں دوسرا کوئی چیز کھانے کی دیکھ کر اس کلمہ کو زبان پر لائے تو وہ آدھی اسمیں سے بانٹ کھلائے چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہیں ؎ عہد طفلی میں رہا عم ہی تنکہ اپنا + کھیل میں بھی کبھی ادھا نہ بدایا بکا

ادھر۔ بروزن شرر وہ چیز جو وسط ہوا میں ہو
اِدھر کی دنیا اُدھر ہوجانا۔ کنایہ ہے
انقلاب روزگار سے میر ظفر علی اسیر سہ یہ
کس مہ کی ترچھی نظر ہو گئی + ادھر کی جو دنیا
اُدھر ہو گئی۔

ادھر کے نہ اُدھر کے ہونا۔ کنایہ ہے
مردود ہر دو جانب ہونے سے۔ کوئی شاعر
کہتا ہے سہ نہ خدا ہی ملا نہ وصال صنم نہ ادھر
کے ہوئے نہ اُدھر کے ہوئے + گئے دونوں
جہان کے کام سے ہم نہ ادھر کے ہوئے نہ
اُدھر کے ہوئے۔ میر تقی مرحوم ع مثل گل
بازی نہ ادھر کے نہ اُدھر کے۔

ادھر یا اُدھر ہونا۔ جانکنی کی مشکل سے
نجات پانا چنانچہ میر تقی مرحوم کہتے ہیں سہ
گر یہ کس گنتی میں ہوں پر ایک دم تو مجھ تک آ +
یا ادھر ہوں یا اُدھر کب تک شمار دم کروں۔

ادھ کچرا اور ادھ گلا۔ نیم خام کو کہتے ہیں۔

ادھ کچلا۔ نیم کوب کو کہتے ہیں۔

ادھ موا۔ نیم جان کو کہتے ہیں۔

ادھن۔ لگن کے وزن پر وہ پانی جسے
کھانا پکانے کیلئے دیگ میں ڈالکر گرم کریں۔

ادھورا۔ واو معروف کے ساتھ کار ناتمام
کو کہتے ہیں۔

ادھیڑ۔ وہ شخص جو نہ بوڑھا ہو نہ جوان
مرد ہو خواہ عورت۔ شیخ ابراہیم ذوق سہ ملے
زاہد و درنگ سہ پیر آپ کو بتا + مانند صبح کاذب
ابھی ہے ادھیڑ تو۔

فصل دال ہندی

اڈا۔ یہ لفظ سوا معنے مشہور کے اور تین معنے
پر بھی بولا جاتا ہے (۱) وہ چوب قفس جس کو
عرض قفس میں باندھ دیتے ہیں تاکہ جانور اس پر
بیٹھیں (ف) ادہ۔ (۲) گوسٹے کناری وغیرہ
کے تھان کی مقدار۔ (۳) وہ جگہ جہاں کہار
بیٹھتے ہیں اور وہاں سے بکرایہ بلائے جاتے ہیں

فصل رائے مہملہ و ثقیلہ

اردلی۔ امیروں کی سواری۔

اردلی اترنا۔ کنایہ ہے ایک عورت کے ساتھ
چند مردوں کے جماع کرنیسے ایک جلسے میں۔

ارسال۔ اس روپیہ کو کہتے ہیں جو علاقے کی تحصیل سے کسی سرکار میں بھیجا جائے

ارمان۔ یہ لفظ اردو میں برآنا برلانا پورا ہونا نکلنا نکالنا۔ اتنے صلوں کے ساتھ مستعمل ہے

ارے۔ ایک کلمہ ہے کہ مرد حقیر کو اس سے خطاب کرتے ہیں

اڑ۔ اصطلاح میں لڑکوں کے معدے کے خلل کو کہتے ہیں جو ثقالت غذا سے واقع ہو

اڑا اڑا کر بیٹھنا یا گرنا کسی عمارت عالیشان کا منہدم ہونا شیخ ناسخ ؎ میں غم ہجر میں رونے کو جو کل بیٹھ گیا ۔ اڑا اڑا کر وہیں گردوں کا محل بیٹھ گیا

اڑانا کسی چیز کو کسی چیز کا سد راہ کرنا اور مجازاً اس ستون کو بھی کہتے ہیں جسکو گھر کی دیوار میں کھڑا کھڑا لگا دیں اس واسطے کہ چھت کا بوجھ اسی ستون پر رہے دیوار پر نہ رہے

اڑبڑ۔ راہ کی ناہمواری و نشیب و فراز کو کہتے ہیں

اڑگڑا۔ وہ جگہ جہاں گھوڑوں کو دوڑانا سکھائیں تاکہ گھوڑے ہموار اور آراستہ ہو جائیں

اڑنا کسی چیز یا کسی شخص کا اپنی جگہ سے نہ ہلنا اور نیز سد راہ ہو جانا اس طور پر کہ بسبب اسکے کوئی چیز ادھر سے ادھر نہ جا سکے اور ادھر سے ادھر نہ آ سکے

اڑنگا مارنا۔ کنایہ ہے کسیکے کسی کام میں حارج ہو جانے سے

اڑنگ بڑنگ۔ مہمل و بے سر و پا باتیں

اڑی۔ کوئی مشکل اور قمار بازوں کی اصطلاح میں مشکل داؤں

اڑیل۔ وہ گھوڑا جو راہ میں کسی جگہ پر اڑ جائے۔

اڑیمار۔ جسکا شیوہ دغابازی ہو ف دغاباز بحر مغرور ؎

اپنے رتبے سے جو بڑھ بڑھ کے بہت بولتے ہیں
منھ کے بل ان کو گراتا ہے اڑیمار گھمنڈ

فصل سین مہملہ

استانی۔ وہ عورت جو لڑکیوں کو پڑھائے اور ہنر تعلیم کرے ف۔ آتون اور زن استاد پر بھی اطلاق کرتے ہیں

استخارہ آنا اور استخارے کا راہ دینا۔ حکم خدا کسی امر کے ارتکاب کے واسطے ہونا جرات ؎

اب جو ملنا نہیں قسمت میں تو واں جانے کو
استخارہ بھی ہمیں راہ نہیں دیتا ہے

استخارہ دیکھنا اور استخارہ کرنا۔ خدا سے کسی امر میں مشورہ کرنا۔

فصل شین منقوطہ

اَشْ اَشْ۔ دونوں الف مفتوح دونوں شین منقوطہ۔ ایک کلمہ ہے کہ شادمانی اور دیگر معنی پر بولا جاتا ہے۔ اور یہ محاورہ اہل اردو کا ہے

فارسی عربی میں کہیں نہیں پایا جاتا البتہ عربی میں
اشاش بروزن تلاش شادمانی و وجد کردن کے معنی پر
پایا جاتا ہے کمافی الصراح پس کیا عجب ہے کہ یہی
اس کی اصل ہو پس جو لوگ اس کلمہ کو بجائے دو
الف دو عین مہملہ سے لکھتے ہیں مؤلف ہیچمدان کے نزدیک
خطا پر ہیں

اش اش کرنا۔ شادمانی اور وجد کرنا

فصل صاد مہملہ

اصیل کفیل کے وزن پر اچھے لوہے کی تلوار
اور زنِ طمانچہ و خدمت گزار۔

فصل فا

اُف ۔ اک کلمہ ہے کہ دل پر کچھ اذیت پہونچنے کے وقت
زبان پر آجاتا ہے شیخ ناسخ ؎ ہر دم مجھے جلاتے ہو
کتنے ہو اُف نہ کر ٭ انسان کو بھی تمنے سمندر بنا دیا

افتاد۔ روا گرا دادر حادثہ

افتاد پڑنا۔ کسی حادثہ کا حادث وہری سے پیش آنا

افرا تفری۔ اک کلمہ ہے کہ لوگوں کی پریشانی و برہمی
وغیرہ پر اطلاق کرتے ہیں۔

اُف رے ۔ اک کلمہ ہے کہ کسی چیز کی زیادتی اور شدت کے
مقام پر بولتے ہیں۔ مومن خاں دہلوی ؎ اُف رے سوز نالہ و
اشک بے سیلاب پر شک ٭ اس تر ہوئے زمیں اس سمندر خشک ہو

افشاں۔ ریزہائے زر و نقرہ جو معشوقوں اور عورتوں کی
آرائش جبیں و زلف وغیرہ میں کام آتے ہیں

افشاں چننا۔ معشوقوں اور عورتوں کا آرائش کیلئے
پیشانی و زلف وغیرہ پر ریزہائے زر کا جمانا شیخ امداد علی
بحر مغفور ؎ غازہ سے لالہ زار شفق کو خجل کیا۔
افشاں چنی تو چاندنی کا کمیت کٹ گیا

اُف کرنا۔ وہی کلمہ کہ جسکا ذکر اوپر ہو چکا ہو دل کے
درد رسیدہ ہونیکے وقت زبان پر لانا اور کنایہ ہے
کسیکے گھر کا تمام اثاث متاع پھونکدینے سے بھی
مومن خاں دہلوی ؎ دود شمع بزم نے گھر پھونک کر اُف کر دیا
کیا دلائی یاد وہ زلف خمیدہ مو ہمیں۔

فصل کاف تازی و کاف فارسی

اِکّا۔ سوا معانی معروف کے اور چند معنی بھی رکھتا ہے
(۱) گنجفہ کے اس ورق کو کہتے ہیں جسمیں ایک خال ہوتا ہے
رشک مغفور ؎ گردوں کے گنجفے میں ازل کی جیت ہو
سرتاج آفتاب ہے اکا غلام کا (۲) اس نگینے کو کہتے ہیں
جو بازو پر باندھا جاتا ہے۔ برق مرحوم ؎ دو چند لال
ہو گیا زیور سے عالم اس پری رو کا ٭ گل خورشید کا ہی تو اکا ہے
بازو کا ٭ (۳) اس ایک گھر کو کہتے ہیں جسے پہلوان بسبب طولانی
اور گراں ہونیکے اکیلا اٹھاتے ہیں۔ بحر مغفور ؎

کچھ کم نہیں ہے نعل سے پھول اسکے ہاتھ میں :: اسنے چھڑی اٹھائی تو اکا اٹھا لیا۔ (۴) اس شمعدان کو کہتے ہیں جسپر ایک شمع روشن کی جائے

اکادکا۔ اک کلمہ ہے کہ اکا ایک دو پر اطلاق کرتے ہیں

اک انگ۔ وہ شخص جسکا شیوہ یکجہتی و یکرنگی ہو اور چوب بازی کی بھی ایک قسم کا نام ہے۔

اک پیچا۔ اک قسم کی پگڑی کو کہتے ہیں چنانچہ خواجہ آتش فرماتے ہیں ؎ یا کسی اک پیچی کا اس میں تکلف نہیں طرۂ ندیں کہاں لالہ کی دستار میں۔

اک تارا۔ اک قسم کا ساز ہے کہ درویشان ہنود بیشتر اُسے بجاتے ہیں اور اک قسم کے کپڑے کو بھی کہتے ہیں

اکدرا۔ وہ مکان جو ایک در رکھتا ہو اور بیشتر وہ مکان اندر گھر کے ہوتا ہے۔ چنانچہ بحر مغفور کہتے ہیں ؎

کعبہ کوئی بنائے کلیسا کوئی اٹھائے

اس دل کے اکدرے کا نہیں دوسرا جواب

اکڈال۔ چھری وغیرہ کہ پھل او دستہ اسکا ایک پارہ آہن سے بنا ہو۔ رشک مغفور ؎ قد ہے بوٹا سا کمر ہے رگ گل تصویر کوئی تصویر سی اکڈال کٹاری رکھنا۔

اکڑ۔ غرور و نخوت۔

اکڑنا۔ تننا اور ناز و غرور کرنا اور شدت سردی سے ہاتھ پاؤں درہم کشیدہ ہونا

اکلوتا۔ وہ لڑکا جو اور کوئی بھائی بہن نہ رکھتا ہو

اکھاڑا۔ سو معنی معروف کے انجمن عیش و نشاط پر بھی اسکا اطلاق کیا جاتا ہے

اکہرا بدن۔ وہ جسم لاغر جو کبھی فربہ نہ ہوتا ہو رشک مغفور ؎

اور دیکھوں کیا گھلاتی ہے جدائی یار کی

آگے دہرا تھا مرا تن، اب اکہرا ہو گیا

اکھلکھرا۔ شخص بد مزاج و ناآشنا

اگر کی بتی۔ اگر اور صندل کا برادہ اور کچھ اور خوشبودار چیزیں باہم ملا کر اسکی بتی بناتے ہیں اور خوشبو کیواسطے محفلوں میں اور مزار و منبر جلاتے ہیں شیخ ناسخ ؎ بتی اسکے میل کی بتی اگر کی بن گئی، ریزہ ریزہ میل صندل کا برادہ ہو گیا،

اگری۔ تحتانی معروف کے ساتھ بر وزن سفری ایک رنگ کا نام ہے کہ اگر کے رنگ سے مشابہ ہوتا ہے ف عودی۔ سید محمد خان رند ؎ اگری کا ہے گماں فلک ہے ملاگیری کا :: رنگ لایا ہے ڈوپٹہ ترا میلا ہو کر ::

تنبیہ :۔ جو لوگ اگری بر وزن سفری کو اگرئی بر وزن اجنبی بولتے ہیں غلط بولتے ہیں کس واسطے کہ لفظ اگر ہے، اگرہ نہیں ہے۔ پھر ہمزہ قبل تحتانی کے کس حرف کے عوض میں آگیا جو اگری سرمئی نقرئی کے قیاس پر بولا جاتا ہے۔

اگلے زمانہ والے اور اگلے لوگ۔ عبارت ہے

مردان نشین ہے۔ سے میر وزیر علی صبا ہے کو جو عشق کی
راہیں کوئی ہم سے پوچھے ؛ خضر کیا جانیں غریب اگلے زمانے والے
میر تقی مرحوم۔ میر کو کیوں نہ مغتنم جانیں ؛ اگلے لوگوں
میں اک رہا ہے یہ ؛
لکھوری واؤ مجہول کے ساتھ گندہ خور اور گندہ
نوش ف پلید۔

فصل لام

الاپ۔ عبارت آغاز غنا سے ف سر آوازہ
الائچی دانہ۔ شیرینی کی ایک قسم کا نام ہے کہ اسکے
الائچی کے دانے وغیرہ بھرتے ہیں اور یہ مٹھائی مختص ہے شہر لکھنؤ
کے ساتھ بحر مرحوم سے خریداری ہو اس غالب البشر میں
کی دنیا میں ؛ الائچی دانے جاذبی بھرے شکر کے لڈو نہیں ؛
الاؤ۔ واؤ موقوف کشادہ جگہ جہاں دفع گزند سرما
کیلئے یعنی تاپنے کیلئے آگ جلائیں۔ رشک کے مغفور
لکھے جاڑے ہیں اس نار داہ ؛ اس طرح کا کوئی الاؤ نہیں،
اللہ۔ محاورے میں اردو زبان کی کلمہ ہے کہ استعجاب
کے مقام پر بولتے ہیں۔ میر تقی مرحوم سے ملتفت ہو نہیں
گاہ تو ؛ کسقدر مغرور ہے اللہ تو ؛ جرأت سے اس کے
ہوتے درباں تو دلمیں یہ تو کہتے ؛ اللہ ہم بھی بیٹھے
کسی آستاں پر ہیں ؛ ف اللہ اللہ تکرار اللہ اللہ کرنا
خدا کو یاد کرنا مومن خاں دہلوی فرماتے ہیں، رباعی

اک تک بط بتاں بجز کی پناہ ؛ کیا ذکر حصول دولت و حشمت و جاہ
آتا ہے یہ جی میں بیٹھ کر آپ تو میں ؛ اک کونے میں بیٹھ کے کیجئے اللہ اللہ
اللہ رے۔ تحتانی مجہول کیساتھ اک کلمہ ہے کہ کسی
امر کی عظمت اور بزرگی اور زیادتی اور افزونی کے
اظہار کیواسطے زبان پر لاتے ہیں۔ برق مرحوم سے
اللہ رے وفور رحم داغ آتشیں ؛ نظر دو نہیں بلبلا ہے
فلک خون ناب کا ؛ ایضاً خواجہ آتش کہتے ہیں سے
حسن و جمال یار کا اللہ رے فروغ ؛ آتے ہیں
سجدہ کرنے پر ستارۂ آفتاب ؛ اور کبھی یہ کلمہ لفظ اللہ
کے الف دوم کی تخفیف سے بھی آجاتا ہے بحر مغفور سے
اللہ رے سوز عشق تری سربلندیاں ؛ زیر زمیں
جلا میں فلک پر دھواں گیا۔ اور اس کلمہ کو جو
کسی امر مؤنث یا کسی عورت کی عظمت و بزرگی وغیرہ
کے اظہار کے واسطے لوگ یائے معروف سے بولتے ہیں
مؤلف ہیچمدان کے نزدیک یہ غلط بولتے ہیں ایسے
محل پر بھی یائے مجہول ہی سے بولنا چاہیے
تنبیہ شعرائے متقدمین نے اللہ اللہ رے بھی کہا ہے
بتکرار لفظ اللہ لیکن متاخرین کے نزدیک یہ تکرار
متروک الاستعمال ہے۔
اللہ کرے۔ اک کلمہ دعائیہ ہے بحر مغفور جینے نہ دیا ایک مجھے
لاکھ جھڑے پھول بنا اللہ کرے خانۂ گلچیں میں پڑے پھول،

البیلا۔ تحتانی مجہول کے ساتھ بے پروا کو کہتے ہیں
جرأت ؎ گوش گل جل کھولدے آتا ہے البیلا کوئی
کان پر اپنے دھرے پھولوں کی سمرن اے صبا۔

السیٹھ۔ فریب کو کہتے ہیں

الغاروں۔ ایک کلمہ ہے کہ بہت سی چیزوں پر اطلاق کرتے ہیں۔

الفتے۔ تحتانی مجہول کے ساتھ غیر اور بیگانے

الف کھینچنا۔ کنایہ ہے مسلمان فقیروں کے خط راست کھینچنے سے از سر بینی تا موئے پیشانی بحر مرحوم ؎
حضرت عشق چھپیں گے نہ کسی رنگ میں بحر
کیوں الف کھینچ کے انگشت نما ہوتا ہے

الف ہونا۔ کنایہ ہے گھوڑے کے سیدھے کھڑے ہوجانے سے
بحر مرحوم ؎ کس طمع پر اپنی شہسواری بن نہیں پڑتی
الف ہوکر گرا دیتا ہے گھوڑا تخت واژدوں کا

الفی۔ آزاد فقیروں کے پیراہن بے آستین کو کہتے ہیں

الگ الگ۔ ایک کلمہ ہے تنفر کا کہ جس وقت کسی سے کوئی بیزار ہوتا ہے یہ کلمہ زبان پر لاتا ہے جیسا کہ ایک شاعر کہتا ہے ؎ جب گرم اختلاط ہوئیں شب وصال
کہنے لگا وہ حور شمائل الگ الگ

الگ تھلگ۔ جو کوئی کسی سے کنارہ کش ہو اور لفظ دوم توابع سے ہے جرأت ؎
دن عید کے جو مجھ سے زیادہ الگ تھلگ
ظاہر تھا اس سے یہ کہ گلے اسکے کیا لگوں

للے تللے کرنا۔ عبارت ہے مفت کا روپیہ خاطر خواہ خرچ کرنے سے۔

الماغوچی۔ ناکارہ چیزوں کو کہتے ہیں

الم غلم۔ اشیائے ناکارہ سے عبارت ہے

الو۔ سوائے معنی معروف کے شخص احمق کو بھی کہتے ہیں

الوپ انجن۔ وہ سرمہ جسکو آنکھوں میں لگانے سے سبکی نظروں سے پوشیدہ ہوجاتا ہے۔ بحر مرحوم ؎
سنگار اس نے کیا ہے اسلئے آنکھوں سے اوجھل ہے
ہمارے واسطے گویا الوپ انجن وہ کاجل ہے نہ سرمہ خفا

الھڑ۔ شخص ناتجربہ کار ف سادہ

فصل میم

امام باڑہ۔ اس مکان کو کہتے ہیں جسمیں تعزیہ رکھیں اور مجلس عزائے امام حسین رضی اللہ عنہ برپا کریں۔
ف۔ روضۂ محرم۔

امتحان دینا ف۔ امتحان دادن

امتحان کرنا اور امتحان لینا۔ آزمائش کرنا۔
ف۔ آزمودن۔

امٹ۔ وہ چیز جو نیست و نابود نہ ہو

اجانا ۔ زوال درد اعضا کے بعد جو ایک کیفیت
سبہ بدرد اعضا میں باقی رہجاتی ہے
اچور کہتے آم کی سوکھی پھانک جسکو ترشی کیواسطے
شریک طعام کرلے ہیں ف ۔ انبہ پارہ
اِمرت ۔ وہ چیز جو زہر کی ضد ہو یعنی جان بخشی کی
صفت رکھتی ہو مرزا برق ؎ چارہ اسکا نہیں برگشتہ جو
قسمت ہوجائے ؛ زہر مرنیکے لیے کھائیں تو امرت ہوجائے
امکا ڈھمکا ۔ اک کلمہ ہے کہ اشخاص غیر معین پر اس کا
اطلاق کیا جاتا ہے ف فلاں و بہماں
اُمنگ ۔ نون زدہ کیسا ولولہ کو کہتے ہیں تجر مرحوم
اکڑکے چلتے ہیں رکھ رکھ کے ٹوپیاں ٹیڑھی
اُمنگ پر ہیں زمانے میں نوجواں کیا کیا
اُمید ۔ یہ لفظ اردو میں بر آنا، پوری ہونا، نکلنا
اپنے صلوں کے ساتھ مستعمل ہے

فصل نون

اَناپ شَناپ ۔ اک کلمہ ہے کہ گفتار ہائے بے معنی
کارہائے بیہودہ پر استعمال کرتے ہیں
انار ۔ آتشبازی کی ایک قسم کا نام ہے
انار بھرنا ۔ آتشبازی کے انار میں بارود بھرنا
انار چھوڑنا اور انار داغنا ۔ آتشبازی کے
انار کا سر کرنا ۔

ان پڑھ ۔ وہ شخص جو پڑھا لکھا نہو ف ناخواندہ
انترا ۔ لکڑی پھینکنے والے کی اصطلاح میں اک ضرب
دست کا نام ہے اور لوگوں کی اصطلاح میں اک
فقرہ غناسے عبارت ہے ۔
انتظار کرنا ۔ ف انتظار کشیدن
انتقام لینا ف انتقام گرفتن
ان تلوں تیل نہیں ۔ ایک مثل ہے اس مقام پر
کہتے ہیں کہ کوئی یکایک بیمروت و ناآشنا ہوجائے
تجر مرحوم رباعی ۔ زرشن ہو جرات عشق کچھ کھیل نہیں
کیا آنکھ ملائیں آنکھ سے میل نہیں ؛ کرتی ہے یہ بتیاں اشارہ سکو
کولھو میں کبھی پہلوان تلوں تیل نہیں
انتی ۔ فوقانی تحتانی مردن کیساتھ عورتوں کے
کان کا ایک زیور ہے برق مرحوم ؎ پہنی ہیں اسنے
موتی کی انتیاں ؛ پھبتی کہینگے کان جواہر کے کان پر
انٹا ۔ بندوق اور رائفل کی بڑی گولی کو کہتے ہیں ۔
انٹاچت ۔ جو چت گر پڑے
انٹی باز ۔ جو کسی کا مال فریب سے لے جائے
انٹی کرنا ۔ کسی کا مال فریب سے لے لینا
انجان ۔ با علان شخص نادانستہ وابھنی تجر مرحوم ؎
اہل جوہر کو زمانے سے شکایت ہے عبث
جانیوالے نہ باقی رہے انجان رہے

انجر پنجر۔ آدمی کا عضو عضو اور ہر چیز کا جزو جزو

انجھر۔ سخنان اشرف۔ افسوں۔ ع سحر

اندرائن کا پھل۔ کنایہ ہے اس شخص سے جو صورت کا

اچھا اور سیرت کا برا ہو۔

اندروالا۔ عورتوں کے محاورے میں کنایہ ہے دل سے

اندھا آئینہ۔ وہ آئینہ جسمیں کچھ نہ دکھائی دے ناسخ مغفور سے

تو وہ یوسف ہے جو منھ تیرا نہ دیکھا ایک دن

صورت یعقوب آئینہ بھی اندھا ہو گیا

اندھا جب پتیائے جب دو آنکھیں پائے

ایک مثل ہے اس جگہ کہی جاتی ہے کہ کوئی کسی امر کی

ظہور میں آنے سے ناامید ہو۔

اندھا دھند۔ دوسرا حرف نون غنہ۔ کنایہ ہے

حاکم و والی شہر کی غفلت سے رعایا کے ساتھ

اندھا کنواں۔ کنایہ ہے چاہ تاریک سے بحر مغفور سے

لے انتظار جان مسافر نہ گر پڑے ؛ اندھے کنویں ہیں

آنکھیں نہیں اپنے گڑھے نہیں ؛ میر تقی مرحوم سے نہ اک یعقوب رویا

اس الم میں ؛ کنواں اندھا ہوا یوسف کے غم میں

اندھڑ۔ باد تند۔ ن صرصر

اندھیارا اور اندھیرا۔ تاریکی کو کہتے ہیں لیکن

فی زماننا اندھیرا مستعمل ہے اور اندھیرا

متروک الاستعمال ہے

اندھیاری اور اندھیری۔ نون غنہ کے ساتھ وہ

پوشش جسے گھوڑے کی آنکھوں پر ڈالتے ہیں شیخ ناسخ سے

شہسواری کا جو اس چاند سے مکھڑے کو ہے شوق۔

چاندنی نام ہے شبدیز کی اندھیاری کا ؛ بحر مغفور سے

نہیں اب وہ چمک انمیں جو بکھیر کے ہاتھ گالوں پر ؛ اندھیری ہے

سمند حسن کو خط سوئے گلگوں کا ؛ اور تاریکی کے معنی پر

اول متروک الاستعمال اور دوم مستعمل ہے

اندھیر۔ نون زدہ کے ساتھ کنایہ ہے ظلم سے ناسخ مرحوم

جب سے پنہاں ہے وہ رشک مہر و ماہ

رات دن زیر فلک اندھیر ہے

اندھیرے گھر کا اجالا۔ کنایہ ہے اس شخص سے جس سے

گھر کی آبادی اور رونق ہو میر تقی مرحوم سے

رہے خیال نہ کیوں ایسے ماہ طلعت کا

اندھیرے گھر کا ہمارے وہی اجالا ہے

اندھیری کوٹھری۔ نون غنہ کے ساتھ کنایہ ہے

بسیار شکم آدمی سے۔

اندھے کے ہاتھ بٹیر لگا۔ ایک مثل ہے اُس جگہ

کہی جاتی ہے کہ کسی شخص کم حوصلہ کو کوئی شے نایاب ملے

اندھے کی لاٹھی۔ کنایہ ہے کسی کے ایک پسر یا ایک

دختر باقی ماندہ سے

اندھی نگری چوپٹ راجا۔ ایک مثل ہے اس مقام پر

کہتے ہیں کہ والی شہر رعایا کے حال سے غافل ہو اور
جور و ظلم اس کے دور میں رعایا پر بہت ہوتا ہو۔

انڈا۔ کنایہ ہے خایہ آدمی سے

انڈا کھٹکنا۔ بچہ طائر کا انڈے میں سے نکل کر باہر آنا۔ شیخ
ناسخ ؎ انڈا کھٹک کے نکلے ہو باہر تو کیا ہوا؛
بلبل کو جسم بیضۂ فولاد ہو گیا۔

انڈے دینا۔ مرغ مادہ کا انڈے نکالنا۔

انڈے سینا۔ مرغ مادہ کا اپنے انڈوں پر بیٹھنا اور
مردم خانہ نشیں و آرام طلب کے حق میں بھی یہ کلمہ
مزاحاً کہتے ہیں۔

انڈے لڑانا۔ قمار بازی کی ایک قسم ہے کہ باہم
انڈے لڑاتے ہیں اور جیت ہار ہوتی ہے۔

انکھڑیاں۔ معشوق کی آنکھوں کو کہتے ہیں خواجہ آتش
مرحوم ؎ ان انکھڑیوں میں اگر نشۂ شراب آیا؛ سلام
جھک کے کرونگا جو پھر حجاب آیا؛ شیخ امداد علی بحر مرحوم

دو چار کو جو قتل کریں اس انکھڑیاں
شیروں سے بھی زیادہ غزالوں کی دھاک ہو

ان کہی۔ وہ لفظ جو قابل زبان پر لانے کے نہ ہو

انگاروں پر لوٹنا۔ کنایہ ہے رشک و حسد و سوختگی سے للمولف

بنا دوں آہ سوزاں کھینچ کر تاروں کو میں اخگر
خدا چاہے تو انگاروں پہ لوٹے آسماں برسوں

انگارے برسنا۔ کنایہ ہے قہر و غضب الٰہی نازل
ہونے سے جرأت ؎ بغیر از نخل شعلہ مزرع واسوختہ کیا پیدا
کہ بابرسا ابر اس کھیتی پر انگارے برستے ہیں۔

انگرکھا۔ مردوں کا پیراہن جو نیچے قبا کے پہنا جاتا ہے
اور بے قبا کے بھی اس کو پہنتے ہیں۔

انگڑائی لینا۔ ف خمیازہ کشیدن

انگر کھنگڑ۔ دونوں جگہ نون زدہ اور دونوں مقام پر
رائے ہندی اسباب خانہ داری۔

انگ لگنا۔ عبارت ہے اشیاء خوردنی کے جزو بدن
ہو جانے سے شیخ امان علی سحر ؎

موتیوں کا بھی نوالا نہ مرے انگ لگا

انگنا برس۔ عورتوں کے محاورے میں لڑکوں کی
عمر کے آٹھویں سال سے عبارت ہے

انگنا مہینا۔ عورتوں کے محاورے میں حمل کے
آٹھویں مہینے سے عبارت ہے۔

انگور۔ کنایہ ہے زخم کے التیام سے شیخ ناسخ ؎

توڑتا ہے محتسب شیشۂ مے انگور کا
توڑنا لازم ہے مجھ کو زخم کے انگور کا

انگور بندھنا۔ کنایہ ہے زخم کے اچھے ہو جانے سے
اور التیام پانے سے مؤلف کہتا ہے ؎ نگاہ مست کے ساقی نے
گھاؤ ڈالے ہیں؛ ٹپک نکلی شراب انگور اگر زخم جگر باندھے؛

انگور پھٹ جانا۔ زخم بہ شدہ کا شق ہو جانا۔
شیخ ابراہیم ذوق ۔ پھر پھٹا زخم کا انگور مبارک ذوقؔ
دلِ زخمی کو ترے بادۂ عشرت کے مزے۔

انگور کی ٹٹیاں۔ کنایہ ہے تاکستان، انگور سے

انگوری بیل۔ انگور کی تصویر جو کپڑے میں
بُنی جاتی ہے یا کاڑھی جاتی ہے

انگھڑ۔ وہ چیز جو نادرست ہو۔

انگیا۔ الف بہ نون غنہ و کاف فارسی زدہ عورتوں کے
سینہ بند کو کہتے ہیں ف، شالاک شاماچھ و بر بند

انگیا کا بنگلا۔ گوٹے اور چکی وغیرہ سے جو کچھ عورتیں
اپنی انگیا پر بناتی ہیں۔

انگیا کا ٹھرا۔ وہ رشتہ تا بند جسکو عورتیں انگیا کے
نیچے کی گوٹ میں داخل کرتی ہیں چنانچہ بحر مغفور نے انھیں
معنے کی رعایت سے کہا ہو۔ اپنی انگیا کی کٹوری نہ دکھاؤ مجھکو
کہیں ٹھرے کی ہوس ہیں نہ یہ مے خوار بندے۔

انگیا کا گھاٹ۔ انگیا کے گریبان سے عبارت ہے

انگیا کے پان۔ انگیا کی کٹوریوں کے دونوں چھوٹے پارچے

انگیا کے پٹھے۔ انگیا کی دونوں آستینوں کی چوڑی گوٹ
بحر مرحوم ۔ انگیا کی آستینوں سے اللہ کی پناہ؛
باڑھیں سر دیبوں کے ہیں پٹھے چڑھے نہیں

انگیا کی چڑیا۔ وہ درز جس سے انگیا کی دونوں کٹوریوں کا
باہم اتصال ہوتا ہے بحر مرحوم ۔ محرم میں کیا ہے نور کی
چڑیا بنائی ہے؛ بجلی کے پر ستاروں کی آنکھیں کرن کے پاؤں

انگیا کی دیواریں۔ انگیا کی کٹوریوں کے دونوں بڑے
پارچے چنانچہ ایک شاعر کہتا ہے۔

نگاہِ شوق اپنے وصل کی شب ہر کٹوری کا کی
سحر تک شام سے اٹھی نہ دیواروں سے انگیا کی

انگیا کی ڈوری۔ رائے مہملہ و تحتانی معروف کیساتھ
ریشم کی بٹی ہوئی ڈوری جسکو عورتیں گرد انگیا کے
گریبان کے لگاتی ہیں شیخ امان علی سحرؔ

خطِ محور ہے تری انگیا کی ڈوری دور ہے
غیرت قطبین ہیں اے ماہ بیکر چھاتیاں

انگیا کی کٹوریاں۔ انگیا کے وہ دونوں پارچے
جو بالائے ہر دو پستان رہتے ہیں

اَنمل۔ وہ چیز جو کسی چیز سے میل نہ رکھتی ہو

اَنملا۔ وہ شخص جو کسی شخص سے میل نہ کرتا ہو چنانچہ
ایک شاعر کہتا ہے

ہائے وہ آنکھ جو نہ ہوئی اپنے عشق میں
وہ دل ملا ہمیں کہ رہا ہم سے انملا

انمول۔ وہ چیز جو اپنا مول نہ رکھتی ہو یعنی نہایت بیش قیمت ہو
جرأت ۔ جو جنس دل تھی اپنی گرہ میں وہ کھول دی؛
انمول چیز ہمنے یہ بن مول تول دی۔

انوٹ۔ زبانِ ہنود کا ایک زیور
انوکھا۔ وہ امر جو نیا اور خلاف واقع ہو اور وہ شخص
جس سے امر نو سرزد ہوتے ہوں اور یہ اصل میں
محاورہ عورتوں کا ہے۔
انہونی۔ امر ناشدنی
اَنی۔ دو چیزوں کی نوک پر اطلاق اس لفظ کا کیا جاتا ہے
(۱) جوتے کی نوک پر شیخ ناسخ کہتے ہیں ؎ پھبتی یہ نئی ہے
ماہ نو پر کہ گویا تری جوتی کی اَنی ہے (۲) نیزے کی
نوک پر خواجہ آتش ؎ کیا چیز ہے اے آہ ترے سامنے
گردوں ؛ فولادی سپر ٹوٹی ہے برچھی کی انی سے
انیلا۔ ناآزمودہ کار۔

فصل واؤ

اُو۔ واو مجہول کے ساتھ ایک کلمہ ندا کا ہے کہ مخاطب
حقیر کو اس کلمہ سے خطاب کرتے ہیں۔
اوائل۔ عورتوں کے محاورے میں اس رسن باریک سے
عبارت ہے جو دو گردان یعنی چرخے کی چوبوں پر تنی
ہوتی ہے یعنی وہ رسن جس پر مال ہوتی ہے۔
اوبسنا۔ کھانے کا اپنے اصلی مزہ سے متغیر ہو جانا
اوبکائی۔ معدے کی حرکت جو غذا اور مادہ کے
نکال دینے کے واسطے ہوتی ہے ع تھو تھو ع
اوبلنا۔ سوائے معنی معروف کے کنایہ ہے جو کچھ دل میں ہو
اس کے زبان پر لانے سے بھی
اوبھار۔ واو غیر ملفوظ کے ساتھ پستان وغیرہ کی نمود
اور برآمدگی
اوبھارنا۔ وغیر ملفوظ کے ساتھ کنایہ ہے کسی کو
کسی کام پر آمادہ و مستعد کرنے اور ورغلانے اور
اغوا کرنے سے بھی شیخ امان علی سحر ؎ رندو! چلو!
اٹھا کے نہ ابد کو بیچلیں نوروز ہے وکھیل رہے ہیں گلی میں سنگ
اوبھرنا۔ واو غیر ملفوظ کیساتھ کنایہ ہے سر برآوردگی و
نموداری سے جیسا کہ مؤلف کہتا ہے ؎
یہی کرنا ہے اشارے کوئی اٹھتا جوبن
یوں محل پا کے ادبھرتے ہیں ادبھرنیوالے
اوپ۔ واؤ مجہول کیساتھ چمک کو کہتے ہیں ف تاب
ع جلا تجر مرحوم ؎ کیا ضیائے حسن ہے جسم کا شرابہ ہوگیا
اوپ کانوں سے ہوئی اپنے گہر اختر نے
اوپج۔ واو غیر ملفوظ کیساتھ سخن نوادر امر نو اور
اصطلاح میں گویونکی نئی صورت سے تان لینے کو کہتے ہیں
اوپج کی لینا۔ نئی بات کہنا اور نیا کام کرنا
اوپجنا۔ گویونکا نئی صورت سے تان لینا۔
اوپچی۔ واؤ مجہول کے ساتھ وہ شخص جو تمام
سلاح جنگ اپنے بدن پر آراستہ کیے ہوئے ہو۔
اوپر اوپر جانا۔ کنایہ ہے بیکار جانا جیسے میر تقی مرحوم ؎

شرم آلودہ تیری آنکھیں خاک ہیں ہمکو ملائینگی
کیا یہ نگاہیں نیچے نیچے اوپر اوپر جسائینگی

اوپر دھڑی۔ کنایہ ہے کسی پر تہمت رکھنے سے
ف۔ بالابندی۔

اوپر والا۔ عورتوں کی اصطلاح میں عبارت ہے ماہ نو سے
چنانچہ میر انشاء اللہ خاں انشا ریختی میں کہتے ہیں ؎

جب تک اندر نہ چلا آئے وہ باہر والا
اے بوا نوج دکھائی پڑے اوپر والا

اوپر والیاں۔ عورتوں کی زبان میں کنایہ ہے
چیلوں سے جنکو فارسی زبان میں غلیواز کہتے ہیں

اوتار۔ کنایہ ہے نشہ کے زوال یعنی خمار سے بحر مغفور ؎
ستور ترقی اور تنزل ہے بیش و بس
جب نشہ چڑھ چکا تو محل ہے اوتار کا

اوتارا۔ مردمان کشتی کا لب دریا اترنا، اور تصدق
کو بھی کہتے ہیں۔

اوتار چڑھاؤ۔ راہ کی پستی و بلندی اور گویوں کی
آواز کی کمی بیشی۔

اوتارنا۔ کسی چیز کا اوپر سے نیچے لانا ف فرود آوردن
اور یہ لفظ کنایۃً بھی چند معنی پر استعمال پاتا ہے (۱)
کشیدن کے معنی پر جیسا کہ تصویر اوتارنا نقشہ اوتارنا کہتے ہیں
برق مرحوم ؎ یہ گوش و بینی و ابرو و چشم سر میں کہاں ؎
نہ آسمان کو نقشہ ترا اوتار آیا ؎ (۲) بریدن و تراشیدن
کے معنی پر جیسا کہ سر اوتارنا ناک اوتارنا بولتے ہیں
جرأت ؎ سر تن سے مرے تو نے ستمگار اوتارا ؎
آخر کو محبت میں مجھے مار اوتارا۔ (۳) نگاشتن کے
معنی پر جیسا کہ نقل اوتارنا کہتے ہیں (۴) کنایہ ہے
کسی پر کسی چیز کے تصدق کرنے سے (۵) کنایہ ہے
تبدیل پوشاک سے جیسا کہ لباس اوتارنا کپڑے اوتارنا
کہتے ہیں برق مغفور ؎ عدم میں جاکے کو ننگا سرے اُسی سے
لباس عاریتی بر میں تھا اوتار آیا۔

اوتاری ہونا۔ کسی کام پر متوجہ اور مستعد ہونا۔ مرزا
رفیع السودا ؎ گہ صف شکنوں پہ خزاں آئی جس گھڑی ؎
ہو کر اوتارے کیجئے میدان میں کارزار

اوترنا چاند کنایہ ہے آخر ماہ سے

اوترنا۔ اوپر سے کسی چیز کا نیچے آنا ف فرود آمدن یہ
کنایۃً بھی دو تین معنی پر آتا ہے (۱) کنایہ ہے کسی چیز کے
زوال سے اور کم ہو جانے سے چنانچہ کہتے ہیں۔ تپ
اتر گئی دریا اتر گیا۔ ناسخ مرحوم ع۔ آب اشک
ایسا چڑھا شرم سے دریا اترا ؎ (۲) کنایہ ہے
کسی چیز کے بے رونقی سے چنانچہ منہ اترا ہوا چہرہ اترا ہوا
بولتے ہیں برق مرحوم ؎ دمبدم صدمۂ فرقت سے
یہ چہرا اترا ؎ کہ مصور سے نہ ہرگز کبھی نقشہ اترا ؎

(۳) کنایہ ہے کسی عضو کے ہڈی کے نیچے سرک آنیسے بسبب بوجھ اٹھانے کے چنانچہ کہتے ہیں شانہ اُتر گیا۔ کلائی اتر گئی شیخ ناسخ مرحوم ؎ بار دامن سے اگر جائے

نہ کیوں تیری کمر نازک آتیس کا یہ ہوا بوجھ کہ شانہ اُترا۔

اتھلا۔ اس ظرف کو کہتے ہیں جو گہرا نہ ہو۔

اوٹ۔ ہر پردہ کو کہتے ہیں عموماً اور ان چار چوبوں پر جن پر کپڑا منڈھ کر پردے کیواسطے کہیں نصب کریں اطلاق کرتے ہیں خصوصاً۔

اوٹ پٹانگ۔ واؤ معروف کے ساتھ سخن بیہودہ و نجس واہی چنانچہ میر تقی مغفور فرماتے ہیں ؎ میں نے کیا اس غزل کو سہل کہا : قافیے ہی تھے اسکے اوٹ پٹانگ

اوڑنگا۔ واؤ غیر ملفوظ کیساتھ وہ لباس جو قد سے چھوٹا ہو

اوٹھان۔ واؤ غیر ملفوظ کے ساتھ کنایہ ہے کسی کے ابتدا اور آغاز سے۔

اُٹھانا۔ برداشتن کا ترجمہ ہے اور کنایۃً بھی چند معنی پر آتا ہے

(۱) کنایہ ہے دیوار وغیرہ کے بلند کرنے سے شیخ ناسخ ؎

چاہیے تعمیر دل جو ساتھ اٹھا لے جائے گا

یوں خرابی کیلیے دیوار اٹھایا در اٹھا

(۲) کنایہ ہے کسی چیز کے ظاہر و عیاں کرنیسے جیسا کہ بولتے ہیں شر اٹھایا فساد اُٹھایا شور اُٹھایا آفت اُٹھائی

(۳) کنایہ ہے تحمل و برداشت سے جیسا کہ کہتے ہیں صدمہ اٹھایا، رنج اُٹھایا۔ داغ اُٹھایا۔ احسان اُٹھایا ظلم اُٹھایا۔

(۴) کنایہ ہے زر و مال وغیرہ کے خرچ کرنے سے چنانچہ کہتے ہیں۔ روپیہ اُٹھایا۔ مال اٹھایا۔ برق مرحوم ؎

ممسک کے لیے بار ہے زر صورت قارون

سر پر تو اٹھایا ہے اُٹھانا نہیں بلتا

(۵) کنایہ ہے متمتع ہونیسے چنانچہ کہتے ہیں نفع اُٹھایا فائدہ اُٹھایا۔

اٹھائی گیرا۔ ایک قسم کے چور کو کہتے ہیں

اُٹھ بیٹھ۔ نشستن و برخاستن کا ترجمہ ہے اور ایک قسم کی تعذیر سے عبارت ہے جیسے معلم اور ادیب خطادار لڑکوں کو اُٹھ بیٹھ کرواتے ہیں۔

اُٹھتا جوبن۔ کنایہ ہے پستان زنان نوخاستہ کے ابھار سے چنانچہ مؤلف کہتا ہے ؎ یہی کرتا ہے اشارے کوئی اٹھتا جوبن : یوں محل پاکے ابھرتے ہیں ابھرنے والے

اُٹھتی پیٹھ۔ پائے فارسی تحتانی مجہول و تائے ہندی مخلوط الہاء کے ساتھ کنایہ ہے کسی امر کے آخر اور تمام ہونیسے اور انجام کو پہونچنے سے مانند عہد دولت و زمانہ حسن و جوانی وغیرہ کی

اُٹھتی جوانی کنایہ ہے آغاز شباب سے جرأت ؎

اٹھتی جوانی جو ہے تو دن بہ دن

اور ہی عالم ہے کچھ اس گات کا

اٹھتی کونپل۔ کنایہ ہے نوجوان عورتوں کی پستانوں کے
نمو سے بحر مرحوم ؎ بہار حسن ہے اس گنبد پستان پر اٹھتی کونپل ہے
جو گلدستہ ہے قد پھولوں کے ڈالے منھ پر آنچل ہے

اٹھ جانا۔ سوائے معنی معروف کے کنایہ ہے مر جانے سے بھی
جرأت ؎ جب تک تو آئے آئے کہ دنیا ہی سے کوئی
اے جان تیری دیر لگانے سے اُٹھ گیا۔ اور کنایہ ہے
کسی چیز کے مفقود و معدوم ہو جانے سے بھی چنانچہ جرأت
کہتا ہے۔ ع الفت کا کچھ اثر ہی زمانہ سے اُٹھ گیا۔

اٹھ رہنا۔ کسی وقت پر کسی کام کا موقوف رہنا۔
چنانچہ اس مصرعہ میں ع ہمارا اُن کا جھگڑا اُٹھ رہا ہے
روز محشر پر۔

اٹھنا۔ برخاستن کا ترجمہ ہے اور جو چیز کہ معرض بیع
میں ہو اُسکی کچھ قیمت بازار میں تجویز ہونا۔

اُجاگر۔ روشنی کے معنی پر آتا ہے جرأت ؎
خانۂ دل ہوا اُجاگر کیوں نہ جلوہ سے ترے
تو ہے انساں یا ہے غلمان پری یا حور ہے

اجاڑ۔ ویران کو کہتے ہیں۔

اجالا اور اجیالا۔ دونوں روشنی کے معنی پر آتے ہیں لیکن
فی زمانہ اجالا اصل ہے اور اجیالا متروک الاستعمال ہے

اجڑا۔ واؤ غیر ملفوظ کیساتھ عورتوں کے محاورے میں ایک کلمہ ہے
کہ جب کسی پر غصہ کرتی ہیں یہ کلمہ زبان پر لاتی ہیں۔

اوجلا۔ سفید عورتوں کی زبان میں دھوبی کو بھی کہتے ہیں

اوجلی۔ سفید چیز کے عورتوں کی زبانیں جوبن کو بھی کہتے ہیں

اوجھڑ۔ اس ضرب پیہم کو کہتے ہیں جو حریف کی سپر پر حریف
ہنگام کارزار لگائے چنانچہ شیخ امان علی سحر کہتے ہیں ؎
ابرو کی یہ جنبش ہے کہ تلوار کی لچک
پتلی کی یہ گردش ہے کہ اوجھڑ ہے سپر کی

اوچاٹ ہونا اور اُچٹنا۔ کسی کام سے طبیعت کی بیزاری
اور کسی جگہ سے دل کا برخاستہ ہونا، اور اچٹنا تلوار وغیرہ کے
کسی سخت چیز پر پڑ کر پلٹ آنیکو بھی کہتے ہیں بحر مرحوم ؎
اس کا نہ دل بڑھا تو لہو میرا گھٹ گیا
میں کٹ گیا جو تیغ اُس کا اُچٹ گیا

اُچکا۔ ایک قسم کے چور کو کہتے ہیں کہ چیز کو ناگاہ اور
یکایک لیجاتا ہے

اچک لیجانا۔ دفعتہً اور یکایک کسی چیز کا کہیں سے لیجانا۔

اوچھا۔ واؤ مجہول کیساتھ وہ شخص جو کسی پر کچھ احسان
کر کے زبان پر لائے اور فرومایہ و سبک وضع ہو اور وہ
زخم جو کم اور ناقص لگے جیسا کہ خواجہ آتش مرحوم نے کہا ہے
کچھ جو غیرت ہے تو اے سفاک کر وار اور بھی
زخم اوچھے ہنستے ہیں منھ پر تری تلوار کے

اوچھال چھکا۔ واؤ غیر ملفوظ کے ساتھ اس
عورت سے کنایہ ہے جو اوباش ہو۔

اد چھو۔ پانی وغیرہ کا گلے میں اگر گرہ ہو جانا رشک مغفور ؎

ہجر میں حلق سے پانی کا اُترنا کیسا؟
پیوں آب دمِ شمشیر تو اچھو ہو جائے

اور اس کا مِلا نقطہ ہونا آتا ہے

اُداس۔ سوائے معنی معروف کے اس رنگ کو بھی کہتے ہیں جس میں شوخی نہ ہو۔ ناسخ مغفور ؎

اڑ چلا باغ سے ترے آگے ؛ رنگ گل اس قدر اداس ہوا

اور اس چراغ و شمع پر بھی اطلاق کرتے ہیں جسکی روشنی بیرونق ہو میر وزیر علی صبا ؎

شب فراق ہے یہ سُن رہا ہوں روتا ہوں
اداس صورت شمع مزار ہوں میں

اُداسی۔ سوا معنی معروف کے اس لفظ کا کسی رنگ کے شوخ نہونے پر ۔ اور شمع و چراغ کی روشنی کی بے رونقی پر بھی اطلاق کرتے ہیں۔

اُداسی برسنا اور اداسی چھانا۔ کسی مکان یا کسی چیز سے آثار ویرانی و وحشت کی ظاہر ہونا کہ موجب پریشانگی خاطر کا ہو خواجہ آتش ؎

گیا وہ ماہ جو صبح شب وصل اپنے گھر میں سے
اداسی برسی ہے بام و در و دیوار پر کیا کیا

مولف کہتا ہے کتنی فصل میکشی بے لطف ہے ساقی بغیر
کیا اداسی دیکھتا ہوں ابر پر چھائی ہوئی ۔

اُداہٹ۔ کبودی مائل ہو جانا کسی اور رنگ کا چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہیں ؎

کبود رنگ ہے مِسّی کا اور ہونٹ ہیں لال ؛
ملیں جو دونوں تو پیدا نہ کیوں اداہٹ ہو

اُدھار کھانا۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے کسی کام کے کرنے پر اپنے اور کلام موقوف رکھنے سے بھی میر تقی مرحوم ؎

نقد دل چھوڑتے نہیں خوباں ؛ اسپہ یا ادھار کھاتے ہیں

اُدھم۔ واؤ معروف کے ساتھ شور اور ہنگامہ میر تقی مغفور ؎

لڑکے شوخ بہت ہیں لیکن ویسا میر نہیں کوئی
دھوم قیامت کی سی ہے ہنگامہ اسکے اُدھم کا

اودھم مچانا۔ غل شور کرنا۔ میر تقی مرحوم ؎

اودھم میرے حرف و سخن نے چار دن بادہ پایا ہے

ادھیڑ بن۔ کنایہ ہے کسی کار مشکل میں بہت سی فکر بہم اور تواتر کرنے سے جرأت۔ رباعی

کیا کیا حرص و ہوس کی ہے جھن ، دلکو ؛ کس کس ڈھب کی ادھیڑ بن ہی دلکو
تشویش معاش مغز جان کھاتی ہے ؛ دنیا کی غرض تلاش گھن ہی دلکو

رنگ مغفور ؎ ادھیڑ بن میں پڑا اس کے رہا کیے خیاط ؛
رہے گا اس کے انگرکھے میں کیا بجائے کمر

ادھیڑ دینا۔ تازیانے وغیرہ سے کسی کو اس قدر مارنا کہ تمام بدن اس کا خستہ اور مجروح ہو جائے۔

ادھیڑنا۔ سیے ہوئے کپڑے کی سیونوں کو کھولنا۔

اَور۔ بروزن غمر واؤ عطف کا ترجمہ ہے

اور کبھی بتخفیف واؤ یعنی اڑ کے وزن پر بھی استعمال پاتا ہے چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہیں ؎

حق جمیل اور دوست رکھتا ہے جمال
خوبرویوں سے محبت خوب ہے

اورگی۔ اُس ٹاٹ بافتہ کو بولتے ہیں جس سے جوتوں کو سیتے ہیں اور کبھی یہ لفظ بحذف رائے مہملہ بھی بولا جاتا ہے یعنی اوگی۔ چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہیں قطعہ

پھبتی یہ نئی ہے ماہ نو پر ❊ گویا تری جوتی کی انی ہے
سورج تو بنا سنہری اوگی ❊ سورج کی کرن کرن بنی ہے

اوڑانا۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے زر و مال برباد کرنے سے بھی شیخ ناسخ ؎ موسم گل میں ہمیں تو داغ ہوا افلاس کا، آگے آنکھوں کے زر گل یوں اڑا لے عندلیب اور کنایہ ہے کسی کی کوئی چیز چرا لیجانے سے بھی برق مرحوم ؎ کثرتِ دید نے ظلم تو بنایا یا تو ❊ کیا اڑا لیگئی مسی کی دھڑی میری آنکھ ❊ اور ایک شاعر کہتا ہے۔ ع

ہتھے چڑھے تو یار کا خنجر اڑائیے

اوڑان گھائی۔ کنایہ ہے فریب دینے سے جرأت ؎

اُسنے اڑان گھائی باتوں ہی میں بتائی
پرواز کے تصدق اس گفتگو کے صدقے

اڑتے اڑتے طاق پر بیٹھنا۔ کنایہ ہے رفتہ رفتہ کسی بات کو مشہور ہوکر حد اشتہار تک پہنچنے سے مرزا والاجاہ مرحوم ؎ اے پری کہنہ عاشق ابرو ❊ اڑتے اڑتے نہ طاق پر بیٹھے

اڑتی چڑیا پہچاننا۔ کنایہ ہے کسی کے راز پوشیدہ پر مطلع ہونے سے

اڑتی سی خبر۔ وہ خبر جو ابھی کسیقدر پوشیدہ ہو یعنی خوب مشتہر نہ ہوئی ہو۔ ذوق دہلوی ؎

قفس کو لے اڑیں اسیر اسیر مضطرب تیری
خبر گل کی سُنی اڑتی سی گر بادِ بہاری سے

اڑجائے۔ عورتوں کی زبان میں ایک کلمہ ہے کہ غصے میں کسی کو کہتی ہیں اور یہ خاص محاورہ عورتوں کا ہے جس کو کبھی مرد بھی بول جاتے ہیں۔ جرأت۔ ع

اڑجائے عشق جس سے سبھی ننگ اڑگیا۔

اڑچلنا۔ کنایہ ہے شان و شوکت دکھانے سے بحر مرحوم ؎

کبھی جو زیب بدن جامۂ زری ہو جائے۔
یہ اڑ چلو کہ پری کو بھی بے پری ہو جائے

اُڑگیا۔ عورتوں کے محاورے میں ایک کلمہ ہے کہ خشم و غضب کے وقت کسی مرد کے حق میں کہتی ہیں اور عورت کے حق میں اڑگئی۔

اُڑنا۔ سوا اپنے معنی حقیقی کے کنایۃً بھی چند معنی پر آتا ہے۔ (۱) تیغ و کارد و مقراض وغیرہ سے کسی چیز کا قطع ہو جانا خواجہ آتش ؎ کاٹا ہی پر مرے صیاد تو کاٹ اسطرح ❊ حسرت پرواز بھی اڑجائے بازو پر کے ساتھ

(۲) تیر یا گولی کا نشانہ ہو جانا۔ رشک مغفور سے

ایسے تیر افگن سے بچ کر مرغ دل کیونکر اڑے
جس جگہ کا اس نے پرتا کا وہی پر اڑ گیا

(۳) کنایہ ہے راز کی بات چھپانیسے (۴) کنایہ ہے تیزروی سے شیخ ناسخ سے

اڑ گیا مجھ کو نظر آتے ہی کیا وہ شہسوار
رشتۂ نظارہ گویا تازیانہ ہو گیا

(۵) کنایہ ہے کسی کے مفقود و معدوم ہو جانیسے برق مرحوم سے

قتل پر آمادہ قاتل جب ہوا قسمت یہ ہے
تیغ ناپیدا ہوئی دنیا سے خنجر اڑ گیا

(۶) کنایہ ہے جست و خیز سے برق مرحوم سے

آ گئی آفت اگر اس شوخ کی مژگان ہلی
پر لگے پربھوں سمند یار دلبر اڑ گیا

اڑ ناگن۔ ایک قسم کی ناگن کو کہتے ہیں کہ اڑ کر کاٹتی ہے۔ بحر مرحوم سے

بن کے اڑ ناگن موذن کو ڈسے زلف صنم
وصل کی شب کو اذان صبح کا کھٹکا برا

اڑ چھو ہونا۔ کنایہ ہے کہیں کسی کے جلد چلے جانیسے اور دشمن کے ناپید و بے نشان ہو جانے سے

اڑن کھٹولا۔ کنایہ ہے پریوں کے تخت سے جو پرو ہوئے ہوا جاتا ہے۔

اوڑھنی۔ وہ دوپٹا جسے لڑکیاں اور دولہنیں لباس زنانہ پر اوڑھتی ہیں۔

اوسان۔ نون کے اعلان کیساتھ ہوش و حواس کو کہتے ہیں

اوس پڑ جانا۔ کنایہ ہے کسی چیز کے بے رنگ و بے رونق ہو جانے سے۔ بحر مرحوم سے

پہنے جو موتیوں کے کرن پھول بار نے
تاروں پہ اوس پڑ گئی خوشہ ٹھٹھر گیا

شیخ ابراہیم ذوق سے

تیرے دندان مسی زیب کی دیکھی جو بہار
اوس سی پڑ گئی گلشن میں گل سوسن پر

اوس سے پیاس نہیں بجھتی۔ ایک مثل ہے اس جگہ بولتے ہیں کہ کوئی اپنی بہت سی ہوس کے نکالنے کا قصد تھوڑی سی چیز سے کرے میر تقی مرحوم سے

دل کی دو اشک سے نہ نکلی بھڑاس
اوس سے بجھتی نہیں ہے پیاس کہیں

اوشغلا۔ واؤ غیر ملفوظ کیساتھ نیا کام اور نئی بات

اوشغلا چھوڑنا۔ کوئی سخن فساد انگیز کہکر دو آدمیوں کو آپس میں لڑوا دینا۔

اوکت۔ نئی بات اور نیا کام میر تقی مرحوم سے

ملا نجیر سے جا جھگڑا کیا نکالی
اوکت لیکے آخر ادا کیا نکالی

اوکڑو بیٹھنا۔ اک قسم کی نشست کو کہتے ہیں کہ دونوں سرین آدمی کے فرش سے لگجاتے ہیں اور دونوں زانو شکم سے چسپیدہ ہوجاتے ہیں۔ ف غنچہ نشستن۔

اوکسانا۔ سوا فتیلہ چراغ کے اوکسانے کے کنایہ ہی کیسکو فساد پر آمادہ کرنے سے بھی ف اشتعال ک

اوکنا۔ کنایہ ہے سر برآوردگی اور طلوع پیدا کرنیسے اور پرلے اختیار سے لپنے اختیار میں ہوجانیسے جرات ؎
جب اُس کے بزم میں جا بیٹھتے ہیں ہم تو کیا کہئے
نہیں جی چاہتا اٹھنے کو بہتیرا اوکتے ہیں

اوکنا۔ واو مجہول کے ساتھ قے کرنے کو کہتے ہیں

اوکھاڑ پچھاڑ کسی چیز کو بار بار درہم و برہم کرنا۔

اوکھلی میں سر دیا تو دھمکوں سے کیا ڈر اک مثل ہے اس جگہ کہتے ہیں کہ کسی خوفناک مقام میں کوئی دانستہ قدم رکھکر بعد اس کے کچھ پس و پیش اور اندیشہ کرے۔

اوکھیڑ دینا۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے کسی کی صحبت سے کیسکو نکلوا دینے سے۔

اوکھی۔ الف مفتوح واو ساکن کاف مخلوط الہا تحتانی معروف سخن بیجا بموقع میر تقی مرحوم ؎
تری چال ٹیڑھی تری بات اوکھی
تجھے میر سمجھا ہے یاں کم کسی نے

اوکیلنا۔ بنی ہوئی ڈوری کا بل کھولنا۔

اوکتانا۔ کسی کام سے دل تنگ ہوجانا۔

اوکٹا نیچی۔ عورتوں کے محاورے میں طعن و تشنیع اور احسانات سابق کے یاد کرنے کو کہتے ہیں۔

اوگٹا سلوک۔ احسان کو غصہ کے وقت ظاہر کرنا اور یہ محاورہ عورتوں کا ہے۔

اوگرا۔ کھچڑی بے گھی کی۔

اوگلنا۔ واو غیر ملفوظ کے ساتھ سوا معنی معروف کے کنایۃً بھی کئی معنی پر آتا ہے (۱) بغیر کھینچے تلوار کا میان سے نکل پڑنا برق مرحوم ؎ بھویں کجکلاہی سے پنہاں رہیں ❊ کبھی تیغ ابرو اوگلتی نہیں ❊ (۲) روپیہ جو کسی کا تصرف میں آگیا ہو اس کا واپس کردینا (۳) کسی سے کسی بات کی شکایت کرنا۔

اول۔ وہ شخص جو کسی اپنے عزیز کے عوض آپ قید رہے سوا اسکے جو عالی ہیں محالات پر سویوں ہیں خفیف کہ جس طرح کسی حاکم کے گھر گنوار ہوں اول۔

اول دینا۔ کسی کے عوض کیسکو قید میں دینا۔

الٹا اوں۔ بایاں پاؤں۔ ف۔ پائے چپ

الٹا دھڑ لہا باندھنا۔ اپنے کو جو کوئی کچھ تہمت لگانے اکو ہو وہی تہمت اسکو لگانا۔

اولٹا ہاتھ۔ بایاں ہاتھ ف دست چپ ع یسار

الٹ پلٹ۔ الٹا سیدھا ہونا کسی چیز کا تہ بہ تہ بالا اور برہم و درہم ہونے سے بھی ہے۔ میر انیس مغفور سے
یوں گھر الٹ پلٹ تھا امام حجاز کا ٭ جس طرح ٹوٹ جاتا ہے لنگر جہاز کا۔

الٹے پاؤں بھاگنا اور الٹے پاؤں پھرنا اور الٹے پھرنا۔ رجعت قہقری کرنا شیخ ناسخ سے
آتے آتے کیوں نہ الٹے پاؤں بھاگے دور سے ٭ صبح ڈرتی ہے بہت میری شب دیجور سے ٭ مرزا برق مرحوم سے
تھا کے الٹے پاؤں پھرا منھ کو پھیر کر ٭ میرے سیاہ خانہ سے خورشید ڈر گیا ٭

الٹی ٹانگیں گلے میں ڈالنا۔ اپنی طرف جو کوئی کسی الزام کی نسبت کرنے کو ہو اس الزام کی اسکی طرف نسبت کرنا۔

الٹی سانس۔ وہ سانس جو آدمی وقت واپسیں لیتا ہے شیخ ناسخ سے
پھر گیا ہے کوئی الٹا ادھر آتے آتے ٭ سانس الٹی دل تپاں اب دھر لیتا ہے ٭

الٹی سیفی۔ کنایہ ہے کلام اللہ وغیرہ کے الٹا پڑھنے سے کسی دشمن کے ہلاک کرنے کے لئے بحر مرحوم سے
چین ابرو نے دکھایا الٹی سیفی کا اثر ٭ یار کا نقش جمالی بھی جلالی ہو گیا۔

الٹی کبیر کی۔ کنایہ ہے درویشوں کی باتوں سے خواجہ حیدر علی آتش سے
بیہودہ گفتگو نہیں مرد فقیر کی سیدھی ہے سمجھے تو اگر الٹی کبیر کی ٭

الٹی گنگا بہنا۔ کنایہ ہے خلاف دستور کسی کام کے وقوع میں آنے سے۔

اول جلول۔ مہمل باتیں اور لاطائل کلام

الجھن۔ گھبراہٹ اور خفقان۔

الجھنا۔ سوائے معنی معروف کے کنایہ ہے جنگ اور مباحثہ سے بھی۔

اول فول بکنا۔ لغو و بیہودہ باتیں کرنا۔

اولما ہونا۔ واو مجہول اور لام ساکن کے ساتھ یہ کلمہ وہاں بولتے ہیں جہاں پوست انسان کا خواہ حیوان کا بسبب آب گرم کے ڈالنے سے گوشت سے جدا ہو جائے ف تفسیدہ

اولہنا۔ واو غیر ملفوظ کے ساتھ الزام ملامت و نکوہش

اولہنا دینا۔ الزام دینا۔

اولیل۔ واو غیر ملفوظ اور تحتانی مجہول کے ساتھ گھوڑے کی جست و خیز اور قدما اپنے کلام میں اس لفظ کو بجائے تحتانی واو مجہول کیساتھ لائے ہیں یعنی اولول کہہ گئے ہیں ڈھول کے قافیہ میں چنانچہ مرزا رفیع السودا کہتے ہیں سے
سوار گر پڑے سوتے میں چارپائی سے ٭ کرے جو خواب میں گھوڑا کبھی کبھی اولول

اوس۔ اس گرمی کو کہتے ہیں جو احتباس ہوا کیساتھ ہو۔
اونا۔ واو معروف کیساتھ اک قسم کی تلوار کو کہتے ہیں کہ
سبک و پتلی ہوتی ہے جیسا کہ شیخ ناسخ فرماتے ہیں ؎
ہے جو عاشق تیرے ابروے ہلال ؛ آگے تھا تیغ اب وہ اونا ہو گیا
اونٹ۔ بسوا حیوان معروف کے کنایہ ہے دراز آدمی سے
اونٹ دیکھئے کس کل بیٹھے۔ اک مثل ہے مفہوم
اس کا یہ ہے کہ دیکھئے کیا ہوتا ہے چنانچہ مرزا رفیع سودا
فرماتے ہیں۔ قطعہ۔ شیخ کے قد کی درازی کی تئیں حال میں
دیکھ ؛ یاد آتا ہے جوانوں کے تئیں رقص جمل ؛ کودنے
کو جو اٹھا سر پہ اٹھائی مجلس ؛ دیکھئے بیٹھے جو یہ
اونٹ تو بیٹھے کس کل ؛
اونٹ کے منھ میں زیرہ۔ ایک مثل ہے اس شخص
پر کہتے ہیں کہ ایسے کوئی شے پائے کہ لائق اس کے
نہ ہو چنانچہ اسیر نے کہا ہے ؎ کھا گیا بیفائدہ مجھ کو
فلک اونٹ کے منھ کا میں زیرہ ہو گیا۔
اونچا۔ واو معروف اور نون غنہ کیساتھ کنایہ ہے
شخص عالی مرتبہ سے بھی چنانچہ ایک شاعر کہتا ہے ؎
ہرگز نہ مہ و مہر سے آنکھ اپنی لڑے گی
جب آنکھ پڑیگی کسی اونچے پہ پڑے گی
اونچا سننا۔ عبارت ہے کہ کسی بات نہ سننے سے
تا وقتیکہ آواز بلند سے نہ کہے تب سنے جیسا کہ بجہ
مرحوم کہتے ہیں ؎ اٹھائیں ہاتھ شیون سے بس
اب خاموش ہو بیٹھیں ؛ فلک سنتا ہے اونچا ہم
عبث فریاد کرتے ہیں۔
اونچا نیچا۔ راہ کی نشیب و فراز کو کہتے ہیں۔
اونچ نیچ۔ زمانے کے نشیب و فراز سے عبارت
ہے جیسا کہ ایک شاعر کہتا ہے ؎ الفت میں اونچ
نیچ نہ سوجھی جہان کی ؛ پوچھی زمین کی تو کہی آسمان کی ؛
اونچی چوٹی۔ اک قسم کی گندھی ہوئی چوٹی سے
عورتوں کی عبارت ہے چنانچہ ایک شاعر کہتا ہے ؎
تنے بیٹھے ہوئے ہیں روبرو مشاطہ ؛ یہ اشارہ ہے
کہ گندھوائیں گی اونچی چوٹی ؛
اونچی دکان۔ کنایہ ہے دکان مشہور و نامی سے
چنانچہ خواجہ آتش کہتے ہیں ؎ مستوں کو بلندی نہ
دکھائے فلک وہ دن ؛ اونچے ترے گنبد سے
ہر اک مغ کی دکان ہے ؛
اونچی دکان پھیکا پکوان۔ ایک مثل ہے اُس
شخص پر کہتے ہیں کہ ایسے کوئی شے خوب کرنے میں
اسکا شہرہ ہو بوقت امتحان و آزمایش ویسا نہ پایا جاے
اونگل۔ بمقدار ایک انگشت کو کہتے ہیں لیکن بدون
کسی عدد کے معدود ہوئے یہ لفظ مستعمل نہیں ہوتا
مثلاً ایک اونگل۔ دو اونگل چار اونگل اسطور پر

مستعمل ہوتا ہے۔

اونگل بھر۔ وہی مقدار ایک انگشت

اونگلیاں اٹھنا۔ عبارت ہے کیسکے انگشت نما ہونے سے جیسا کہ مولف کہتا ہے ؎ شاید دکھا کے

دست حنائی کیا ہے قتل ٭ اٹھتی ہیں انگلیاں ترے
کشتے کی لاش پر ٭

انگلیاں ٹھیکانا مشہور ہے شیخ امداد علی بحر کہتے ہیں ؎

ہماری مرگ ہے تیری ادا پر اوستاکل
پہنچے چلتے ہیں ہم پر نہ انگلیاں چٹکا

انگلیاں چمکانا۔ عبارت ہے معشوقوں اور مخنثوں اور عورتوں کے ہاتھ بلند کرنے اور انگلیاں خم کرنیسے باہم لڑنے کے واسطے چنانچہ حضرت برق فرماتے ہیں

؎ مہر پنجہ کو دکھاتا ہے بہت نخوت سے
انگلیاں تو بھی تو اسے مہر منور چمکا

انگلی دانتوں کے تلے دبانا۔ کنایہ ہے تاسف و افسوس کرنے سے ف انگشت دنداں شدن۔

انگلی کرنا۔ کنایہ ہے کسکو پوشیدہ آزار دینے سے

انگلیوں پر نچانا۔ کنایہ ہے کیسکے ذلیل و حقیر کرنیسے

اونگھتے کو ٹھیلتے کا بہانہ۔ ایک مثل ہے اس شخص پر کہتے ہیں کہ جسکا کسی کام کے کرنیکو خود جی نچاہتا ہو اور دوسرے کے منع کرنیسے باز رہے جیسا کہ حضرت ناسخ فرماتے ہیں ؎ مر رہا تھا آپ میں ناحق ہوا بدنام تو
اونگھتے کو ٹھیلتے کا اب بہانہ ہوگیا ٭ یعنی مجکو زندہ رہنا خود منظور نہ تھا تو ناحق میرے زندہ نہ رہنے کا باعث ہو کر بدنام ہوا

اوہی۔ ایک کلمہ ہے عورتوں کیسی داریے ہیں کہ ناز و غمزہ وغیرہ کیوقت بولتی ہیں ف ذخ۔

فصل ہائے ہوز

اہا ہا۔ اک کلمہ ہے کہ کیسکے مدح و ستایش کیوقت یا خوشی اور وجد میں زبان پر آتا ہے۔ ف آہا۔

اہلے گہلے پھرنا۔ عورتوں کی زبان میں عبارت ہے ناز کرتے پھرنے سے۔

فصل تحتانی

ایّام۔ زنان ہند کے محاورے میں حیض کو کہتے ہیں

ایتر۔ کم ظرف آدمی کو کہتے ہیں۔

ایر پھیر۔ اسباب اجناس کے خرید و فروخت کو کہتے ہیں

ایڑ کرنا۔ گھوڑے کو مہمیز کرنا ذوق دہلوی ؎

عمر رواں کا توسن چالاک اسلئے ٭ تجکو دیا کہ جلد کرے
یہاں سے ایڑ تو ف۔ اسپ انگیز

ایڑ لگانا۔ وہی گھوڑے کے مہمیز کرنیکو کہتے ہیں ف اسپ انگیز

ایڑیاں رگڑنا۔ کنایہ ہے زندگی کے دن مصیبت و تکلیف میں بسر کرنیسے جیسا کہ بحر مرحوم فرماتے ہیں ؎

ایڑیاں رگڑیں یہاں تک کہ گڑھے ڈالدیے

گورکن کا بھی میں شرمندۂ احسان نہ ہوا

اڑی چوٹی پر سے وارنا۔ عورتوں کے محاورے میں کنایہ ہے کیکے سر و پا پر سے کسی چیز کو تصدق کرنے سے۔

ایسا۔ اک کلمہ ہے صفت کا۔ ف چنیں۔

ایسا تیسا۔ اک کلمہ ہے کہ آزردگی و غصہ میں کسی کو کہتے ہیں ذوق دہلوی رباعی جبتک تھی گرہ میں حقوں کے پیسے ؛ سب کہتے تھے آپکو آپ ایسے ایسے ؛ مفلس جو ہوئے تو یہ کسی نے لے ذوق ؛ پوچھا نہ کہ تھی کون ایسی تیسی

ایسی تیسی۔ دونوں سین تحتانی معروف کیساتھ اک کلمہ ہے کہ اکثر غصہ کیوقت کیکے حق میں زبان سے نکلجاتا ہے اور مفہوم اس کا قریب بدشنام ہے۔

ایسے میں۔ اک کلمہ ہے کہ مفہوم اس کا یہی محل در یہی موقع ہے جرات سہ ایسے میں اپنی امانت لیجا؛ پھر مجھے دہیان نہیں رہنے کا؛

ایسے ویسے۔ دونوں سین تحتانی مجہول کیساتھ کنایہ ہے ناکس و فرومایہ اور بے حقیقت و بے اعتبار لوگوں سے

ایک۔ کنایہ ہے شخص یکتا سے۔

ایکا۔ عبارت ہے کسی امر میں یکدل و یکزبان ہو جانے سے چند آدمیوں کے ع۔ اتفاق۔

ایک آدھ۔ اک کلمہ ہے کہ کسی چیز کی قلت تعداد پر اسکا اطلاق کرتے ہیں شیخ ناسخ مرحوم سہ ایک آدھ

رہے جسم مشبک میں ترا تیر ؛ خالی نہ کبھی صید سی ہو دام ہمارا

ایک آنکھ سبکو دیکھنا۔ کہ وہ سبکو یکساں سمجھنا شیخ ابراہیم ذوق سہ خورشید وار دیکھتے ہیں سبکو ایک آنکھ ؛ روشن ضمیر ملتے ہر اک نیک و بد سے ہیں۔

ایکا ایکی۔ ایک کلمہ ہے کہ ناگاہ و دفعتاً کے معنی پر بولا جاتا ہے۔ ع دفعتہً

ایک حمام میں سب ننگے۔ اک مثل ہے مفہوم اسکا یہ ہے کہ سب کا ایک سا حال ہے۔

ایک در بند ہزار در کھلے۔ اک مثل ہے اس جگہ پر کہتے ہیں کہ کیکے حصول مطلب کے امید کسی مقام سے منقطع ہو جائے۔

ایک دم میں ہزار دم۔ اک کلمہ ہے کہ امید زندگی کی مقام پر بولتے ہیں جرات سہ جو درد ہجر تباں سے تیرے لبوں پہ دم ہے تو کیا الم ہے خدا کو کر اپنے یاد جرات کہ ایک دم میں ہزار دم ہے

ایک رنگ آنا ایک رنگ جانا۔ کنایہ ہے کسی کے رنگ و کے متغیر ہو جانیسے بسبب کسی ترس و بیم کے

ایک سر ہزار سودا۔ ایک مثل ہے اس شخص پر کہتے ہیں جو بہت سی فکر میں ہو جیسا کہ میر تقی مغفور کہتے ہیں سہ دل میں پھرتے ہیں خال و خط و زلف ؛ مجکو یک سر ہزار سودا ہے ؛

اے لو۔ تحتانی اور واو دونوں مجہول اک کلمہ ہے

کہ تعجب کے محل پر بولتے ہیں ناگہانی دیکھا یک کچھ کر بیٹھنے پر بولا جاتا ہے جرأت سے جوڑ کے اک تیر مرے دل پہ وہ پرفن بولا ہائے لو پھینکا تھا کہیں اور لگا اور کہیں۔

ایک ہاتھ تالی نہیں بجتی۔ اک مثل ہے مفہوم اس کا یہ ہے کہ محبت خواہ عداوت ایکطرف سے نہیں ہوتی جبتک دوسرا انچا ہے۔

ایمان ٹھکانے ہونا۔ کنایہ ہے ایمان کے بچا رہنے سے ذوق دہلوی سے اگرچہ ڈگیا ہے تو دل و دین اتک زمانے سے ؛ نہیں پر بھی اکافر ترا ایمان ٹھکانے سے ؛

ایمان کی کہنا۔ حق حق کہنا۔

ایمان لانا۔ کنایہ ہے کسی امر کے برحق جاننے سے مومن خاں دہلوی سے اگر مشہور ہوا افسانہ اپنی بت پرستی کا ؛ برہمن کیا عجب ایمان لے آئیں بنارس میں۔

این۔ نون غنہ کیساتھ اک کلمہ ہے کہ تعجب و تہدید و استفہام کے محل پر بولا جاتا ہے۔

اینٹ کیلئے مسجد ڈھانا۔ ایک مثل ہے اس شخص پر کہتے ہیں کہ نفع قلیل کیواسطے نقصان شئے عظیم کا گوارا کرے چنانچہ خواجہ آتش نے کہا ہے سے کون چھینے بت کو توڑے برہمن کے دل کو کون ؛ اینٹ کی خاطر کوئی کافر ہی مسجد ڈھائیگا۔

اینٹھن۔ دست و باد غیرہ کی بیچیدگی ف ہندی تشنج

اینٹ کی لینی پتھر کی دینی۔ ایک مثل ہے اس مقام پر کہتے ہیں کہ کوئی اگسیکے ساتھ بدی کرے عوض بدی کرے

اینٹھنا۔ کنایہ ہے کسی سے کوئی چیز بفریب لینے سے

اینچا کھینچی۔ عبارت ہے دو آدمیوں کے اپنی اپنی طرف کسی چیز کو کھینچنے سے ف کشاکش۔

اینڈنا۔ عبارت ہے ناز و تکبر سے چنانچہ سودا کہتے ہیں سے جوں تاک اینڈتے ہیں پڑے میکدے میں مست ؛ زاہد بھلا یہ عیش ہے باغ بہشت میں ؛

اینڈ کر چلنا۔ عبارت ہے ناز و تکبر کی چال سے۔

باب بائے عربی فصل الف

بابو۔ واو معروف کیساتھ فقیر کو کہتے ہیں اور بنگالیوں کو بھی اس خطاب سے یاد کرتے ہیں۔

بات۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے طرز و روش و ادا حسن و خوبی وغیرہ سے بھی جیسا کہ حضرت ناسخ فرماتے ہیں سے نہ تری گات بری ہے نہ تری بات بری ؛ نظر آئی نہ مجھے تیری کوئی بات بری ؛ اور پیغام کتخدائی سے بھی عبارت ہے

بات اوٹھانا۔ کسی کی سخت بات کی برداشت کرنا غالب دہلوی سے ضعف میں طعنۂ اغیار کا شکوہ کیا ہے ؛ بات کچھ سر تو نہیں ہے کہ اٹھا ہی نہ سکوں۔

بات بدلنا۔ کچھ کہتے تھے کچھ اور کہنے لگے ف سخن گردانیدن

بات بڑھانا۔ سخن کو طول دینا جرأت سے بھوں کے ہے

زباں پر داستاں میری خموشی کی ؛ مرے کم بولنے
نے بات یہ کیسی بڑھائی ہے ؛
بات بنانا۔ عبارت ہے سخن سازی سے
بات پر آجانا۔ جو منہ سے نکل جائے اسے کرنا مرزا برق
مغفور ۔ بات پر آئے جو انساں باغ رضواں چھوڑ دے
یہ نہیں ممکن کہ عاشق کوئے جاناں چھوڑ دے
بات پوچھنا۔ کنایہ ہے کسیکی طرف کچھ التفات و توجہ
کرنیسے جرات ۔ جسکے غم ہی ترا نہ پوچھی بات ؛ اسکو
کیا خاک شادمانی ہو۔
بات ٹھہرنا۔ کنایہ ہے کسیکی شادی کتخدائی کے قرار پانیسے
بات چیت۔ گفتگو سے عبارت ہے۔
بات جانا۔ اعتبار کا جانا۔
بات دوہرانا۔ عبارت ہے کہی ہوئی بات کے پھر کہنے
سے جیسا کہ بحر مرحوم کہتے ہیں ۔ تو ہوا شیریں سخن
مشہور اس باعث سے یار ؛ بات دوہرانا ترا تکرار ہو گیا
بات رہجانا۔ کسی کی نیکی یا بدی کا ذکر رہجانا خواہ کسکی
عزت و آبرو کا رہجانا رشک مرحوم ۔ ان بتوں سے
جو رہ رسم ہی جاری رکھنا ؛ لے خداوند جہاں بات
ہماری رکھنا مومن خاں ۔ ہوئی تاثیر آہ و زاری
کی ؛ رہ گئی بات بیقراری کی ؛
بات کا پچنا۔ سخن راز کا دل میں پوشیدہ رہنا۔ شیخ
ابراہیم ذوق ۔ جو پیٹ کے ہلکے ہیں پچے بات کب انکی
روکیں تو ابھر جائے شکم اور زیادہ ؛
بات کا پورا۔ وہ شخص کہ جو کچھ منہ سے کہے اسکو کرے
بات کاٹنا۔ عبارت ہے قطع سخن سے جرات ۔ ہماری
بات کاٹی غیر کی تائید کی اس نے ؛ گھٹانا اسکو
کہتے ہیں بڑہانا اس کو کہتے ہیں۔
بات کرنا اور بات کہنا۔ دونوں سخن گفتن کے معنی پر ہیں
بات کہنے میں کوئی کام کرنا۔ کنایہ ہے جلد کام کرنے
سے جرات ۔ بات کہنی میں وہ کیونکر نہ جلادے مردے
انکی جو بات ہے جرات وہ ہے اعجاز کلیا تھ ؛
بات گرہ میں باندھنا۔ کنایہ ہے کسیکے سخن تشنیع کے
یاد رکھنے سے جیسا کہ بحر مرحوم کہتے ہیں ؛ کلام تلخ بھی
شیریں لبوں سے سن اے بحر ؛ گرہ میں باندھ نہ بات انکی نیشکر کیطرح
باتونی۔ واو معروف کیساتھ وہ شخص جو بہت باتیں کرتا
ہو شیخ امام بخش ناسخ ۔ تم بھی گویا ہو سحر یا یہ بھی باتونی ہے ؛
باتیں بنانا۔ کنایہ ہے زیادہ گوئی سے و سخن تراشی
باتیں چھانٹنا۔ کنایہ ہے طنز آمیز باتیں کرنے سے۔
باتیں سنانا۔ کنایہ ہے کسی پر طعن و تشنیع کرنے سے
جیسا کہ حضرت برق فرماتے ہیں ۔ سنائیں باتیں جو
کچھ حال دل کہا ان سے ؛ دکھائیں آنکھیں اگر ذکر انتظار آیا
باجی۔ بڑی بہن کو کہتے ہیں۔

باچھیں آنا۔ دونوں لبوں کے دونوں گوشوں کا پھٹ جانا

باچھیں کھلی آنا۔ کنایہ ہے ہنس دینے سے

بادامچہ۔ چاندی سونے تانبے پیتل وغیرہ کے پتر کو کہتے ہیں کہ بصورت مخروطی بنا کر صندوقچوں پر یا بندوق کے کندوں پر نصب کرتے ہیں۔

بادامی۔ میم تحتانی معروف کے ساتھ خواجہ سرا مادرزاد کو کہتے ہیں کہ اندک آلۂ تناسل رکھتا ہو۔

باد خایہ۔ انثیین کے اک مرض کو کہتے ہیں کہ پانی ان میں بھر آتا ہے اور ورم ہو جاتا ہے۔

بادلا۔ دال موقوفہ کے ساتھ چاندی سونے کے باریک تار کہ کارچوب وغیرہ میں صرف کئے جاتے ہیں۔

باد ہوائی۔ اس بات کو اور اس چیز کو کہتے ہیں جسکا کچھ اعتبار نہ ہو چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہیں۔ ع

کہ یہاں باد ہوائی ہے سلیماں کا سریر

بادی چور۔ اس چور کو کہتے ہیں جو دزدی میں کمال رکھتا ہو میر تقی مرحوم سه لے ہی جاتی ہے زر گل کو

اڑا کر صبح کی بھی باؤ بادی چور ہے

بارہ ابرن سولہ سنگار۔ عورتوں کی آرایش کامل اور پورے بناؤ کو کہتے ہیں ف ہر ہفت

بارہ امام۔ دوازدہ امام علیہم السلام سے عبارت ہے

بارہ باٹ خراب و آوارہ سے کنایہ ہے ذوق دہلوی

رباعی۔ دل اپنا غم دہر سے گر تو نہ اچاٹ جسطرح کٹیں روز مصیبت کے کاٹ ۔ اے ذوق فلک پہ ہے بارہ ہیں: سودا ہو نہ کیوں زیر فلک بارہ باٹ۔

بارہ دری۔ اک قسم کی عمارت کو کہتے ہیں کہ بارہ ۱۲ اس میں در ہوتے ہیں خواہ برابر خواہ پانچ آگے پیچھے دو دو دونوں پہلو میں اور کبھی اسکی ہے غیر ملفوظ بھی آتی

بارہ مہینے۔ کنایہ ہے تمام سال سے۔

بارہ وفات عورتوں کی محاورہ میں ۱۲ ربیع الاول کو کہتی ہیں

باریدار۔ تحتانی معروف کے ساتھ امیروں کا چوکیدار اور نگہبان خدمت گاری ہیں۔

باریکا مصوروں کا وہ قلم ہے جس سے خط باریک کھینچتے ہیں اور وہ خط باریک جو جدول کے علاوہ صفحات کتاب کے کنارے پر ہوتا ہے چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہیں سه

وصف خط ہے کہیں دیواں میں کہیں صفت کمر

چاہئے جدول زنگار میں اک باریکا

باری کی تپ اس کو کہتے ہیں جو ایک دن آئے ایک روز نہ آئے ف ۔ نوبہ

باڑا۔ زر خیرات جو فقیروں کو تقسیم کیا جاتا ہے۔

باڑہ۔ رائے ہندی ہائے مخلوط التلفظ کیساتھ یہ لفظ کئی معنے پر بولا جاتا ہے (۱) دم شمشیر و کارد وغیرہ پر اطلاق کرتے ہیں (۲) درختوں کی صفت کو کہتے ہیں

(۴) چند بندوقیں یا توپیں جو ایکبار چھوٹیں :
قد کی درازی سے عبارت ہے جیسا کہ بحر مغفور کہتے
ہیں سہ کیا ابھی دن سن ہیں اس محبوب کے نام خدا
باڑہ پر آنے دفعۃً شمشیر دم ہو جائے گا :: (۵) ہر چیز
کے سود اور برآمدگی سے عبارت ہے (۶) آوے یا
کی زیادتی کو کہتے ہیں چنانچہ بحر مرحوم نے کہا ہے
سہ باڑہ پر اس دن سے ہے ترا لے حسن اس ترک کا
یہ جو جس روز سے زیب کم ہونے لگا

باڑھ چلنا اور باڑھ چھوٹنا۔ چند بندوقوں یا چند
توپوں کے ایک بار سر ہونے سے عبارت ہے۔

باڑھ داغنا اور باڑھ مارنا۔ چند بندوقوں یا
چند توپوں کو ایک مرتبہ سر کرنے کو کہتے ہیں۔

باڑھ دینا۔ کنایہ ہے کسی کو کسی کام پر آمادہ کرنے سے
جیسا کہ خواجہ آتش مغفور کہتے ہیں سہ کب اشارہ نہیں
آنکھوں کو وہ پلکیں کرتیں :: باڑھ دیتے تھیں تو کو نکو یہ خنجر کس دن

باڑھ رکھنا۔ تلوار یا چھری وغیرہ کی سان پر تیز کرنے کو کہتے ہیں

باڑھ کاٹے نام تلوار کا اک مثل مشہور ہے شیخ ابراہیم
ذوق سہ سرمہ ہے سفاک شہرہ ہے نگاہِ یار کا
سچ کہا ہے باڑھ کاٹے نام ہے تلوار کا

باڑھ کا ڈورا۔ دم شمشیر کا نشان

باڑھ کر جانا۔ عبارت ہے دندانہ دار ہو جانے سے دم تیغ وغیرہ کی

باڑھ مر جانا۔ عبارت ہے برگشتہ ہو جانے سے دم تیغ وغیرہ کی

باڑھیا۔ چھری تلوار وغیرہ کا سنگ فساں پر تیز کرنے والا

بازار بند ہونا۔ دوکانوں کے بند ہو جانے سے عبارت ہے،

بازار کھلنا۔ دوکانوں کے کھلنے سے عبارت ہے

بازار کی مٹھائی۔ کنایہ ہے اس چیز سے جو ہر ایک
کو دستیاب ہو چنانچہ ایک شاعر کہتا ہے سہ یار کا بوسہ
لب شیریں :: اب تو بازار کی مٹھائی ہے ::

بازار گرم ہونا۔ کثرت سے خرید و فروخت اشیا کی عبارت ہے
ف گرم بازاری شیخ ناسخ ع آتش شوق زلیخا کیا بازار گرم

بازار لگنا۔ دوکانداروں کا بازار میں آکر اسباب و اشیائے
فروخت رکھنا مومن خاں سہ تو کسی کا بھی خریدار
نہیں پر ظالم :: سر فروشوں کا ترے کوچہ میں بازار لگا۔

بازو بند۔ میں سوز خوانوں کی اصطلاح میں اس شخص کو
کہتے ہیں جو میر کے برابر کا پڑھنے والا ہو اور سر سوز خوانوں کی
اصطلاح میں اس شخص سے عبارت ہے جو صاحب ستبہ ہو

بازو پھڑکنا۔ اک شگون ہے اگر مشہور ہے کہ دوست کی ملاقات

بازی بدنا۔ شرط بدنے کو کہتے ہیں۔

بازی جیتنا۔ شرط جیتنے کو کہتے ہیں۔

بازی دینا۔ سوا ہاری ہوئی بازی کے دے دینے
کے فریب دینے کو بھی کہتے ہیں۔

بازی کرنا۔ کبوتر کا بلی کا واژ دل در منقلب نابردی

ہوا اور نونوں کا دوا دو ول اور منقلب ہونا زمین پر۔
بازی کھانا۔ فریب کھانے کو کہتے ہیں۔
بازی لگانا۔ شرط لگانے کو کہتے ہیں۔
بازی ہارنا۔ شرط ہارنے کو کہتے ہیں۔
باغ باغ ہونا۔ کنایہ ہے نہایت خوش دل ہونے سے
چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہیں ۔ ٹھنڈی ہوا ہی سیر لب
جو ہے بلبل ہے ؛؛ اک گل سے ہمکنار ہیں دل باغ باغ ہے۔
باغ لگانا۔ پھولوں وغیرہ کے درخت لگانا۔
باقی ساقی۔ باقیماندہ کے معنے پر آتا ہے اور دوسرا لفظ
توابع سے ہے جرأت ۔ دور میں والے عیب اپنے ۔ تپ آئی
باری ؛؛ باقی ساقی رہی جب ہوئے نہ گل شیشے میں۔
باگ اٹھانا اور باگ لینا۔ کنایہ ہے اسپ تازی سے
جرأت ۔ طے کرتی ہے یہ گرم زمیں اور تو جرأت ؛ کر
توسن سکرانی کو تو باگ اٹھا گرم ؛ برق مرحوم ۔ باگ لے
آنکھیں گلی ہیں خلق کے زیر قدم ؛ دیدۂ عاشق کی پتلی
ہر قسم توسن میں ہے۔
باگ ڈور۔ اس رسن کو کہتے ہیں جس سے اسپ
کوتل کو کھینچتے ہیں ف۔ بالہنگ
باگ روکنا۔ کنایہ ہے گھوڑے کے ٹھہرا لینے سے
باگ کا پوڈھا۔ کنایہ ہے لگام فرس سے۔
باگ مڑنا۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے دانہ ہائے چیچک کے
پژمردہ ہوجانے سے بھی برق مرحوم ۔ چیچک کسطرح غم
سے سراپا ہوں آبلہ ؛؛ مڑجائے باگ وہ جو ادھر باگ موڑ دے ؛
باگ موڑنا میم واو مجہول دور اے ثقیلہ کیساتھ گھوڑے
کا راہ میں ایکطرف سے دوسریطرف کو پھیر دینا عنان پیچیدن
بال۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے خط باریک سے بھی ہے
جو ظروف چینی و آبگینہ وغیرہ میں ٹوٹنے سے پڑجاتا ہے مو چینی
بالا۔ سوا طفل کے عورتوں کے اک زیور گوش کو بھی کہتے ہیں
اور سید سالار مسعود کا بھی نام رکھلیا ہے چنانچہ جرأت دونوں
معنی کی سند میں کہتا ہے ۔ جو ہیں چھڑیوں کے لوگ انکو جھمک
دکھلا بالے کی ؛ گئے تم تالے بالے دے مجھے درگاہ بالے کی
بالا بتانا۔ کنایہ ہے حیلہ و فریب کی باتیں کرنے سے چنانچہ
بحر مرحوم کہتے ہیں ۔ مبارک ہو صاحب کو بندہ اٹھانا
غلاموں کو بالا بتانے سے حاصل۔
بال آنا اور پڑنا۔ ظرف چینی وغیرہ میں خط پڑجانا بسبب
ٹوٹ جانے کے جیساکہ شیخ ناسخ فرماتے ہیں ۔
عکس اس کے زلف کا نہیں جام شراب میں
بال آتے ہیں نظر قدح آفتاب میں
بال اتر جانا۔ کنایہ ہے دہانے سر کے گرجانے سے
چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہیں ۔ تم نے جوانیے اترے ہو بال
رکھدیئے ؛؛ بامنی کو اپنی چھوڑ کے کالا نکل گیا ؛ خواجہ
اسد تلق کہتے ہیں ۔ تمام دانت گرے بال اترگئے سالے

خزاں رسیدہ ہوئے اب تو برگ و بار شباب ؎

بال بال. بر وزن خیال حال عبارت ہے بال بال سے چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہیں ؎ مجھے کمر نظر ہی آئے تو کیا کروں ؎ تعریف ورنہ کی ہو ترے بال بال کی.

بال باندھا ہونا. کنایہ ہے کسی کو کسی کا تابع فرمان اور مطیع ہو جانے سے جرات ؎ مانگ مانگے دلکو جوڑا بال باندھا چور ہے ؎ چھٹتے ہی چوٹی تو بس دل کیا ہی قینچی کھائے ہے.

بال باندھے کوڑی اڑانا. کنایہ ہے ہر طرح کے نشانے کے اڑا دینے پر قادر ہونے سے.

بال بیکا ہونا. کنایہ ہے صدمہ خفیف کے پہونچنے سے چنانچہ امیر نے کہا ہے ؎ شانہ اغیار تو کرتے ہیں تری زلفوں میں ؎ ہاتھ کاٹوں جو کوئی بال ہو بیکا تیرا

بال پکنا. کنایہ ہے سفید ہو جانے سے موہائے سر کے چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہیں ؎ پکے بالوں میں بھی خامی کا اثر ہے بال بال ؎ آدمی خاطی ہی پروردہ ہے کچے شیر کا

بال جھڑنا. موہائے سر کے گر جانے سے عبارت ہے خواہ کنگھی کرنے سے گریں خواہ بالخورے کے مرض کے لاحق ہونے سے

بال چننا. موچنے سے سفید بالوں کا موہائے سیاہ سے کھینچ لینا.

بالخورا. واو مجہول کیساتھ اک مرض ہے کہ بالوں کو گرا دیتا ہے ف موخورہ. جیسا کہ شیخ ناسخ فرماتے ہیں ؎ کیوں بالخورے کا ہے خط یار میں گماں ؎ ہم سے سنو لگا ہے یہ کیڑا کتاب میں

بال دھونا. کھلی وغیرہ ڈالکے سر کے بالوں کا دھونا.

بال رکھنا. عبارت ہے موہائے سر کے نہ منڈوانے سے اور سر پر پہنے لینے سے تاکہ وہ بڑھیں چنانچہ میر تقی مرحوم کہتے ہیں ؎ جب سے اس بیوفا نے بال رکھے ؎ صید بندوں نے جال ڈال رکھے.

بال سلجھانا. موہائے سر میں کنگھی کرنیکو کہتے ہیں ف شانہ کردن

بالک. بچہ کو کہتے ہیں ف کودک ع طفل

بالکا فقیروں کا شاگرد اور پیر کہ بعد فقیر کے جانشیں ہوتا ہی

بال کا پھندا. بال کے حلقہ کو کہتے ہیں جس میں طائروں کو صید کرتے ہیں چنانچہ ناسخ مرحوم کہتے ہیں ؎ اہل طائر اس میں پھنستے ہیں تو اس میں مرغ روح ؎ بال کے پھندے کو کیا نسبت کرے ہے بال سے.

بال کا چابک. بالوں کا تازیانہ چنانچہ ایک شاعر کہتا ہے ع بال کے چابک میں گیسو یار کے

بال کھڑے ہو جانا. ایک حالت ہوتی ہی کہ تپ کے آنے سے پہلے یا ترس و بیم کیوقت آدمی کو لاحق ہوتی ہے جیسا کہ رشک مرحوم فرماتے ہیں ؎ ہر موے تن سے ہم تری تعظیم کرتے ہیں ؎ بال اپنے خوف و قہر و غضب سے کھڑے نہیں ف مو بر تن خاستن ع اقشعرار

بال کھولنا سوا معنی معروف کے کنایہ ہے عورتوں کے سر کے
بال کھول دینے سے نوحہ و فریاد کیلئے بھی چنانچہ مؤلف کہتا ہے
سے کھول کر بال پریشان نہ کر روح کو تو ؛ او مرے
سوگ کے پردے میں سنورنے والے ۔
بال کی کھال کھینچنا کنایہ ہے دقت پسندی سے
بال لینا موہائے زہار کے مونڈنے کو کہتے ہیں ۔
بالوں کی ٹوپی ۔ اک ٹوپی ہوتی ہے کہ اس کو سر
بے مو پر پہنتے ہیں ۔
بالے بھولے ۔ دونوں لام تحتانی مجہول کیساتھ
لڑکوں کو کہتے ہیں بیٹے ہوں خواہ بیٹیاں ۔
بالی ۔ سوا معنی معروف کے عورتوں کے کانکے اک زیور
کا بھی نام ہے اور دختر خرد سال کو بھی کہتے ہیں ۔
بالی کی سوئیاں لام اور کاف تحتانی معروف کے
ساتھ ان سوئیوں سے عبارت ہے جو گرداگرد
خوشہ ہائے گندم کے ہوتے ہیں ۔
بامھنی ۔ تحتانی معروف کے ساتھ بوزن برہمن کے
اک جانور خزندہ کو بھی کہتے ہیں کہ رنگیں ہوتا ہے
اور آنکھ کے اک مرض کا بھی نام ہے کہ لاحق چشم
ہو کر پلکوں کے بال گرا دیتا ہے ۔
بانا ۔ سوائے معنی معروف کے جو کچھ کہ مردان دلاور اپنے
پاؤں میں پہنتے ہیں اسے بھی کہتے ہیں چنانچہ برق
مرحوم فرماتے ہیں سے کس شان کا آنا ہے بانکو نہیں
یگانا ہے ؛ اک پاؤں میں بانا ہے اک کان میں بالی ہے
اور کنایہ ہے کسی پیشہ و ہنر سے بھی چنانچہ شیخ ناسخ
فرماتے ہیں سے حقارت سے نظر کرتی ہو کیا چاک
گریباں پر ؛ نہ سمجھو مفلسی ہم عشقبازوں کا یہ بانا ہے
بانا باندھنا ۔ کنایہ ہے کسی کام میں یکتائی کا دعویٰ
کر لینے جیسا کہ بحر مغفور فرماتے ہیں سے سر اٹھایا بہت
آشفتہ سری میں ہمنے ؛ ٹھیری پہنی کہ فن عشق میں بانا باندھا
بانٹ ۔ وہ پتھر جن سے کسی چیز کا ترازو میں وزن کریں
یعنی تولیں ف سنگ وزن اور گنجفہ بازوں کی
اصطلاح میں باہم اوراق گنجفہ کی تقسیم کر لینے کو کہتے ہیں
بانجھ ۔ نون غنہ کے ساتھ وہ عورت جس کے لڑکا
نہ ہوتا ہو ۔ ف ستردن ۔ ع عقیم ۔
باندھنا ۔ سوا معنی معروف کے مضمون و قافیہ کے
شعر میں لانے کو بھی کہتے ہیں شیخ ناسخ مرحوم سے کبھی
عشق بتاں میں بندھ گیا مضمون تجانہ ؛ تو ہم نے
بے خطر کعبہ کو سنگ آستاں باندھا
باندھنوں ۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے تہمت و بہتان سے بھی
باندھنوں باندھنا ۔ کنایہ ہے کسی پر کچھ تہمت
رکھنے سے جیسا کہ خواجہ آتش کہتے ہیں سے کرینگے افترا
شاعر قبائے یار پر کیا کیا ؛ بندھینگے باندھنوں اس لٹپٹی دستار پر کیا کیا

باندی. نون غنہ کیساتھ لونڈی کو کہتے ہیں کنیز جاریہ
بانڈی دال ہندی تحتانی معروف کے ساتھ چوب خرد
گندہ جسکو سرہنگ اور بازاری لوگ اپنے ہاتھ میں رکھتے ہیں
بانس پر چڑھنا. کنایہ ہے رسوائی سے جرأت سے ؂
عیب کرنے کو ہنر چاہیئے دنیا میں ضرور
بانس پر بھی جو چڑھے نٹ تو ہنر لے اترے
بانک سوا ورزش معروف کے اور چند معنی پر بھی مستعمل
ہے (۱) دریا کے کجروی کو کہتے ہیں کہ راہ راست چھوڑکر
ٹیڑھا بہتا ہے (۲) ایک قسم کے زیور کو کہتے ہیں کہ اسے
عورتیں بازو پر باندھتی ہیں (۳) ایک قسم کی چوڑی ہے سی
عبارت ہے کہ ساخت اسکی کج ہوتی ہے اور وہ کلائی میں پہنی جاتی ہے.
بانکا نون غنہ کیساتھ اک قسم کی چھری کو کہتے ہیں کہ
کج یعنی ٹیڑھی ہوتی ہے اور سرہنگ و بدوضع آدمی
کو بھی کہتے ہیں کہ کلاہ و دستار کج رکھتا ہے ف سلحشور
بانکپن. سرہنگی و بدوضعی اور ہر بات میں بلا ارادہ
بارادہ فساد جنگ و جدل تکرار کرنا.
بانکی ادا معشوقوں کی ادا سے عبارت ہے.
بانہ. نون غنہ کیساتھ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے
معرفت اور وسیلے سے بھی چنانچہ محاورے میں ہے کہ
فلاں شخص فلاں شخص کے بانہے نکل آیا یا نکل گیا
باننی. چند کلمہ ہوتے ہیں یا قافیہ کیسکے حالکے فسانے

پر مستعمل کہ اک قسم کے فقیر دو ڈنڈے دونوں ہاتھوں
میں لیکر بجاتے جاتے ہیں اور ان کلمات کو زبان پر لاتے ہیں
بایاں. بہر دو نون غنہ سوا دست و پائے چپ کے
اک ساز کا بھی نام ہے کہ اسکو طبلہ کیساتھ بجاتے ہیں.
بایاں پاؤں پوجنا. کنایہ ہے احتراز و اجتناب کرنے
سے چنانچہ سودا نے کہا ہے ؂ جسنے سجدہ کیا نہ آدم کو
شیخ کا پوجتا ہے بایاں پاؤں.
بائیں دہنے. جانب چپ اور جانب راست سے
عبارت ہے جیسا کہ شیخ ناسخ مغفور فرماتے ہیں ؂
بائیں دہنے ہیں جو دونوں تیرے ابرو ماہ نو
ایک چاند انتیس ۲۹ کا ہے اک پورے تیس ۳۰ کا
بائیں ہاتھ کا کام. کنایہ ہے کار آسان تر سے.
باؤ. سوا معنی معروف کے اک مرض بھی ہوتا ہے. کہ
بدکار مردوں اور عورتوں کو لاحق ہوتا ہے.
باد بندی. کنایہ ہے خیالی باتوں سے کہ جنکی اصل
کچھ نہو محض بے اصل ہوں.
باؤ گولا اک مرض ریاحی کا نام ہے کہ لاحق شکم انسان ہوتا ہے
باؤلا. دیوانہ اور مست کو کہتے ہیں.
باولی. اک قسم کے کنوئیں کو کہتے ہیں کہ بہت عریض
ہوتا ہے اور زن مجنونہ کو بھی بولتے ہیں.
باؤلی دینا دو سر جانور یا جانور شکاری کے تیز کرنے

کو کہتے ہیں ف بولی والی چنانچہ اسیر نے کہا ہے ؎
دی دکھی بادلی تری آنکھوں کو اسِس لئے
ان آہوؤں کو شیر بنانا منظور تھا

باہر اسم بروزن ظاہر اجو بازوں کے یعنی لکڑی پھینکنے والونکی اصطلاح میں اس ہاتھ کو کہتے ہیں جو جانب راست ہو۔ اسے حریف پر ماریں۔

باہر ہونا۔ کنایہ ہے کسیکے حکم کی تعمیل نہ کرنے سے جیساکہ رشک مغفور فرماتے ہیں ؎ خط سے تجکو ننگ آتا ہے تو لکھنا چھوڑ دوں ٭ میں کسی عنواں ترے حکم سے باہر نہیں

بائب۔ بروزن نائب عالم کے چار دنظر فونکے چار دن گوشہ نشیں سے اک گوشہ کا نام ہے اور تیر وغیرہ کے نشانے تک پہونچنے اور کسیکے کسی مقام پر سے پہلو تہی کرنے اور بات کے کارگر نہ ہونے اور کسی چیز سے کسی چیز کے علیحدہ اور جدا ہونیکو بھی کہتے ہیں چنانچہ رشک مغفور فرماتے ہیں ؎ دل سے ہمنے راہ پائی کعبۂ مقصود کی
راستے اسکے سوا جتنے تھے بائب ہوگئے

فصل بائے عربی و فارسی

ببری۔ وہ بال جو گرداگرد فرد رنگے سر چھوڑ جاتے ہیں

ہبولا۔ گرد باد یعنی بگولے کو کہتے ہیں بلکہ بعضے فصحا کے نزدیک بگولے کی جگہ ہبولا ہی بولنا صحیح ہے۔

ہبولا اٹھنا۔ یعنی گرد باد کا یعنی بگولے کا اٹھنا چنانچہ مرزا برق مغفور فرماتے ہیں ؎ خاک لودہ جو گردش کو سر پا اٹھایا ہے دور سے لوگ یہ سمجھے کہ ہبولا اٹھا

بتّی۔ بوسہ کو کہتے ہیں۔

بپت۔ عورتونکے محاورے میں رنج و مصیبت کو کہتے ہیں

بپھرنا۔ شیر یا کتے کے اپنے شکار پر حملہ آور ہونیکو کہتے ہیں اور کسی شخص کے خشمناک ہونیسے بھی عبارت ہے۔

فصل تائے فوقانی و تائے ہندی

بت۔ سن اور عمر کو کہتے ہیں اور بالضم کنایہ ہے شخص ساکت اور خاموش سے اور قماربازونکی اصطلاح میں اُس شے کو کہتے ہیں جسپر پانسا پھینکیں ذوق دہلوی ؎ جو دل قمار خانہ میں بت سے لگا چکے ٭ کعبتیں چھوڑ کے کعبہ کو جا چکے ٭ اور بازاریوں کے محاورے میں گھونسے سے عبارت ہے جو باہم ایک دوسرے پر لگاتے ہیں۔

بتا۔ حیلہ کو کہتے ہیں ف۔ بہانہ

بتا بتانا۔ فریب دینے کو کہتے ہیں۔

بتاسا۔ بسین حملہ کیساتھ اک چیز ہوتی ہے ف مانند حباب کے کہ حلوائی شکر کے قوام سے بناتے ہیں

بتاسیدکا قفل گول قفل کو کہتے ہیں چنانچہ کوئی شاعر کہتا ہے ؎ بتاسے کا لگا تھا قفل کیلئے گنج شہیدی کے

بتانا۔ سوا معنی معروف کے کبھی دھمکانے اور ڈرانے

کے محل پر بھی اس لفظ کو بولتے ہیں چنانچہ جرأت کہتا ہے
؎ نہ پوچھ شیخ کہ دل کیونکر لے لیا اس نے ٭ بتاتے
تجکو جو اس دم وہ عشوہ گر ہوتا ٭ اور عورتوں کے ہاتھ
کے ایک قسم کے زیور کو بھی کہتے ہیں اور آگن دُہ
دستار پر بھی اطلاق کرتے ہیں۔

بت بنا۔ سخن ساز کو کہتے ہیں چنانچہ اسیر نے کہا ہے
؎ باتیں بنائیں ہمنے جو وصف دہن میں خوب
وہ ہنس کے بولے آپ بھی کتنے ہیں بت بنے ٭

بت بنجانا اور بت ہوجانا۔ کنایہ ہے ساکت
و خاموش ہوجانے سے مومن خاں دہلوی کہتے ہیں ؎ کچھ تو
بات مومن جو چھا گئی خموشی ٭ کیا بت کو دیدیا دل کیوں
بت سے بنگئے ہو ٭ جرأت ؎ ہم بھی کچھ عشق بتاں میں آہ
بت سے ہوگئے ٭ ناتوانی سے کوئی اب عضو ہلتا ہی نہیں

تبنگڑ۔ سخن دراز بیفائدہ سے عبارت ہے۔

تبی۔ یہ لفظ سوا معنی معروف یعنی فتیلہ کے اور بھی کئی
معنی پر آتا ہے (۱) شمع کو کہتے ہیں (۲) ایک قسم کی دستار
کو کہتے ہیں کہ پتلی ہوتی ہے کہ سپاہی اور پیادے اسے
اپنے سر پر لپیٹ لیتے ہیں (۳) وہ فتیلہ پر از بارُوت
جس سے توپونکو سر کرتے ہیں (۴) گوشت دو جانب سُتخوانِ
سینہ اناث کو کہتے ہیں کہ اور مقاموں کے گوشت کی نسبت
وہ گوشت لذیذتر ہوتا ہے (۵) بدن کا میل جو دلاک کیسہ
سے اتارتے ہیں اور بانگ ایک کلمہ ہے کہ لڑکے گلی ڈنڈا
کھیلتے ہیں دوڑتے جاتے ہیں اور اس کلمہ کو بولتے جاتے ہیں

تبے بازی۔ تحتانی اول مجہول حیلہ سازی کو کہتے ہیں

تبیسی۔ آدمی کے تبیس ۳۲ دانتوں کو کہتے ہیں۔

بٹ۔ سوا معانی معروف کے اس چیز کو بھی کہتے ہیں
جو فربہی کے سبب سے آدمی کے شکم و گردن پر ظاہر ہوتی
ہے اور اس ورم کو بھی کہتے ہیں جو چوٹ کے صدمہ
سے بدن انسان پر ہویدا ہوتا ہے۔

بٹا۔ تائے ثقیلہ کیساتھ سوا معنی معروف کے اور
بھی کئی معنے پر آتا ہے (۱) زرِ رائج الوقت اور
زر قدیم میں جو باعتبار خردہ کرنیکے فرق ہوتا ہے
اس فرق کو کہتے ہیں (۲) عیب و نقص سے عبارت ہے (۳)
وہ گلولہ چوبیں جو فصاد فصد کھولنے کیوقت ہاتھ
میں فصد کھلوانے والے کے دیتا ہے ف بفتحہ فصّاد
(۴) گلولہ بازیگراں جسکو بازیگر کبھی ظاہر کرتے ہیں کبھی
غائب کرتے ہیں (۵) آئینہ کوچک جو گول اور مدوّر
ہوتا ہے جسمیں غربا اپنا منہ دیکھتے ہیں (۶) اس انعام
کو کہتے ہیں جو گویوں اور رنڈیوں کو دیا جاتا ہے۔

بٹا لگنا۔ زرِ رائج الوقت کی نسبت زرِ قدیم میں باعتبار
خردہ کرنیکے کسیقدر فرق پڑنا اور کسیکے امور ذاتیا
صفائی میں کچھ عیب و نقص آجانا۔

بنن۔ چاندی سونے کے بٹے ہوئے تار جو کارچوب کام میں آئے
بٹے بازی بتائے ہندی تحتانی مجہول کے ساتھ
شعبدہ بازی کو کہتے ہیں۔
بٹیر باز اس شخص سے عبارت ہے، جو بٹیر لڑاتا ہے
بٹیر کا بہ جانا۔ کنایہ ہے بٹیر کی حالت تباہ ہوجانے
سے بسبب دانہ نہ پانے کے۔
بٹیر کا جگانا عبارت ہے شب کے وقت بٹیر کو کنے سے
بٹیر لڑانا۔ دو جنگی بٹیروں کا آپس میں لڑانا۔

فصل جیم عربی وجیم فارسی

بجا۔ اک کلمہ ہے کہ امرا و اکابر کے بات کے
جواب میں زباں پر لاتے ہیں۔
بجا لانا عبارت ہے کسیکے حکم کی تعمیل کرنے سے۔
بجلی۔ یہ لفظ سوا معنی معروف کے مجازاً بھی کئی
چیزوں پر اطلاق پاتا ہے (۱) عورتوں کے کان کا ایک زیور
(۲) گٹھلی آم تخم (۳) حکیموں کی بنائی ہوئی پارے کی
اک چیز کہ جس میں چند ظروف شیشہ کے اور ایک
زنجیر طولانی ہوتی ہے کہ جو کوئی اس زنجیر کو ہاتھ میں
لیتا ہے بسبب آلات مذکورہ کے گردش کے ایسا صدمہ
انگلیوں کو پہنچتا ہے کہ ہاتھ سے زنجیر چھوٹ پڑتی ہے
بجلی ٹوٹے اور گرے عورتوں کے محاورے میں اک کلمہ
ہے بددعا کا۔

بجوگ۔ حرج و مرج کو کہتے ہیں۔
بجھانا سوا معنی معروف کے آگ میں گرم کی ہوئی چاندی
یا لوہے کو پانی میں سرد کرنیکو بھی کہتے ہیں اور تیغ
و کارد وغیرہ کو پانی میں تیز کرنے کو بھی ف آب دادن
بجھا ہوا پانی اس پانی کو کہتے ہیں جسمیں چاندی
یا لوہے کو آگ میں گرم کر کے سرد کریں۔
بجھا ہوا دل کنایہ ہے دل افسردہ سے چنانچہ ایک
شاعر کہتا ہے ؎ انجمن ہے اپنی بے رونق بغیر اس ماہ کے
جل رہی ہے شمع محفل میں بجھے دل کی طرح۔
بجھنا سوا معنی معروف کے کنایہ ہے افسردگی طبیعت سے بھی
بجھے ہوئے تیور کنایہ ہے اس نگاہ سے جس سے
آثار ملال و افسردگی طبع کے ظاہر ہوتے ہوں۔
بچا جیم فارسی کیساتھ اک کلمہ ہے کہ حقیر شخص کی نسبت میں
کہتے ہیں ف۔ مردک۔ بچا کھچا۔ باقیماندہ
بچکانا کاف تازی کیساتھ لڑکوں کے پاؤں کے جوتے
کو کہتے ہیں۔ درد خواجہ سرا جو کسی در خواجہ سرا کا پردہ ہو
بچاؤ حفظ اور پناہ کو کہتے ہیں۔
بچت۔ بعد صرف ہونے کے کسی چیز کا باقی رہجانا۔
بچھڑا گائے کے بچہ نر کو کہتے ہیں۔ ف گوسالہ
بچھڑنا کسی کا کسی سے جدا ہونا۔
بچھڑنا فیل کے بچہ مادہ کو کہتے ہیں۔

پچھوا ۔ تین معنی پر آتا ہے ۔ (۱) زنان ہند کے
پاؤں کا ایک زیور جیسا کہ شیخ ناسخ فرماتے ہیں ع
کرتے ہیں عالم کو جس کے پاؤں کے بچھوے شہید
اس نگر کی بلا لیتی ہے خنجر ہاتھ میں ۔ (۲) ایک قسم کا
ہتھیار کہ مانند نیش عقرب کے کج ہوتا ہے جیسا کہ
بحر مرحوم کہتے ہیں ۔ پیٹ سے پاؤں نکالے ہیں لکھو
اب تو تم نے چھو لیا مینے جو اوٹ کو تو بچھوا کھینچا ۔ (۳)
بجاز اچار کی ایک قسم کو کہتے ہیں کہ نہایت تیز ہوتا
ہے اور زبان کو اسکے کھانے سے گزند پہونچتی ہے
بچھونا ۔ واو مجہول کے ساتھ بستر کو کہتے ہیں ع لیٹا
میر تقی مرحوم ۔ جدا اس سیم تن سے کیسے سونا کہ مٹی
کوڑے کا اب ہے بچھونا ۔ تنبیہ یہ لفظ بفتح جیم فارسی
غلط العام جو زبانوں پر جاری ہے صحت عاری ہے
بچھیڑا ۔ گھوڑے کے بچے نر کو کہتے ہیں ۔ ف کرہ ۔ ت

فصل حاے حطی

بحال کرنا ۔ عبارت ہے نوکر موقوف کرکے پھر
نوکر رکھ لینے سے ۔
بحال ہونا ۔ بیمار کے مزاج کا درست ہونا ۔
بحالی ۔ عبارت ہے برطرفی کی ضد اور بیمار کی علت
کی درستی سے ۔
بحثنا ۔ دہرا اور تیرا سرت سا گن گفتگو اور تکرار کرنے ...

فصل خاے معجمہ

بخار ۔ تپ کو کہتے ہیں ف تپ ۔ ع حمی
بخار چڑھنا ۔ تپ چڑھنے سے عبارت ہے ۔
بخار نکالنا ۔ کنایہ ہے دل کے رنج و کدورت اور
غصہ کے نکال لینے سے جیسا کہ خواجہ آتش فرماتے ہیں ع
نالاں ہے ہم کوچۂ محبوب میں آتش ۔ بلبل نے بخار اپنا گلشن
سے نکالا ۔ جرات ۔ کیا کیا بخار جی کا ہم دل نکال کر
کر چاک اپنا سینۂ دل کو جوڑ آئے ۔
بخرا ۔ حصہ کا مرادف ہے ۔
بخشی ۔ اس شخص کو کہتے ہیں جو تنخواہ سرکار شاہی میں فوج
و سپاہ اور تمام نوکروں کی بانٹتا ہے ف سپر سپاہ و میر لشکر

فصل دال مہملہ

بد شگون ۔ زن پر اس عمل کو کہتے ہیں جو کنج زبان میں بیٹھتا ہے
بدا بدی ۔ شرط بد کے کام کرنے کو کہتے ہیں ۔
بدر نات ۔ جو سرکی سونے زردوں میں سے آٹھ
زردوں کو کہتے ہیں
بد ذات ۔ شوخ و شریر و مفسد کو کہتے ہیں جرات
اس ابر میں پاؤں میں کہاں دختر رز کہ رہتی ہے
مدام اب تو وہ بد ذات کہیں اور نہ
بد شگنی ۔ شگون بد سے عبارت ہے جیسا کہ بحر مغفور
فرماتے ہیں ۔ موت کو بد شگنی جان کے ایسا بھولے

گور یاد آئی کسیدن نہ کفن یاد آیا۔
بدلا لینا۔ انتقام وعوض وقصاص لینے کو کہتے ہیں۔
بدلی۔ سواءمعنی معروف کے شخص معین یا فوج معین کے مقام پر دوسرے شخص یا دوسری فوج کا آنا۔
بدلی کھنچ جانا۔ ابر کے اجزا کا آپس کو جدا اور متفرق ہو جانا
بدلی چھا جانا۔ اور بدلی گھر آنا۔ تمام آسمان پر ابر کا محیط ہو جانا۔
بدلی چھٹنا۔ ہجوم ابر کا کم ہو جانا۔
بدمزہ ہونا۔ کنایہ ہے ترش رد ہونے سے
بدن۔ اردو زبانوں کی اصطلاح میں اندام نہانی یعنی قضیب مردان اور فرج زنان سے عبارت ہے
بدن بگڑ جانا۔ کنایہ ہے کسی کے مجذوم ہو جانے سے چنانچہ خواجہ آتش فرماتے ہیں ۔ اثر اکسیر کا ابن قدم سے تیرے پایا ہے: جذامی خاک ملکر بناتے ہیں بدن بگڑا
بدن ٹوٹنا۔ کنایہ ہے اعضا شکنی سے جو تپ وغیرہ میں عارض ہوتی ہے حضرت ناسخ ۔ ساتھ شبنم ذیل کے بدن ٹوٹنے لگتا ہے مرا: ساقیا مجھکو کبھی توبہ سے راس نہیں:
بدنا۔ شرط بستن کا ترجمہ ہے۔
بدھنا۔ کسیکا بادو زدہ یا آفت زدہ ہونا حضرت بحر مرحوم ۔ بدبا ہوا بدن ازل سے میں ترک چشم ول

میں: کسی پران کا چلا تیر میں فشانہ ہوا۔
بدھی۔ تحتانی معروف کے ساتھ سوا معنی مشہور کے کنایہ ہے تلوار کے زخم اور چوبدست اور تازیانے کے نشان سے بھی کہ بدن پر پڑ جاتا ہے خواجہ آتش ۔ ہار پھولوں کے پہنتے ہیں تو میری خاطر: بدھی زخموں کی کرے تیغ تمہاری طیار:
بدھی پڑنا۔ کنایہ ہے بدن پر تلوار کا زخم اور چوبدست اور تازیانے وغیرہ کا نشان پڑ جانے سے خواجہ آتش ۔ نازک اندامی میں کیا نسبت کسیکو یار سے بدھیاں پڑتی ہیں اس گل کے بدن پر ہار سے

فصل رائے مہملہ ورائے ثقیلہ

بُر۔ عورتوں کی زبان میں شوہر سے عبارت ہے۔
برا بھلا کہنا۔ ملامت اور نکوہش کرنا جراُت ۔ تبلا تو دے کہ میں نے کہا تجکو کیا بھلا: کہتا پھرے ہے تجکو جو تو یوں بُرا بھلا۔
برابری کرنا۔ ہمسری کرنے سے عبارت ہے
براجی کرنا۔ قے کرنا بعد کھانا کھانے کے
برا چاہنا۔ کسی کی برائی چاہنا۔
برا چیتنا۔ وہی کسی کی برائی چاہنا۔
برا کام کرنا۔ کنایہ ہے عیب نا ذرردی وغیرہ سے
برا لگنا۔ کسی چیز کے ناگوار اور برا معلوم ہونے سے عبارت ہے

برا ماننا۔ ناخوش ہونے کو کہتے ہیں ۔
برامدا۔ میم ساکن کے ساتھ اُس عمارت کو کہتے ہیں
جو دروازے وغیرہ پر بلند بنا کریں ۔
برانا۔ پرہیز اور اجتناب کرنیکو کہتے ہیں اور رائے
مہملہ مشدد کے ساتھ یعنی برّانا آدمی کی نیند میں کچھ بکار
اٹھنے سے عبارت ہے بحر مرحوم ؎ اسقدر غیر سے کھٹکا
ہے یہاں آنکھوں میں ؛ ہم جو سوتے میں بھی برّاتے ہیں
للکارتے ہیں اور رائے مہملہ ساکن کے ساتھ یعنی برآنا
کسیکے کوئی خواہش ارمان امید آرزو دعائے دلی وغیرہ
کے پورے ہونیکو کہتے ہیں ۔
برانڈی۔ نون غنہ اور دال ثقیلہ کے ساتھ اک قسم کی
شراب کو کہتے ہیں حضرت بحر مرحوم ؎ شور بختی کی نوازش
ہے یہ میخواروں پر ؛ شوربے میں شیشے برانڈی بھی جلا کرتے ہیں
براؤ۔ واو موقوف کے ساتھ بیزاری اور اجتناب کسی چیز سے
برآورد۔ حساب کرنا کسی چیز کا مانند تنخواہ وغیرہ کے تخمینے کے
طور پر۔ برا ہو۔ ایک کلمہ ہے بددعا کا کہ کسیکے حق میں کہتے ہیں
مومن خاں دہلوی رباعی۔ بدنام کیا ترا برا ہوئے دل ؛
ناکام کیا ترا برا ہو اے دل ؛ مومن کو بتوں نے کہا سرگرداں
بھلا ؛ کیا کام کیا ترا برا ہو اے دل ؛
برائی۔ بدگوئی کو کہتے ہیں ف بدی ف نکوہش
برائی کرنا عبارت ہے کسیکی بدی اور غیبت کرنیسے ف زشتی

برّبرانا۔ کسی پسی ہوئی خشک چیز کا کسی چیز پر چھڑک دینا
برتا۔ طاقت اور حوصلہ سے عبارت ہے ۔
برتاؤ۔ واو موقوف کے ساتھ عبارت ہے کسی کام
کے کرنے سے جس طور پر کہ اسے کرنا چاہیئے ۔
برچھیت۔ نیزہ باز کو کہتے ہیں ۔
برداشت کرنا کسیکے عتاب قہر کے گوارا کرنیکو کہتے ہیں
برّرنا۔ تختہ اور چوب وغیرہ کا بسبب خشک ہو جانے
کے یا کسی بوجھ کے نیچے آجانے کے کجی پیدا کرنا اور
کنایہ ہے انسان کے پیچ و تاب میں آنے سے بھی ۔
برساتی۔ وہ علت اور خارشت جو برسات میں
اسپ و اشتر وغیرہ کو لاحق ہوتی ہے ۔
برس پڑنا۔ کنایہ ہے کسی پر گالیوں کے یا سخنان طعن و
تشنیع وغیرہ کے بوچھار کر دینے سے بحر مغفور ؎
رنج دیتا ہے ہمیں باران کے قطروں سے سوا ؛
کیوں فلک ہم پر برس پڑتا ہے ہر برسات میں ؛
برس کے برس دن۔ اُسدن کو کہتے ہیں جو سال
بھر کے بعد آتا ہے اور کوئی خوشی و جشن اس دن کرتے
ہیں مانند ایام عید اہل اسلام روزہائے خوشی ہنود کے
برسی۔ عبارت ہے روز فاتحہ مردگان اہل اسلام سے
کہ سال بھر کے بعد آتا ہے ۔
برطرف کرنا کسی کو نوکری سے موقوف کرنا

برطرفی۔ کسی کا نوکری سے معزول ہونا۔

برفی۔ شیرینی معروف ہے۔

برفیا۔ برف فروش کو کہتے ہیں۔

برگد کی ڈاڑھی۔ عبارت ہے ریشہ ہائے درخت برگد سے جو شاخوں سے نکلکر زمین تک پہونچ جاتی ہیں

برمانا۔ لکڑی میں برمے سے چھید کرنا۔

برہی روٹی۔ اس روٹی کو کہتے ہیں جو دوتہ ہوتی ہے اور اندر اسکے قیمہ گوشت خواہ جوش کی ہوئی اور پسی ہوئی چنے کی دال مسالوں کیساتھ بھر کر تنور سے پکاتے ہیں خواہ گھی وغیرہ کڑھائی میں ڈالکر تل لیتے ہیں

بری۔ بری کے وزن پر ایک رسم ہے کہ شب عقد سے پہلے کچھ کپڑا اور زیور وغیرہ دولہا کیطرف سے دولہن کے گھر لیجاتے ہیں اور اس رسم کا نام ساچق بھی ہے۔

شیر بیا اور بکسر اول ایک کلمہ ہے کہ فیلبان ہاتھی کو کسی موقع پر کہتے ہیں۔

بریانی۔ پلاؤ کی ایک قسم کو کہتے ہیں۔

بڑ۔ رائے ثقیلہ کے ساتھ دیوانوں و مجذوبوں کی باتوں کو کہتے ہیں جو عالم بیخودی میں وہ اپنی زبان پر لاتے ہیں خواجہ آتش سمجھ لیتے ہیں مطلب اپنے اپنے خود بہ خود ہر سامع اثر رکھتی ہے آتش کی غزل مجذوب کی بڑ کی

بڑا۔ ایک قسم کے طعام کو کہتے ہیں جسکو گھی میں تل کر کڑھی میں ڈال دیتے ہیں۔

بڑا آدمی۔ کنایہ ہے امیر سے۔

بڑا آزار اور بڑا روگ۔ کنایہ ہے تپ دق سے کہ مرض عظیم ہے بحر مرحوم دشمن کو بھی نہو یہ بڑا روگ ہجر کا سو دن تک ہم علیل ہوئے ایک رات میں ایک اور شاعر کہتا ہے اس مسیحا کی جدائی کا بڑا آزار تھا قبر میں بھی اس تپ غم سے بخار آیا

بڑا بول۔ کنایہ ہے لاف و گزاف سے۔

بڑا بول تو قاضی کا پیادہ ایک مثل ہے مشہور اور مفہوم بھی اسکا معروف ہے شیخ ابراہیم ذوق کیوں پھر بولتا ہے بندہ محکوم القضا بڑا بول اپنا قاضی کا پیادہ جانتا

بڑاپا۔ بزرگی سے عبارت ہے۔

بڑا دن۔ اس دن کو کہتے ہیں کہ انگریزوں کے حساب سے اس روز ابتدائے درازی شب کی حد انتہا درازی کو پہونچی ہے یعنی رات کا گھٹنا شروع ہو جاتا ہے اور دن ایک ایک دقیقہ بڑھنے لگتا ہے اور وہ پچیسویں ماہ دسمبر کی ہوتی ہے شیخ ناسخ کی رباعی مشہور بڑا دن ہے کیوں دنیا میں کوئی نظر آتی نہیں تو یہ ہیں یہ رات بڑی تیرے ہی دن سے آج ہے دشمن کو لازم ہے بڑی رات کہیں

بڑائی۔ خوردی کی ضد اور کسی کی تعریف۔ خود ستائی
بڑائی کرنا۔ کسی اور کی ستائش یا خود ستائی سے کنایہ ہے
بر برادر بڑبڑانا۔ عبارت ہے بہت فضول و گزاف کی باتیں
بڑبڑانا۔ عبارت ہے چپکے چپکے لونڈی غلام کے
کچھ کہنے سے۔ فت زکیدن۔
بڑبڑیا۔ ایسے کہتے ہیں جو بہت باتیں لاف و گزاف
کیا کرتا ہو۔ مثل زاخ دہن۔
بڑبھس۔ بڑھاپے کی خوشبو کو کہتے ہیں جوانتہ
بڑدنتا۔ اسے کہتے ہیں جسکے دانت بڑے ہوں فت دراز دندان
بڑکنا۔ اسے کہتے ہیں جسکے کان بڑے ہوں فت دراز گوش
بڑمارنا۔ کسی دیوانے اور مست و مجذوب کا عالم بیخودی
میں کچھ باتیں کرنا۔ بحر مرحوم ؎ بڑ مار اٹھا پیچ نہ رکا
راز محبت۔ بہر مست ہے شیشہ کی طرح پیٹ کا ہلکا۔
بڑنکا۔ اسے کہتے ہیں جسکی ناک بڑی ہو۔ فت کلان بینی
بڑھاپا۔ پیری کو کہتے ہیں۔ ع شیب
بڑھانا۔ بسو احتی معروف کے اور چند معنے پر بھی
آتا ہے (۱) کنایہ ہے حد سے زیادہ کسی کی مدح اور تعریف
کرنے سے (۲) شمع و چراغ کے بجھا دینے کو کہتے ہیں
(۳) عورتوں کے محاورے میں ہاتھ پاؤں وغیرہ سے
زیور اتار رکھنے کو کہتے ہیں (۴) کھانا کھا چکنے کے بعد
دسترخوان کے اٹھا لینے سے عبارت ہے (۵) پتنگ کے
بڑھوے ہوا بلند کرنے کو کہتے ہیں۔
بڑھاوا۔ اس تعریف و توصیف سے عبارت ہے
جس کی کچھ اصل نہ ہو۔
بڑھتی دولت۔ تحتانی معروف کے ساتھ دولت
روز افزوں سے عبارت ہے۔
بڑھ چلنا۔ کنایہ ہے معمول سے زیادہ اختلاط کرنے سے
بڑھ کر بولنا۔ حد ادب سے گذر کے گفتگو کرنا جرات سے
بڑھ کر ہمارے سامنے مت بول اے رقیب ؎
واقعی یہ خوش آتی نہیں گفتگو ہمیں۔
بڑھنا۔ بسو احتی معروف کے کنایہ ہے ترقی پانے
سے اور مرتبہ پست سے مرتبہ عالی کو پہونچ جانے
سے بھی ذوق دہلوی ؎ سا بڑھا زلفیں بڑھیں کاکل بڑھے
بڑھی گیسو بڑھے ؎ حسن کے سرکار میں جتنے بڑے ہندو
بڑھیا۔ اس جنس سے عبارت ہے جو بیش قیمت ہو
مانند کپڑے وغیرہ کے فت قیمتی۔
بڑھیل۔ پیر زال کو بولتے ہیں۔
بڑھی۔ اس لفظ کا اطلاق سوا نجار کے ایک زرد
سبز رنگ پر بھی کیا جاتا ہے کہ اوپر کے پر سرخ
رکھتا ہے اور منقار دراز ہوتی ہے اور گنجشک سے
کچھ بڑا ہوتا ہے اور معمول اسکا یہ ہے کہ چوب درخت
سے چسپیدہ ہو کر منقار اپنی اسپر مار کے کیڑے نکال کر

بکھاتا ہے ف دار کوب اور اسکو کھپورا بھی کہتے ہیں
بڑی ۔ قسم طعام سے ایک چیز ہوتی ہے کہ اسے
پکا کر نان خورش کرتے ہیں ۔
بڑی لاچی ۔ الاچی سرخ کو کہتے ہیں ۔
بڑی آنکھ ۔ ایک صفت ہے چشم معشوق کی ۔
بڑی بات ۔ کنایہ ہے امر عظیم سے ۔
بڑے بول کا سر نیچا ۔ ایک مثل ہے مشہور کہ
جسوقت کوئی کچھ لاف و گزاف کرتا ہے یہ کلمہ زبان پر
لاتے ہیں خواجہ میر درد مغفور قطعہ ہم یہ کہتے تھے کہ
نادان ہے جو دل اور کو دے ؛ کہیں تو چھین لے دل ہمسے
وہ کون لیتا ہے ؛ سو اب اک شخص کے ہے زیر قدم سر
اپنا ؛ سچ کہا ہے کہ بڑے بول کا سر نیچا ہے ؛
بڑی چیز اور بڑی بوٹی عورتوں کی بابت کلام قند کو
کہتے ہیں ۔

فصل زائے منقوطہ

بزدلا ۔ اس شخص کو کہتے ہیں جو لڑائیوں اور
معرکوں سے بھاگے ۔ ف بد دل ۔ ع جبان

فصل سین مہملہ

بساطی ۔ جو آئینہ کنگھی وغیرہ بازار میں پھیلا کر بیچتا
ہے ف خردہ فروش ۔
بسانا ۔ دو معنی رکھتا ہے (۱) کسی جگہ کا آباد کرنا ۔
(۲) خوشبودار کرنا لباس اور غنچہ قلیاں وغیرہ کا

بساوٹ ۔ لباس وغیرہ کے خوشبو کر دینے سے عبارت
ہے بجر مرحوم ؎ ہمنے جو یار میں پائی ہے بساوٹ شب
وصل ؛ کوئی دولہا یہ نہ پائیگا دلہن میں خوشبو ؛ اور
اس خوشبو کو بھی کہتے ہیں جس سے نیچہ قلیاں کو بساتے ہیں
بساہند ۔ نون غنہ کے ساتھ گوشت کی اصلی
بو ف بادگندہ ۔
بساہندا ۔ اس گوشت کو بولتے ہیں جس میں
بعد پکانے کے اگلی بوئے اصلی باقی رہتی ہے ف بدبو ۔
بس ہونا ۔ کنایہ ہے غیر کے خواہ اپنے حق میں کچھ برائی
کر دینے ۔ **بست** ۔ بر وزن ہست چیز کا مرادف ہے
چنانچہ بولتے ہیں چیز بست ۔
بسترا ۔ ف بستر ع فرش ۔ میر تقی مرحوم ؎ جی میں
تھا عرش پہ جا باندھئے تکیہ لیکن ؛ بسترا اک ہی
پر اب تو بچھایا ہمنے ۔
بستر کرنا ۔ سکونت کہیں کی اختیار کرنا شیخ ناسخ
؎ جی میں ہے ہو جائیے اس سرو قامت پر فقیر ؛
بس کسی آزاد کے تکیہ میں بستر کیجئے ۔
بستر لگانا ۔ کہیں سکونت اختیار کرنا اور قیام ہرگز ندیکھ
بس چلنا ۔ صاحب اختیار ہونا ۔
بسر کرنا ۔ کنایہ ہے اوقات گذاری سے دنیا
زندگی وغیرہ کے انتہا کو پہونچانے سے ۔

بس کی گانٹھ - کنایہ ہے اس شخص سے جسکا شیوہ اکثر فتنہ انگیزی ہو دوق دہلوی ۔ عشق نیش زن ہر دم ہے میرے در پئے ایذا ؛ یہ موذی ہے بس کی گانٹھ سمجھو اسکو کہتے ہیں ؛

بسم اللہ - ایک تقریب شادی کا نام ہے کہ اہل اسلام مکتب میں اپنے لڑکوں کو بٹھاتے ہیں اور الف ب بے ت تے . شروع کرواتے ہیں جیسا کہ شیخ ناسخ فرماتے ہیں ۔ قامت موزوں نظر آئی مجھے جاے الف ؛ تھا شروع عاشقی دن ہی بسم اللہ کا ؛ اور ایک کلمہ ہے تعظیم دینے کا جس وقت کوئی شخص معظم کسی صحبت میں آکر بیٹھتا ہے اس کلمہ کو زبان پر لاتے ہیں

بسم اللہ کا گنبد - کنایہ ہے جائے پناہ دامن آسائش سے آتش مرحوم ۔ طاق ابرو میں پسند طبع اس دلخواہ کے ؛ عمر ہوتی ہے بسر گنبد میں بسم اللہ کے ؛

بسنت کی خبر نہیں - ایک کلمہ ہے کہ بیشتر کسی کے بیخبر ہونے پر امور عالم سے زبان پر لاتے ہیں -

بسنتی - زرد رنگ کو کہتے ہیں -

بسنتی پوش - اسے کہتے ہیں جو لباس زرد پہنے ہو ناسخ مرحوم ۔ غم اگر مجکو یو نہیں ہے اس بسنتی پوش کا جسم تو کیا زرد سب میرا لہو ہو جائیگا

بسورنا - واو معروف کے ساتھ عبارت ہے نمائش غم سے اور رونے والے کی صورت بنانے سے حضرت برق ۔ ہنسنے لگے جو باغ میں وہ غیرت چمن ؛ شبنم سے روئے ہر گل خنداں بسور کے ؛ -

بسہری - ایک مرض کا نام ہے کہ اطراف سر انگشتان میں پیدا ہوتا ہے ع واحس -

بسیرا - شب کے وقت ایک درخت پر چند طائروں کے رہنے کو کہتے ہیں ف جاوُ جاوُ

بسیرا بولنا - درختوں پر مرغان چمن خوش آوازکے بولنے کو کہتے ہیں -

بسیرا لینا - وہی یک درخت پر چند طائروں کا شب کو رہنا

فصل غین منقوطہ

بغارا - بر وزن نجارا اس لفظ کا دیوار کے وزن دراڑ کے چاک ؛ و بدن انسان کے زخم پر اطلاق کیا جاتا ہے

بغبغا - ٹھوڑی کے نیچے جو بہت سا گوشت ہوتا ہے اسے کہتے ہیں ف غبغب -

بغبغانا - کبوتر کے بولنے کو کہتے ہیں -

بغل - پارچہ بن آستین کے معنی پر ہندی ہے

بغلگند - بغل کی بوئے بد کو کہتے ہیں -

بغلگیر ہونا - ہم آغوش ہونیکو کہتے ہیں ف بغلگیری ع معانقہ

بغل میں مارنا - عبارت ہے کسی چیز کے بغل میں رکھ لینے سے خواجہ آتش ۔ دلکو بغل میں مارکے لے تو چلے ہیں چرک ؛ کمتی ہے کیا نگاہ خریدار دیکھئے -

بغلی - لام تحتانی معروف کے ساتھ مگدر ہلانے کی ایک قسم کو کہتے ہیں۔

بغلی گھونسا - کنایہ ہے اس دشمن سے جو قریب بیٹھا ہو ف دشمن بغلی۔

بغلیں بجانا - کنایہ ہے کسی کے رنج پر خوش ہونے اور ہنسنے سے ع شماتت۔

بغلیں جھانکنا - کنایہ ہے شرمندہ و محجوب ہونے سے

بغلیں لینا - بغلوں کے بال مونڈنا یا تراشنا۔

فصل فا و فصل قاف

بفا - بھوسی سی جو ایک چیز بسبب میں و خشکی دماغ کی سر سے نکلتی ہے ف سبوسہ

بقچی - جامہ بند کو کہتے ہیں ف بقچہ۔

بقر عید - عید قربان کو کہتے ہیں۔ ع عید الاضحےٰ

فصل کاف عربی و کاف فارسی

بک - بہت سی باتیں اور بائے موحدہ کے ضمہ سے ایک بار یک تر اور لطیف تر سیٹر سے کا نام ہے۔

بکا - مشت غبار وغیرہ سے عبارت ہے حضرت برق ۔ اس گل کے سامنے نہیں جتنے گلوں کے رنگ ٭ بکے اڑ رہا ہے چمن میں گلال کے ٭

بکبک - بہت سی باتیں جو بیفائدہ ہوں ف کاوکاو

بکبک جھنک جھنک - گفتگو تصہ و فساد کی۔

بکنا - ہاتھ کی انگلیوں کو پھیلا کر کوئی چیز لینا اسطور پر کہ وہ چیز اسقدر ہو کہ انگلیاں بسبب اسکے زیادہ ہونیکے باہم چسپیدہ ہو جائیں۔

بکٹا مارنا - اسکا بھی وہی مفہوم ہے جو اوپر ذکر ہو چکا ہے

بکٹھا - ایک مزۂ بد کا نام ہے جس کو کسیلا بھی کہتے ہیں ف زمحنت ع عفص۔

بکرے کی ماں کبتک خیر منائیگی رائے مہملہ تحتانی مجہول کے ساتھ ایک مثل ہے اس مقام پر بولتے ہیں کہ کسی کا کسی آفت سے محفوظ رہنا متصور نہو

بکسنا - کلی وغیرہ کے کھلجانے کو کہتے ہیں میر تقی مرحوم ۔ خالی شگفتگی سے جراحت نہیں کوئی ٭ ہر زخم یہاں ہے جیسے کلی ہی بکس رہی۔

بکنا - بہت گفتگو کرنا۔

بکھان - ہائے مخلوط التلفظ کے ساتھ بیان کرنا کسی کے حال پوشیدہ اور ناگفتنی کا۔

بکھیڑا - ہنگامہ و فساد کو کہتے ہیں اور کنایہ تعلقات دنیوی سے بھی ہے۔

بکھیڑیا - شخص مفسد کو کہتے ہیں ف بکبکہ۔

بکی - کاف مشدد کے ساتھ بہت بیہودہ بکنے والے کو کہتے ہیں ف دراز نفس۔

بگاڑ - آپس کی آزردگی و ملال ہونا میا نقش

بگاڑنا۔ کسی کو اپنے سے آزردہ کر دینا اور کنایہ ہے
کسی کے تباہ و خراب کرنے اور کسی چیز کی ہیئت اصلی
کے بدل دینے سے سید محمد خاں ندیم مرحوم فرماتے ہیں
صانع ازل سے کہے؛ بگاڑتا ہے جو مجکو بنا بگاڑ کیا
بگٹٹ۔ گھوڑے کے دوڑانے کو کہتے ہیں اس طور
پر کہ گویا لگام نہیں رکھتا۔
بگڑنا۔ تین معنی پر بولا جاتا ہے۔ (۱) خراب و تباہ ہونا
کسی کا۔ (۲) اپنی ہیئت اصلی سے بدل جانا کسی چیز کا۔
(۳) کسی کا کسی سے آزردہ ہونا اور دوست ترش کر دینا
بگڑے دل۔ وہ شخص جو ہر بات پر آمادہ بفساد ہو جائے
بگھار۔ پیاز لہسن وغیرہ کو گھی میں داغ کر کے دال
پختہ پر اور گوشت کو گھی اور مسالے میں پکنے کے واسطے
ڈال دینے کو کہتے ہیں ف میرزا داغ۔

فصل لام

بل۔ یہ لفظ مجازاً کئی چند معنی پر آتا ہے (۱) نام
گردوں کی کمر کا رفتار کے وقت کج دوا پیچ ہونا (۲)
کسی چیز کی قیمت کا فرق اور حساب کا شبہ حضرت
رشک فرماتے ہیں ؎ حشر میں بستہ گیسو نہیں چھٹنے دینگے
جو حساب اسکے نکالے تو بڑا بل ہوگا ؛ (۳) فرق
نظر محبت و شفقت کا ایک شاعر کہتا ہے ؎ رشتہ
الفت کا یا نکل بل نہیں نکلا ابھی ؛ کچھ مری تیوری
میں ہے کچھ یار کی تیوروں میں ہے ؛ (۴) ابروؤں کی
چین و شکن۔ (۵) کبر و غرور چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہیں ؎
کیوں نہ بکیں ہوں جفا کا ؛ جو آفت ہوں بھویں ؛
بل ہے تیروں کو کمانوں کی توانائی کا ؛ (۶) زور و
طاقت چنانچہ شیخ ابراہیم ذوق کہتے ہیں ؎ ہر موج
بحر عشق کو یہ بل ہے بٹے زور نہ کشتی ہے دست و پا
شناور کو توڑ دوں ؛ (۷) [illegible] چنانچہ
شفو فرماتے ہیں ؎ زلف پیچاں کا ہے جو سودائی ؛
دل و جان دیکھ رہے بل کھا ؛ اور کمبر اول دال کے
زبان پر ایک کلمہ ہے کہ بلی کو اس سے ہنکاتے ہیں
اور خانہ موش و خانہ مار و عقرب پر بھی اس کلمہ کا
اطلاق کرتے ہیں۔
بل آنا۔ بمعنی معروف کے محبت یا شفقت کے نظر میں فرق
آنیکو اور ابروؤں میں چین و شکن پیدا ہونیکو بھی کہتے ہیں چنانچہ
ایک شاعر کہتا ہے ؎ کیجئے دنیا سے شوق مرے تو مری کیا
بل آئے نہ کہ تو ابرو ہے تا مرے آنے کا ؛
بل پڑنا۔ ابروؤں میں چین و شکن کا پیدا ہونا فرق پڑنا
بل دینا۔ رشتے اور رسن وغیرہ کا بٹنا۔
بل کرنا۔ ناز و غرور کرنا چنانچہ جرأت کہتا ہے ؎
زلف تیری کرے ہے کیونکر بل نہ جا کمر لے تیری بل کھا کے
بل کھانا۔ معشوق کی زلف و کمر کی پیچیدگی ؛

اور جنبش میں آنا اور طبیعت کی بیتابی اور غصہ پر
بھی اسکا اطلاق کرتے ہیں۔ مرزا برق مرحوم ؎
بڑھے عشق گیسو میں سر پر یہ پیچ ۞ کہ بل کھا کے
میں سلسلا ہو گیا ۞

بل کی لینا۔ غرور کرنا مرزا ولا جاہ بہادر مرحوم
عاشق تخلص فرماتے ہیں ؎ زلف کے پیچ سے نہیں
آگاہ ۞ بل کی لیتے ہیں آپ گھر بیٹھے ۞

بل نکلنا۔ کسی نخوت اور کبر و غرور کا دور ہو جانا۔

بلا۔ حباب کو کہتے ہیں ف قبہ آب

بلا اٹھنا۔ حباب کا پانی میں نمودار ہونا۔

بلا آنا۔ کسی پر کوئی آفت آنا۔

بلا بد تر اور بلا بو غما۔ ناگواری اور بری چیز کو کہتے ہیں

بلا جانے۔ ایک کلمہ ہے کہ بے پروائی کے محل پر
بولا جاتا ہے چنانچہ میر تقی مرحوم کہتے ہیں ؎ وہاں
آرسی ہے دم ہے یاں سنگ ہے چھاتی ہے ۞ گذرے
ہے جو کچھ ہم پر سو اُسکی بلا جانے۔

بلا سے۔ ایک کلمہ ہے کہ وہ بے پروائی کے محل پر بولا
جاتا ہے ذوق لکھی ؎ اک صدمہ درد سر کا مری
جان پر تو ہے ۞ لیکن بلا سے یار کے زانو پہ سر تو ہے

بلا لگنا۔ کسی کا کسی بلا میں مبتلا ہو جانا مومن خاں ؎
بلا ے جان ہوا دھیان اس سیہ کاکل کی چوٹی کا

نہ لگتا دل کو دل کے پیچھے کاہے کو بلا لگتی۔

بلا لوں۔ اک کلمہ ہے جو خوشامد اور چاپلوسی کا اور
یہ خاص محاورہ عورتوں کا ہے۔

بلا میں پڑنا۔ متعارف ہے شیخ ناسخ ؎ چلا عدم سے
میں جبراً تو بول اٹھی تقدیر ۞ بلا میں پڑنے کو
کچھ اختیار لیتا جا ۞

بلاوا۔ کہیں سے کسی کے طلب سے عبارت ہے

بلائیں لینا۔ بلا گردان ہونے سے عبارت ہے
جیسا کہ شیخ ناسخ فرماتے ہیں ؎ تری بلائیں مری طرح
یہ بھی لیتا ہے ۞ نہ کیونکر آگ میں اسپند کے یہ چٹ چٹ ہو ۞

بلبلا۔ وہی پانی کے بلے کو کہتے ہیں۔ ع حباب جوا جو
میر درد ؎ گگر خوں کا بحر و بر میں جو کہ ہے مدہوش ہے
ہمنے دریا میں کبھی دیکھا بلبلوں کا جوش ہے۔ شیخ ناسخ
؎ گنبد مدفن مری اشکوں میں یوں ہے بعد مرگ
۞ بلبلے پڑتے نظر آتے ہیں جیسے آب پر ۞

بلبلانا۔ بیتابی اور بیقراری سے عبارت ہے۔

بل بے۔ دوسری بائے موحدہ تحتانی مجہول کے
ساتھ اک کلمہ ہے کہ تعجب کے محل پر بولا جاتا ہے
جیسا کہ میر تقی مغفور فرماتے ہیں ؎ بل بے ظالم تیری
؎ بے پروائیاں جانیں مشتاقوں کی لب پر آئیاں

بلبل چشم۔ وہ دو دوپٹا اور کمر بند وغیرہ جسکی بناوٹ

مانند چشم بلبل کے ہوتی ہے۔

بل توڑ۔ اس پھوڑے کو بولتے ہیں جو بال کے ٹوٹنے سے بدن میں نکلتا ہے۔

بلچک۔ ضرب قبضۂ شمشیر کو کہتے ہیں۔ شیخ امان علی سحرؔ ؎ ابرو کی یہ جنبش ہے کہ تلوار کی بلچک ؛ پتلی کی یہ گردش ہے کہ ادھر سے پھر گئی۔

بلکنا۔ گریہ وزاری سے عبارت ہے۔

بل گوندھن۔ شادی کی ایک تقریب ہوتی ہے کہ اس میں لڑکیوں کے سر کے بال گوندھے جاتے ہیں پس جو لوگ اس کلمہ کو بائے فارسی کے ساتھ بولتے ہیں غلط بولتے ہیں۔

بلبلا۔ احمق کو کہتے ہیں۔

بلی۔ سوا اگر بہ کے اس لکڑی کو بھی کہتے ہیں جس سے دروازے کے دونوں پٹوں کو بند کرتے ہیں۔

فصل میم

بم پھوٹنا۔ دیوار مکان کے سوراخ سے پانی کا ابل آنا

بم مچانا۔ غل وشور کرنے کو کہتے ہیں۔

فصل نون

بنا بنی۔ دولہا دلہن کو کہتے ہیں۔

بن آنا۔ اور بن پڑنا۔ کسی کام کے درست آنے سے عبارت ہے۔

بناس پتی بتخفیف فوقانی صحرائی درختوں کی پتیوں سے عبارت ہے کہ جنگل کے رہنے والے بھوک کی شدت میں ان پتیوں کو کھاتے ہیں۔

بنانا۔ ساختن کا ترجمہ ہے اور کسی کام کے درست کرنے کو بھی کہتے ہیں اور کنایہ ہے کسی پر خندہ زنی کرنے سے بھی۔

بناؤ۔ آرائش وزینت اور درستی کسی چیز کی۔

بناوٹ۔ بے اصل بات جو مصلحت وقت کیواسطے کہی جائے دن سخن سازی و تصنع اور وہ کام جو اوروں کے دکھانے کیلئے کیا جائے بحرؔ مرحوم ؎ خدا علیم ہے ہر شخص کی بناوٹ کا ؛ کہو نماز پہ سجدے کیے کہ سر پٹکا اور کسی چیز کی ساخت کو بھی کہتے ہیں۔

بنا ٹھنا۔ بنا ہوا کرنا اور دوسرا لفظ یہاں توابع سے ہے جرأتؔ ؎ دیکھ کیا آیا بھبوکا سا وہ بن ٹھن اے صبا ؛ ہر روش پٹکا پڑے ہے جس کا جوبن اے صبا ؛

بنت۔ وہ پارچہ دراز جس پر چاندی سونے کے تار وغیرہ ٹنکے ہوتے ہیں اور اسے عورتیں بہ زینت کے واسطے گرداگرد اپنے لباس کے لگاتی ہیں۔

بن جانا۔ کسی رنج وصدمہ وبلا میں کسی کا مبتلا ہوجانا غالبؔ دہلوی ؎ میں بلاتا تو ہوں اسکو مگر اے جذبۂ دل ؛ ایسی بن جائے کچھ ؛ سرکہ بن آئے نہ بنے ؛

بُندا۔ دُر و دُرکی کان کا ایک زیور ہوتا ہے دن گوشوارہ

بند باندھنا نیزہ بازوں اور کشتی گیروں کی حریف
پر بند باندھنا۔
بند سے بند جدا کرنا۔ تیغ و کارد وغیرہ سے کسیکے
ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ جرأت ؎ حرف شکوہ نہیں لانیکا
زبان پر بندہ ؛ کیا ہوا انسے جدا بند سے گر بند کیا ۔
بند کرنا ۔ گفتگو و بحث میں کسیکو خاموش کر دینا ۔
بند ہو جانا ۔ گفتگو و بحث میں قائل ہو کر خواہ اور
کسی وجہ سے خاموش ہو جانا ۔
بندر والا ۔ بندر نچانے والا ۔ میمون باز
بندگی ۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے احتراز
اور اجتناب سے بھی ۔
بندور ۔ نون غنہ کیساتھ کنیز ۔ خواہ بد مزاج ۔
بندھا پانی ۔ آب ایستادہ کو کہتے ہیں ۔ آتش منغور ؎
آئینہ دیکھ ہوا یار غرق حیرت ۔ منزل خوف شناور
کو بندھا پانی ہے ؛
بندھا ہوا خوب نار بکتا ہے ۔ ایک مثل مشہور ہے
اس جگہ بولتے ہیں کہ کوئی شخص ناچار اور مجبور ہو
اور اس حالت میں جو رنج اسپر ہو بہتر اس کو
خوش آئے گوارا کرے ۔
بندھن ہار اور بندھن وار ۔ دامن دار اور
چمن زار کے وزن پر دو پیمان خواہ رشتہ ہر ایک

باغباں چھڑکی برگ و میوے ۔ باندھکر شادی
کے گھر کے دروازے پر لاکر باندھ دیتے ہیں لیکن
بندھن وار بر چمن زار کے وزن پر بولا جاتا ہے
اسکی صحت میں مؤلف ہیچمدان کو کلام ہے ۔
بندھوا ۔ نون غنہ اور ہاے مخلوط التلفظ کیساتھ قیدی
بنڈی ۔ ایک قسم کے پیرہن کوتاہ کو کہتے ہیں کہ
اسے نیچے پیراہن کے پہنتے ہیں ۔
بنڑا بنڑی ۔ دولہا دولہن ۔ داماد و عروس ۔
بنکارنا ۔ موحدہ و نون زدہ کے ساتھ سخن پوشیدہ
کا اعلان کرنا ۔ ذوق دہلوی ؎ بنکا دو آج خوب
چلو سیکدے کو ذوق ؛ چھوڑ دکہیں وظیفہ بہت بڑبڑا چکے
بنکیت ۔ نون غنہ کے ساتھ سلحشور
بنکیتی ۔ نون غنہ کے ساتھ سلحشوری
بننا ۔ موافقت آنا اور بگڑے ہوئے کام یا شخص کا
درست ہو جانا ۔ غالب دہلوی ؎ نکتہ چیں ہے غم دل
اسکو سنائے نہ بنے ؛ کیا بنے بات جہاں بات بنائے
نہ بنے ؛ شیخ امان علی سحر ؎ نئے بگڑے تھے اس بہانے
میں ہم بگڑنے آئے کوچہ یار میں ہم ؛ اور اسی طرح
بنانا بمعنی درست کرنا اور مذاق و ریشخند کرنا ۔
بنو ۔ دو ضمول کے ساتھ دولہن کو کہتے ہیں اور کبھی
عورتیں دوسری عورت کو اس کلمہ سے خطاب کرتی ہیں

بنیا بواؤ معنی معروف سے اس شخص کو بھی کہتے ہیں
جو سیدھی سادھی وضع رکھتا ہو اور کسی طرح کا شر و
فساد اس کی خلقت میں نہو۔

بنیٹھی بتائے ہندی تحتانی معروف کے ساتھ
چوب جس کے دونوں سروں پر مشعل باندھ کے رات
کیوقت ہلاتے ہیں اس صورت سے کہ ہلانے والے کے
گرداگرد شعلے کا ایک حلقہ معلوم ہوتا ہے ؛

فصل واو

بُوا چھوٹی بہن کو کہتے ہیں۔ اور ایک کلمہ ہے کہ
ایک عورت دوسری کو اس سے خطاب کرتی ہے
بو آنا کسی چیز کے بو کا شام میں پہونچنا۔ سے
بو باس یہ ایک کلمہ ہے جو کہ معنی میں استعمال کرتا
بو پھوٹنا کسی چیز کی بو کا ظاہر ہونا میر تقی مرحوم
سے گریبان کا آشنا ہیں خدا جانے ہیں کے ہوگی بو گل
کے پھوٹتے ہیں بو کے ساتھ اس کا یہ
سبب راز پوشیدہ کا افشا ہے جیسے کہیں چھپا کے خبر
مشہور کہتے ہیں ہم بھر بھوں نہیں ہم سے بھی
بو پھوٹے جام آگے نہیں چھپا سکتے ہیں مراد میں
بو پھیلنا بو کا پراگندہ ہونا۔
بو نکلنا دو معنی میں مستعمل ہے اول ظاہر ہونا کسی
چیز کی بو کا اور بیان ہونا کسی راز پوشیدہ کا جرا
بتمہ ذکر تو اس غنچہ لب کا جا بجا لے دل ؛ مباد اسکی
باتوں میں کسی سے کچھ بو نکل آوے ؛ (۲) کسی چیز کی
بو کا زائل ہونا۔ شیخ ناسخ مرحوم رنگ گل بیجا تی
ہے اگلی خزاں ؛ ہر گل بھی تھی بو کے یہی نکل گیا
بوبک ۔ نادان اور احمق سے عبارت ہے۔
بوتر بروزن کبوتر نیزہ کو کہتے ہیں
ہندی کی زبان میں خوا ہر تو بولتے ہیں۔
بوٹ ۔ ایک قسم کا جوتا کو کہتے ہیں اصل میں
انگریزوں کا ہے اور وہ جوتا نوک کی حقیر
ہوتا ہے گھٹنوں سے کمتر اور کو بھی کہتے۔
بوٹا ۔ پھول کے درخت کو کہتے ہیں دیکھئے بھیس تو
گل دیکھئے جو کاغذ یا پتھر پارچہ پر بنتے
ہیں ؛ دیکھیئے برخیم ریشم وغیرہ سے کاڑھا جاتا ہے کپڑے پر
بوٹا ہے چھوٹا یا چھپا ہوا بھی ہوتا ہے جیسے چھینٹ
اپنی بہار دکھا گیا ہر سبب کو ؛ بدل
کی بہت سے بوٹا ہے مثال کا ؛
بوٹا سا قد ۔ ایک محاورہ ہے معشوق کی
میر تقی مرحوم کہتے ہیں بوٹا سا قد
دیکھ کر چھاتی کے تلے جو زرد یا دوپٹا گیا۔
بوٹی ۔ تحتانی معروف کے ساتھ درخت صغیر کو
کہتے ہیں اور درختوں کی پتیوں سے جو بنا ہے

جن کی تلاش میں کیمیا گر رہا کرتے ہیں جیسا کہ بحر فرماتے
کہتے ہیں ؎ داغ کے بوٹی سے کشتہ کرکے اپنے
نفس کو۔ بحر تھا مرد فقیر اب کیمیا گر ہو گیا ۞ اور گل
و برگ کی تصویر جو کاغذ یا پتھر خواہ دیوار چوب پر
کھینچتے ہیں یا تاگے اور ریشم وغیرہ کے تاروں سے
کپڑے پر کاڑھتے خواہ چھاپتے ہیں۔

بوٹی بوٹی پھڑکنا - دونوں واو مجہول سخرگی و
رقص میں کسیکی تمام اجزائے بدن کا پھڑکنا اور جنبش میں آنا

بوٹی چڑھنا - واو مجہول اور یائے معروف
کے ساتھ کنایہ ہے آدمی کے فربہ اور موٹے ہونے سے

بوچا - واو معروف کیساتھ اس شخص کو کہتے ہیں جو
کان نہ رکھتا ہو اور واو مجہول کیساتھ عبارت ہے ایک
قسم کی سواری سے امیروں کی کہ اسکو کہار اٹھاتے ہیں

بوجھ - واو معروف کیساتھ دانش و فہم اور ادراک
اصطلاح ہے گنجفہ بازوں کی بھی اور واو مجہول
کے ساتھ بار اور ثقل کو کہتے ہیں۔

بوجھل سنگین کو کہتے ہیں ف گراں ع ثقیل۔

بوچھار - کنایہ ہے کسیکو بہت سی گالیاں دینے یا
بہت سے طعن و تشنیع کی باتیں کہنے یا بہت سا ر دینے
یا کسی پر بہت سے تیر اور گولیاں بندوق کی ارنے سے بھی

بوچھاری - تحتانی معروف کے ساتھ اس
سائبان سے عبارت ہے جس کو قصر وایوان کے آگے
ڈالتے ہیں تاکہ بوچھار اندر مکان کے نہ آنے پائے

بودا - سوا واو مجہول کیساتھ مجازاً اس شخص کو بھی کہتے
ہیں جو دلیری و جرأت نہ رکھتا ہو۔ ف ستر دل ع جبان

بودار - واو معروف کے ساتھ اس قسم کے چمڑے کو
کہتے ہیں کہ نرم اور تحفہ اور خوشبو ہوتا ہے مانند صابر کے
بلغار ع ادیم چنانچہ حضرت بحر فرماتے ہیں ؎ سینہ میں
داغ محبت ہے سہیل یمنی ۞ چرم بودار کی ہے اپنے
بدن میں خوشبو اور رنگ نگاری کو بھی کہتے ہیں کہ بو نگار
کی راہ میں پاکر نگار تک جا پہنچتا ہے ف بوے پرست

بور کا لڈو - وہ شے جس کا کھانا اور نہ کھانا دونوں
باعث حسرت و افسوس و پشیمانی کا ہوں جیسا کہ حضرت
برق فرماتے ہیں ؎ لذت فراق و وصل کی دونوں
ہیں دلکو زہر ۞ بوسے وہاں یار کے لڈو ہیں بور کے

بوڑھے طوطے کا پڑھنا - کنایہ ہے کار دشوار

بوگرا نکالنا - ضرب ہائے لگد و چوب سے کسی کے
سست اور مضمحل کر دینے کو کہتے ہیں

بوکھلانا اور بولانا - سڑی اور دیوانہ ہو جانے
کو کہتے ہیں ف دیوانہ شدن۔

بول - سوا اپنے معنی حقیقی کے کہ سخن معلق ہیں
مجازاً فقرات تغنا پر بھی اسکا اطلاق کیا جاتا ہے

بول بالا - کنایہ ہے بلند نامی اور شہرت سے جیسا کہ
شیخ ناسخ فرماتے ہیں ؎ آج موزوں ہے مسے وصف
قد بالا ہو گیا : عالم بالا تک اپنا بول بالا ہو گیا :
بولتا - کنایہ ہے دم اور نفس سے انسان کے -
بول بجانا - کنایہ ہے از راہ عجز کسی کام کے نکرنے یعنی
جواب دینے سے چنانچہ امیر نے کہا ؎ دلا کھانہ گیا تیغ
بھی تیغ کے نیچے : زبان بول گئی وقت امتحاں دیکھا
بول چال کسیکی زبان کے طرز اور گفتگو کی روش کو
کہتے ہیں چنانچہ حضرت برق فرماتے ہیں ؎ زندہ
ہیں تجھ سے نام مسیح وکلیم کے دیکھا نہیں بشر کبھی اس بول چال کا
بولنا - بات کرنا ف سخن گفتن -
بولی سلام تحتانی معروف کے ساتھ آدمی کی زبان کو
اور حیوانات کی آواز کو کہتے ہیں -
بولیاں مارنا - کنایہ ہے کسی پر کچھ طنز و طعن کرنے سے
بولی ٹھولی - یعنی سخن طعن و تشنیع اور دوسرا لفظ توابع سے
بونا - مرد کوتاہ قد کو کہتے ہیں ف پستہ قد -
بوندا باندی - باران اندک سے عبارت ہے -
ع تقاطر -
بونڈلا - بگولے کو کہتے ہیں ف گرد باد و دیو باد -
بویسیار - اس مرد کو کہتے ہیں جو علت مشائخ یعنی
علت ابنہ رکھتا ہو - ع مابون -

فصل ہائے ہوز

بہ - عورتوں کے کان اور ناک کے سوراخ کو کہتے
ہیں جس میں زیور پہنتی ہیں -
بھابھی - بڑے بھائی کی زوجہ کو کہتے ہیں -
بھاپ - وہ گرم ہوا جو کھانے میں سے یا کھانے
کی دیگ میں سے یا آدمی کے منہ سے نکلتی ہے -
بھاٹ جو ہر کس و ناکس کے مدح و ستائش
کرکے گدائی کرے ف بادفروش و بادبیا -
بہار لوٹنا - کیفیت اور تماشا دیکھنا کسیکے یا کسی چیز
کے حسن جمال وغیرہ کا جرأت ؎ جوش گل چاک نفس
سے دمبدم دیکھا کیے : سب یہاں لوٹیں بہاریں اور ہم
دیکھا کیے : شیخ ابراہیم ذوق ؎ چمن میں کہتے ہیں پھر
موسم عیش و طرب آیا : بہاریں خوب لوٹینگے اگر وہ غنچہ لب آیا -
بھاری ہائے مخلوط التلفظ کے ساتھ سوا معنی معروف
کے اور چند معنی پر بھی آتا ہے (۱) کنایہ ہے چیز گراں
بہا سے مثلاً جہاں بھاری دوشالہ یا بھاری زیور بولتے ہیں
اس سے دوشالہ گراں بہا اور زیور گراں قیمت مراد لیتے
ہیں - (۲) کنایہ ہے شخص ذیقدر و ذی مرتبہ سے چنانچہ
اس شعر سے ہویدا ہے ؎ گرچہ ہے فکر سخن خاطر ناسخ
کو گراں : لاکھ پر تو بھی ہے یہ شاعر کامل بھاری
(۳) کنایہ ہے طول درازی شب غم سے خواہ کسی بیمار

دبحر ہین کی شب غم ہو خواہ کسی اور اندوہگیں کی چنانچہ
شیخ ناسخ فرماتے ہیں ؎ ہے گراں آج مرے ماہ کو گرمی
ست نقاب ٭ کیا ہی بجھ ہے یہ رات اسکا دل بھاری
سے یوں فرماتے ہے ؎ گراں ہے سرمہ چشم یار کو ٭ جیسے صبح
ہو رات بھاری مردم بیمار کو ٭ (۴) کنایہ ہے وبال ہو جانے
سے اس زندگی کے جو رنج و ملال میں گذرے (۵) کنایہ
ہے دل کے غمگین اندوہگیں ہونے سے جیسا کہ حضرت بحر کہتے
ہیں ؎ وہ ناتواں ہوں بس جاؤں ہو جو دل بھاری ٭
حباب وار مرے سر کو ہے گراں فریاد (۶) کنایہ ہے امر دشوار
و مشکل سے چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہیں ؎ جسم کو جی ہے
گراں سینے کو دل بھاری ٭ ہے وہ درپیش مجھے عشق
کی منزل بھاری یعنے منزل دشوار درپیش ہے ۔

بھاری بھرکم ۔ شخص گراں جثہ کو کہتے ہیں اور
کنایہ ہے شخص ذیقدر سے بھی ۔

بھاری پتھر چوم کر چھوڑ دینا ۔ ایک مثل ہے
اس محل پر کہتے ہیں کہ کوئی کسی کے اختیار میں نہو ۔
جیسا کہ میر تقی مغفور فرماتے ہیں ؎ بوسہ اس بت کا
لیکے منھ موڑا ٭ بھاری پتھر تھا چوم کر چھوڑا ٭ ناسخ
مرحوم ؎ سنگ دل بھی ہے بھاری پتھر ٭ لوگ جو
چوم لیا کرتے ہیں ۔

بھاری سہرا ۔ بڑے سہرے کو کہتے ہیں جو درازی
میں دولہا خواہ دولہن کے سر سے پاؤں تک ہو چنانچہ
بحر مرحوم کہتے ہیں ۔ ع ۔ بھاری گوندھا مالن نے نوشاہ کا سہرا

بھاڑ جھونکنا ۔ یعنی ازدری سے عبارت ہے ۔

بھاڑ میں پڑے اور بھاڑ میں جائے ۔ ایک کلمہ
ہے عورتوں کے محاورے میں کہ جسوقت کوئی امر ایسا
خلاف طبع واقع ہوتا ہے یہ کلمہ زبان پر لاتی ہیں ۔

بھاگا بھاگ ۔ گریز آگریز کے معنی پر آتا ہے چنانچہ
ناسخ مرحوم فرماتے ہیں ؎ دیتی ہے فوج فنا ہر دم
شکست ٭ لشکر ہستی میں بھاگا بھاگ ہے ۔

بھاگتے کی لنگوٹی ۔ ایک مثل ہے اس محل پر کہتے
ہیں کہ کسی سے کسی چیز کا ہاتھ لگنا مشکل ہو پس جو کچھ اس
سے ملجائے غنیمت جانیں ۔

بھاگڑ ۔ کسی کے خوف سے لوگوں کے بھاگنے کو کسی
جگہ سے کہتے ہیں ۔

بھاگ لگنا ۔ کنایہ ہے کسی کے بلند رتبہ ہو جانے
سے جیسا کہ میر تقی مغفور فرماتے ہیں ؎ آنکھ ہر ایک
کی دوڑے ہے کفک پر تیری ٭ پاؤں سے لگ کے
تری مہندی کو کیا بھاگ لگے ٭ جرأت ؎ دل بھی
اب مجھ سے دور بھاگے ہے ٭ اس سے ملکر لیتے
بھی بھاگ لگے ٭

بھانا ۔ بروزن ناخوش آنیکے کے معنے پر آتا ہے لیکن

بعض فصحائے متاخرین کے نزدیک متروک الاستعمال ہے

بھا پینا۔ کسی چیز کو بنظر تامل خواہش دیکھنا جرأت سے
دیکھوں تو یوں وہ ہنسکے لگے منہ کو ڈھانپنے ۔ کمبخت
پھر لگا مجھے نظروں میں بھانپنے ۔

بہا بجی مارنا۔ کوئی بات کسیکے حق میں کہیں ایسی کہنا
کہ باعث اسکے ناکامی کا ہو

بہاؤ۔ وہ جانب جدھر پانی بہہ کر جاتا ہے
اور ہائے مخلوط التلفظ کیساتھ کسی جنس کے نرخ
کو کہتے ہیں اور زن رقاصہ کے ہاتھوں کے اشارے کو
جو رقص میں کرتی ہے

بھانڈ۔ نقال کو کہتے ہیں۔

بھاؤ بتانا۔ ناچنے میں زن رقاصہ کا ہاتھوں سے
اشارے کرنا جرأت سے تیوں کا رقص سمجھتے ہیں ہم کہ
یہ کافر جو ستاہ رقص کا اپنے بتلانے بھاؤ لگی ۔

بھاؤ کرنا۔ کسی جنس کا مول چکانا

بہائی۔ ہائے ملفوظ کے ساتھ اک چیز ہے مشہور کہ
بچوں کو کبھی ہنساتی ہے کبھی رلاتی ہے کہتے ہیں کہ یہ
یہ خیالات ہیں کہ بچوں کے خواب میں آ کر کبھی ہنساتے
ہیں کبھی رولاتے ہیں جیسا کہ بحر مرحوم نے کہا ہے
افسوس کہ بہائی نے بھی ہم کو ۔ طفلی میں نہ عشق کی
خبر کی ۔ اور بعضوں نے جو اسے بیمائی نظم کیا ہے

جیسا کہ خواجہ اسد علی ذکی کی مثنوی میں کہا ہے
روتے روتے جو نیند آتی تھی یہ بیمائی اسے ہنساتی تھی
از روئے لغت و از روے اطلاق دونوں طرح مؤلف
کے عندیہ میں غلط ہے۔

بھائی بند۔ ہائے مخلوط التلفظ کے ساتھ رشتہ داروں کو کہتے ہیں

بھائی چارا۔ اخوت کو کہتے ہیں

بھائیں بھائیں۔ ہمزہ یای کے ساتھ اک کلمہ ہے
کہ مکانوں کی ویرانی پر اسکا اطلاق کرتے ہیں یعنی
یوں کہتے ہیں کہ فلاں مکان بھائیں بھائیں کر رہا ہے

بھبھکا۔ جو کام بے مشورت کرے اور خود بھی اسکا
نیک و بد نہ سوچ لے وہ خود رائے

بھبڑ۔ کسی جگہ پر لوگوں کے ہجوم اور ازدحام کرنیکو کہتے
ہیں کسی چیز کی خریداری اور خواہش کے واسطے

بھبک۔ فلک کے وزن پر شراب و خون و غیرہ کی بو
تیز کو کہتے ہیں۔

بھبوکا۔ اس رنگ کو بولتے ہیں جو بہت سرخ ہو
اور معشوقہ سرخ پوش کو بھی کہتے ہیں چنانچہ جرأت
کہتا ہے صاف ظاہر ہو گئی بیتابی دل مثل برق
وہ بھبوکا اپنی نظروں سے جونہی نہاں ہو گیا شیخ
سے دبی آگ جو سینے میں وہ بھڑک اٹھی ۔ کل ہائے
بھبوکے نے دکھلائی جو بھڑک ہم کو ۔

بھبکنا۔ خشمگین آواز سے کسی سے کچھ بات کرنا
بھبکی۔ آواز خشمگین کے ساتھ جو کسی سے کچھ کلام کریں
بہتات۔ بروزن برسات ایک کلمہ ہے کہ کسی چیز
کے فراوانی و کثرت پر اطلاق کیا جاتا ہے
بہت اچھا ایک کلمہ ہے کہ کسی کے حکم کی بجا آوری
کے جواب میں زبان پر لاتے ہیں اور کبھی اس کلمہ کا
مفہوم دھمکی اور دھونس بھی ہوتا ہے جیسا کہ اس شعر
بحر مرحوم کے ہویدا ہے ؎ کبھی جو روتے ہیں جھنجلا کے
یار کہتا ہے: میں سن رہا ہوں کرو تم فغان بہت اچھا
بہتان باندھنا۔ کسی پر کچھ تہمت لگانا جرأت
کہتا ہے ؎ گھر میں آج اسکے کوئی شخص ملا تا
نہیں اے ہمدم: میں تو حیران ہوں کہ کیا مجھ پہ بہتان بندھا
بہتان کرنا۔ اور بہتان لگانا۔ اور بہتان
لینا۔ کسی پر کچھ تہمت کرنا۔
بہت بڑی عمر ہے۔ یہ کلمہ اس محل پر بولتے ہیں
کہ کوئی کسی کا ذکر کہیں کرتا ہو کہ وہ یکایک آ جائے
چنانچہ مؤلف کہتا ہے ؎ ہم دشت نوردوں میں
ابھی ذکر تمہارا تھا۔ آ پہونچے تم اے خضر بہت عمر بڑی ہے
بھتی۔ فوقانی مشدد تحتانی معروف کے ساتھ اس
کھانے کو بولتے ہیں جو کسی کو مرنے کے بعد پکوا کر تقسیم کریں
ف شب غریب

بہتیرا۔ بہت کا مرادف ہے۔
بھٹک اور بھٹکنا۔ اٹکنا اور اٹکنا کے وزن پر
راستہ بھول جانے کو کہتے ہیں ف گمراہی
بھٹیار خانہ۔ اس گھر سے عبارت ہے جسمیں کثرت شور و فساد ہو
بہج بند۔ عورتوں کے بازو کے ایک زیور کو کہتے
ہیں ف بازو بند۔
بھجنگ۔ سرنگ کے وزن پر سیاہ چیز کو کہتے ہیں
بھچک۔ لچک کے وزن پر حیران و متحیر کو کہتے ہیں
چنانچہ مرزا رفیع السودا فرماتے ہیں ؎ جس لیا کہ
جیسے شب چار دہم۔ یک بیک دیکھے تو گھبرا رہے بھچک
بھدرک۔ ادرک کے وزن پر عورتوں کی محاورے
میں کام کرنے بے سلیقہ اور ناستواری کو کہتے ہیں
بھدنا۔ پسی ہوئی مرچ یا نمک وغیرہ کا کسی
چیز میں سرایت کرنا۔
بھر۔ ایک کلمہ ہے کہ فائدہ تمام اور کامل کے لفظ
کے معنی دیتا ہے جیسے رات بھر تمام رات کی معنی پر
اور ہاتھ بھر تمام ہاتھ کے معنی پر بولا جاتا ہے
بھرّا۔ اے مخلوط التلفظ اور رائے مہملہ مشدد کے
ساتھ بمعنی ترغیب و خواہ فریب اور موحدہ مخلوط الہا
کے ضمہ کے ساتھ بہت سیاہ چیز کو کہتے ہیں۔
بھرانا۔ طائروں کے اڑنے کی آواز کو بولتے ہیں

بھرا گھر۔ کنایہ ہے خانہ آباد سے جیسا کہ شیخ ناسخ
فرماتے ہیں سہ نظر آتا نہیں جب اسکے سوا کچھ مجکو
کیوں نظر آئے نہ بے یار بھرا گھر خالی ؎

بھر آنا۔ سکون اے مہملہ کے ساتھ تین معنے پر بولا
جاتا ہے (۱) زخم کا مندمل ہونا (۲) آنکھ کا پر اشک
ہونا (۳) دل کا اندوہگین ہونا

بھرّانا۔ حرکت رائے مہملہ کے ساتھ کبوتر و مرغ وغیرہ
کا اپنے بچوں کو چونچ میں چونچ لیکر دانہ دینا

بھراؤ۔ واؤ موقوف کے ساتھ زمین کے گڑھون
میں جو خس و خاشاک وغیرہ زمین کے ہموار کرنے کے
واسطے بھر دیا جاتا ہے۔

بھر بھرا اور بھر بھری۔ خستہ چیز سے عبارت ہے

بھر بھرانا۔ محبت کے قصد سے کسیطرف طبیعت
کے مائل ہونے کو کہتے ہیں۔

بھر بھراہٹ۔ ہائے ہوز سوم کے فتحہ کیساتھ دوم کو
کہتے ہیں اور بائے اول و دوم کی ضمہ کی ساتھ خستگی کسی چیز کو

بھر پانا۔ کسی سے کسی چیز کا بتمامہ وصول پانا سودا
جام خالی سے جو ساقی نے مجھے ڈھلکایا میں کہا بخشئے
صاحب مجھے میں بھر پایا ؎ جرأت سے پر از گوہر اشک
چشم سے دامان ترا پایا ؎ تری دولت سے بس اے
عشق ہم نے خوب بھر پایا۔

بھر پائی۔ اک کلمہ ہے کہ جسوقت کوئی تمام تنخواہ
اپنی کسی سے وصول پاتا ہے یہ کلمہ زبان پر لاتا ہے

بھر پور۔ تمام اور کامل شیخ ناسخ سہ کیا حسد ہے
اگر اک شب نظر آیا بھر پور ؎ ساغر ماہ کا گردوں نے گرایا ہو دا

بھرتا۔ اک قسم کی نان خورش کو کہتے ہین۔

بھرتی۔ فوج کے لوگون میں سے جو کوئی معزول
ہو جائے یا مر جائے اسکی جگہ پر اور کسیکو نوکر رکھنا
اور مقرر کرنا اور کسی چیز کے اندر جو دوسری چیز بھر دیتے ہیں اسکو بھی [illegible]

بھر کس نکلنا۔ ضرب ہائے چوب لگنے سے کسی کا سست
و بے طاقت ہو جانا۔

بھر لینا۔ آلودہ کر دینا کسی چیز کا کسی چیز سے اور
اپنا روپیہ کسی سے بتمامہ لے لینا۔

بھرم۔ بروزن صنم اعتبار کو کہتے ہیں۔

بھرمار۔ بروزن زر تار افراط کسی شے کی

بھرنا۔ سوا معنی معروف کے مجازاً اور چند معنی پر
بھی آتا ہے (۱) بد مزاج شخص کی ساتھ اپنی عمر صرف
کر دینا (۲) رنج و اندوہ میں زندگی کے دن بسر کرنا
(۳) کسی کو کسی طرف سے کچھ بد گوئی کرکے پر ملال
و غضبناک کرنا۔ مولف کہتا ہے سہ کیا غم سے
سینے کو کیا دل نے جو خالی ؎ اندیشہ ہے چھم یار کو جا کر
نہ بھرا ہو ؎ (۴) زخم کا التیام پانا اور اچھا ہو جانا

بسبب اشتعال مرہم وغیرہ کے غالب ہوی سہ
دوست غمخواری میں میرے سعی فرمائیں گے کیا ؛
زخم کے بھرنے تلک ناخن نہ بڑھ آئیں گے کیا ؛
بہروپ۔ صورت بدلنا ف صورت بازی
بہروپیا۔ صورت بدلنے والا صورت باز و رنگ آور
بھروسا۔ اُمید اور اعتماد
بھروسا دینا۔ کسی کو کچھ امیدوار کرنا
بھروسا کرنا۔ کچھ امید کسی سے رکھنا اور اعتماد کسی پر کرنا
بھری برسات۔ ایام جوش و طغیانی بارش کے
بھرے بھری ڈنڑ۔ بازوں کے طیاری کو بولتے ہیں جراٗت
سہ کن حسرتوں سے دیکھتے ہیں ہم ڈرے ڈرے ؛
ابھرے ابھرے گات وہ بازو بھرے بھرے ؛
بھری محفل۔ وہ محفل جسمیں کثرت لوگوں کی ہو
بھری ہونا۔ کسی جانب سے پر کینہ و پر ملال ہونا
ناسخ مغفور سہ تم ہو مری طرف سے مقرر بھرے ہوئے
خالی مجھے رقیب کو ساغر بھرے ہوئے ؛
بھرط۔ بفتح اول مخلوط الہا و رائے ہندی سنرہ دیکر گئے
مخلوط الہا اک جانور گزندہ کو کہتے ہیں ف گلیز ع زنبور
بھڑاس۔ کینہ باطنی و غبار خاطر
بھڑاس نکالنا۔ کینۂ باطنی اور غبار خاطر کا نکالنا
بھڑک۔ بہ وزن فلک تین معنی رکھتا ہے (۱) آگ کے

شعلہ دری (۲) رم و دحشت (۳) شوکت و جاہ و لوازم
ظاہری جیسا کہ شیخ ناسخ فرماتے ہیں سہ ہو
بھڑک جتنی زیادہ جلد ہے اتنا زوال ؛ سب
ستاروں سے ہے روشن تر ستارہ صبح کا ؛
بھڑکانا۔ کنایہ ہے کسی کو کسی کام پر برانگیختہ
کرنے سے ف آغالیدن۔ جراٗت سہ بے سبب جو
مجھسے وہ شعلہ خو سرگرم جنگ ؛ میں تو ہوں حیران
کہ یہ کس کا ہے بھڑکایا ہوا ؛
بھڑکنا۔ کنایہ ہے امر خوفناک پر مطلع ہو جانے سے
چنانچہ خواجہ حیدر علی آتش نے کہا ہے سہ ہماری قبر
سے شاید کہ بوئے شیر آتی ہے ؛ دگر سوار کا گھوڑا تو
ہاتھی سے نہیں بھڑکا ؛
بھڑ کے چھتے کو چھیڑنا۔ کنایہ ہے کسی کو کچھ آزار
پہونچا کر کوئی فتنہ و فساد اٹھانے سے چنانچہ اک
شاعر کہتا ہے سہ دل لگایا ہے مژۂ فرگان سے
بھڑ کے چھتے کو ہمنے چھیڑا ہے ؛
بھڑل۔ بےشرم اور مسخرے کو کہتے ہیں
بھڑنا۔ کنایہ ہے کسی کے ساتھ مباحثہ کرنے اور لڑنے سے
بھڑوا۔ زنان اوباش کو مردوں سے اور مردوں کو
زنان اوباش سے لا کر ملانے والا ف قلتبان و دیوث
بھڑوائی بھڑ دے۔ پیشے کی مزد اور اجرت سے عبارت

بھڑی ۔ رائے ثقیلہ کی ساتھ کبوتروں کو طرز پرواز سکھانا

بھسٹر ۔ جو نہایت فربہ اور سست گوشت ہو

بھسکو ۔ واو مجہول کے ساتھ زن بیک وضع درہم جالی

بھسم اور بھسمنت ۔ وہ چیز جو جلکر خاک ہو جائے
مرزا رفیع سودا کہتے ہیں ۔ شعر ۔ اگر ہو تیری تیغ؛
کاہ سے کوہ تک ہو سب بھسمنت

بکس میں چنگی ڈال جمالو دور کھڑی ۔ اک
مثل ہے اس عورت پر کہتے ہیں کہ آتش افروزی اور
فتنہ انگیزی کر کے خود تماشا دیکھے ۔

بہشت میں لاتیں مارنا ۔ کنایہ ہے نیکو نکی
ساتھ بدی کرنے سے یا ان کے حق میں کلمات بد
کہنے سے یا عنایات خدا کی ناشکری کرنے سے تقی
مرحوم ۔ شعر ۔ کشمیر سی جاگہ میں ناشکر نہ رہ زاہد؛ جنت میں
تو اے گیدی مارے ہے یہ کیوں لاتیں؛

بہشتی ۔ پانی پلانے والا کو کہتے ہیں ۔ ع سقا

بہک اور بہکنا ۔ راہ راست سے کسیکے دور
ہو جانے اور تیر وغیرہ کے نشانہ پر نہ پڑنے اور نشہ
شراب وغیرہ سے از خود رفتہ ہو کر کچھ کا کچھ کہنے سے عبارت ہے

بھک منگا ۔ گدائی کرنے والے کو کہتے ہیں

بھگوا ۔ مسخرے اور یاوہ گو کو کہتے ہیں

بھگا ۔ نا فہم اور احمق سے عبارت ہے اور بے موحدہ

مفتوح کے ساتھ اس بٹیر کو کہتے ہیں جو دوسری
بٹیر سے لڑ کر بھاگ گیا ہو

بھگت ۔ اک کلمہ ہے کہ کسیکے خرابی حال پر اسکا
اطلاق کرتے ہیں جیسا کہ حضرت زٹلی فرماتے ہیں
اس بت نے اپنے گھر سے نکلوائے اپنے دست
بیت الصنم میں برہمنوں کے بھگت ہوئی خبر

بھگت بنانا ۔ ایسی وضع بنانا جسپر لوگ خندہ زنی کریں

بھگتیا ۔ امردان ہنود کے نچانے والے اور سوانگ بنانے والے
کو کہتے ہیں ۔

بھگو ۔ کاف فارسی مشدد و واو معروف کے ساتھ لڑائی
سے بھاگے ہوئے کو کہتے ہیں خواہ آدمی خواہ جانور

بھگوڑا ۔ واو مجہول کے ساتھ شخص گریزپا کو کہتے ہیں
ن گریزپا ۔

بھلا ۔ بروزن ملا ۔ سوا معنی معروف کے اک کلمہ ہے کہ
تحسین کلام کے واسطے بھی بولا کرتے ہیں جیسا کہ اس شعر
میں حضرت بحر کے ۔ شعر ۔ کیا کرونگا میں بھلا باغ اجاڑے
لیکر؛ آشیانے کو ہے اک مشت خس و خار بہت
اور یہی کلمہ کسیکے پکارنے کے جواب میں بھی بولا جاتا ہے
چنانچہ کہتے ہیں کہ بھلا آئے اور یہی کلمہ کسیکے تنبیہ
کیواسطے بھی زبان پر لاتے ہیں چنانچہ کہتے ہیں کہ اٹھے مر کر بھلا کہیں

بھلا چنگا ۔ تندرست اور صحیح کو کہتے ہیں اور بہت کر

چیز پر بھی اطلاق کرتے ہیں
بھلا کرنا۔ کسی کے ساتھ کوئی نیکی کرنا جرأت لاؤ گے تم اس
بت بیداد گر کو یاں نہ لے ہمدو کریگا تمھارا خدا بھلا
بھلا لگنا۔ خوش آنا
بھلا مانس۔ مرد آدمی
بہلانا۔ دکھوں کو ٹوٹنے نہ دینے سے اور دل کو سیر اور
تماشے میں خوش رکھنے سے اور سخن ہی احسن کہکر
کسی کے تسلی کرنے سے عبارت ہے۔
بھلاوا۔ مغالطہ کو کہتے ہیں
بھلاوا دینا۔ مغالطہ دینے سے عبارت ہے
بھلا ہو۔ اک کلمہ ہے دعا کا۔ مولف کہتا ہے سو اگر
عاشق ہے سلامت رہے الفت نہ عالم سے بر ہمکو
کیا اس کا بھلا ہو۔
بھلائی۔ برائی کی ضد ہے
بھلبھلانا۔ گرم اور جلتی ہوئی خاکستر میں کسی چیز کا بریاں کرنا
بھلتا۔ جل جانے کو کہتے ہیں
بھلکڑ۔ جو بات کو بھول جاتا ہو بہ فراموش کنندۂ کا
بھلمنسی۔ آدمیت کو کہتے ہیں۔
بہناپا۔ عورت کے ساتھ عورت کا رشتۂ خواہری پیدا
کرنا کہ وہ عورت خواہر حقیقی اس کی نہو۔
بھنانا۔ سوا معنی معروف کے اصطلاح میں پیسا اشرفی

کو دیکر اسکی کوڑیاں اور روپیہ کو پیسے اور اشرفی دیکر
روپیے لینے کو کہتے ہیں چنانچہ میر وزیر علی صبا نے
کہا ہے سے سکہ بھنائینگے بازار قیامت میں ضرور
درہم داغ محبت کی بھنانے والے ہیں اور بائے موحدہ
کے کسرہ اور نون اول کی تشدید کے ساتھ یعنی بھنّانا
دوران سر کو کہتے ہیں جو کسی صدمہ سے بہم پہونچے اور
کنایہ ہے کسی کے ہاتھ سے کیسے تنگ و عاجز آنے سے بھی
بھنبھنا۔ جو ناک میں بات کرتا ہو۔
بھنبھنانا۔ ناک میں بات کرنے کو کہتے ہیں اور گرد
کسی کھانے یا مٹھائی کے مکھیوں کے اڑنے سے بھی عبارت ہے
بھنبھوڑنا۔ سگ و گربہ وغیرہ جانوران درندہ کا
کسی کو کاٹنا۔
بھنڈ۔ پینے کی تنباکو کی مجتمع شدہ پر اس لفظ کا
اطلاق کیا جاتا ہے۔
بھنڈارا۔ ہندوؤں کا ہندو فقیروں کو کھانا دینا
اور لکڑی پھینکنے والوں کی اصطلاح میں اک ضرب کا
نام ہے کہ شکم حریف کے بائیں طرف لگاتے ہیں۔
بھنڈریخانہ۔ دال ہندی تحتانی مجہول کے ساتھ
اس مکان کو کہتے ہیں جہاں امیروں کی قلیان
اور پانی کا اسباب ہے
بھنکارا اور بھنکنا۔ شیرینی وغیرہ کے مکھیوں کی بھنبھنے

اور اٹھنے کو بولتے ہیں ؛۔

بھنگا۔ جسکی آنکھوں کی تپلیاں یک کیسکے دیکھنے کیوقت گوشہ چشم کیطرف جارہیں اور سفیدی نمودار ہو

بھنگڑ اور بھنگی ۔ اسی کہتے ہیں جو بھنگ بہت پیا ہو اور قصباتیوں کی زبان میں بھنگی حلالخور کو بھی کہتے ہیں جس کا کام نجاست اور گوہ اٹھانا ہے ۔

بھنگیڑ۔ نون غنہ تحتانی مجہول ہے تقیلہ بنگ فروش کو کہتے ہیں اور وزن بنگ فروش کو بھنگیڑ میں بولتے ہیں الف کی جگہ نون لاکر۔

بھننگ ۔ موحدہ مخلوط الہا کے کسرہ اور نون اول کے فتحہ اور نون دوم اور کاف فارسی کے سکون کے ساتھ صداے ضعیف کیسکی جو کیسکے کان تک پہونچے

بھنور۔ ہائے مخلوط التلفظ اور نون غنہ کے ساتھ گرداب کو کہتے ہیں ۔ ف چرخاب ۔

بہنوئی۔ بہن کے شوہر کو کہتے ہیں ف یزنہ

بہنی۔ کسی سودے کے اول فروخت کی قیمت کا دستیاب ہونا کہ اسکو شگون نیک جانتے ہیں ف دست فال و دست لاف ۔

بہو۔ واو معروف کے ساتھ زوجہ پسر کی ف بہو و تہنانہ اور ایکقسم کے چراغدان کو بھی کہتے ہیں کہ اسکے اندر چراغ آسیب باد و تندی سے محفوظ رہتا ہے ۔

بھوت ۔ بروزن ت خبیث اور مجازاً غصہ کو بھی کہتے ہیں

بھوت چڑھنا ۔ کنایہ ہے غصہ آنے سے ۔

بھوچکا ۔ حیران اور متعجب

بھور ہو جانا ۔ واو مجہول کے ساتھ تمام اور آخر ہو جانے کو کہتے ہیں چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہیں سہ

وصل کی شب کو جو ہوا ایسا ہی طول ؛ صبح ہوتے ہوتے اپنی بھور ہے ؛

بھوڑیکا کھانا ۔ واو تحتانی مجہول کے ساتھ اس طعام کو کہتے ہیں جو دولہن کے ساتھ باپ ماںکے گھر سے آئے ۔

بھوک ۔ واو معروف کے ساتھ سوا خواہش طعام کے کنایہ ہے مطلق خواہش سے بھی اور دو واو دست آرد جو لڑائی کے بٹیروں کو لڑائی کے ایام میں دیتے ہیں

بھوکا ۔ سوا خواہان طعام کے کسی دوسری چیز کی خواہش رکھنے والے سے بھی عبارت ہے چنانچہ حضرت بحر کہتے ہیں سہ

بھوا اُگر ہیں بحر کے ایجاں حاضری ؛ بھوکا تمہارے دید کا کچھ کھا کے مرگیا ؛

بھول اور بھول چوک ۔ فراموشی اور سہونسیاں

بھولا ۔ واو مجہول کے ساتھ کم عقل و ناداں کو کہتے ہیں

بھولا بسرا ۔ شخص گم کردہ راہ سے عبارت ہے اور اس چیز کو بھی کہتے ہیں جو فراموش ہو گئی ہو ۔

بھولا بھالا - واو مجہول کے ساتھ وہی کم عقل اور نادان اور دوسرا لفظ یہاں توابع سے ہے

بھول بھلیاں - اک قسم کی عمارت کو کہتے ہیں کہ اس میں ایک صورت کے دروازے متعدد ہوتے ہیں پس جو اس عمارت کے اندر جاتا ہے بسبب اشتباہ کے راہ نکلنے کی گم کر کے باہر نہیں آسکتا جیسا کہ بحر مرحوم فرماتے ہیں ؎ بھٹک کے کوئی گیا دیر کو کوئی کعبے ؛ عجب بھول بھلیاں ہے مرحلہ دل کا ؛

بھولنا - سوا معنی معروف کے کنایہ ہے کسی پر یا کسی چیز پر اعتماد کرنے سے بھی بحر مرحوم ؎ جب بھولے ہوئے تھے ہم وہ سخن یاد آیا ؛ دم جو ٹوٹا ہمیں وہ عہد شکن یاد آیا ؛

بھونپو - پہلا واو مجہول دوسرا معروف اس نائے گلی کو کہتے ہیں جسے لڑکے بجاتے ہیں

بھونچال - زلزلہ کو کہتے ہیں۔

بھونڈا - واو مجہول و نون غنہ کے ساتھ بدزیب بد

بھونڈیرا - واو غیر ملفوظ و نون غنہ جسکا پیر انچوش و سبز پا - اور اگر عورت اس طرح کی ہو اسے بھونڈیری کہتے ہیں

بھونری - تحتانی معروف کے ساتھ جسم کے ان بالوں کو کہتے ہیں جو کہیں جسم پر حلقہ کئے ہوئے ہوں چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہیں ؎ عرق آیا ہے جب اسکے طلائی رنگ چہرے پر تو ہوئی ہے گال کی بھونری بھنور سونے کی نایکا

بھونکنا - کتے کا بولنا ف زبونہ ع عوعو اور کبھی آدمی کی بولنے پر بھی اس لفظ کا اطلاق کیا جاتا ہے

بھونی بھانگ - کنایہ ہے کچھ پاس نہ ہونے سے بسبب افلاس و تہیدستی کے جیسا کہ میر تقی مغفور فرماتے ہیں ؎ گرمی سبزہ رنگ سے نہیں ڈر گھر میں بھونی بھانگ

بھٹی - اک کلمہ ہے کہ بڑوں اور خوردوں کو اس سے خطاب کرتے ہیں۔

بہیا - طغیانی آب جو بسبب جوش دریا کے ہو ف سیل ع طوفان -

بھیانک - وحشت زدہ اور متوحش

بھیچنا - زور سے کسیکو سینہ سے لپٹا لینا ف افشردن

بھیدی - رازداں کو کہتے ہیں

بہیر - بروزن فقیر مردمان سفری کی قطار جو لشکر کے ہمراہ ہوتی ہے

بھیروں ناچنا - کنایہ ہے دگرگوں ہونے رنگ مصیبت کے

بھیڑ اور بھیڑ بھڑکا - ہجوم خلائق جو ایک جگہ پر ہو

بھیڑ پڑ جانا - کنایہ ہے کسی پر کچھ مصیبت پڑ جانے سے اور کسی مشکل کے پیش ہونے سے چنانچہ خواجہ آتش فرماتے ہیں ؎ گردن کو جھکا ئے صف عشاق کھڑی ہے ؛ اس ترک کی تلوار پہ کیا بھیڑ پڑی ہے

بھیڑ چھٹنا۔ ہجوم خلایق کا کسی جگہ سے کم ہو جانا
جیساکہ حضرت بحر فرماتے ہیں ؎ دم نکلے ہجوم غم سے
کیونکر۔ یکہ بھیڑ چھٹے تو راستا ہو ۔

بھیڑنا۔ موحدہ مخلوط الہا تحتانی مجہول کے ساتھ دروازے کے دونوں پٹون کے بند کر دینے کو بولتے ہیں جیساکہ شیخ ناسخ فرماتے ہیں ؎ نسیم آہ کے جھونکے سے کھول دوں دم میں ۔ بھیڑا ہوا ترے دروازے کا اگر پٹ ہو ۔

بھیڑیا دھسان۔ موحدہ مخلوط الہا تحتانی مجہول اور رائے ہندی کے ساتھ تحتانی و دوم الف کیساتھ دال مہملہ مخلوط الہا مفتوح سین مہملہ الف اور نون معینہ کے ساتھ گلہ میش کے انداز و روش کو کہتے ہیں کہ گلے میں سے ایک بھیڑ جس طرف کو جاتی ہے سب بھیڑیں اسی جانب کو جاتی ہیں۔

بھیس بدلنا۔ تبدیل لباس و ہیئت و وضع سے عبارت ہے جیساکہ خواجہ آتش فرماتے ہیں ؎
کہاں کہاں تجھے ڈھونڈا بدل کے بھیس اے دوست
جو شیخ کعبہ میں تو دیر میں برہمن تھا ۔

بھیک کا ٹکڑا۔ کنایہ ہے اس شخص سے بھی جسکا باپ غیر معین ہو اور ماں زانیہ ہو۔

بھیک کا ٹھیکرا۔ کاسہ گدائی کو کہتے ہیں اور بجکول اور کنایہ ہے اس چیز سے بھی جسکو ہر جگہ لیجا کر اسکے وسیلہ سے کچھ نفع اٹھائیں ۔

بھیک میں پچھوڑ۔ ایک مثل ہے اس جگہ کہتے ہیں کہ کوئی کسی سائل کو کچھ دے اور سائل تکرار کمی بیشی میں کرے۔

بھینی بھینی بو۔ بوئے خوش کو اور باغ کے تازہ پھولوں کی بو کو کہتے ہین۔

بھیڑیا۔ سوا معنی معروف کے کنکوے کے بھی ایک رنگ کو کہتے ہین۔

فصل تحتانی

بے۔ یائے مجہول کے ساتھ ایک کلمہ ہے حقارت کا کہ مرد حقیر کی نسبت مین زبان پر لاتے ہیں اور یائے معروف کے ساتھ اک کلمہ ہے کہ باہم ایک عورت دوسری عورتکو اس سے خطاب کرتی ہے اور ظاہرا یہ کلمہ مخفف بی بی کا ہے کہ بی بی زن صاحب خانہ و زن معظمہ کو کہتے ہیں

بیاہتا۔ وہ عورت جو کسی کے نکاح میں بساماں شادی عروسی آئی ہو۔

بیباق وہ جسکے ذمہ کچھ باقی نہ ہو۔

بے بس۔ وہ شخص جو کچھ اختیار نہ رکھتا ہو

بی بی کا دانہ۔ کنایہ ہے صحنک سے کہ اسپر نذر حضرت فاطمہ زہرا کی دیجاتی ہے اور صاحب

عصمت و عفت عورتیں اسے کھاتی ہین۔

بے پر کی اڑانا۔ کنایہ ہے سخن بے اصل و دروغ محض کے بیان کرنے سے

بے تالا۔ جو گانے میں لحاظ وزن غنا کا نہ رکھے

بیت بازی۔ باہم شعر خوانی میں بحث کرنیکو کہتے ہیں اسطور پر کہ ایک دوسرے سے ایسی بیت طلب کرے کہ اسکا حرف اول اس شخص کی بیت کا حرف آخر ہو اور اگر حریف ایسے بیت نہ پہنچے تو لفظ مات زبان پر لاتی ہیں۔

بے تحاشا۔ بے فکر و تامل کیئے کوئی کام کرنے کے محل پر اسے بولتے ہیں۔

بیٹ کرنا۔ تحتانی معروف اور تای ثقیلہ کے ساتھ طائروں کی ہگنے سے عبارت ہے۔

بیٹھنا۔ سوا اپنے معنی حقیقی کے مجازاً اور چند معنی پر بھی بولا جاتا ہے۔ (۱) مکان کا یا مکاں کی چھت یا دیوار کا گر پڑنا۔ جرأت کہتا ہے۔ گھر کے گھر بیٹھ گئے اشک کا طوفاں جو اٹھا۔ بس چلا کچھ بھی نہ اس خانہ برانداز کیساتھ۔ نسک مغفور فرماتے ہیں۔ دیر لگتی نہیں بنی کو خراب ہوتے آج اٹھا قمر فلک تہ کل بیٹھ گیا۔ (۲) تیر کا نشانے پر اچھی طرح پڑنا چنانچہ مومن کہتا ہے۔ بیٹھے خدنگ ناز ہی گر خدا کرے۔ تنہا دل حزیں ہے کوئی ہمنشین نہیں (۳) کسی چیز میں پستی و ملتی و آنا جیسے ہنگامہ کا فرو ہو جانا (۵) تباہ ہو جانا کسی زخم سے یا

بیٹھ رہنا۔ عبارت ہے کسی سے آزردہ ہو کر اپنے گھر میں بیٹھ رہنے سے اور کیکار و روزگار ترک کر دینے سے و خانہ نشینی

بیٹھک۔ پہلوانوں کی ایک قسم کی ورزش کو کہتے ہیں کہ اس سے رانیں طیار ہوتی ہیں۔ و نشست گاہ و در زنان ضعیف ... ایک قسم کی نند کو بھی بولتے ہیں۔

بیٹھکا۔ نشست گاہ کو کہتے ہین۔

بیٹھن۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے اس چیز سے بھی جسکو کسی چیز کا نمونہ گردانیں۔

بے ٹھکانے۔ سخن بید غل و بیموقع و در شخص کہ گھر نہ ہو

بیٹھے بٹھائے۔ ایک کلمہ ہے کہ کسی امر ناگہان و بے سبب کے واقع ہونیکے محل پر بولتے ہیں چنانچہ مومن خاں۔ ہو تو بیٹھے بٹھائے خراب اے مومن۔ لڑانا اس ستم خانہ خراب سے آنکھیں۔

بیج۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے نطفہ سے بھی بیج مارا جانا۔ قطع ہو جانا کسی چیز کی پیدائش کا

بیجک۔ تحتانی معروف اور کاف عربی کیساتھ اس کاغذ سے عبارت ہے جس میں سوداگر قیمت جنس کی مع تمام اخراجات محصول و کرایہ وغیرہ لکھکر اپنے پاس رہنے دیتے ہیں تا ہنگام فروخت جنس اس کاغذ کو دیکھکر سود منفعت سوا اپنے زرجمع کے خریدار سے لیں

بیجا۔ اس حرکت سے عبارت ہے جو لڑکوں کو ڈرانے

کے واسطے بناتے ہیں کہ لڑکے اسے دیکھکر ڈرتے ہیں اور بھاگتے ہیں

بیچوں بیچ۔ اس وسط سے عبارت ہے جس کے میانہ ہونے میں کچھ شک و شبہ نہو۔

بیچ کی انگلی۔ انگشت میانہ سے عبارت ہے یعنی وسطے

بیچین۔ بے آرام اور بیقرار

بیچینی۔ بے آرامی اور بیقراری

بیحال۔ تحتانی مجہول کے ساتھ ضعیف درماندہ آدمی کو کہتے ہیں

بیدھا ہوا۔ اس شخص کو کہتے ہیں جو جادو زدہ اور آفت زدہ ہو۔

بیدھنا۔ سوا اپنے معنی حقیقی کے کہ درسفتن ہیں کسی پر جادو کرنیکے معنی پر بھی آتا ہے تاکہ وہ شخص اپنے قابو میں آ جائے

بیدھڑک۔ جسکو کچھ خوف و خطر نہو۔ ذکیر مرحوم سے ہم لوٹتے ہیں دولت دیدار بیدھڑک ؛ زلفین اٹھا میں اسنے کہ پہرا اٹھا لیا ؛

بیڈول۔ بد نما چیز اور ناگوار بات

بیدید۔ بیمروت اور بیوفا آدمی کو کہتے ہیں مومن خان سہ
صورت دکھایئے جو کبھی جاکے خواب میں ؛ بیدید
آنکھ کھولدی جھنجھلا کے خواب میں ؛

بیڈھب۔ جس شے پر اپنا زور یا اپنا اختیار نہ چل سکے و بے قابو

بیڈھنگا۔ جس سے کام ناشائستہ وقوع میں آتے ہوں

بیر۔ تحتانی معروف کے ساتھ خبیث جو ساحر اسکو کسی پر مسلط کرے اور تحتانی مجہول کیساتھ ایک درخت کے پھل کو کہتے ہیں ف کنار یعنی ثمرۃ السدر اور حرف اول کے فتحہ سے بغض و عداوت کے معنی پر آتا ہے

بیر پڑنا۔ باہم دو شخصوں میں عداوت ہو جانا

بیر ہونا اور بیر کرنا عبارت ہے بیمروتی کرنے سے

بیروپ۔ بد نما چیز کو کہتے ہیں۔

بیری۔ عورتوں کے محاورہ میں دشمن اور عدو کو بولتے ہیں

بیرشیا۔ رائے مہملہ تحتانی معروف کے ساتھ وہ مرد کہ جسکی داڑھی مونچھ ابھی نہ نکلی ہوں ف سادہ یعنی امرد

بیڑا۔ موحدہ تحتانی مجہول اور رائے ثقیلہ الف کے ساتھ ناؤ اور مجازاً اس شے کو بھی کہتے ہیں جو بانس کی کھپاچ اور پھوس وغیرہ سے ناؤ کی صورت بناکر اسکے اندر چراغ روشن کر کے دریا میں ڈالدیتے ہیں جسکے تماشے کیواسطے لوگ لب دریا آکر جمع ہوتے ہیں اور کنایہ ہے چند اہل سپاہ سے بھی چنانچہ ذکیر مرحوم فرماتے ہیں سہ
ہے یہ سامان تباہی ایک دل فکرین ہزار ؛ اب جہاز زندگی لشکر کا بیڑا ہوگیا ؛ اور تحتانی معروف کے ساتھ چند لپٹے ہوئے پانوں سے عبارت ہے جنکے اندر چھالیہ کے ٹکڑے اور کتھا چونا وغیرہ ہوتا ہے اور ان کے

اور پر ڈھاک کا یا کیلے کا پتا لپیٹ دیتے ہیں اور شادی
کی تقریبوں میں لاکر اہل محفل کو تقسیم کرتے ہین

بیڑا اٹھانا۔ موحدہ تحتانی معروف کے ساتھ کنایہ ہے
اپنے ذمہ کسی کار مشکل تر کے لینے سی بحر مرحوم سہ
زمانے میں جو ہم مشتاق آئے بوسہ لب کے ؛ تبان ہند
نے بیڑا اٹھایا سید ہائی کا ؛

بیڑا پار ہونا۔ تحتانی مجہول کے ساتھ کنایہ ہے
کسی مشکل کے آسان ہو جانے سے بحر مغفور سہ
نہ تھی امید دریائے محبت سے نکلیں گے ؛ خدا کو آبرو
رکھنی تھی بیڑا پار ہونا تھا ؛

بیڑا چڑھانا۔ وہی ناؤ جو بانس کی کھپاچوں اور
پھوس وغیرہ سے بنائی جاتی ہے اندر اسکے چراغ
روشن کرکے دریا میں ڈالدینا بحر مرحوم سہ نذر کی جان
اپنی بحر عشق کے بیڑاک نے ؛ گھاٹ پر بیڑا چڑھایا ر
کے تیراک نے ؛

بیڑا چھوٹنا۔ اسی ناؤ کا دریا میں پڑنا جس کو بانس کی
کھپاچوں اور پھوس وغیرہ سے درست کرکے اسکے اندر
چراغ روشن کرتے ہیں چنانچہ بحر مغفور کہتے ہیں
ست کشتی باد و کبھی ہم سے کنارہ نہ کرے ؛
آرزو یہ ہے کہ بیڑا لب کوثر چھوٹے ؛

بیڑی۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے تعلقات دنیوی
سے بھی مانند زن و فرزند وغیرہ کے ؛

بیڑیاں بھرنا اور بیڑیاں ڈالنا۔ مجرم کے پاؤں
میں بیڑیاں پہنانے سے عبارت ہے شیخ ناسخ سہ
کوئے جاناں سے نکل جاتے کہیں وحشت میں ہم ؛
بیڑیاں ڈالیں بڑا احسان ہے حداد کا ؛

بیڑی کٹنا۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے قید سے
تعلقات دنیوی کے رہائی پانے سے بھی بحر مغفور سہ
کسدن ہم اس کی زلف کے قیدی رہا ہوئے
بیڑی کٹی تو پاؤں سے کالا لپٹ گیا

بیساکھی۔ بیساکھ کے خربوزے کو کہتے ہیں اور
اس ستون کو بھی عبارت ہے جو چھپر کے نیچے استادہ رہتا ہے

بیسیر۔ تہ کو کہتے ہین

بےسرا۔ جس کی آواز گانے میں خلاف قانون و پست
بلند ہوتی ہے۔

بیسوا۔ وہ زن بازاری جو مردوں سے اجرت جماع
کی یعنی خرچی لیتی ہو فاحشہ۔

بی شادی۔ اک کلمہ ہے کہ عورتیں یہ کلمہ کہکر
لڑکوں کو ڈراتی ہیں

بیکل۔ بے آرام

بیکلی بے آرامی اور اک مرض رحم کا ہوتا ہے کہ
عورتوں کو بسبب کسی بوجھ اٹھانے کے یا بسبب کثرت مجامعت

سے لاحق ہو جاتا ہے

بیکھٹکے۔ بیخوف اور بیخطر۔

بیگار۔ کار بے مزد

بیگاری۔ تحتانی معروف کے ساتھ جس سے کوئی کام

بے اجرت لیں۔

بیگم۔ سید کی دختر اور امیروں کی ازواج کو بھی کہتے ہیں

بیگمات۔ بیگم کی جمع ہے اہل ہند کی بنائی ہوئی

بیگمی۔ پنیر کی قسم دوم کو کہتے ہیں جسمیں نمک کم ہوتا ہے

اور ایک قسم کے پانوں کو بھی کہتے ہیں کہ وہ سفید اور

نخہ ہوتے ہیں۔

بیگھرا۔ جو گھر نہ رکھتا ہو بے خانماں

بیل۔ موحدہ تحتانی مجہول کیساتھ سوا معنی معروف

کے مجازاً اور چند چیزوں پر بھی اس لفظ کا اطلاق

کیا جاتا ہے (۱) ایک چیز ہوتی ہے کم عرض کہ تار ہائے

زر اور تار ہائے ریشم سے بنی جاتی ہے اور گرداگرد

کمخواب و زربفت و اطلس وغیرہ کی قباؤں اور لبادوں

کے لگائی جاتی ہے (۲) نباتات کے بیلوں کی تصویر یعنی

تصویر تاک انگور وغیرہ کی جو کپڑے اور مخمل وغیرہ پر کاڑھی

یا چھاپی جاتی ہے جرات سے وہ تیغ و کمین تک کیا

کھلائے ہے گل یہ بیل اور یہ بوٹے جسکے ساق ہیں

(۳) وہ تصدق اور زر نثار جو شادی بیاہ و تقریب میں دولہا

دولہن کے سر سے اتار کر مبارکباد گانے والوں کو دیا جاتا ہے

بیلا۔ تحتانی مجہول کیساتھ سوا گل معروف کے بمعنی

خیرات کو بھی کہتے ہیں چنانچہ اک شاعر کہتا ہے ؎ خیرات کر

تمام ہو سو بیس ہزار میں ۔ بیلا بہار دے چمن روزگار میں

اور تحتانی معروف کے ساتھ شخص ناآزمودہ کار سے

عبارت ہے جیسا کہ قلق لکھنوی اپنی مثنوی میں لکھتے ہیں ؎

مردوے کیا اکر کا ڈھیلا ہے ۔ تو بھی واللہ کتنا بیلا ہے

بیلا بٹنا۔ تحتانی مجہول کے ساتھ عبارت ہے تصدق

خیرات و داد و دہش سے جیسا کہ حضرت برق فرماتے ہیں ؎

عجب برسات کا عالم ہے بیلا روز بٹتا ہے ہمیشہ مینہ برستا

ہے یہاں دینار درہم کا۔

بیل بٹا۔ وہی نثار و تصدق جو شادی عروسی کی

محفل میں دولہا دولہن کے سر سے اتار کر مطربوں اور

مغنیوں کو دیا جائے۔

بیل منڈھے چڑھنا۔ کنایہ ہے درست آنے سے

کسی کام کے جیسا کہ بحر مرحوم فرماتے ہیں ؎ ہوئے نہ ہم

حمائل کبھی گردن میں ہم تو کب بیل منڈھے گلشن جوانی کی

بیمات۔ اس بھائی کو کہتے ہیں جو دوسری ماں سے ہو

بمنیتا بھنگ چھاننے کی صافی کو کہتے ہیں

بے نماز۔ کنایہ ہے زن حائضہ سے

بین۔ عورتیں جو مردے کی صفات بیان کر کے روتی

ہین اس بیان کو کہتے ہیں ف توبہ۔

بینڈا۔ مجازاً اس لکڑی کو بھی بولتے ہیں جو دروازے کے پیچھے بینڈی لگا دیجاتی ہے تاکہ دروازہ نہ کھل سکے

بینڈی کمو پری۔ مجازاً اطلاق اس لفظ کا شخص کم فہم اور جاہل پر بھی کیا جاتا ہے

بے نقط سنانا۔ اصطلاح میں گالیاں دینے کو کہتے ہیں چنانچہ خواجہ وزیر مرحوم نے کہا ہے سہ کیا بے نقط سنا
ہے تیرا دہان تنگ ؛ گویا یہ میم کلمۂ دشنام ہوگیا ؛

بینتھنا۔ نون غنہ کے ساتھ خو بائیں ہاتھ سے کام کرتا ہو جسکو

بیہٹر۔ دہ زمین جو نشیب و فراز رکھتی ہو ف جر جر۔

باب بائے فارسی فصل الف

پاپڑ بیلنا۔ کنایہ ہے مصیبت اور رنج اٹھانے سے بحر مرحوم
رباعی۔ کیا کیا ہوئی مفلسی کے ہمپر بیلے ؛ مر گئے اس
طرح ہمے دن جیلے ؛ مزدور ہوئے خاک تو دے
ڈھوئے ؛ روٹی سے لگے جیسے پاپڑ بیلے ؛

پاپی۔ گنہگار اور مجازاً شخص بخیل کو بھی کہتے ہیں

پاپی کنواں۔ اس کنوئیں کو کہتے ہیں جو آدمیوں کو غرق کردے شیخ امداد علی بحر سہ کس دنا کس کو ڈبو کر کیا پاپی
مشہور ؛ کھینیٹ مجکو یہ ترا چاہ زنخداں لیتا ؛

پاٹ۔ سوا معنی حقیقی کے مجازاً دریا کی عرض کو بھی کہتے ہیں اور کنایہ مغنیوں کی آواز کی مدا اور بلندی سے بھی ہے

پاٹ دینا۔ کنایہ ہے کسیکو بہت سا نقد و مال دینے سے بھی

پاٹھا۔ ہاتھی کے بچے نر کو کہتے ہیں

پاجی۔ بروزن حاجی فرومایہ اور رزیل آدمی کو کہتے ہیں

پاواپونی۔ بزدل آدمی کو کہتے ہیں۔ رع جہاں

پار اترنا۔ دریا کی راہ طے کرنا

پارچیا۔ پارچہ فروش کو کہتے ہیں ف خردہ فروش

پارسال سال گذشتہ کو کہتے ہیں

پارسا۔ کاہل بتانے کو کہتے ہیں

پاری۔ گڑ کے اک مقدار کو کہتے ہیں کہ مدور اور منجمد کرکے لاتے ہیں اور بازار میں فروخت کرتے ہیں۔

پازیب۔ عورتوں کے پاؤں کا اک زیور کو کہتے ہیں کہ رفتار کیوقت بسبب گھنگروؤں کی اس میں سے آواز پیدا ہوتی ہے رع خلخال

پاس بیٹھنے والا۔ ہم نشین اور مصاحب

پاکی لینا۔ سوائے زہار کے موئے مونڈنے سے عبارت ہے

پال۔ اس میوے کو کہتے ہیں کہ کچا درخت سے توڑ کر گھر میں رکھدیں اسطور سے پکجائے اور شیرینی و ذائقہ پیدا کرے ف خانہ رس

پالا۔ وہ اوس جو جاڑے کے موسم میں آسمان سے گرتی ہے اور نباتات کو جلا دیتی ہے اور وہ مقام جہاں کشتی گیر کشتی لڑتے ہیں ف کشتی گاہ

پالا پڑنا۔ کسی کا کسیکے اختیار میں ہونا میر تقی مرحوم
سہ اسرا اسیری کو نہ کوئی لے صبا پالے پڑے نہ اک
نظر گل دیکھنے کے بھی ہمیں لالے پڑے؀
پالا پوسا۔ پرورش کئے ہوئے کو بولتے ہیں
پالا گرم ہونا۔ مجازاً ارزانی کو ہنگامہ بھی کہتے ہیں
پالتھی مارکے بیٹھنا۔ چار زانو بیٹھنے کو کہتے ہیں
پالٹ۔ لکڑی پھینکنے والونکی اصطلاح میں اس
ضرب کو بولتے ہیں جو پاؤں پر حریف کے ماریں چنانچہ
حضرت بحر فرماتے ہیں سہ لڑے جو دوست تو جھک کر قرین
لازم ہے؀ وہ ٹھاٹھ باندھے کہ جا کی ہو ہاتھ پالٹ کا؀
پال ڈالنا۔ میوہ نارسیدہ اس طرح پر رکھنا کہ پختہ ہو جائے
پالو۔ واو معروف کے ساتھ گھر کے پلے ہوئے جانور کو
کہتے ہیں یعنی جانور وحشی کی ضد۔
پان پتا۔ لوازم خانہ داری سے عبارت ہے
پالی۔ اس مقام کو کہتے ہیں جہاں مرغ اور بٹیر لڑیں
پان پھول۔ کنایہ ہے سرانجام کار سے چنانچہ کہتے
ہیں کہ دائی کے سر پان پھول اور کنایہ اطفال
نازک اندام سے بھی ہے۔
پاپنچ۔ سوا صد معروف کے کنایہ ہے نہایت عقلمند اور
ہوشیار آدمی سے بھی۔
پانچوں انگلیاں برابر نہیں ہوتیں ایک مثل ہے

مفہوم اس کا یہ ہے کہ حق تعالےٰ نے عالم میں ایک کو
دوسرے پر فائق و افضل خلق فرمایا ہے سب برابر نہیں ہیں
پانچوں انگلیاں گھی میں۔ ایک مثل ہے اس شخص پر
کہتے ہیں کہ کسی کے گھر کا بالکل اختیار رکھتا ہو۔
پانچوں سواروں میں نام لکھوانا۔ ایک مثل ہے
اس محل پر کہتے ہیں کہ کوئی اپنا نام آوروں کی زمرے
میں شامل کرے۔
پانسا پلٹنا۔ کنایہ ہے انقلاب روزگار سے
پانسا پھینکنا۔ قرعہ زدن کا ترجمہ ہے
پائینتی۔ سرہانے کی ضد
پائنچا۔ ایک پارہ کو دو پارہ شلوار میں سے کہتے ہیں
پانی۔ سوا معنی معروف کے مجازاً آب شمشیر اور رونق
دیکر مرغ جنگی کو مرغ جنگی سے لڑانے کے معنے بھی آتا ہے
پانی آنا۔ کنایہ ہے ابر کے آنے اور بارش کا
سامان نظر آنے سے۔
پانی اٹھانا۔ عبارت ہے پانی کی صرف کرنیسے
اور آٹے یا مٹی وغیرہ کے پانیکو جذب کرنیسے بھی کنایہ ہے
پانی اٹھنا۔ کنایہ ہے ابر کے کسی طرف سے نمودار ہونیسے
پانی باندھنا۔ عبارت ہے بہتے ہوئے پانی کے
روک دینے سے اگر روانی سے باز رہے
پانی بجھانا۔ لوہے یا چاندی کو آگ میں گرم کرکے

آب سرد میں ڈال دینا تاکہ تاثیر پانی کی بدل جائے
پانی بڑھنا۔ آب دریا و چاہ و تالاب کے زیادہ ہو جانے
سے عبارت ہے
پانی بند کر دینا۔ فوج دشمن پر پانی کا بند کر دینا یا
بخیال ضرر رسانی بیمار کو پانی نہ دینا۔ جرأت سہ ہی سو جدائی
تجھے دے شربت دیدار نہ کرتا ہو کوئی بند اس کے زار پہ پانی
پانی بھرنا۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے کسی کمال و
ہنر میں عاجز آ جانے سے بھی کسی کے مقابلہ میں میر تقی
مرحوم سہ دامن بہت وسیع ہو آنکھوں کا ای سحاب
لازم ہے تجکو پانی انھیں کا بھرا کرے۔ جرأت سہ یہ تنہا
شدت گریہ سے مردم خوف کرتے ہیں کہ رونے
کے آگے یار بادل پانی بھرتے ہیں ۔
پانی پانی ہونا۔ شرمندہ و منفعل ہونے سے عبارت
ہے چنانچہ حضرت بحر فرماتے ہیں سہ آبرو کو رو دونگا
اک دن چھوڑ دنا ہی ہی پانی پانی اپنا میں لے
چشم تر ہونے لگا ۔
پانی پھر جانا۔ کنایہ ہے کسی چیز کے تباہ و خراب
ہو جانے سے جیسا کہ حضرت برق فرماتے ہیں سہ
دیکھکر آنسو مزاج یار جاں پھر گیا میری کشت
آرزو پر آج پانی پھر گیا۔
پانی پھیرنا۔ وہی کسی چیز کو تباہ و خراب کر دینا اللغ

تانبے یا پیتل کے ظرف پر آب زر و نقرہ کے پھیر دینے
بھی عبارت ہے جیسا کہ حضرت برق فرماتے ہیں
رنگ عارض کو پسینے نے دوچنداں کر دیا جام سیم
او پر سونے کا پانی پھر گیا ۔
پانی پی پی کے دعا یا بد دعا کرنا۔ ہر وقت کسی کے
حق میں دعا یا بددعا کرنے سے غافل نہ رہنا چنانچہ کوئی
شاعر کہتا ہے ع پانی پی پی کو دعا کرتے ہیں ۔ جرأت
بھی کہتے ہیں سہ اب تو دن رات کے رونے کے بدولت
ای ظالم یہ پانی پی پی کے لگے کوسنے ہمسائے ہیں ۔
پانی ٹپکانا اور پانی چوانا۔ کسی کے حق میں نزع
کے وقت پانی ٹپکانے اور چوانے سے عبارت ہے چنانچہ
سودا کہتے ہیں سہ بلبل ہے سسکتی نہیں یہ کچھ باغ
میں تجھ بن ۔ شبنم گلوں کی منہ میں چواتی رہی پانی نزع
مرحوم سہ وہ عیسیٰ دم نزع آیا تو ہوتا یہ مرے منہ
میں پانی چوایا تو ہوتا ۔
پانی ٹوٹنا۔ کنایہ ہے آب چاہ کے کم ہو جانے سے جیسا
حضرت رشک فرماتے ہیں سہ خشک ہے چاہ ذقن رنگ
ہے غبارہ ہی دماغ تھا اب پھر گیا پانی کنویں کا ٹوٹنا
پانی چرانا۔ زخم کے پانی لے جانے کو کہتے ہیں جرأت سہ
ضبط گریہ سے ہوا یہ دل مجروح کا رنگ
پانی ہے ہے کوئی زخم چرا لیتا ہے

پانی چھوڑنا۔ ترک آب سے عبارت ہے کہ کسی
مرض کے سبب سے ترک کر دیتے ہیں اور کنایۃً جماع
کے وقت عورتوں کی فرج سے پانی آنیکو بھی کہتے ہیں

پانی دینا۔ عبارت ہے ہنود کے پانی دینے سے
اپنے مردوں کو چند ایام معینہ میں اور درختوں
میں پانی ڈالنے کو بھی کہتے ہیں

پانی رکھنا۔ تلوار چھری کے آبدار کرنے سے
عبارت ہے ف آب دادن

پانی روکنا۔ بخیال ضرر رسانی بیمار کو پانی نہ
دینا اور فوج دشمن پر پانی کا بند کر دینا۔

پانی سے پتلا ہونا۔ کنایہ ہے بے آبرو و ذلیل و سبک ہونیسے
چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہیں ؎ چشم حیراں جام کو بس
چشم میگوں نے کیا + بادۂ گلرنگ بھی پانی سے پتلا ہو گیا۔

پانی کا بلبلا۔ کنایۃً انسانکو بھی کہتے ہیں کہ دم بھر میں فنا ہو جاتا ہے

پانی کا رنگا منہ پر آنا۔ کنایہ ہے اپنے کئے کی سزا پانیسے

پانی کے گھڑے پڑ جانا۔ عرق انفعال میں تر ہو جانا
جرأت ؎ چھینٹے غیروں سے جو کل آپ لڑے پانی
کے + پڑ گئے سیکڑوں بس ہمپہ گھڑے پانی کے

پانی لگنا۔ پانی سے دانتونکو تکلیف پہونچنا۔ پینے یا
کلی کرنے کے وقت

پانی مرنا۔ دیوار یا مکان میں پانی کے جذب ہونیسے عبارت
ہے اور کنایہ ہے انسان کے عیب سے بھی خواہ اُسکے نسب میں ہو
خواہ ذات میں جرأت ؎ کیوں شرم سے پانی ہوئے
دیکھا ابھی مجھ پاس + ای جان جو مرتا نہیں اعدا میں پانی +

پانی میں آگ لگانا۔ کنایہ ہے کسی مشکل کام کے کرنے
سے جو اوروں کے امکان میں نہ ہو جیسا کہ شیخ ناسخ
فرماتے ہیں ؎ نہیں ہے بادۂ گلرنگ یہ خمار نے
رندو + دکھایا شعبدہ تازہ لگا کر آگ پانی میں +

پانی ناپنا۔ بقول نصاریٰ گنہگاروں کی اک قسم کی سزا
پانیسے عبارت ہے کہ حکم نصاریٰ سے گنہگار دریائے مغرب کو بھیجے
جاتے ہیں تاکہ ایک مدت معین تک آب پیمائی کریں۔

پانی نہ مانگنا۔ کنایہ ہے کسی کے جان دینے سے فوراً دم
دفعۃً جیسا کہ میر تقی میر فرماتے ہیں ؎ دل تاب عشق لاتا
تو کہنے میں کچھ آتا + اس تشنہ کام نے تو پانی بھی پھر
نہ مانگا + خواجہ آتش فرماتے ہیں ؎ پانی نہ مانگے کبھی
ترچھی نگہ کا مارا + دل کافر سے یہ چشم بت بیباک سیاہ

پانی ہو جانا۔ کنایہ ہے کسی دشوار کام کے آسان ہو جانے اور کسی سخت
چیز کے رقیق و گداز ہو جانیسے جیسا کہ حضرت بحر کہتے ہیں ؎
جگر پتھر پانی ہوتے ہیں مری رودلوں سے + دیکھ کر آئینہ جگہ دیدہ تر بن گیا

پاؤلا۔ ایک روپیہ کے چہارم حصہ کو کہتے ہیں

پاؤں اٹھا کے آنا۔ کنایہ ہے شتاب روی سے ف پا برداشتن

پاؤں اکھڑ جانا۔ کنایہ بھاگنے سے جیسا کہ حضرت بحر

کہتے ہیں سہ نافہم لوگ بیٹھے ہیں بن بن کے خار کبر + محفل سے اُٹھے جاتے ہیں اہل سخن کے پاؤں

پاؤن اُڑانا۔ ضرب حریف سے پاؤں کے خالی دینے یعنے بچانے کو کہتے ہیں۔

پاؤن بھاری ہونا۔ کنایہ ہے عورت کے حاملہ ہونے سے اور یہ خاص محاورہ عورتوں کا ہے

پاؤن بھر جانا۔ کنایہ ہے بہت راہ روی کے سبب سے دونوں پاؤں کے شل ہو جانے سے

پاؤن پاؤن صندل کے پاؤن ایک کلمہ ہے کہ دائیاں کھلائیاں وغیرہ بچوں کے کھڑے ہونے اور چلنے کیوقت اس کلمہ کو زبان پر لاتی ہیں

پاؤن پڑنا۔ کسی کے پاؤں پر گر کر عفو جرائم کی درخواست کرنا اور کنایہ ہے منت پذیر ہونیسے بھی سودا کہتے ہیں سہ دیوانگی ہماری کیا کیا مچاتی دھومیں + زنجیر پاؤں پڑ کر اپنے گھر نہ لاتی +

پاؤن پکڑنا۔ کنایہ ہے قدمبوسی سے۔

پاؤن پوجنا۔ کنایہ ہے قدمبوسی سے اور کنایہ احتراز کرنیسے بھی ہے جیسا کہ حضرت رشک فرماتے ہیں سہ عجیب رنگ ہے سب پوجتے تمہارے پاؤں + آنے کے لیئے مہندی لگاؤ عید کے دن +

پاؤن پھسلنا لغزش پا کو کہتے ہیں۔

پاؤن پھرنا۔ کنایہ ہے نئی دولہن یا زچہ کے اپنے عزیزوں اور قریبیوں کے گھر جانیسے اور یہ خاص محاورہ عورتوں کا ہے

پاؤن پھیلانا۔ کنایہ ہے زیادہ طلبی اور طمع اور ہٹ کرنیسے بھی تجر مرحوم سہ پاؤں پھیلاؤ نہ ابتو مرے پاس آنے میں + ایڑیاں تمنے رگڑوائی ہیں اے یار بہت + جرأت سہ دل نے پھیلائے ہیں یوں کوچۂ قاتل میں پاؤں + جیسے مرنے پہ کوئی اپنے محل کر بیٹھے +

پاؤن توڑ کے بیٹھنا۔ کنایہ ہے ہمت کے کم کرنیسے تلاش معاش وغیرہ میں چنانچہ مؤلف کہتا ہے سہ کھینچ لے ہاتھ جو کچھ دسترس انساں کا ہو + توڑ کر بیٹھ رہے پاؤں کو زالو کی طرح +

پاؤن ٹوٹنا۔ پا شکستگی سے عبارت ہے تجر مرحوم کہتے ہیں سہ طے کسی سے ہو وادیِ محبت + چلتے ہوے پاؤں ٹوٹتے ہیں +

پاؤن چلنا۔ لڑکوں کے پاؤں چلنے سے عبارت ہے

پاؤن چھوٹنا۔ کنایہ ہے عورتوں کے خون حیض کے جاری ہونیسے

پاؤن دبانا عبارت ہے مشت مالی سے۔

پاؤن دھوکے پینا۔ کنایہ ہے کمال اطاعت و فرمانبرداری سے سہ غالب مرے کلام میں کیونکر مزہ نہ ہو + پیتا ہوں دھوکے خسرو شیریں سخن کے پاؤں +

پاؤن سہلانا۔ کنایہ ہے پاؤں کی طاقت رفتار کے سلب

ہو جانیسے خواہ مرض سے خواہ بہت راہ چلنے
سے چنانچہ مؤلف کہتا ہے ؎ پاؤں کبھی کوچۂ
جانان میں حیف + رہ نہ گئے نقش قدم کی طرح

پاؤں سو جانا کنایہ ہے پاؤں کے بے حس و حرکت
یعنے سن ہو جانے سے جیسا کہ حضرت بحر کہتے ہیں
؎ دوست کب دوست کا ہوتا ہے مخل راحت
سو گئے پاؤں تو ہاتھوں سے جگایا نہ کیا + ف خوابیدن پا

پاؤں کھینچنا کنایہ ہے کوچہ گردی کے ترک کرنیسے

پاؤں گاڑنا عبارت ہے کسی مقام پر قیام کر کے
جنبش نہ کرنیسے جیسا کہ شیخ ناسخ فرماتے ہیں ؎
انتظار شعر واسطے میں درختوں کی طرح بن میں کھڑا رہتا
ہوں میں ہر دن پاؤں اپنے گاڑ کر + ف پا افشردن

پاؤں گور میں لٹکانا کنایہ ہے آمادہ بمرگ رہنے
سے چنانچہ حضرت بحر فرماتے ہیں ؎ ہجر میں پیش نظر
مرگ کا سامان ہے + پاؤں لٹکائے ہوئے گور میں آن رہے

پاؤں لڑکھڑانا بلغزش پا سے عبارت ہے
خواہ ضعف سے ہو خواہ بسبب مستی کے۔

پاؤں لگانا بزرگوں کے پاؤں مارنے سے عبارت ہے

پاؤں نکالنا کنایہ ہے اپنے حد سے انسان کے باہر
ہو جانے یعنی خلاف وضع امور کرنا تھے اڈگے کرنیسے
ہنر منصور ؎ بالوں میں بل ہے آنکھوں میں سرمہ ہے منہ میں

پان + گھر سے نکل کے پاؤں نکالے نکل چلے +

پائل بکسر ہمزہ یفظ تین معنی پر آتا ہے (۱) عورتوں
کے پاؤں کے ایک زیور کا نام ہے ف پا برنجن ع

خلخال (۲) اس بچے کو کہتے ہیں جو پاؤں سے
پیدا ہو (۳) چالاک و تیز رو ہاتھی کو بولتے ہیں
چنانچہ سودا ہاتھی کی تعریف میں کہتے ہیں ؎
پائل مجہول سا ہر کیا کیا کہوں میں خوبی + اصلاح
اسمیں شوخی ہو یا کہیں تکان ہو +

فصل فوقانی

تپّا بالفتح نشان اور علامت اور بفتح اول و تشدید
فوقانی سو معنی معروف یعنی برگ کہ عورتوں کے کان کے
اک زیور کو بھی کہتے ہیں کہ چاندی یا سونے کا ہوتا ہے چنانچہ
خواجہ آتش کہتے ہیں ؎ سونے کے پتے ہوئے ہر اک گل کے
کان میں + مقدور ہو جو بلبل گلزار کے لئے + اور مجازاً ہر سبک
چیز پر بھی اطلاق کرتے ہیں اور بکسر اول و تشدید فوقانی
سو عضو معروف کے کنایہ ہے تاب و طاقت و تحمل سے بھی

تپّا کھڑکنا از زمانہ اندیشہ خفیف کو بھی کہتے ہیں جیسا کہ
خواجہ آتش فرماتے ہیں ؎ خزاں کے خوف سے ایمن بہار نرگس
رنگیں ہے + چمن کا اپنے مسرت سے کبھی تپا نہیں کھڑکا

تپّا گم ہونا اور ملنا عبارت ہے چیز گم شدہ کا نشان پانے سے

تپّا مارنا کنایہ ہے غصہ کے ضبط کرنے سے اور تحمل سے

پتا نا۔ کنایہ ہے کسیکے ہوش باختہ اور دنگ کرنے سے چنانچہ خواجہ آتش کہتے ہیں ؎ صنوبر سے جو کرتا قد کشی تو + نہ گر طبع آ ما تو پتایا تو ہوتا :۔

پت جھڑ۔ فصل خزاں کو کہتے ہیں چنانچہ خواجہ آتش فرماتے ہیں ؎ زوال حسن ہے عاشق کنارا کرتے جاتے ہیں + بہار باغ ہوتی ہے خزاں موسم ہے پت جھڑ کا

پتلا۔ سوا معنی معروف کے مجازاً قبضہ شمشیر میں جائے گرفت شمشیر پر بھی اس کا اطلاق کرتے ہیں چنانچہ بحر مغفور نے اسی معنی کی رعایت کر کے کہا ہے ؎ کبھی منھ نہ پھیریں گے تیغ جفا سے + وفا کے ہیں قبضہ میں پتلا ہمارا

پتلا حال۔ کنایہ ہے ضعف و ناتوانی سے جیسا کہ بحر مرحوم نے کہا ہے ؎ دہن نے کیا ہے بہت تنگ لب کو + کمر نے کیا حال پتلا ہمارا +

پتلا خاک کا۔ کنایہ ہے انسان سے چنانچہ حضرت برق فرماتے ہیں ؎ دیکھکر غلماں کہیں گے نو چشم پاک + حور جنت سے کہیں اعلیٰ ہے پتلا خاک کا :۔

پتلا گاڑنا۔ آش کے آٹے یا پیتے کے تنباکو وغیرہ کا پتلا بنا کر کسی مطلب کے واسطے کسی جگہ گاڑ دینا اور یہ قسم سحر سے ہے بحر مرحوم ؎ گھر میں اُس بت کے رسائی نہوئی پر نہوئی + بحر نے پتلے بھی گاڑے دیں دیوار

پتلی۔ سوا مردمک انسان یا حیوان کی تصویر پتلی وغیرہ کو بھی کہتے ہیں اور اس لعبت کو بھی کہتے ہیں جسے رات کو تار پر نچاتے ہیں اور حلقہ سم اسپ سے بھی عبارت ہے چنانچہ برق مغفور اسی معنی کے رعایت سے فرماتے ہیں ؎ باگ لی آنکھیں لگی ہیں خلق کی زیر قدم + دیدۂ عاشق کی پتلی ہر سم توسن میں ہے :۔

پتلی آواز۔ نرم آواز کو کہتے ہیں۔

پتلی کمر۔ معشوقوں کی کمر نازک سے عبارت ہے۔

پتلیاں الٹجانا اور پتلیاں پھر جانا کنایہ ہے احتضار کے وقت دونوں آنکھوں کی ہیئت کے تغیر سے چنانچہ مؤلف کہتا ہے ؎ جلوہ نقاب اٹھا کے جو تم نے دکھا دیا + غش آگیا الٹ گئیں دو چار پتلیاں + ولہ ؎ اب تو خدا کیواسطے منھ پھیر کر نہ بیٹھ + آنکھوں میں دم ہے پھر گئیں اے یار پتلیاں +

پتلیوں کا تماشا۔ رات کے وقت پتلیوں کے تار پر نچانے سے عبارت ہے لعبت بازی خواجہ آتش فرماتے ہیں ؎ آنکھیں عاشق کو نہ تو اے گل رعنا دکھلا + پتلیوں کا کسی نادان کو تماشا دکھلا +

پتنگ۔ تین معنی پر آتا ہے (۱) اک قسم کے کنکوے کو کہتے ہیں کہ بڑا ہوتا ہے (۲) ایک چوب رنگین پر اطلاق کرتے ہیں (۳) ایک کیڑا ہوتا ہے پردار عاشق شمع اور چراغ کا ف پروانہ ع فراش

پتنگا۔ پرکالۂ آتش کو کہتے ہیں اور پروانہ پر بھی اسکا
اطلاق کیا جاتا ہی جو گرد شمع اور چراغ کے پھر کر جل جاتا ہے
پتھر۔ مجازاً ہر چیز سخت و گران اور امر دشوار
اور شخص ساکت و خاموش کو بھی کہتے ہیں۔
پتھراؤ۔ عبارت ہے کسی پر پے بہ پے پتھر مارنے سے ف سنگ باران
پتھر برسنا۔ کنایہ ہے اولے پڑنے سے حضرت
بحر کہتے ہیں ؎ وہ مقدر ہے جو مانگوں مینھ برسنے
کی دعا + برسیں پتھر ابر سے بالا سر برسات میں
پتھر پڑنا۔ کنایہ ہے آفت زدگی سے جیسا کہ میر
تقی مغفور فرماتے ہیں ؎ حرم کو ہم گئے یا
تبکدے کو + جہاں دیکھو وہاں پتھر پڑے ہیں
پتھر چٹا۔ اک گیاہ کا نام ہے۔
پتھر چٹانا۔ چھری تلوار وغیرہ کو پتھر پر پھیر کر آبدار کرنا۔
پتھر سا مارنا۔ کنایہ ہے سخت کلامی سے جرأت
اس سنگ دل کو دیکھے پیام اندلوں اگر دوں +
پتھر سا مار جاتے ہیں پیغام بر ہمیں۔
پتھر ڈھونا۔ کنایہ ہے کمال محنت و مشقت و
جفاکشی سے جرأت ؎ سنگدل شیریں نے فرہاد سے
پہلے ہی کہا + دیکھ مر جائیگا پتھر ہی تو ڈھوتے ڈھوتے
پتھر لڑھکانا۔ کنایہ ہے کسی کی خرابی درگت ہونے سے
پتھری۔ وہ پتھر جس پر چھری چاقو استرہ وغیرہ تیز کرتے ہیں
اور وہ پتھر جس سے آگ نکالتے ہیں اور سنگ مثانہ کو بھی کہتے ہیں
پتی۔ بمعنی برگ کے کسی خریدی ہوئی چیز کے حصہ کو بھی
کہتے ہیں جو چند آدمیوں کی شرکت میں مول لی گئی ہو
اور عورتوں کے کان اک زیور سے بھی عبارت ہے
بحر مرحوم ؎ دل ترے آنے سے ٹھہرا عاشق بیتاب
کا + کان کے پتے سے مسکا بن گیا سیماب کا + اور
بائے فارسی بکسرہ کے ساتھ اک مرض کا نام ہے کہ
جوش خون سے بدن میں پیدا ہوتا ہے ف ترم و شری
پتیانا۔ کسی امر کا باور کرنا۔
پتیل۔ قماش باریک کو کہتے ہیں۔

فصل تائے ہندی

پٹ۔ اس لفظ کا دو بارہ در کے ہر ایک پارہ
پر اطلاق کیا جاتا ہے اور جو چیز کہ منہ کے بل
یعنی الٹی گرے اسے بھی کہتے ہیں ف واژون
پٹا۔ اک سلاح مشہور کا نام ہے کہ اس سے جنگ و جدل
کرتے ہیں اور تائے ہندی مشدد کے سوا معانی معروف
کے مردوں کے سر کے دونوں طرف کے لٹکے ہوئے
بالوں کو بھی کہتے ہیں ف فرخاک۔
پٹاپٹ۔ جنت سے ٹوٹ کے اثمار کے گرنے کی آواز
پٹاپٹی کا پردہ۔ ایک قسم کا پردہ ہوتا ہے۔
پٹاخا۔ بمعنی معروف کے کنایۃً زن بدکارہ و فاحشہ

کو بھی کہتے ہیں۔

ٹپٹپانا۔ حسرت کھینچنا اور افسوس کرنا

پٹپڑ۔ وہ بیابان جسمیں درخت اور گیاہ کچھ نہو

پٹ پڑنا۔ پہلو کے بھل تلوار کا پڑنا

پٹڑی۔ سوا معنی معروف کے باغ کی روش کو بھی کہتے ہیں اور گھوڑے کے زین پر سوار کے اپنی رانیں چسپیدہ کرنے پر اطلاق کرتے ہیں

پٹڑی جمانا۔ وہی زین اسپ پر سوار کا اپنے دونوں رانیں چسپیدہ کرنا۔

پٹس۔ مردے کا ماتم

پٹس پٹنا۔ مردے پر لوگوں کا ماتم کرنا

پٹکا۔ کمر بند کو کہتے ہیں۔

پٹکنا۔ سوا معنی معروف یعنی کسی چیز کے زمین پر دے مارنیکے ورم کے کم ہو جانے کو بھی کہتے ہیں

پٹکی پڑنا۔ عورتوں کے محاورے میں اک کلمہ ہے کہ مفہوم اسکا قریب بددعا کے ہے جرأت ع آہی پڑ گئی پٹکی یہ کرا تاثیر الفت پر وہی یہ جذبۂ دل ہے جو اسکو کھینچ لایا تھا

پٹنا۔ کسی گڑھے یا کوٹھے کی چھت کا خاک اور خس و خاشاک وغیرہ سے بھر کر ہموار ہو جانا اور قرض دیے ہوے روپے کا وصول ہونا اور بائے فارسی کے سو کے ساتھ چوب لکڑ وغیرہ سے کسی کا ضرب رسیدہ ہونا۔

پٹوں میں گھسنا۔ کنایہ ہے کسی کے پاس جا کر پناہ لینے سے جرأت ع مول جناب کھا کھا پیچ و تاب جو یہ کہتا ہے گھسی ہے اسکے کیا پٹوں میں جا ہمت میرے شانے کی

پیٹھ۔ شائبہ اور بو کے معنی پر یہ لفظ آتا ہے۔

پٹھا۔ چند معنی پر آتا ہے (۱) عصب کو کہتے ہیں جسے (۲) کبوتر اور مرغ خانگی اور الو کے بچے پر اس لفظ کا اطلاق کیا جاتا ہے ف قروک (۳) اک قسم کے زر باف کا نام ہے کہ عورتیں گرداگرد اپنے دوپٹے وغیرہ کے لگاتی ہیں اور وہ چوڑا ہوتا ہے (۴) پہلوانوں کے شاگرد پر اسکا اطلاق کرتے ہیں (۵) کھانیکی تنباکو کے خشک پتے کو کہتے ہیں اور حرف اول کے ضمہ سے سرین اسپ کو بولتے ہیں

پٹھو۔ واو معروف کے ساتھ جو ہمیشہ کسی کے پیچھے پیچھے یعنی ہمراہ رہتا ہو۔

پٹی۔ سوا معنی معروف کے اک قسم کی شیرینی کا بھی نام ہے

پٹیان۔ عورتوں کے دونوں طرف کے موے سر

پٹی پڑھانا۔ کسی کی طرف سے کسی کو کچھ سمجھانا بجھانا بحر حرم ع بوسہ دین اپنے مصحف رخسار کا ہمیں مکتب نشین حسین یہ پٹی پڑھے نہیں

پٹیت۔ سوا معنی معروف کے دشمنی و عداوت کو بھی کہتے ہیں

پٹیتی۔ سوا معنی معروف کے دشمنی اور عداوت سے عبارت ہے

پٹی نکالنا۔ تا ہے ہندی تحتانی مجہول کیساتھ عورتوں

کے موباف ہے سر کی اک قسم کی آرائش کو کہتے ہیں ع اغنہ
سے زلفین بنا رہے ہیں رشک پری نہین گے +
اڑتا ہے پر لگا کر پٹے نکالتے ہین۔

فصل جیم عربی

بجوڑا۔ بڑے باجی کو کہتے ہیں ع اردل

فصل جیم فارسی

پیچ۔ سخن پیچیدہ اور جنبہ۔ غالب دہلوی ع پیچ
آ پڑی ہے وعدہ دلدار کی مجھے + وہ آئے یا نہ
آئے یہاں انتظار ہے۔
پیچ کرنا۔ کسی کی جانب داری کرنا
پچانا۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے کسی کا
ال لیکر پھر اسکو نہ دینے سے
پچاؤ۔ کھانے کے ہضم ہونیکو کہتے ہین۔
پچپچا۔ وہ طعام جو مرتبہ پختگی کو نہ پہونچا ہو اور
پانی اور رطوبت اسکی نہ جذب ہوئی ہو۔
پچتانا۔ افسوس اور تاسف کرنا۔
پچپیر۔ سوا معنی معروف کے کنایۃً اس شخص کو
بھی کہتے ہین جو کسی کی سعی کسی سے کرتا ہے
پچپیر پڑنا۔ کنایہ ہے آفت ناگہانی کے آنے سے
پچپیر لگانا اور پچپیر مارنا۔ کنایہ ہے کسی کی
طرف سے کسی کو اٹھیر دینے اور دشمنی کرنے سے

پچلر۔ بازاریوں کے محاورے میں سرجنگ کو کہتے ہیں
پچکنا۔ سوا معنی معروف کے کنایۃً کسی سے خائف
و ترسان ہونے کو بھی کہتے ہیں۔
پچپنا۔ سوا معنی معروف کے سخن راز کے پوشیدہ
ہونے کو بھی کہتے ہین۔
پچھاڑنا۔ زمین پر کسی کا کسی کو گرا دینا عموماً
کشتی گیر کا کشتی گیر کو گرا دینا خصوصاً
پچھاڑین کھانا۔ زمین پر لوٹنا۔
پچھتا۔ جوان کشیدہ قامت
پچھلا۔ ماہ صیام میں سحری کھانے کا وقت
اور آخر شب سے بھی عبارت ہے
پچھلا پہر۔ سات کے جو چار پہر ہوتے ہیں انمین سے آخر کا پہر
پچھلپائی۔ زن ساحرہ جو لڑکوں کا کلیجا کھا جاتی ہے
پچھلگو۔ واو معروف کے ساتھ طفیلی۔
پچھنے دینا۔ کنایہ ہے طعن و تشنیع کرنے سے
پچھنے لگانا۔ سوا معنی معروف وہی کنایہ ہے طعن و تشنیع کرنے سے
پچھوا اور پچھوائی اور پچھاؤ باد مغربی کو کہتے ہیں ع دیو
پچھوا۔ عورتوں کے محاورے میں لہنگا کے
اُس پارچہ کو کہتے ہیں جو پشت کی جانب ہوتا ہے
پچھواڑا۔ پشت خانہ و مکان۔
پچیت۔ کنایۃً فریب خوردہ کو بھی کہتے ہین

پچیتی کنایہ ہے فریب ہی سے
پچی ہو جانا کسی چیز گران سنگ کے نیچے
کسی چیز کا دب کر چوڑا ہو جاتا۔
پچیسی ایک کھیل ہے بازیہائے قمار سے کہ
اسمیں پانسوں کے عوض کوڑیاں پھینکتے ہیں۔

فصل دال مہملہ

پدم نشان ہے پائے مردم کا نہایت مبارک ہوتا ہے اور
ایک عدد ہے مشہور کہ سو کروڑ پر اسکا اطلاق کرتے ہیں
پدمنی عورت کی ایک قسم ہے کہ نازک تر ہوتی ہے
پدیکی ضامنی۔ ذمہ داری اور ضمانت شخص
ضعیف و مہمل کی۔

فصل رائے مہملہ

پرا صف لشکر کو کہتے ہیں۔
پرا باندھنا صف باندھنا
پراکم عورتوں کے محاورے میں کار آزمودہ
اور جہاندیدہ عورت کو کہتے ہیں۔
پراٹھا۔ ایک قسم کی روغنی روٹی کو کہتے ہیں کہ
تہ در تہ ہوتی ہے ف نان دشتری
پرانی کھوپری عوام کے محاورے میں شخص
کہن سال سے عبارت ہے۔
پرانے لوگ کلانسال اور مسن لوگ اور قدیم ملازم۔

پرب۔ ایک قسم کے نگینہ الماس کو کہتے ہیں۔
پرت۔ تہہ کو کہتے ہیں ف تو
پر جلنا کنایہ ہے نارسائی سے لولفہ جلیں کیونکر نہ
پر نکارسا کی نعت میں آ سکے ؛ پر جبریل پروانہ ہے
جس کے شمع مرقد کا ؛
پر جمنا طائروں کے پر پیدا ہونا بعد کھڑ جانے کے
پر جھڑنا۔ طائروں کے پروں کا گر جانا۔
پر مارنا۔ طائروں کا قصد پرواز پر آمادہ ہونا
ف پرزدن۔ جرأت سے بہار آئی پہ صیاد نے
رہا نہ کیا ؛ اگرچہ ہمنے قفس میں ہزار پر مارے ؛
پرچا بمعنی معروف یعنی پارہ کاغذ کے مجازاً
خبر کو بھی کہتے ہیں۔
پرچا گذرنا۔ اور پرچا لگنا کسی کے احوال کی
حاکم کو خبر پہونچنا بحر مرحوم سے آتے ہیں بحر صدمہ کچہری
سے دل طول ؛ پرچہ لگا کوئی کہ مچلکا رقم ہوا ؛
پرچانا جانوران وحشی اور مردمان و اطفال کا رام کرنا
پرچک عورتوں کی زبان میں طرفداری و حمایت کو کہتے ہیں
پرچک دینا کسی کی طرفداری و حمایت کرنا۔
پرچھا بکھیڑ کا کم ہو جانا اور قصہ و فساد کا فیصلہ پانا
آتش مرحوم سے ہنس کے بولا یار میں سے خوشی کے
مر گیا ؛ قصہ طولانی تھا دو باتوں میں پرچھا کر دیا۔

پرچھاواں۔ پرچھائیں کے معنی پر آتا ہے۔ سایۂ ظل

پرچھتی۔ وہ چیز ہے جس کو برسات میں کچی مکان کی دیواروں پر ڈالتے ہیں تاکہ دیواروں پر اثر آب باراں کا نہ پہونچے اور گرنے سے محفوظ رہیں بعضے جو اِس لفظ کو فوقانی کے تشدید سے بولتے ہیں غلط بولتے ہیں۔

پردادا۔ باپ کے دادا کو کہتے ہیں۔

پردہ رہجانا۔ شرم رہجانے سے عبارت ہے برق مغفور سے نام عالم میں حکایات خدایا رہجائے +
پردۂ خاک میں چھپ جاؤں تو پردا رہجائے +

پردہ فاش ہونا۔ عیب کا ظاہر ہونا جرأت سے جی میں آتا ہے کہ اب جان میں کر زنار کیجئے
فاش اُس بت غارت گر دیں کا پردہ +

پردہ کرنا۔ عورتوں کا مردوں سے چھپنا اور کسی کا کسی سے کوئی راز کی بات پوشیدہ کرنا۔

پردے کی بوبو۔ زن پردہ نشین کو کہتے ہیں۔

پرزا۔ پارہ کاغذ و آہن وغیرہ کو کہتے ہیں۔

پرزے اڑانا۔ کپڑے یا کاغذ کا پارہ پارہ کرنا۔

پرسا۔ دلاسا وارثان اموات کا ع تعزیت

پرسا دینا۔ مردے کے وارثوں کو دلاسا دینا اور سمجھانا صبر کرنا

پرسا لینا۔ مردے کے وارثوں کو صبر اور دلاسے کی باتیں لوگوں سے سننا۔

پرستان۔ دیو و پری کے بود و باش کا مقام بحر مرحوم سے محل یہ اُسکے پرستان کا ہوا دھوکا +
رقیب پر مجھے عفریت کا گمان ہوا +

پرسوں۔ جو دن کہ روز گذشتہ کے پہلے گذر گیا ہو یا آئندہ روز کے بعد آنیوالا ہو۔ ف پر یزد دیس کی دا

پرشہر۔ جو مقام وطن کے سوا ہو۔

پر کا کبوتر اڑانا۔ لڑکوں کا اک کھیل ہے ناسخ مغفور سے مرغ دل تب سے آپکا ہے
صید جب کبوتر اڑاتے تھے پر کا +

پرکٹ۔ مرغ بال و پر بریدہ کو کہتے ہیں

پرگیری۔ پر تیز کو کہتے ہیں سع قدہ

پروا۔ اور **پروائی**۔ باد مشرقی۔ ع صبا

پرن۔ طبلہ بجانے کے اصول۔

پرنالا۔ جس سے کوٹھے کا پانی برسات میں نیچے گرتا ہے

پرنالی۔ گھوڑے کے دونوں سرینوں کے درمیان میں جو اک فاصلہ بہنگام تیاری و فربہی بر دو سرین پیدا ہو جاتا ہے ف کفل

پرنالی پڑنا۔ تیاری اور تنومندی گھوڑے کی

پروار۔ اک خاندان کے لوگ

پروان چڑھنا۔ اطفال کا پرورش کا ل پانا

پری۔ خوبصورت چیز کو کہتے ہیں چنانچہ مؤلف

کہتا ہے ؎ شانہ نے کیوں نہ بلائیں ترے مشاطہ
کیساتھ + زلف سے مانگ پری بنگئی سے بہتر گیسو

پری کا تکڑا۔ کنایہ حسین خوبصورت آدمی سے
بحر مرحوم ؎ رشک آتا ہے اُسے تم نے اُٹھا مارا بجر +
ہم سے شیشہ میں نہ اترا وہ پری کا تکڑا +

فصل رائے ہندی

پڑا۔ بڑی پڑیا اور خشک شدہ چمڑے کو
ڈھول اور طبلے کے بھی کہتے ہیں۔

پڑا پانا۔ کسی چیز کا راہ میں پڑا پانا جرأت ؎
مہت اب میری صورت دیکھ دیکھ اے یار
ہنستا ہے + بتا مجکو کہ کچھ تو نے پڑا اے سمبر پایا

پڑاقا۔ اک قسم کی آتشبازی کو کہتے ہیں کہ چھوٹنے
کے وقت اس میں سے آواز پیدا ہوتی ہے اور
زبان فصحائے متاخرین لکھنؤ کی ہے متقدمین پٹاخا بولتے
تھے۔ اور اہل دہلی اب بھی پڑاخا ہی بولتے ہیں

پڑلتے کی گوشت۔ وہ گوشت جسمیں پارچہ ہائے
رنگ برنگ ہوں۔

پڑا گرا۔ کنایہ ہے شخص بے حقیقت سے

پڑاؤ۔ فرودگاہ لشکر اور کاروان کی

پڑاؤ مارنا۔ اہل لشکر یا اہل قافلہ کا قتل و تاراج کرنا
دن کو خواہ رات کو ف روزخون و شبخون۔

پڑجانا۔ لیٹ جانے کو کہتے ہیں ف دراز شدن

پڑوس۔ ہمسایگی کو کہتے ہیں ؎ ع جوار

پڑوسی۔ ہمسایہ کو کہتے ہیں ؎ ع جار

پڑھا لکھا۔ شخص قابل کو کہتے ہیں۔

پڑھانا۔ کسی کو کسی امر سے کچھ آگاہ و ہوشیار کردینا
شیخ ابراہیم ذوق ؎ کیا خط میں کیا لکھوں
اپنا کہ مدعی + پہلے ہی انکو میری طرف سے پڑھا چکے

پڑہنت۔ الفاظ سحر و افسون کا پڑھنا
مرزا رفیع سودا ؎ سحر صولت کے سامنے
تیرے + سامری بھول جائے اپنی پڑہنت

فصل سین مہملہ

پسجانا۔ سو معنی معروف کے کنایہ ہے کسی پر
والہ و فریفتہ ہوجانیسے بھی بحر مرحوم ؎ وہ اطلاع
کئے پسگیا میں یا توں ہیں + نئے ستم کئے سنکے جو مہربان ہوا

پسروا۔ عورت کا لیٹنا با نامرد کے آگے۔

پسلی پھڑکنا۔ کنایہ ہے خود بخود کسی امر پر مطلع
ہوجانیسے بحر مرحوم ؎ لاحق حال ہی محبوبوں کو رنج
ایک شے ایک + پسلی پھڑکی خفقاں کی جو ذرا دل ٹھہرا

پسندا۔ سیخ کے کباب کی اک قسم کو بولتے ہیں۔

پسیجنا۔ ہاتھوں کا عرق لانا کچھ کام کرنیکے وقت اور
کنایہ ہے ترحم سے بھی چنانچہ مؤلف کہتا ہے ؎ دل الخ رکا

پسیجے تو تارا کا ہوں مقرر + تربوے آنکھ نام کو جسمیں نمی نہیں

پسینا آنا۔ سوا معنی معروف کے شرمندگی و انفعال سے بھی کنایہ ہے اسیر ؎ محفل یار میں اغیار کا آنا کیسا + آگیا مجکو جو ہوا بھی آئی +

پسینا چھوٹنا۔ پسینا نکلنے کا مرادف ہے جرأت ؎ میں آہ گرم لگا کھینچنے تو جھیر کیا کیا + پسینا اُسکے رُخ پر عتاب سے چھوٹا +

پسینے پسینے ہوجانا۔ نہایت پسینا آنیکو کہتے ہیں خواہ گرمی سے آئے خواہ عبرت سے خواہ ضعف سے

فصل شین معجمہ

پشتک۔ گھوڑے کی دولتی و جفتہ

پشتک مارنا۔ گھوڑے کی دولتی اچھالنا

پشتین۔ آبا و اجداد سے عبارت ہے پشت بہ پشت

پشتینی۔ جو امر کہ آبا و اجداد سے منسوب ہو۔

پشم۔ کنایۂ شخص ناکس و فرومایہ اور شے بیحقیقت کو بھی کہتے ہیں۔

فصل کاف

پکا۔ کنایہ ہے ہوشیار و جہاندیدہ آدمی اور کامل الوزن چیز ہے

پکا پیسا۔ عورتوں کی زبان میں ہشیار و عقلمند سے عبارت ہے اور زن ہشیار و عقلمند کو پکی پیسی کہتے ہیں

پکار۔ تلاش اور جستجو۔

پکڑ۔ بات کی گرفت و گرفتہ اور باہم پہلوانوں کا کشتی لڑنا

پکڑ دھکڑ۔ گنہگاروں کی گرفتاری و اسیری

پکڑے جانا۔ گنہگاروں کا گرفتار ہوجانا

پکسانا۔ میوہ کا درخت سے ٹوٹکے گھر میں پختہ ہونا

پکنا۔ کسی کھانے وغیرہ کا آگ پر پکنا اور کسی میوے کا درخت میں پختہ ہونا اور آہک تازہ یعنی چونے کے جوش میں آنے پر بھی اس کا اطلاق کرتے ہیں۔

پکوان۔ پوریوں وغیرہ کے قبیل سے جو چیزیں گھی یا تیل میں تلی جاتی ہیں

پکی کرنا۔ کنایہ ہے وعدہ کے استحکام سے

فصل کاف فارسی

پگڈنڈی۔ جادے کو کہتے ہیں۔

پگڑ۔ بہت بڑی دستار کو کہتے ہیں۔

پگڑی اٹکنا۔ کنایہ ہے ہمسری اور مقابلہ سے جیسا کہ ایک شاعر کہتا ہے ؎ گدا کی ہمسری کرتی ہی اپنی بادشاہی سے + یہاں کجکول کے آگے ہے پگڑی کجکلاہی سے

پگڑی اچھلنا۔ کنایہ ہے سر محفل کسیکی ذلت و رسوائی سے جیسا کہ خواجہ آتش نے کہا ہے ؎ شیخی و مشیخت نہیں میخانے میں چلتی + یاں پگڑی اچھلتی ہے خرابات مغان سے

پگڑی باندھنا۔ سوا دستار بندی کے پگڑی باندھنے کو بھی کہتے ہیں۔

پگڑی بدلنا۔ کنایہ ہے بھائی چارے و اخوت

جیسا کہ اک شاعر کہتا ہے ع عشق بتاں میں دیکھا
یہ لطف سب پہ طرہ + بدلی گئی ہے پگڑی شیخ اور برہمن میں

پگڑی پھیر کر رکھنا۔ کنایۂ سخن اول سے پھر جانے کو اور بارادۂ فساد آمادہ ہو کر بیٹھنے کو کہتے ہیں

پگڑی رکھنا۔ پگڑی سر پر پہننے سے عبارت ہے

پگھلنا۔ گداختن کا ترجمہ ہے۔

فصل لام

پل۔ اک دم اور اک لحظہ

پلا۔ میدان اور دوری زمین کو کہتے ہیں اور دولہ شالہ چادر وغیرہ کے کنارے اور ٹوپی کے دونوں بازو کو بھی اس لفظ کا اطلاق کرتے ہیں اور بکسر اول بچۂ سگ کو کہتے ہیں

پلپلی ٹھیکری۔ کنایہ ہے عورت کے دہن فرج سے

پلک جھپکنا۔ دا معنی معروف یعنی جنبش مژہ کے نیند آجانیکو بھی کہتے ہیں جرأت ع پلک ذرا نہ جھپکتی
تھی دل دھڑکتا تھا کسیکے وعدہ پہ حالت عجب ہماری تھی +
اور اسقدر زمانے کو بھی بولتے ہیں جو بقدر یک جنبش مژہ ہو

پلک سے پلک لگنا۔ یعنی نیند آجانا
جرأت ع لگتی نہیں پلک سے پلک آہ کیا کریں +
قسمت میں وصل کیونکہ ہو اُس رشک ماہ کا +

پلک نواز۔ بارتعالی کی صفت ہے کہ وہ یک جنبش مژہ یعنی اک دم میں آدمی کو بے نیاز وغنی کردیتا ہے۔

پل مارنا۔ مجازاً بہت تھوڑے زمانے کو کہتے ہیں
ناسخ مغفور ع ایسے مرے سرشک کے ہیں پانی بھرے ہوئے +
پل مارنے میں دیکھے ہیں جل تھل بھرے ہوئے +

پلنا۔ خوف کی جگہ بسبب دلاوری کے چلے جانا اور حرف اول کے فتحہ سے پرورش پانا

پلنگڑی۔ نازک اور چھوٹا پلنگ۔

پلونٹھی کا لڑکا۔ جو لڑکا پہلے پیدا ہوا ہو خواہ پسر ہو خواہ دختر۔

پلے پر ہونا۔ کسی کی طرفداری اور مددگاری اور جنبہ کرنا اور کسی سے دور و بعید ہونا

پلیتھن نکلنا۔ کنایہ ہے کسی کا حال تغیر ہوجانے بسبب ضرب ہائے چوب ولکد کے یا اور کسی صدمے کے پہونچنے سے میر تقی مرحوم ع یاں پلیتھن نکل گیا
واں غیر + اپنی تکی لگائے جاتا ہے +

فصل نون

پن اور پنا۔ یہ دونوں کلمہ آخر میں کسی لفظ کے آکر کبھی فائدہ معنی سن وسال کا اور کبھی معنی مصدری کا بخشتے ہیں مانند لڑکپن و بانکپن لڑکپنا و بانکپنا کے

پنپنا۔ بعد لاغری کے تازہ و فربہ ہونیکو کہتے ہیں۔ میر تقی مرحوم ع رنج و ضعف و بلا اذیت محنت +
پنپا ہی نہیں تواں دکھوں کے مارے +

پنجوں کے بھل چلنا ۔ کنایہ ہے غرور و تکبر کی چال
چلنے سے خواجہ آتش ؎ بانکی ادا سے قتل انھوں نے
کیا ہیں ✣ مہندی لگا کے پانوں میں پنجوں کے بھل چلی
پنجہ ۔ دو استخواں خمیدہ پہلوے حیوانات کے جن سے
خاکروب اور حلالخور آدمی کا گوہ اٹھا کر اپنے ٹوکرے
میں ڈال لیتے ہیں۔
پنجہ پھیرنا ۔ پنجہ کے ورزش میں حریف پر غالب آنا
شیخ ناسخ ؎ پنجہ اس کا کیوں نہ پھیرے پنجۂ خورشید کو ✣
دوکرے جب ایک انگلی کا اشارا چاند کو۔
پنجہ کرنا ۔ پنجہ کی ورزش میں حریف سے مقابلہ کرنا
پنجے جھاڑ کے پیچھے پڑنا ۔ کسی کے گرد ہونا
اس طور پر کہ اسکو رہائی دشوار ہو جائے شیخ ناسخ ؎
لیگیا صحرا کی جانب واں اسے شوق شکار ✣ شیر
غم پیچھے پڑا یاں کیا ہی پنجے جھاڑ کر ✣
پنجیری ۔ کھانے کی اک چیز ہوتی ہے کہ آٹے اور شکر
اور سونٹھ کو باہم ملا کر گھی میں بھونکر بعد ازالۂ بکارت
کی شادی میں عورتیں عورتوں کو تقسیم کرتی ہیں
پنجورا ۔ اک ظرف ہوتا ہے لڑکوں کے کھیل کا کہ پائیں
میں اسکے سوراخ ہوتے ہیں پس سر کو اس ظرف کے جس وقت
بند کر لیتے ہیں ان سوراخہاے پائیں میں سے پانی ٹپکنے
لگتا ہے جرات ؎ ضبط گریہ سے یہ ڈر ہے کہ نہ پڑ جائیں
کہیں ✣ شکل پنجورے کی اس دیدۂ تر میں سوراخ ✣
پنچالا ۔ وہ شخص جو ہمیشہ کسی کے ساتھ ساتھ رہتا ہو
پنڈا ۔ عورتوں کے محاورہ میں تن اور بدن کو کہتے ہیں
پنڈا اچھا کا ہونا ۔ عورتوں کے محاورے میں تپ
خفیف کو کہتے ہیں۔
پنسوئی ۔ چھوٹی ناؤ کو کہتے ہیں۔
پن کپڑا ۔ جسکو پانی سے تر کر کے زخم پر باندھتے ہیں
پنکھڑی ۔ برگ گل کو کہتے ہیں۔
پنکھیا ۔ سوا معنی معروف کے ایک جانور بھی
ہوتا ہے پتنگوں کی قسم سے عاشق چراغ و شمع کا۔
پنکھے لگجانا ۔ عورتوں کی زبان میں کنایہ ہے
دل کی بیقراری و بیتابی سے۔
پنگا ۔ جسکے پاؤں کج ہوں اور چلنے سے عاجز ہو۔
پنگھٹ ۔ اس مقام کو کہتے ہیں جہاں سے لوگ
چشمہ و چاہ سے پانی بھرتے ہیں ف آبخور
پُنینا ۔ کسی کے آبا و اجداد کا نام لیکر گالیاں دینا
پنواڑا ۔ نون غنہ اور واو مع تقیلہ کیساتھ سخن طولانی و افسانہ
پنواڑی ۔ وہ جگہ جہاں پان کے درخت ہوتے ہیں
پنہانا ۔ پوشانیدن کا ترجمہ ہے لیکن زبان
متقدمین کی تھی متاخرین کی زبان پر پہنانا بفتح
باے فارسی و سکون ہا و نون بعد ہا۔

پنیا سوت وہ تالاب جسمیں پانی زمین سے خود بخود نکل کر باقی رہے۔

پنپ جانا اور پنپری جانا۔ کوئی کام ایسا شروع کرنا جس سے بہت سے کام نکلیں

فصل واؤ

پَو۔ صبح کا سفیدہ اور قماربازی کے پانسوں کا ایک صفر

پَو پھٹنا۔ صبح کا روشن اور ظاہر ہونا۔

پوائی۔ دوائی کے وزن پر ایک فرد جفت پاپوش کی

پوپلا۔ جس کے منہ میں دانت نہوں بے دندان ۱۶ ادرد

پوتڑوں کے امیر وہ امیر جو ماں باپ کے عہد دولت میں پیدا ہوئے ہوں۔

پوتھی۔ کتاب نجوم و کتاب علم موسیقی و کتاب علم ہنود اور مسبحہ کی گرہ کو بھی کہتے ہیں۔

پوٹ۔ بواؤ مجہول بمعنی گٹھری [illegible] مرحوم ؎
کیا کیا عذاب گور میں ہوتے ہیں دیکھئے ٭ گٹھری
مرے گناہوں کی مردے کی پوٹ ہے۔

پوٹ کی چادر۔ وہ چادر جو مردے کے کفن کے اوپر [illegible]

پوچنا۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے کسی کو عیش و [illegible] دینے سے بھی

[illegible] تحقیق [illegible] کی کرتے ہیں

پوچھن۔ وہ لتہ جس سے نجاست کو پاک کرتے

پھینکتے ہیں اور بسیدہ چیز کے لقیہ کو بھی کہتے ہیں۔

پوچھنا۔ سوا معنی معروف یعنی پرسیدن کے کنایہ ہے بیمار پرسی اور ملتفت و متوجہ ہونے سے بھی۔

پودھا۔ دال مہملہ مخلوط الہا و الف کے ساتھ چھوٹا درخت جو یکسالہ ہو خواہ دو سالہ نونہال

پور۔ زور کے وزن پر انگلی کے تین ٹکڑوں میں کے ہر ٹکڑے کو کہتے ہیں اور لاٹھی اور بانس اور گنے کے دو پیوندوں کے درمیان میں جو فاصلہ ہوتا ہے اس پر بھی اطلاق کرتے ہیں۔

پورا۔ بواؤ معروف کے ساتھ کامل اور تمام اور مقدرت اور طاقت و قوت سے بھی عبارت ہے
مومن خاں ؎ کچھ دینے کا بھی دیکھ لے اے
آہ ٹھکانا کس پر [illegible] ہے تاثیر دعا فرض

پورا ہاتھ پڑنا۔ تیغ و چوب وغیرہ کا تمام و کمال پڑنا ذوق دہلوی ؎ نہ مارا تو نے پورا
ہاتھ قاتل ٭ ستم میں بھی تجھے پورا نہ پایا۔

پورا ہونا۔ مجازاً امید۔ آرزو۔ ارمان وغیرہ کے بر آنے کو کہتے ہیں۔

پوست۔ [illegible] مسلم کو کہتے ہیں [illegible] کنایہ

پوست کھینچنا۔ [illegible] ایک قسم کی سزا سے عبارت ہے [illegible] ہوتا ہے [illegible]

پوست کھینچے ہے ہما کا دیکے مشت استخواں +

پوستی۔ بروزن دوستی افیونی کو کہتے ہیں

پون۔ بالفتح سحر اور باد سحر کو کہتے ہیں مجروح مرحوم
سہ تنکے چنتا باغ سے نکلا میں پوانوں کی طرح
پون بھی باد خزاں مجکو چھپا ہو گیا لیکن تحقیق مقام
یہ ہے کہ یہ لفظ بفتحتین ہے بروزن چمن چنانچہ
چنانچہ میر تقی مغفور کہتے ہیں سہ رکھا کر ہاتھ
دل پر آہ کرتے + نہیں رہتا چراغ ایسے پون میں۔

پوئی۔ بے محابا گھوڑ دوڑانا تا پویہ

پوئیوں جانا۔ گھوڑے کا دوڑتے جانا

فصل ہائے ہوز

یہ بائے فارسی ہائے مختفیہ کے ساتھ یہ لفظ مرادف
پر کا ہے جو ربط کلمات کیواسطے آتا ہے اور اگرچہ
فارسی میں یہ حرف استثنا کا ہے اسکے معنی پر بھی استعمال
آتا ہے لیکن معنی اول بعض فصحائے متاخرین کے نزدیک اور
معنی دوم پر کل فصحائے متاخرین کے نزدیک استعمال اسکا ناجائز ہے

پھاٹک۔ بڑے دروازے کو کہتے ہیں

پہاڑ۔ سوائے معنی معروف کے کنایہ ہے دراز اور
سنگین چیز سے بھی چنانچہ مؤلف کہتا ہے شعر دنیا
کے تلک نے شب غم کو بہ نیر طول + دامن کو کیا سیئے کیا ہے پہاڑ کے

پہاڑ ٹوٹنا۔ کنایہ ہے رنج سخت پہنچنے سے چنانچہ
مجروح مرحوم فرماتے ہیں سہ کیا شکوۂ سنگ کودکان بجز
ہم پر تو پہاڑ ٹوٹتے ہیں

پہاڑ سا دن۔ کنایہ ہے روز دراز سے

پہاڑ سی رات۔ کنایہ ہے شب طولانی سے

پہاڑ کاٹنا۔ کنایہ ہے کسی کار دشوار کے کرنے
سے مؤلف سہ کیا کہئے کیونکر اس شب غم کو کیا
بسر + کس طرح یہ پہاڑ کٹا کچھ نہ پوچھئے

پہاڑ کا دامن۔ وہ بیابان جو پہاڑ کے
سامنے ہو ف دامن کوہ

پہاڑ کے پتھر ڈھونا۔ کنایہ ہے کمال
محنت و مشقت جفاکشی سے۔

پہاڑ کی چوٹی۔ بلندی کوہ سے کنایہ ہے
ف تیغ کوہ و قلہ کوہ

پھاند۔ ہائے مخلوط التلفظ اور نون غنہ کے ساتھ چند
حلقے جنسے ہاتھیوں اور جنگلی جانوروں کو شکار کرتے ہیں

پھاندی۔ پشتارہ نیشکر کو کہتے ہیں

پھانس۔ سوائے معنی معروف کے رنج اور ایذائے
باطنی سے بھی کنایہ ہے چنانچہ کلیجے کی پھانس
دل کی پھانس بولتے ہیں مؤلف سہ تلووں سے مرے
خار بیابان تو گئے + دو رنہ یہ پھانس کلیجے کی نہ غمخوار نکالی

پھانسنا۔ کنایہ ہے کسی کو فریب میں لانے سے

پھانسی دینا گنہگار کی گردن میں حلقہ ریسماں
ڈال کر کھینچنا تاکہ دم خفہ ہو کر ہلاک ہو جائے

پھاہا مشہور ہے اور جو اس لغت کو بجاے
بے ودم یاے تحتانی کے ساتھ بولتے ہیں غلط بولتے ہیں۔

پھبتی کسی چیز کو کسی چیز سے تشبیہ دینا کہ وہ
دونوں چیزیں باہم مشابہت رکھتی ہوں۔

پھبن بروزن چمن زیبائش کو کہتے ہیں

پھبا زیب دینا جرأت رہ جی میں ہے اسکے ہاتھوں کے
پھابلائیں لوں + اس کے رنگ کو پھبا ہے حین نبد

پھبپٹ شور و غوغا اور فساد میر تقی مغفور سے
دیتی ہے طول لبل کیا نالہ و فغاں کو :: دل کے
الجھے سے ہیں یہ عاشقوں کی پھبپٹ +

پھپک اور پھپکنا۔ بدن کی افزونی اور
درخت کی بالیدگی۔

پھپھس اس شخص کو کہتے ہیں جو گندگی بدنما
رکھتا ہو اور وہ کھیرا و مولی غیرہ جو گندہ اور جوف دار ہو

پھپھولا آبلے کو کہتے ہیں۔

پھپٹ اور پھٹکار اور پھٹے منہ تینوں
کلمہ لعنت اور ملامت کے ہیں

پھٹاکا معاملہ کے یکسو ہو جانیکو کہتے ہیں ع فیصلہ

پھٹکنا سوا معنی معروف کے کسی مقام پر کی آمد و شد
سے بھی کنایہ ہے بحر مغفور سے ہر ایک پھول کا دامن صبا
پھٹکتی ہے :: کبھی ادھر جو مری خاک جا پھٹکتی ہے

پھٹکی صیادوں کے اک قسم کے قفس کو کہتے ہیں
جس میں وہ مرغان نو گرفتار کو رکھتے ہیں

پھٹنا سوا معنی معروف کے موہاے سر کی
خشکی سے کفیدہ ہونے کو اور ابر وغیرہ کے
اجزا کے آپس سے جدا ہونے کو بھی کہتے ہیں

پھٹے میں پاؤں دینا۔ کنایہ ہے کسی کام
میں دخل دینے سے

پھٹیل جانوروں کے جوڑے میں سے جو ایک رہجاے تنہا

پھد پھدانا کہیں بدن میں تھوڑی سی جگہ
پھوڑوں اور پھنسیوں کا بافراط نکلنا۔

پھدانا جست کرنے کو کہتے ہیں۔

پھرت حرکت اور گردش کو کہتے ہیں

پھرتی چالاکی۔

پھر جانا کسی مول لی ہوئی چیز کا واپس ہونا اور کسی کا کسی
سے برگشتہ و منحرف ہو جانا۔ برق مرحوم سے خار خار غم
سے رنگ شادمانی پھر گیا :: تو جو بھولے سے بہار زندگانی پھر گیا

پھر مانگ اک کلمہ ہے فقرا کے سوال کے جواب کا
ناسخ مغفور سے خوش ہوتا تو کبھی ہنس کے نہ کہتا
پھر مانگ + کیا ہوا اس سے میں سائل جو ہوا بوسے کا

پھرنا۔ سوا گردیدن و مائل شدن کے خرامیدن کا بھی
ترجمہ ہے اور کنایہ ہے حاجت براز کے رفع کرنے سے بھی ہے
فائدہ پھرنا کا مصدر متعدی دو طرح پر آتا ہے پھیرنا باے
فارسی مخلوط با یاے تحتانی پھیرو را پہلا کھینچا پھرانا باے پہلا
الف ساکن پس اول کو ایک جانب سے دوسری جانب مائل
ہونیوالی چیز کے صلہ مین لاتے ہین مثلاً منھ پھیرنا آنکھ
پھیرنا۔ باگ پھیرنا اور دوم کو گردندہ شے کے صلہ مین
استعمال کرتے ہین مثلاً سر پھرانا۔ چکی پھرانا

پھریرا۔ جو چیز کہ تر ہو کر خشک ہو جائے مانند خشک شدہ زخم
وغیرہ کے رنگ منفوسہ دیدیا قاتل نے آب تیغ کا تازہ نشان
جب نشان زخم دل عاشق پھریرا ہو گیا اور خشکہ بد بھی
اسکا اطلاق کرتے ہین۔ اور پارچہ نشان علم کو بھی کہتے ہین

پھریری۔ بدن پر بالون کا کھڑے ہو جانا ع قشعریرہ
اور بمجاز وہ تنکا جسپر مداسی روئی لپیٹ کر خارش گوش
کو دفع کرین اسے بھی کہتے ہین۔

پھریری لینا۔ وہی کیسکے موہاے بدن کا کھڑے
ہو جانا۔ ف۔ برفراخیدن ع۔ اقشعرار جرات سوخت
صیاد سے یان تک ہے ہمین ضبط کہ آہ نہیں لیتے
ہین پھریری بھی تلے دام کے ہم

پھڑ۔ وہ مقام جہان جواری جمکر جوا کھیلتے ہین۔

پھڑپھڑانا۔ اور پھڑکنا۔ سوا معنی معروف کے کنایہ
ہے کسی پر فریفتہ ہو جانے سے بھی بحر مرحوم سے۔ اوس
کیا بیان کرین زلف یار کے دیکھا وہ جال
مرغ دل بنا پھڑک گیا۔

پھسلنا۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے دلدادگی اور
فریفتگی سے بھی۔

پھسلنا پتھر۔ وہ سنگ جسپر بیٹھ کر پھسلتے ہین ذوق ہو
ہین کہاں سنگ وہ یا سٹل جاؤنگا کیا وہ پتھر ہے پھسلنا نہ
پھسلجاؤنگا

پھکڑ باز۔ بازاریون کی گفتگو ہے بیہودہ بکنے کو کہتے ہین

پھکیت۔ لکڑی پھینکنے کے فن کا جو ماہر ہو

پھل۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے تلوار کٹار برچھی نصل
پتھر بریدہ بھی وغیرہ کو بھی اور بود زن خلل کی کام کی تبدو کو کہتے
اور سنکی ہوئی روئی کی جو ٹکڑے گرے ہیں اونکو بھی اطلاق کرتے ہین

پھل آنا۔ بار آمدن کا ترجمہ ہے۔

پھل پانا۔ کسی کام کا کسیکو کچھ نتیجہ نیک حاصل ہونا

پھل لانا۔ بار آوردن کا ترجمہ ہے۔

پھل لگنا۔ بر آوردہ شدن کا ترجمہ ہے۔

پھلجھڑی۔ سوا اک قسم کے آتشبازی کے سخن
فساد انگیز و فتنہ خیز کو بھی کہتے ہین۔

پھلجھڑی چھوڑنا۔ کوئی سخن فساد انگیز کہکر دو
شخصوں مین نفاق ڈالنا۔

پھلکا۔ اک قسم کی تو سے بڑی موٹی روٹی کو کہتے
ہیں کہ سبک ہوتی ہے۔

پھلکاری۔ اک کپڑے کا نام ہے کہ اس میں جدا
جدا پھول بیل بوٹے ہوتے ہیں شیخ ناسخ سہ ہے وہ نخل
چمن حسن یہ ہیں پھول اُس کے ؛ جسم محبوب میں
کرتا نہیں پھلکاری کا ؛

پھل کرنا۔ کسی کام میں سبقت کرنا۔

پھلنا۔ سوا درخت کے بار آور ہونیکے کنایہ ہے مبارک
ہونے سے بھی کسی چیز کے اور چیچک اور گرمی دانے کے
بشدت بدن پر نکلنے سے بھی عبارت ہے دونوں معنی پر
بحر مغفور فرماتے ہیں سہ میں تو دنیا سے چلا خلد سے آدم
نکلے ؛ انکو گندم نہ پھلا اور مجھے دانہ عشق سہ
بادہ خواری کا مرض یہ اپنے آپ دگی میں ہے ؛
پھل گیا جب نخل تن. انگور ہر دانہ ہوا ؛

پھلواری۔ رائے مہملہ. تحتانی معروف کیساتھ
باغ کو کہتے ہیں ف گلزار چہ و باغچہ

پہلو گرم ہونا۔ کنایہ ہے کسیکے پہلو میں بیٹھنے سے
شیخ ناسخ سہ ہے اُس آتش کہ بر کانے سے فرقت
دکھی جاتی ہیں یہ سوئے داغ حسرت گرم پہلو ہو نہیں سکتا

پہلے پہل۔ اول الاول کے معنی پر آتا ہے۔
جیسا کہ بحر مرحوم فرماتے ہیں سہ اول ہی محبت میں
گئی منزل اول ؛ کیا یمن ہوا ہمکو سفر پہلے پہل کا ؛

پھلیل۔ خوشبودار تیل کو کہتے ہیں مانند بیلے
چنبیلی وغیرہ کے تیل کے۔

پھلیندا۔ بڑی جامن کو بولتے ہیں۔

پھندا پڑنا۔ کنایہ ہے گلے میں گرفتہ ہو جانیسے
نفس کو پانی وغیرہ پینے کے وقت چنانچہ مولف کہتا
ہے سہ باعث تو ہوئے گیسو ساقی کی ہے یاد ؛
بادہ نوشی جو کرون حلق میں پھندا پڑ جائے۔

پھندیت۔ ہاتھیوں کے صیاد کو کہتے ہیں اور حیوانات
میں سے ہرن پر جو ہرن کو صید کرے دلائے اور طائروں
میں سے بٹیر پر اطلاق کرتے ہیں شیخ امام علی سحر سہ
سحر جو پر قلم ہے پھندیت کی آواز ؛ بٹیر اوج
مضامین کے بے حساب گرے ؛

پھنسنا سوا معنی معروف کنایہ ہے عاشق و دلدادہ ہو جانیسے

پھندکا۔ خشک چیز کے پھانکنے کو کہتے ہیں۔

پھنکار۔ سانپ کے سانس چھوڑنے کو کہتے ہیں. ف
نشست. بحر مرحوم سہ خدا حافظ ہے اُس کے
کاکل پیچاں کے نفسوں کا ؛ اثر اس سانپ کے
پھنکار سے اترتا ہے افسوں کا

پھنکی۔ پسی ہوئی دوا جسے پھانک لیں ف سفوف

پھننگ۔ سر شاخ درخت سے عبارت ہے۔

پھُنو۔ واو مجہول کے ساتھ کودکاں خورد سال کے آلۂ تناسل سے عبارت ہے۔

پھوٹ۔ سوا میوۂ معروف کے کنایہ ہے علیحدگی و جدائی سے کبھی دو شخصوں کے یا چند شخصوں کے۔ ع۔ نفاق۔ چنانچہ میر دوست علی خلیل کہتے ہیں ؎ دل مخرون ہے مجھسے کچھ انقلاب ہوگا ✽ جس گھر میں پھوٹ ہوگی وہ گھر خراب ہوگا۔ اور واو مجہول کیساتھ کلمہ زشت و بد ہے زبیشتر کسیکے حق میں عورتوں کی زبان پر آجاتا ہے جیسا کہ بحر مرحوم کہتے ہیں ؎ ہم جانتے ہیں آپکی بدزبانیاں ✽ کچھ دل میں پھوٹ ہے جو لبوں پر بھی پھوٹ ہے

پھوٹ بہنا۔ کنایہ ہے زار زار رونے سے اور راز کی بات اور کینۂ پنہاں کے ظاہر کرنیسے شیخ ابراہیم ذوق ؎ دیکھا آخر نہ کہ پھوڑے کی طرح پھوٹ بہے ✽ ہم بھرے بیٹھے تھے کیوں آپنے چھیڑا ہم کو ✽

پھوٹ پڑنا۔ کنایہ ہے علیحدگی و جدائی سے درمیان دو شخصوں خواہ چند شخصوں کے۔ ع۔ نفاق چنانچہ مؤلف کہتا ہے ؎ تری سوز جدائی نے بھی کی ہے طرفہ تر گرمی ✽ پڑی ہے رات سے کچھ پھوٹ دل میں دل کے چھالے میں ✽

پھوٹ پھٹک۔ کنایہ ہے جدائی و علیحدگی سے۔

پھوٹ کر رونا۔ کنایہ ہے بہت رونے سے چنانچہ امیر نے کہا ہے ؎ لے بعد موت جو کانٹوں سے اگر ✽ بہت پھوٹ کر روئے چھالے ہمارے ✽

پھوٹنا۔ یہ لفظ سوائے معنی معروف یعنی کسی ظرف گلی یا زجاجی وغیرہ کے ٹوٹ جانیکے اور چند معنی پر بھی استعمال پاتا ہے۔ (۱) سخن پوشیدہ کا مشہور ہونا (۲) آبلے یا چھالے یا پھوڑے کا منفجر ہونا (۳) مرض جذام سے بدن انسان کا متغیر ہو جانا (۴) سیاہی کا نمایاں ہونا کاغذ کے اسطرف سے اسطرف کو چنانچہ مؤلف کہتا ہے ؎ پنپے نہیں قلم کے لفظ اشک نامہ پر ✽ وہ کچھ لکھا کہ روئے سیاہی بھی پھوٹ کر ✽

(۵) کسی کے رازدار کا اس سے جدا ہو کر اور دن سے ملجانا چنانچہ رشک مغفور فرماتے ہیں ؎ دل سے درست ہو نہ سکیگا حال شکستگی ✽ تمام مجھسے پھوٹ کے دلدار سے ملا ✽

پھوڑنا۔ توڑنا کے معنی پر بھی آتا ہے جیسے کسی ظرف کا یا کسیکے سر کا ضرب چوب و لکد سے پھوڑنا۔

پھول۔ سوا معنی معروف کے اور چند معنی پر بھی آتا ہے (۱) شراب چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہیں ؎ عمر بھر پھول بنیں ہم نہ کبھی بو پھوٹے ✽ جام آنکھوں میں چھپا رکھتے ہیں مینا دل میں ✽ (۲) شرارۂ آتش بحر مرحوم کہتے ہیں ؎ چٹخنے نہ دیا ایک مجھے لاکھ چھیڑ کے پھول

منہ کرے خانہ گلچین میں پڑ پھول ؛ (۳) اقسام ہفت
جوش کی اک قسم بحر مرحوم سہ ، انگا ہو اگر دست
برہمن تو ہے چاندی ؛ وہ گل جو نہ پہنے تو ہیں
سونے کے کڑے پھول ؛ (۴) کنایہ ہی سبک چیز سے
چنانچہ مولف کہتا ہی سہ اس گل نے ہاتھ جب سے تابوت
میں لگایا ؛ کیا پھول ہو گیا ہے مردہ مرا کفن میں
(۵) کنایہ ہے فاتحہ روز سوم یا پنجم مردگان اہل اسلام
سے شیخ ناسخ فرماتے ہیں سہ جو آئے وہ تو نہ پھولا
سماوے قبر میں ہیں دخیر کرے کوئی اس گل کو میرے
پھولوں کی ؛

پھولا ۔ اک مرض کا نام ہے کہ طائروں کو لاحق
ہوتا ہے چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہیں سہ یارب اس گل
کی محبت میں دم اپنا نکلے ؛ جاں پھولے سی چھٹ جائے
تو کانٹا نکلے ؛

پھولام ۔ اک کپڑے کا نام ہی کہ اسمیں پھولوں کی
تصویریں بنی ہوتی ہیں ۔

پھول اترنا ۔ کنایہ ہے شاخ سے پھولوں کے
ٹوٹنے اور جدا ہونے سے چنانچہ حضرت رشک فرماتے ہیں سہ
بعد لحد کہاں گل باغ جناں کہاں ، کس کس جگہ
جڑے ہیں کہاں سے اتر کے پھول ؛

پھول اٹھانا ۔ ایک رسم ہی کہ مجلس فاتحہ روز
سوم یا پنجم مردگان اہل اسلام میں پھول اٹھائے
جاتے ہیں چنانچہ مولف کہتا ہے سہ وہ عندلیب
خزاں دیدہ تھی تری عاشق ؛ کہ جسکے پھول بس
مرگ زرد ہو کے اٹھے ؛

پھول پڑنا ۔ شرارہ آتش کا کسی شے پر گر پڑنا ۔

پھول جھڑنا ۔ شاخ گلبن سے جدا ہو کر پھولوں کا زمین پر گرنا

پھول چڑھانا ۔ کنایہ ہے مزاروں پر پھول رکھنے
سے چنانچہ مولف کہتا ہی سہ سیکڑوں ہار انھیں پہنائے
ہوں گے ہمنے ؛ کیا اگر قبر پر دو پھول چڑھا جاتے ہیں

پھول پھلنا ۔ کنایہ ہی کسی کی شادی کتخدائی
سو چنانچہ شیخ امداد علی بحر کہتے ہیں سہ تو عروسان
بہار یکی اگر پھول کھلے ؛ تو تنیں تختہ بجا ہیں چمن زاد و کنیں

پھول کی جگہ پنکھڑی ۔ ایک مثل ہی اس جگہ
بولتے ہیں کہ کوئی کسی امر کے زیادہ کرنیکے مقام پر
کمی کرے چنانچہ بحر کہتے ہیں سہ پھول کی جا پنکھڑی اے
رشک گل ؛ داغ دل پر ہی عنایت آپکی ؛ ذوق
دہلوی سہ گر رخ کا بوسہ دیتے نہیں ۔ لب کا دیجئے ؛
وہی مثل ہے کہ پھول نہیں پنکھڑی سہی ؛

پھولنا ۔ چار معنی پر آتا ہے ۔ (۱) گلوں کا شگفتہ ہونا
(۲) شفق کا آسمان پر نمودار ہونا (۳) بدن انسان کا
ورم کرنا (۴) کنایہ مغرور ہو جانے سے چنانچہ معصوم نے

کہلاتے ہے سے خار کہتے ہیں، اٹھا کر انگلیاں گل کی طرف
پھول جاتے ہیں، وہ کیا ہی جنکو کھلتی ہی ہوا ۔

پھولن پھلنا۔ دونوں لفظ معاً استعمال ہو کر سرسبزی و بار آوری اشجار کے کنایہ عبارت کیجاتے ہیں [illegible] جیسا کہ میر تقی مغفور کہتے ہیں سے دل داغ کب دیکھی جی ہر کب پایا ۔ کیا کیا نہال خواہش کیا کیا نہ لا کیا ہے ۔ جرأت سے شمع سا کسنے مجھے پھولتی پھلتے دیکھا ۔ ہوں میں وہ نخل جسے دیکھا کبھی تو جلتے دیکھا ۔

پھول والوں کا میلا۔ ایک دن معین ہے دلی میں کہ اس روز مجمع گلفروشوں کا بجائے معین ہوا کرتا ہے چنانچہ ظفر مرحوم کہتے ہیں سے گلے کا ہار عشق ہے گویے کانوں کا بُندا گلی میں یار کے میلا ہے پھول والوں کا ۔

پھولوں کا گہنا زیور گل سے عبارت ہے جو عورتیں اور معشوق پہنتے ہیں ۔

پھولوں کا مرجانا پھولوں کی پژمردگی سے عبارت ہے

پھولوں کی چادر۔ مشہور ہے فی چادر گل

پھولوں کی چھڑی۔ اس چوب سے عبارت ہے جس میں پھول پروئے ہوں نہ شاخ گل ۔

پھول ہی جو سہرے چڑھے ایک مثل ہے اُس محل پر بولتے ہیں کہ کوئی چیز پسندیدہ عام ہو جائے چنانچہ ظفر مرحوم نے کہا ہے سے کب شعر ہمنے یار کی آگے پڑھے نہیں ۔ گلدستہ ہمارے پھول سہرے چڑھے نہیں ۔

پھولے نہ سمانا۔ کنایہ ہے فرط خوشی اور جوش مسرت سے چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہیں سے جو آئی وہ تو نہ پھولا سماؤں قبر میں ۔ خبر کرے کوئی اسر گل کو میرے پھولوں کی ۔

پہونچا۔ بند دست کو کہتے ہیں ۔ عم زند

پہونچا ہوا۔ کنایہ ہے برگزیدہ درگاہ ایزدی سے فنخدا رسیدہ جیسا کہ ظفر مرحوم فرماتے ہیں سے اسکی گلی کا نام ہے میدان امتحاں ۔ پہونچا ہوا وہی ہے جو آفت رسیدہ ہو

پہونچی۔ عورتوں کے ہاتھ کے اک زیور کا نام ہے ف دست بند ۔

پھونک۔ وہ دعا کہ جس سے سحر و افسون اور آسیب و مرض کا دفعیہ کریں ۔

پھونک پھونک کر قدم رکھنا۔ کنایہ ہے نہایت خائف و ترسان رہنے سے چنانچہ ظفر مرحوم کہتے ہیں سے چاہئے کہ رکھیں قدم پھونک پھونک کر چیونٹی بھی اپنے پاؤں کے نیچے نہ پائے رنج ۔

پھونک ڈالنا۔ دعائے دفع سحر و آسیب و مرض کا پڑھ کر کسی پر دم کرنا ۔

پھونک مارنا متعارف ہے ف بادہ ہن بر چیزے

دمیدن جرأت سے بھڑوں ہوا مین کاہ کیطرح اڑتا
جو کوئی پھونک مرے جسم زار پر مارے ﴿
پھونکنا بمعنی حقیقی کی بجائے بھی تیں معنی پرتا ہے
(۱) جلا دینا کسی چیز کا (۲) کسی سے کوئی سخن ایسا کہہ دینا
کہ باعث اسکے تحیر و گمراہی کا ہو جائے شیخ ابراہیم
ذوق سے ہستی تنگ یار نے پھونکا ہے کچھ ایسا ﴿ آپ کے چھرے میں
حباب لب ہم اور زیادہ ﴿ (۳) دعائے دافع سحر
فسوں دافع آسیب وغیرہ یا کلمات سحر کا پڑھکر کسی پر دم
کرنا جرأت سے دوستو ہی نکتہ چین کو سحر ایسا یاد ہے
پھونک کے بتلائے وہ عیب صواب آئینہ کا ﴿
پھوہا ۔ واو مجہول کپڑے یا روئی کا فتیلہ جسکو
دودھ میں تر کر کے بچۂ شیرخوار کے منہ میں رکھتے ہیں تا کہ
وہ چوسے ۔
پھوہڑ ۔ شخص بے سلیقہ مرد ہو یا عورت ۔
پھوہار ۔ اس بارش سے عبارت ہے جو کم کم ہو
ت ۔ ارکاک عرشاشہ
پھیپھڑا جلانا ۔ کنایہ ہے کسی کی خیر خواہی سے
پھیر ۔ مسوار دکی مجی کے معنی سخن کے غرق کو بھی کہتے ہیں
پھیرا ۔ کہیں جانا اور وہاں سے پھر آنا اور شے مدور
کے گرد اگرد سے بھی عبارت ہے ۔ ع ۔ حلقہ
پھیر بدل ۔ کسی چیز کو دینا اور عوض میں اسکے
کوئی چیز لینا چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہیں سے اس لئے
عوض مانگے تقدیر سے پھیر کیا کیجے موقع نہیں اب
پھیر بدل کا ۔
پھیر دینا ۔ واپس کرنیکو کسی چیز کی بولتے ہیں اور
پھیر لینا ۔ واپس لینے کو کسی چیز کے بولتے
ہیں ف بازستانیدن و استرداد
پھیری ۔ درویشوں کے دورۂ مقرری سے
عبارت ہے کہ جا بجا گدائی کیواسطے جاتے ہیں
پھیکا ۔ بے مزہ معروف کے کنایہ ہے بے رنگ
و بے رونق چیز سے بھی چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہیں
سے جو نمک تجھ میں ہے کہاں اس میں ﴿ کیوں
نہ پھیکا ہو رنگ سونے کا ﴿

فصل یائے تحتانی

پے ۔ بروزن ے تہمت و نقص و عیب کو کہتے ہیں
پے لگانا عیب و تہمت لگانا ۔ ع ۔ تہام اور
کسی چیز میں کچھ نقص پیدا کرنیکو بھی کہتے ہیں ۔
پے نکالنا کسی چیز میں کچھ نقص نکالنا چنانچہ
رشک مغفور فرماتے ہیں سے شکست ساقی سے ہے
جائیگا جو مینخانوں میں ﴿ پے نکالیگا کسیطرح
کی پیمانوں میں ۔

پیار۔ دوستی اور محبت
پیارا۔ دوست اور محبوب۔
پیارا لنگا۔ ایک دولے ہندی کا نام ہے
پیاسا کنویں کے پاس جاتا ہے کنواں
پیاسے کے پاس نہیں آتا۔ ایک مثل ہے
اس مقام پر بولتے ہیں کہ کوئی کسی سے کچھ غرض
رکھتا ہو اور باوجود اس کے یہ چاہتا ہو کہ وہی
میرے پاس آئے میں اس کے پاس جاؤں
پیاس بجھنا۔ کنایہ ہے رفع تشنگی سے۔
پیاس لگنا۔ پیاسے ہونے سے عبارت ہے۔
پیاس مارنا۔ ضبط تشنگی سے عبارت ہے
پیالا۔ ایک آلہ ہے آلات تفنگ سے بھی اور پیالہ مخلوط التلفظ
کے ساتھ فقیروں کی دعوت جو فقیروں کے یہاں اور
لکڑی پھینکنے والوں کی دعوت جو لکڑی پھینکنے
والوں کے گھر ہوتی ہے جیسا کہ شیخ ناسخ فرماتے
ہیں ع پیالہ مجھ آزاد کا بھر دے ساقی نہیں سر پیالہ
ہو لیجا ہتا ہے۔
پیالی۔ بروزن ہالی پیالہ کو چک کے کہتے ہیں اور
بروزن حالی یعنی یائے مخلوط التلفظ کے ساتھ بھی مستعمل ہے
پیپلا تلوار کی جانب انتہا کو خدنگ کہتی ہے بولتے ہیں
پیترا۔ چوب باز کے انداز کے موافق قدم رکھنے کو
کہتے ہیں اور نشان قدم کے معنی پر بھی آتا ہے۔
پیترے بدلنا۔ اس فنا ری عبارت ہے جس طریق
پر لکڑی پھینکنے والے لکڑی پھینکنے کے وقت زمین
پر قدم رکھتے ہیں چنانچہ میر وزیر علی صبا کہتے ہیں ع
یکساں ہا نہ ٹھاٹھ کسی کا جہاں میں ہے کون
آکے پیترے نہ یہاں پر بدل گیا۔
پیٹ بائے مجہول اور تائے ہندی کیساتھ اسم معروف
حقیقی کے کنایہ ہے عورتوں کے حمل سے بھی۔
پٹیا۔ اڑتی ہوئی پتنگ کی ڈور جو لوگوں کے گھروں پر
اور راہوں میں تنی ہو اور کنایۃً حمایت اور قابو
کے معنی پر بھی آتا ہے۔
پٹیا توڑنا۔ اڑتے ہوئے پتنگ کی ڈور کو درمیاں
سے توڑ لینے کو کہتے ہیں۔
پیٹ بھرا۔ کنایہ ہے غنی اور مالدار سے
پیٹ بھرنا اور پیٹ پاٹنا۔ وقت گرسنگی جو کچھ
میسر آئے سیر ہو کر کھانا۔
پیٹ پالنا۔ شکم پروری سے عبارت ہے پیٹ
اور پیٹھ ایک ہو جانا۔ کلمہ اول میں تحتانی مجہول
کلمہ دوم میں تحتانی معروف اس حالت سے عبارت ہے
کہ آدمی کو گرسنگی اور فاقہ کشی میں ایسا ہو۔ بچتی پر
پیٹھ پیچھے برا کہنا۔ غیبت کرنے سے عبارت ہے

پیٹ چلنا۔ تحتانی مجہول کے ساتھ دست آنے
کو کہتے ہیں۔
پیٹ رکھوانا۔ عورت کا مرد سے حاملہ ہونا اور
مرد کا عورت کو حاملہ کرنا۔
پیٹ رہ جانا۔ عورت کے حاملہ ہو جانے کو کہتے
ہیں۔ ف بار دار شدن۔ ع حبل
پیٹ سے پاؤں نکالنا۔ مردم راست باز
کے کارہائے ناشائستہ کرنے سے عبارت ہے جیسا
کہ بحر مرحوم کہتے ہیں ع پیٹ سے پاؤں نکالے
ہیں کبھی اتنے تمنے ٭ چھوا یا ہے جو انگوٹھا کو تو
بچھو اکھینچا۔
پیٹ سے ہونا۔ عورت کا حاملہ ہونا
پیٹ کا دھندا کنایہ ہے تدابیر کسب معیشت سے
پیٹ کا ہلکا اس شخص کو کنایہ ہے جو کسی کے راز کی
بات ظاہر کر پوشیدہ نہ کرے اور ہر ایک سے کہہ دے چنانچہ
بحر مرحوم کہتے ہیں ع بڑا ہی اوچھا چھپ نہ سکا
راز محبت ٭ ہر مست ہے شیشے کی طرح پیٹ
کا ہلکا ٭
پینگ بھچنا۔ بائے فارسی اول تحتانی معروف کے
ساتھ گریہ و زاری سے عبارت ہے ف جزع و فزع
پیٹ کو لگنا۔ تحتانی مجہول کے ساتھ بھوک لگنے
سے عبارت ہے ف گرسنہ شدن
پیٹ کے بال۔ وہ بال جو بچے کے بدن اور سر پر
بال ماں کے پیٹ میں روئیدہ ہوتے ہیں۔
پیٹ کی مار دینا۔ براہ عداوت و تنبیہ
کسی کو بھوکا رکھنے کو کہتے ہیں۔
پیٹ میں زور دینا۔ تلاش معاش میں رہنے سے عبارت ہے
پیٹ گرانا۔ حمل گرانے کو عورتوں کی عبارت ہے
پیٹ لگ جانا۔ فاقہ کشی کے سبب سے چسپیدگی شکم
کو کہتے ہیں چنانچہ شیخ ناسخ کہتے ہیں۔ رباعی
جو یا بدل ہاتھ کا پیٹ ٭ چٹ کر گئی اشتہا
تمام اپنا پیٹ ٭ روٹی ہی کا فکر ہے تصور دن رات
لگ جائے نہ کس طرح چپاتی سا پیٹ۔
پیٹھ لگنا۔ تحتانی معروف کے ساتھ کشتی میں کسی کے کسی کے
مغلوب ہونے کو بولتے ہیں اور کسی جگہ کسی کے قرار
و آرام پانے سے بھی کنایہ ہے جیسا کہ بحر مغفور
کہتے ہیں ع مر کر بھی پیٹھ لگتی نہیں ہے زمین کو
عاشق کا چین تو نے جدا یا اٹھا لیا ٭ اور اک
ایک زمانہ دراز تک بستر کی ہم پہلوئی سے پیٹھ
کے مجروح ہو جانے سے بھی عبارت ہے چنانچہ شیخ ناسخ
مغفور فرماتے ہیں ع لگ گئی بیماری فرقت میں یہ بستر سے
پیٹھ ٭ اٹھ چلیں تن لاغر جو ہیں تو ساتھ ہی بستر چلے

پیٹ مارنا۔ تحتانی مجہول کے ساتھ کنایہ ہے
پیٹ میں چھری مار کر اپنے کو ہلاک کرنے سے چنانچہ
شیخ ناسخ فرماتے ہیں ؎ نظر آیا جو پیٹ ساقی کا نہ
شیشہ نے اپنا مارا پیٹ ؛

پیٹ میں پانی پچنا۔ کنایہ ہے کسیکے راز کی بات
مستور پوشیدہ نہ کرنے سے چنانچہ ایک شاعر کہتا ہے
؎ شیشے کی طرح پیٹ میں پچتا نہیں پانی ؛
پی ہے مے غم راز چھپایا نہیں جاتا۔

پیٹ میں بیٹھنا اور پیٹ میں گھسنا۔ کسی کے
ساتھ محبت پیدا کرنا اپنے مطلب کے واسطے

پیٹ میں چوہے چھوٹنا۔ کنایہ ہے اس اضطراب
و اضطرار سے جو کسی کو بسبب ترس و وہم کے لاحق ہو

پیٹنا۔ تحتانی معروف کیساتھ کیلے ماتم میں باربار
اپنے سینہ و سر پر ہاتھ مارنے کو کہتے ہیں۔

پیٹو۔ تحتانی مجہول اور واو معروف کیساتھ بہت
کھانیوالا آدمی ف شکم خوارہ ع اکول

پیٹ والی۔ زن باردار کو کہتے ہیں ع حامل حبلی

پیٹھنا۔ در آنا کسی شخص کا کسی جگہ یا کسی چیز
میں چنانچہ مؤلف کہتا ہے ؎ کسی کا تیر جو پہلو میں
آکے بیٹھ گیا ؛ تو میرے دل میں آیا جگر میں پیٹھ گیا

پیٹی۔ یہ لفظ چند معنی رکھتا ہے (۱) وہ کپڑا جسکی مشاطہ
موباف سے پہلے عورتوں کی چوٹی پر چوٹی
گوندھنے کے وقت لپیٹتی ہے تاکہ موباف ایک
گندگی پیدا کرے (۲) وہ پارچہ جو طفل نوزائیدہ
کے شکم میں لپیٹا جاتا ہے۔ ف غنداق ع قماط
(۳) وہ رشتہ جسکو اطفال پیٹ کے شکم میں باندھتے ہیں
(۴) اس قسم کے کمربند کو کہتے ہیں (۵) اس قسم کے
نیفہ کو بولتے ہیں (۶) وہ صندوق جس میں
اسباب توپ کے چھوڑنے کا مانند گولے بارود
وغیرہ کے رکھتے ہیں۔

پیجامہ۔ زیرجامہ کو کہتے ہیں۔

پی جانا۔ کسی بات کے کہنے کا ارادہ کرکے نہ کہنے
سے کنایہ ہے جیسا کہ خواجہ آتش فرماتے ہیں ؎
لبوں پر آئی ہوئی بات پی گئے سو بار ؛ زبان
کو دل نے نہ اذن بیان حال دیا۔

پیچ۔ بروزن ہیچ اردو میں کنایہ ہے ہر طرح و مرج
سے اور ایک پتنگ کی ڈور کی بر دوسرے ہوا جلانے کو
بھی کہتے ہیں۔

پیچ اٹھانا۔ کنایہ ہے رنج اٹھانے سے خواجہ آتش
اٹھائے عشق پیچاں کیطرح سے ؛ گلستان جہاں
میں پیچ پر پیچ ؛

پیچ پڑنا۔ ایک پتنگ کی ڈور کا دوسری پتنگ کی ڈور

بڑے ہوا بڑھ جانا اور ہرج ومرج سے بھی کنایہ ہے
چنانچہ آتش مغفور فرماتے ہیں ؎ جواب خط جز دری
سے لانا ہے نہ پڑنے پائے پھوٹے نامہ بر تیج ؛

پیچ بی ہزار نعمت کھائی۔ تحتانی اول و دوم و سوم ہر سہ حروف ایک مثل ہے اس جگہ بولتے ہیں کہ کسی کو جو کچھ میسر آئے اسے کھا کر شکر جناب باری بجا لائے

پیچک۔ سو معنی معروف کے اس تنبیخ کو بھی کہتے ہیں جس کے نال پیدا ہوتی ہے۔

پیچ کرنا کنایہ ہے فریب کرنے سے چنانچہ خواجہ آتش کہتے ہیں ؎ نہیں بیانہ ہم ہمکو نہ دے دم ؛ کرے
جو پیچ کئے یار اس سحر کر پیچ ؛

پیچ لڑانا۔ اپنے تپنگ کی ڈور کو دوسرے شخص کے تپنگ کی ڈور پر برائے جدا ڈال دینے سے عبارت ہے

پیچ میں آنا۔ کوئی نقصان اٹھانا اور کسی کے فریب میں آجانا چنانچہ میر حسن مغفور فرماتے ہیں ؎
نہ کسی کی زلف سے کام تھا نہ کسی کا گیسو سے نام تھا
ہمیں تو فراغ مدام تھا مگر اب کی پیچ میں آگئے ؛

پیچوان۔ اک قسم کی قلیان کو کہتے ہیں نیچہ اسکا لوہے کے تاروں سے یا جست کے تاروں سے بناتے ہیں ف۔ نے پیچ ؛

پیچھا۔ آگے کی ضد ف پس ع عقب اور غائبانہ کے معنی پر بھی بولا جاتا ہے اور اور کسی کے درپے آزار ہونے اور تعاقب کرنیکے معنی پر بھی آتا ہے۔

پیچھا چھڑانا۔ کسی کے شر سے نجات پانا۔

پیچھا کرنا۔ کسی کا تعاقب کرنا۔

پیچھا لینا۔ کسی کے درپے آزار ہونا

پیچھے پڑنا۔ گرویدہ ہونا چنانچہ بحر مرحوم فرماتے ہیں ؎ کسی نے مجکو نہ پہونچایا میری منزل پر ؛
ہر اک کے پیچھے پڑا اگرد رہگذر کی طرح ؛

پیخانہ۔ وہ مکان جہاں جا کر حاجت براز کو رفع کریں ف آبخانہ ع مستراح۔

پیرا۔ ہر چیز کے شگون قدم کو کہتے ہیں مانند اسپ اور زن اور غلام و کنیز کی چنانچہ بحر مرحوم فرماتے ہیں ؎ تم جو آئے جسم میں جان آگئی ؛
جانِ من پیرا تمہارا خوب ہے۔

پیراک۔ شناور کو کہتے ہیں ع سباح اور بعضے اس لفظ کو بجائے بائے فارسی تائے فوقانی مفتوح کیساتھ یعنی تیراک بولتے ہیں۔

پیر کی جوتی۔ کنایہ ہے عظمت و بزرگی سے بطریق طنز کسی کو کہتے ہیں

پیر مغاں کنایہ شخص معظم و بزرگ کو کہتے ہیں

پیرنا ۔ شناوری سے عبارت ہے اور بعضوں کی زبان پر تیرنا تائے فوقانی کے ساتھ ہے ۔

پیڑا ۔ سوا شیرینی کے گولے آرد خمیر کردہ شدہ کو بھی کہتے ہیں کہ روٹی پکانیکے واسطے بناتے ہیں ۔

پیڑو کی آنچ ۔ کنایہ ہے عورت کی محبت سے جو مرد کے ساتھ ہوتی ہے ۔

پیزار ۔ پاپوش کو کہتے ہیں ۔

پیزار سے ۔ عورتوں کی زبان میں ایک کلمہ ہے بے پروائی کا چنانچہ خواجہ میر درد کہتے ہیں ؎ مجھے دے کے دشنام کہنے لگا ٭ ہوگئے خوش اب بھی تو پیزار سے

پیس ڈالنا ۔ کنایہ ہے تہ تیغ پہونچا کر کسی کے تباہ کرنے سے چنانچہ مرزا حجو مرحوم ہندی تخلص کہتے ہیں ؎ رات دن پیرو جوان پر کیا ستم ہے جبر ہے ٭ پیس ڈالا اے آسیائے چرخ تیرا دور ہے ٭

پیش ۔ امام کی تسبیح کو کہتے ہیں ف امام و شگوفہ تسبیح اور مردوں کے پیراہن کے بار چول میں سے ایک پارچہ کا بھی نام ہے ۔

پیشاب ۔ متارف ہوف کمیز و شاش و بول

پیشاب کی دھار مارنا ۔ کنایہ ہے نہایت کسی کو ذلیل و خوار سمجھنے سے ٭

پیش خدمت ۔ امیروں کی عورتوں کی خدمتی عورت کو کہتے ہیں ۔

پیشگی قیمت ۔ کسی چیز کی جو اسکی دستیاب ہونے سے پہلے یا تنخواہ نوکری کرنے سے پہلے دیدیجائے ۔

پیشوائی ۔ استقبال کرنے کو کہتے ہیں ع استقدام

پیکر رہجانا ۔ کنایہ ہے غصہ کے ضبط کرنے سے

پیلے کرنا ۔ دونوں پاؤں کاٹ ڈالنے سے عبارت ہے ۔ ف بے زدل

پیلنا ۔ سوا کولھو میں کسی چیز کے تیل نکالنے کی کسیکو کسی جگہ سے بزدرپس پا کرنیکو اور عاجز کرنیکو بھی کہتے ہیں

پیمان توڑنا ۔ عہد شکنی کو کہتے ہیں

پیمان لینا ۔ عہد لینے کو کہتے ہیں ۔

پیندی کا ہلکا ۔ اس شخص سے کنایہ ہے جسکی بات پر اعتماد نہ ہو یعنی کبھی کچھ کہتا ہو اور کبھی کچھ کہتا ہو اور بودا ہو اور لچر ہو ۔

پینک ۔ اس حالت کو کہتے ہیں جو افیون وغیرہ کے نشہ میں انسان پر طاری ہوتی ہے ۔ ف پینکیے ۔

پینگ ۔ گہوارے یعنی جھولیکا بڑے ہوا جانا اور آنا اس کی جنبش اور تحریک کے وقت ۔

پینگ بڑھانا ۔ گہوارے کے آمد و شد کا بڑے ہوا زیادہ کرنا

پینگ لگانا ۔ گہوارے کو بڑے ہوا جنبش اور حرکت میں لانا

بیوندی بیر ۔ ایک قسم کے درخت کنار کو کہتے ہیں کہ کلانتر اور نہایت خوش مزہ اور شیریں ہوتا ہے ۔

بیوندی موچھین ۔ ایک طرح کی موچھوں کو کہتے ہیں ۔

باب فوقانی فصل الف

تا ۔ ایک کلمہ ہے کہ باہم اطفال اپنا منہ چھپا کر کھولتے ہیں اور یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں ۔

تابڑ توڑ ۔ پیہم اور متواتر کے معنی پر آتا ہے ۔ ف پیاپی زود از دو ۔ ع توالی و تواتر ۔

تاسنا ۔ تحمل ہونا ۔

تابنا ۔ برداشت کرنا ۔

تاتا تھئی ۔ ایک کلمہ ہے کہ قاص وقت رقص کہتے ہیں ف تی تی

تارا ۔ ستارے کو کہتے ہیں ف اختر ۔ ع کوکب

تارا ٹوٹنا ۔ متعارف ہے ف بر دیدن فتادن چنانچہ رشک مغفور فرماتے ہیں ؎ اسکا لنجا کے پھر اجنبا لہ دل حال غرش بریں ہوئے کہ تارا ٹوٹا ۔

تارا ڈوبنا ۔ کنایہ ہے ستارے کے غائب ہو جانے سے چنانچہ میر انیس مغفور مرثیہ میں فرماتے ہیں ؎ رنج شب فراق سے پیاروں کو دیکھو سب ملکے ڈوبتے ہوئے تاروں کو دیکھ لو ۔ مؤلف کہتا ہے ؎ دل خیال رخ دلبر میں ہمارا ڈوبا ۔ صبح ہوتے ہوئے گل شب کو یہ تارا ڈوبا ۔

تارا سی آنکھیں ہو جانا ۔ کنایہ ہے آشوب چشم سے آنکھوں کے پاک و صاف ہو جانے سے ۔

تار بندھنا ۔ پیہم و متصل آنا جانا کسی چیز کا چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہیں ؎ وہ قمر چہرہ اگر مائل گلبازی ہو ۔ گل خورشید کا گیندے کی طرح تار بندھے ۔

تار تار ہونا ۔ ابتر ہو جانے کو کسی چیز کے کہتے ہیں ع انتشار

تارہ تار ہو جانا ۔ کپڑے کا نہایت پھٹ جانا ناسخ مرحوم ؎ نتیجہ وحشت سے ہوتا ہے گریبان تار تار دیکھتے ہیں کاکل جانان میں جب شانے کو ہم ۔

تار ٹوٹنا ۔ موقوف ہو جانا کسی چیز کی آمد و شد کی اتصال کا چنانچہ جرأت کہتے ہیں ؎ خفا مت ہو بیا گر ابکی ٹوٹا تار رونے کا ۔ تو پھر محفل میں تیری ہیں نہ ہار دینکا

تار شمار ۔ ایک کپڑے کا نام ہے کہ اسکی دولہنوں کی اوڑھنیاں بناتے ہیں ۔

تاروں کی چھاؤں ۔ کنایہ ہے آخر شب سے چنانچہ بحر مغفور کہتے ہیں ؎ ہر ایک داغ سینے میں ہے کوکب سحر تاروں کی چھاؤں جان مسافر نکل چلی ۔

تارے توڑنا ۔ کنایہ ہے کوئی ایسا کام کرنے سے جو اوروں سے نہ ہو سکے چنانچہ بحر مغفور کہتے ہیں ؎ نورے پر کھچے اسلبد تارے توڑ کر ۔ رشک ماہ چاند

جام ہلالی ہو گیا ؛

تارے جھپکنا۔ کنایہ رات ہو جانے سے۔

تارے دکھنا۔ اک رسم ہے ہندوستان میں کہ زچہ چھٹی کے روز طفل کو آغوش میں لیکر آسمان کے نیچے آتی ہے اور تارے دکھتی ہے۔

تارے گننا۔ کنایہ ہے بیداری عاشق سے ہجر کی راتوں میں ف اختر شماری جیسا کہ بحر مرحوم کہتے ہیں سہ تارے گنتے رات کٹتی ہے نہیں آتی ہے نیند ؛ دل کو تڑپاتا ہے ہجر آنکھوں کو ترساتی ہے نیند ؛

تاڑنا۔ سوا ایک پتھر کے ساتھ دوسرے پتھر کے ہموزن کرنیکے دریافت کرنے کو بھی کہتے ہیں۔

تاڑی سوا معنی معروف کے آہن گرفت کنار کو بھی کہتے ہیں۔ چنانچہ امیر نے کہا ہے سہ اس ترک کو ہے نشہ سے نفرت یہ ساقیا ؛ نے ڈھال میں ہے پھول نہ تاڑی کنار میں ؛

تاش۔ اک ریشمی اور زرتار کپڑے کا نام ہے چنانچہ بحر مغفور کہتے ہیں سہ شامیانہ تاش کا گنبد طلائی چاہیئے ؛ گور میں بھی آدمی جویا ہے عز و جاہ کا ؛

تاک۔ انتظار اور غور کیسا تھ کسیطرف دیکھنا

تاک جھانک۔ نظر بازی سے عبارت ہے چنانچہ بحر مرحوم فرماتے ہیں سہ بس ہے یہی علاج کہ آنکھوں کو پھوڑیے ؛ چھٹ جائے تاک جھانک کا لپکا کسیطرح

تاک لگانا۔ انتظار وقت سے عبارت ہے خواہ کسیکو ضرر رسانی کیواسطے خواہ برائے حرف گیری خواہ اور کسی امر کیلیے

تاک میں رہنا۔ کسیکے انتظار اور گھات میں رہنا۔

تاکنا۔ سوا معنی معروف کے نشانہ کو دیدبان سے دیکھنے کو بھی کہتے ہیں۔

تال۔ علم موسیقی کے موزوں پر کو کہتے ہیں ف خنگ جیسا کہ ناسخ مغفور کہتے ہیں سہ جان دیں کیونکر نہ اس مطرب پسر کے عشق میں ؛ تال کا سننا ہماری جان کو سم ہو گیا ؛

تال دینا۔ ہاتھ پر ہاتھ مارنا کہ صدا اسکی اصول کے ساتھ پیدا ہو۔ ف جنگ زدن۔

تالمیل۔ عبارت ہے راہ و رسم اور ملاقات سے چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہیں سہ ہوا ہے آج کل ایسے سے تالمیل اپنا کہ جس کے رقص میں توڑا ہے بھاؤ گھونگٹ کا ؛

تالو سے زبان لگنا۔ کنایہ ہے خاموشی سے جیسا کہ شیخ ناسخ فرماتے ہیں سہ تالو سے لگا لیتے ہیں ہم اپنی زباں کو ؛ سنتے ہیں اگر دور سے غماز کی آواز ؛ مومن خان دہلوی کہتے ہیں سہ انتظار میں یاں آنکھ ایک آن لگی ؛ نہ ہائے ہائے میں تالو سے شب زباں لگی ؛

تالی بجانا۔ کف دست کا کف دست پر مارنا کہ صدا پیدا

ہو۔ ف رخ رسک زدن۔

تالی دونوں ہاتھ بجتی ہے۔ ایک مثل ہے مفہوم اسکا یہ ہے کہ عداوت یا محبت ایکطرف سے نہیں ہوتی جبتک کہ طرف ثانی نہ چاہے۔

تالی دینا۔ کسی کو ذلیل وزبوں کرنا

تامجان۔ امیروں کی اک سواری کا نام ہے کہ اسکو کہار اٹھاتے ہیں اور اسکو ہوادار بھی کہتے ہیں۔

تان۔ غنا کی آواز بلند اور وہ آہنگ کلاں جو درمیاں میں ہوادار اور ہودہ کے ہوتا ہے۔

تانا۔ چاندی سونے کا ڈگ میں کھدیا اس کے خالص اور غیر خالص ہونے کے امتحان کے لیے۔

تانا بانا۔ تار و پود کو کہتے ہیں یعنی وہ تار جو طول و عرض میں کپڑے کے بنے جاتے ہیں۔

تانبے تاشیر۔ عورتوں کے محاورے میں اس چیز کو کہتے ہیں کہ موافق کسی کے مزدوری اور خوراک کے ہو کم زیادہ نہ ہو۔

تانتا۔ نون غنہ کے ساتھ آدمیوں خواہ جانوروں کا کثرت سے بہم یکدیگر کسی طرف جانا۔

تانتیا۔ شخص لاغر دراز کو کہتے ہیں سخنی

تاننا۔ کسی کو کچھ نصیحت و پند کرنا اور ڈرانا تاکہ مرتکب کردار نہ ہوئے اسے ف جستن نمائی۔

تاننا۔ تنیدن کا ترجمہ ہے۔

تاؤ کاغذ کا ایک ورق دراز جس سے چند ورق کتاب کے بناتے ہیں۔ ف تا۔

تاوا۔ گرداگرد مکان کے کبوتروں کا اڑنا

تاؤ پیچ۔ پیچ و تاب سے عبارت ہے۔

تاؤ پیچ کھانا۔ غصہ ہونے سے عبارت ہے خشم گرفتن

تاؤ کھانا۔ اس چیز کا جلنا جو آگ پر پکا کر قوام کرتے ہیں

تاؤ لگنا۔ وہی تاؤ کھانے کے معنی پر آتا ہے

جرأت سے جگر میں سوزدہ ہے جو کرے گداز آہن
مجھے یہ ڈر ہے کہ دل کو کہیں نہ تاؤ لگے؀

فصل بائے عربی

تب۔ اک کلمہ ہے کہ اسوقت کے معنی پر آتا ہے۔ اور کبھی شرط کی جزا بھی ہو جاتا ہے لیکن فی زمانا بعض فصحا نے استعمال اس کا ترک کر دیا ہے۔

فصل بائے فارسی

تپ۔ بخار کو کہتے ہیں۔ ف تب بائے عربی کیساتھ

تپاک۔ ربط و اختلاط اور گرمجوشی کو کہتے ہیں۔

تپاک کرنا۔ ربط و اختلاط اور گرمجوشی کرنا شیخ ناسخ مغفور سے

ترے جلانے کو آئے سنگدل صنم ہنستے
اٹھ اور صاعقہ طور سے تپاک کیا؀

تپ آنا۔ بخار آنے کو کہتے ہیں اور کنایہ ہے خائف

و ترساں ہونے سے بھی رشک مرحوم سہ کرۂ نازکو
تپ آتی ہے آہ سوزاں دھویں اُڑاتی ہے ؎

تپ چڑھنا۔ بخار چڑھنا اور کنایہ ہے کسی کے خوف سے
ترساں و لرزاں ہونے سے بھی چنانچہ شیخ ابراہیم
ذوق کہتے ہیں سہ نالوں نے دی چڑھا جو
تپ لرزہ مہر کو ؎ کھوئی نہ آنکھ ابر سیاہ کے
لحاف سے ؎

تپش۔ شدت کی گرمی کو کہتے ہیں جو فصل گرما میں ہوتی ہے

تپک اور تپکنا۔ پھوڑے کا درد جو دمبدم اُٹھتا
ہے اور بیقرار کرتا ہے۔

تپ کا موتنا۔ کنایہ ہے اُن تبخالوں سے جو صاحب
تپ کے ہونٹوں پر پڑ جاتے ہیں۔

تپنا۔ مکان کا گرم ہونا تابش آفتاب سے

تپنچا۔ تفنگ کوچک کو کہتے ہیں ف تفنگچہ

تپنچا بھرنا۔ تپنچے میں گولی باروت وغیرہ بھرنا

تپنچا چلنا۔ تپنچے کا سر ہونا۔

تپنچا مارنا۔ تپنچے کو بھر کر سر کرنا۔

فصل فوقانی

تتا۔ مرد جری و دلاور اور زود رنج و مغضوب
الغضب سے کنایہ ہے۔

تتا توا۔ کنایہ ہے اس شخص سے جو ہر بات پر
مستعد فساد ہو جائے۔

تتا ہونا۔ خشمگین اور غضبناک ہونا۔

تتر بتر۔ پریشاں اور پراگندہ چیز سے عبارت ہے
ف تارتار و ع منتشر۔

تتمبا۔ عورتوں کے محاورے میں تکرار لفظی طول
سخن سے عبارت ہے۔

تتو تھمبو۔ دونوں کلمہ واو مجہول کے ساتھ کسی
کے دلاسا دینے کو کہتے ہیں۔ ف آرے بلے۔

تتہڑا۔ پانی گرم کرنیکے گھڑے کو کہتے ہیں ف سبوئے مسخنہ

تتیا مرچ۔ ایک قسم کی مرچ کو کہتے ہیں کہ چھوٹی ہڑ
کے برابر اور نہایت تیز ہوتی ہے۔

فصل جیم عربی

تج دینا۔ کسی کام کا تج دینا اور دانستہ کسی چیز
کو ہاتھ سے گنوا دینا۔

تجنا۔ بسبب رنج و غم کے کاہیدہ و لاغر ہو جانا۔

فصل حا

تحریر۔ کنارے کنارے لباس پوشیدنی کی جو گوٹے
اور اطلس اور دارائی وغیرہ سے سنجاف اور ر
مغزی کے نیچے لگاتے ہیں۔

تحت۔ اردو میں کلانتر اور اعلی کے معنی پر آتا
ہے مثلاً تحت گاؤں اس گاؤں کو کہتے ہیں جو

بہت بڑا اور اعلیٰ ہو۔

تخت کی رات۔ کنایہ ہے شب زفاف سے

تختہ الٹ جانا۔ کنایہ ہے تہ و بالا اور منقلب ہو جانے سے کسی زمین آباد کے۔

تختہ تباہ ہونا۔ کنایہ ہے تباہ و خراب ہو جانے سے کسی مقام آباد کے۔

تختی۔ وہ تختہ چوبین چھوٹا سا جسپر لڑکے لکھنے کی مشق کرتے ہیں ف بلیہ ع لوح اور سیم و زر اور الماس ریشم وغیرہ کی لوح کو بھی کہتے ہیں جسپر دعائیں اور نقوش کندہ کروا کے گلے میں پہن لیں اور یہ لفظ وضع اور انداز جسم مردم کے معنی پر بھی آتا ہے اور کبوتر کے سینہ پہن پر بھی اطلاق اس کا کیا جاتا ہے۔

فصل رائے مہملہ

ترار۔ گھوڑے کی جست کو کہتے ہیں چنانچہ خواجہ آتش فرماتے ہیں ؎ غبار راہ ہیں گو آج ہم ان شہسواروں کے : سمند عمر منزل طے کریگا دو تراروں میں :

ترار ابھرنا۔ گھوڑے کا جست کرنا۔

تراش۔ وضع اور آراستگی سے عبارت ہے چنانچہ رشک مغفور فرماتے ہیں ؎ پاس تو جو تا ہوئے صنم تراش : سب سے علیحدہ ہے تری اے صنم تراش :

تراش خراش۔ وہی وضع اور آراستگی

تراہا۔ اس مقام کو بولتے ہیں جو مجمع تین راہوں کا ہو۔

تراہ تراہ۔ یہ دونوں لفظ معنی قحط آب و قحط ہر چیز کے معنی پر بولے جاتے ہیں اور کبھی فریاد اور الامان کے معنی پر بھی آتے ہیں چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہیں ؎ تلوار وہ تراہ کی باندھے تو سب ملک : کرنے لگیں تراہ تراہ آسماں بد :

تراہ تراہ پکارنا اور تراہ تراہ کرنا۔ وہی الاماں پکارنا اور فریاد کرنا۔

تراہی۔ تلوار چھری وغیرہ جو تراہ کی ہو اور تراہ ایک شہر کا نام ہے کہ وہاں کی تلوار اور چھری خوب ہوتی ہے

ترائی۔ بمعنی گدائی دریا کے دونوں کناروں کی زمین نمناک کو کہتے ہیں۔

تربوز۔ میوہ مشہور عرف ہندوانہ۔ ع بطیخ اخضر۔

تربینی۔ تین دریاؤں کا نام ہے کہ ایک مقام پر باہم ملے ہوئے ہیں چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہیں ؎ تربینی تو دو آنکھیں میری : اب اک آبا بھی پنجاب ہے۔

ترپولیا۔ تین دروازے جو ابتدائے بازار چوک میں بناتے ہیں تاکہ ہر روز شب کو مع سواری فیل وغیرہ جلوس

گذر جائیں

ترکھیلا۔ ہٹے بہٹے آلوے کو کہتے ہین

ترت۔ جلد کے معنی پر آتا ہے

ترت پھرت۔ چالاکی شتابی سے عبارت ہے ف ترت فرت

ترتراتا کھانا۔ طعام پر روغن کو کہتے ہین کہ گھی اس سے ٹپکتا ہو۔

ترتریا۔ جلد جلد باتین کرنیوالے کو کہتے ہین

ترچھا۔ اک قسم کے کپڑے کا نام ہے کہ اس سے پاجامے بناتے ہیں

ترچھی نظر۔ اور ترچھی نگاہ۔ کنایہ ہے نگاہ ناز معشوقوں سے جیسا کہ خواجہ وزیر کہتے ہین ؎

ترچھی نظروں سے نہ دیکھو عاشق دلگیر کو ٭ کیسے
تیر انداز ہو سیدھا تو کر لو تیر کو

ترس۔ بروزن جرس ترحم سے عبارت ہے

ترس کھانا۔ کسی پر رحم کرنا

ترسنا۔ کسی چیز کے امیدوار رہنا جو ہاتھ نہ آتی ہو یا ہاتھ سے جاتی رہی ہو۔

ترشاوا۔ لیمو نارنگی وغیرہ کے درختوں کو کہتے ہیں

ترشائی۔ ترشی کو بولتے ہین ع حموضت

ترک۔ سایبان سنعا پوش کہ جواب وہ کلمہ جو صفحہ اول کے آخر میں اور پھر صفحہ دوم کے پہلے سطر کی ابتدا میں لکھا جاتا ہے ف بادرفع عارضہ چنانچہ اسیر نے کہا ہے ؎

بہر تسکین دل رکھتا ہوں ہجر میں
جب میں کتاب ٭ ترک ایک اک جزو کی دو دو ہر لتی ہیں

ترکاری۔ اسکا اطلاق امرود نارنگی کو لابیر شلغم گاجر وغیرہ اس قسم کے میووں پر بھی اور کدو ترئی بھنڈی شلغم چقندر وغیرہ پر بھی جسکو گوشت میں ڈالکر پکاتے ہیں کیا جاتا ہے ف ترہ۔ ع بقلہ

ترکی تمام ہونا۔ کنایہ ہے کسیکے سب گرمی وغیرہ کے ختم ہو جانے سے جیسا کہ اسیر نے کہا ہے ؎

لئے ترک تو بھی اپنے کریگا کسکو قتل ٭ مین کیا تمام ہوں ترکی
ترکی تمام ہے ٭

ترمے۔ دہنیت کے آثار جو شوربائے گوشت یا پانی یا عرق پر معلوم ہوتے ہیں۔ مومن خان ؎

عطر غیروں کو لگا کر جو لایا اس نے ٭ ترمے سے ہیں
مرے دیدۂ تر میں پھرتے۔

ترنا۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے کسیکے ناموَر ہونے اور مرتبہ سے عالی کر ہو پہنچنے سے اور سبب کا ریکے کے مستوجب ثواب ہونے سے چنانچہ رشک مغفور فرماتے ہین ؎

بحر ہستی سے کنارہ کرنے مین
ترجائیں گے ٭ اے رجل ڈوبے ہو دُن
سے آشنائی خوب ہے۔

ترنگ ۔ لاف دگزاف وتعلی چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہین ؎ توڑے ملکدے شیشہ وساغر جو ساقیا ؛ یہ بھی اک اپنے نشہ مے کی ترنگ ہے ؛

تردٹ ۔ اک قسم کے گانے کا نام ہے

تریاچلتر ۔ عورتوں کا فریب مکر چنانچہ خواجہ آتش فرماتے ہیں ؎ عبث کرتا ہے واعظ میرے آگے ذکر حوروں کا ہنسی مین نے بہت تریاچلتر کی کہانی

تریل ۔ مست ہاتھی کی مادہ جو آگے آگے اس کے جاتی ہے جسپر چارہ بھی اور ہاتھیوں کا لاد کر لاتے ہیں

فصل رائے ہندی

ترطاترطا ۔ ضرب پاپوش و دست وچوب وغیرہ کی آواز کو کہتے ہیں

ترطاقا ۔ کسی چیز کا قحط اور نایابی اور شدت کی گرمی اور شدت کی پیاس پر بھی اسکا اطلاق کرتے ہیں

تڑاق تڑاق ۔ کسی کو مارنا اور چالاکی اور جلدی کے ساتھ کوئی کام کرنا۔

تڑپ اور تڑپنا ۔ بیقراری اور اضطراب خواجہ آتش فرماتے ہیں ؎ چال ہے مجھ ناتواں کی مرغ بسمل کی تڑپ ؛ ہر قدم پر ہے گماں یاں رہگیا واں رہگیا

تڑتڑیہ ۔ کسی کی بات کے جواب مین کچھ جلد جلد کہنا بدون توقف کے

ترقنا ۔ کنایہ ہے کسی سے کچھ رنجیدہ ہوکر نخشان دور کہنے سے

تڑکا ۔ عبارت ہے اول صبح صادق سے جیساکہ برق مغفور فرماتے ہیں ؎ مانند صبح یاں ہے جلوا ہے نور کا کہتے ہیں لوگ جسے کو تڑکا ہے نور کا

تڑپانا ۔ مرغ بال وپر بستہ کا مانند تو تر کر اڑنا۔

تڑیڑا ۔ آب گرم کا حوالہ اس گرم پانی کا جسمیں کچھ دوائیں جوش کی ہوں کسی عضو درمند اور صدمہ رسیدہ پر زور سے ڈالنا۔ ع ۔ نطول اور کسی عضو نجاست آلود یا جائے نجس پر بھی بعد ازالۂ نجاست کے زور سے پانی ڈالنے کو کہتے ہیں چنانچہ بحر مغفور کہتے ہیں ؎ نہ کر آلودہ دامن عاشق گریان کو سہ واغطہ ٹپکنا آنسو دھکا داغ عصیانکو تڑیڑا ہے

تڑیڑا کرنا ۔ اسی پانی کا اسی طرح ڈالنا۔

فصل صاد مہملہ

تصور آنا اور تصور بندھنا ۔ کسی کا نگاہوں میں پھرنا

تصور کرنا ۔ کسی کا کسی چیز کا خیال میں لانا

فصل عین مہملہ

تعزیہ ۔ نقل مزار سید الشہداء علیہ السلام سے عبارت ہے جسپر گریہ ونوحہ کرتے ہیں اور اس معنی پر ہندی ہے کس واسطے کہ عربی میں یہ لفظ ماتم داری عزاداری کی معنی پر آتا ہے

تعزیہ اٹھانا۔ نقل مزار سید الشہدا علیہ السلام کو
تعزیہ خانے سے برائے دفن لیجانا
تعزیہ ٹھنڈا کرنا۔ نقل مزار سید الشہدا علیہ السلام
کو زمین میں دفن کرنا
تعزیہ رکھنا۔ نقل مزار سید الشہدا علیہ السلام
کو تعزیہ خانے مین رکھنا
تعوید۔ مجازاً نشان قبر کو بھی کہتے ہیں

فصل قاف

تقدیر آزمانا۔ بخت آزمائی سے عبارت ہے
تقدیر الٹجانا۔ بخت کا برگشتہ ہوجانا
تقدیر بگڑجانا۔ کنایہ ہے ناسازی بخت سے
تقدیر پھر جانا۔ برگشتگی بخت سے عبارت ہے مولف
پھرے ہے یہی دو دتین عشق مین ہم سے ؛ زمانہ تھا
مگر یار بھی مقدر تھا ؛ اور کبھی مساعدت بخت سے بھی مراد
لیتے ہیں مومن خان دہلوی سہ اس نے نامہ
لکھا نصیب پھرے ؛ نامہ بر کیا پھرا نصیب پھرے
تقدیر پھوٹنا۔ کنایہ ہے بخت کی برائی سے چنانچہ
خواجہ آتش فرماتے ہین سہ صحرائے مغیلان کا گر
مرحلہ آیا ؛ پھوٹی ہوئی تقدیر لئے آبلہ آیا۔
تقدیر جاگنا۔ کنایہ ہے بخت کی بھلائی سے

تقدیر چمکنا۔ کنایہ ہے مساعدت و ترقی بخت سے
تقدیر سیدھی ہونا۔ کنایہ ہے موافقت و کارسازی
قسمت سے جیسا کہ خواجہ آتش فرماتے
ہیں سہ برنگ آئینہ انسان کی ہے تقدیر اگر
سیدھی ؛ موافق ہے زمانہ دوست دشمن کی
نظر سیدھی ؛
تقدیر کا بدا۔ عبارت ہے امر شدنی سے
تقدیر کا بل۔ کنایہ ہے تقدیر کی برائی سے
تقدیر کا بگاڑ۔ ناموافقت اور ناسازی بخت کی
تقدیر کا بناؤ۔ موافقت اور سازگاری بخت کی
تقدیر کا پھیر۔ برگشتگی بخت کو کہتے ہیں جیسا کہ
شیخ ناسخ فرماتے ہین سہ دیر فائدہ کو لگی جو راہیں
تیری قسمت کا دلا یہ پھیر ہے۔
تقدیر کا سو جانا۔ کنایہ ہے ناموافقت بخت سے
تقدیر کا کھیل۔ کنایہ ہے بخت کے کرشمون سے
جیسا کہ برق مغفور فرماتے ہین سہ مجھسا دیوانہ پھنسے
زلفون میں توبہ کیجئے ؛ ہیچ تھا قسمت کا اپنی
کھیل تھا تقدیر کا ؛
تقدیر کا لکھا۔ نوشتہ تقدیر سے عبارت ہے
تقدیر کا لڑجانا۔ کنایہ ہے کارسازی بخت
سے چنانچہ رشک مرحوم فرماتے ہیں سہ آئی جو دہ پری

تو بہ اپنی بجز گئی ۔ بقدیہ ٹوٹ گئی تو ڑ ڈالی بگڑ گئی ۔

فصل کاف عربی

تک ۔ یہ کلمہ بمعنی معروف کے بنیز یعنی بھی کے معنی کا بھی فائدہ دیتا ہے جیسے اس شعر میں مومن کے
۔ آہ تک کر نہ سکے محفل جاناں میں ملک ۔ یہ بھی حسرت تھی کوئی جسکو نکلنے نہ دیا ۔ اور حرف اول کے ضمہ سے سجع اور قافیے کو کہتے ہیں ۔

تکا ۔ وہ تیر جسمیں پیکان نہو چنانچہ بحر رحیم فرماتے ہیں ۔ کسطرح سوراخ ہو سینہ کسی بے پیکا ۔ تیر تکا ہی ہماری آہ ہے تاثیر کا ۔ اور بکسر اول گوشت کی بوٹی کو کہتے ہیں

تکان ۔ کسی شے متعرک سے جو کسی کو کچھ صدمہ پہونچے

تکرار ۔ مباحثہ اور جنگ

تکرار کرنا ۔ کسی امر میں لاؤ نعم کرنا

تکل ۔ اک قسم کے پتنگ یعنی کنکوے کو کہتے ہیں

تکلے کا سا بل نکلنا ۔ اس شخص کو جو مغرور ہو کے غرور کے زائل ہونے پر کہتے ہیں چنانچہ میر تقی مرحوم نے کہا ہے ۔ بل کھائے ان بالوں سے کب عہدہ برآ ہوتے ہیں تراتو ۔ تکلے کا سا بل نکلا ہی تک جی چلے ہیں بل کھا

تکما ۔ اس حلقہ کی جگہ کو کہتے ہیں جسمیں گریبان پیراہن کی گھنڈی لگا دیتے ہیں ۔ تکوی انگل اور فارسی میں گھنڈی پر تکمہ کا اطلاق کیا جاتا ہے ۔

تکنا ۔ بحسرت کسی طرف نگراں ہونا

تکونا ۔ جو چیز تین گوشے رکھتی ہو ۔ ع مثلث

تکی ۔ بغور کسی طرف دیکھنے کو کہتے ہیں ۔

تکی لگانا ۔ دیر تک کسی طرف دیکھتے رہنا

تکیا ۔ وہ مقام جہاں مردوں کو دفن کریں ۔ ف گورستان چنانچہ برق مغفور فرماتے ہیں ۔ بیام تو یا وصل ہے فرقت میں عاشق کو ۔ سرہانے کا ہمیں تکیے میں تکیہ تیرے پہلو کا ۔

تکیہ کرنا ۔ کسی پر اعتماد کرنا ۔

تکیہ لگانا ۔ پشت تکیہ خواہ پشت بدیوار ہو کے بیٹھنا

تکینی ۔ بہائے تحتانی مجہول چھوٹے تکیہ کو بولتے ہیں ۔ ف بالش کوچک

فصل کاف فارسی

تگا ۔ اس شخص کو کہتے ہیں جو کج اور خمیدہ چلتا ہو ۔

تگدما ۔ کسی چیز کی تیاری کا حساب

تگنا ۔ سہ چند کے معنی پر آتا ہے ۔

فصل لام

تل ۔ بمعنی معروف یعنی کنجد کے خال کو بھی کہتے ہیں

تلا ۔ بکسر فوقانی و تشدید لام دستار کے دلون طلائی سر

تلاجی ۔ جو کچھ قسم لقیلات سے ہی یا تیل میں بھونکر

نان خورش کریں

تلا ملی - بیقراری اور اضطراب

تل بیٹھنا مشہور ہے اور وہ یہ ہے کہ ترازو کے ایک پلے میں آپ بیٹھتے ہیں اور دوسرے پلے میں موافق اپنے وزن کے خواہ جواہر خواہ نقرہ و طلا خواہ مس خواہ غلہ خواہ اور اشیاء رکھدیتے ہیں اور ان کو تصدق کر دیتے ہیں چنانچہ میرزا رجب علی صبا نے کہا ہے ؎ تل بیٹھے آپ پر برہمن کی ہیں بڑی سے صدقے کی تیغ پر سب آرزو جل گیا

تلپٹ - ت رائگان - ع تلف چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہیں ؎ جو دل کو لیتے ہو ناسخ تو کچھ سمجھ کر دو ٭ نہیں نہ مفت یار دیکھو یہ مال تلپٹ ہو ٭

تلپٹ کرنا - اور تلپٹ ہونا - رائگان اور گم کرنا اور رائگاں اور گم ہونا کسی کے مال کا -

تلچھٹ - جو چیز آب و شراب وغیرہ میں تہ نشین ہو ت درد چنانچہ بحر مغفور کہتے ہیں ؎ دو دن آخر ہیں کیفیت نہیں ٭ رنگ کیا دکھلائے تلچھٹ دیکھئے

تل دھارا اور بہ دھارا - مینہ کی بارش پر اس کلمہ کا اطلاق کیا جاتا ہے -

تل رکھنے کی جگہ نہیں - مجاز از نہایت تنگ جگہ پر اس کلمہ کا اطلاق کرتے ہیں جرأت کہتا ہے ؎ نہیں تل دھرنے کی جگہ جو بافزونی رخشی ٭ دیکھا شب اس کو تو اک خال بہ رخسار نہ تھا ٭

تلشکری - شیرینی کی اک قسم ہوتی ہے کہ حلوائی بناتے ہیں چنانچہ بحر مغفور فرماتے ہیں ؎ اس کے خال لب شیریں کا جو کرتا ہوں بیان ٭ منہ میں بنتی ہے زبان تلشکری ٹکڑا ٭ الا تحقیق مقام یہ ہے کہ لفظ تلشکری فصحا کی زبان پر بہ سکون کاف ہے

تلک - بروزن فلک لفظ تک کا مرادف یا مزید علیہ ہے کہ فائدہ لفظ نہایت اور انتہا کے معنی کا دیتا ہے لیکن بعض فصحائے متاخرین کے نزدیک متروک الاستعمال ہے -

تلکڑی - اول مکسور دوم ساکن کاف مفتوح رائے ثقیلہ تحتانی معروف کے ساتھ زیور کی قسم کی ساخت ہوتی ہے کہ زرگر بناتے ہیں

تل کی اوٹ پہاڑ - اک مثل ہے اس جگہ کہتے ہیں کہ کسی چیز خرد و ادنیٰ کے پردے میں کوئی چیز بزرگ و عظیم ہو

تل کی ترازو - اس ترازو کو کہتے ہیں جس کے اک پلہ میں آدمی بیٹھے اور دوسرے پلہ میں بوزن آدمی کے غلہ یا اور اشیاء ہوں چنانچہ ایک شاعر کہتا ہے ؎ نہیں لگے کہ میزان میں خورشید آیا ٭ اس روز تل کے ترازو میں ہو گا

تلملانا۔ فوقانی مفتوح بلام ساکن بیتابی کرنے کو کہتے ہین سبب اضطراب چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہین ؎ بچھڑ گیا ہے میان بحر سے کوئی شاید ؛ ادھر ادھر پڑے سر پھرتے ہین تلملائے ہوئے

تلنا۔ سوا معنی معروف کے کسیکے کسی نام پر آمادہ مستعد ہو جانے کو بھی کہتے ہیں اور حروف اول کے فتحہ سے کسی کھانے کی چیز کو مثل پوری وغیرہ کے یا کسی ترکاری کو مانند اروی آلو کدو وغیرہ کی نانخورش کے لئے گھی میں یا تیل میں بریان کرنیکو کہتے ہیں

تل نظرا۔ اسے کہتے ہیں جو گفتگو کے وقت آنکھ چار نہ کرتا ہو۔

تلوار باندھنا۔ سرہنگون اور سپاہیون کا تلوار باندھنا چنانچہ بحر مرحوم فرماتے ہیں ؎ تیری ابرو کی سنگینی اگر اسے یار بندھی ؛ کمر قافیہ شعر میں تلوار بندھی

تلوار برسنا۔ کنایہ ہے تیغ زنی پیہم و متصل سے

تلوار بند۔ سپاہی کو کہتے ہیں چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہیں ؎ کیون نہ منڈائی بھوین ابنی وہ طفل آزادکہ پسح ہے یہ ہوتے ہیں درویشون میں کم تلوار بند ؛

تلوار پر ہاتھ رکھنا۔ کنایہ ہے تلوار کے قسم کھانے سے جرات کہتا ہے ؎ کیا قتل دو عالم تو نے ایک جنبش تیغ ابرو کی ؛ اگر یہ جھوٹ ہے تو تیغ پر ہم ہاتھ دھرتے ہیں

تلوار چلنا۔ کنایہ ہے روانی تیغ سے عرصۂ کارزار میں چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہیں ؎ جان بسمل آج دعا مانگ رہی ہے سر راہ ؛ کوچۂ زخم میں پھر یار تے تلوار چلی

تلوار کا ابرک۔ چیز ہوتی ہے علاوہ جوہر تیغ کے مانند جوہر تیغ۔

تلوار کا بل۔ کسی صدمے سے جو تلوار مین کجی آجائے چنانچہ ایک شاعر کہتا ہے ؎ کیا نہ قتل کسی سخت جانکو اے قاتل ؛ تمام بل تری تلوار کے نکل جاتے۔

تلوار کا پانی۔ کنایہ ہے تلوار کی آبداری سے چنانچہ ناسخ مرحوم کہتے ہیں ؎ تہر ہو اسکو شراب ارغوانی چاہیئے ؛ قتل شمشیر آب میکے قاتل کو پانی چاہیئے ؛ آتش مغفور فرماتے ہیں ؎ سیکڑون تشنۂ دیدار ہین معلوم نہیں ؛ کسکی قسمت کا ہے پانی ترے تلوار کی پاس

تلوار کا پٹھا۔ کنایہ ہے تلوار کی چوڑی باڑھ سے چنانچہ بحر مغفور کہتے ہیں ؎ ازل سے قاتلوں کو نقش محجوبی سے ہے محرومی ؛ کسی تلوار کے پٹھے تو ہو نہیں سکتا ؛

تلوار کا پھل۔ پیکر شمشیر سے عبارت ہے چنانچہ بحر لکھتے ہیں ؎ مرہم کے عوض زخم پر اب چاہیئے تیزاب ؛ انگور میں پایا نہ مزا تیغ کے پھل کا ؛

تلوار کا چھالا۔ کنایہ ہے داغ آہن شمشیر سے چنانچہ برق مرحوم فرماتے ہیں ؎ گھل گیا ایسا کہ میں جب اسکی

نظر دن پر چڑھا نہ صاف شمشیر نگہ کو جسم چھالا ہو گیا ۔
تلوار کا ڈورا ۔ کنایہ ہے تلوار کی باڑھ کے نشان سے
چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہیں ؎ میرے زخموں میں اگر ٹانکے لگائے
ہیں مجھے ۔ پہلے لا جراح ڈورا یار کی تلوار کا ۔
تلوار کا سبزہ ۔ تلوار کے علم ہونیکے وقت جو اس کے
عکس میں اک سبزی معلوم ہوتی ہے ۔
تلوار کا گھاٹ ۔ وہ مقام تلوار کا جہاں سے خم تلوار
میں شروع ہوتا ہے چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہیں ؎ قتل
عالم ہے عریانی میں عالم یار کا ۔ گھاٹ اسکے پیرہن کا
گھاٹ ہے تلوار کا ۔
تلوار کا گھاٹ سے پڑنا ۔ اس مقام سے حریف پر
تلوار کا پڑنا جہاں سے خم تلوار میں شروع ہوتا ہے
تلوار کا مالا ۔ پیوند آہن شمشیر کو کہتے ہیں چنانچہ شیخ
مغفور فرماتے ہیں ؎ لے شہادت میں تہیں طالب جڑاؤ
ہار کا ۔ چاہیے زیور میں مالا تیغ جوہر دار کا ۔
تلوار کا منھ ۔ کنایہ ہے تیزی سے دم شمشیر کے چنانچہ خواجہ
آتش فرماتے ہیں ؎ پھر نہ کیجے منھ کو تیری تلوار سے
قاتل ۔ ہم دل کے کڑے ہیں وہ اگر منھ کی کڑی ہو
تلوار کا ہاتھ ۔ کنایہ ہے ضرب شمشیر سے
تلوار کرنا ۔ جنگ شمشیر سے عبارت ہے مومن خان دہلوی
در دہان ہیں اس نگہ سرمگیں کے وصف ۔ تلوار

کر رہے ہیں صفاہان میں ہم
تلوار کسانا ۔ تلوار کے جھکانے سے عبارت ہے چنانچہ مرزا
برق مغفور فرماتے ہیں ؎ امتحان پر تو صیقلون کی نظر
جھلتی ہے ۔ وقت پر سیرے بھی تلوار کسائی ہوئی
تلوار کھینچنا ۔ وقت جنگ نیام سے تلوار کھینچنے کو کہتے ہیں
تلوار کی آنچ ۔ کنایہ ہے گزند و آسیب شمشیر سے
تلوار مارنا
تلووں سے لگنا ۔ سر میں جا کے بجھنا ۔ کنایہ ہے
نہایت برافروختہ ہونے سے کیسکے ۔
تلوے چھلنی ہو جانا ۔ کنایہ ہے بہت پھرنے سے
کسی کام کے واسطے ۔
تلوے دھو دھو کے پینا ۔ کنایہ ہے کمال کسیکی اطاعت کرنے سے
تلوے سہلانا ۔ کنایہ ہے کمال خوشامد و چاپلوسی سے
تلوے کھجلانا ۔ علامت ہے سفر کے پیش آنے کی چنانچہ
خواجہ آتش فرماتے ہیں ؎ ہمیشہ تلوے کھجلایا کیے شوق
بیابان میں ۔ رہی ہلاں ہمارے پاؤں کی زنجیر زنداں میں
تلے اوپر کے لڑکے ۔ پسر بعد پسر یا دختر بعد دختر خواہ پسر بعد
دختر خواہ دختر بعد پسر کہ بے واسطہ پیدا ہوئے ہوں ۔
تلے اوپر ہونا ۔ کنایہ ہے آدمیوں کے برہم و درہم اور
دل کے تہ و بالا ہونے سے مع انقلاب انتشار
تلے بیس اوپر بیس ۔ عورتوں کے محاورے میں تہ و بالا

اور برہم و درہم ہونے کو ڈگمگیں کے کہتے ہیں

فصل میم

تماشا دیکھنا۔ کیفیت دیکھنا ت تماشا کردن
تماشا کرنا۔ تماشا گردن کا اپنی شعبدہ بازی دکھانا
تماش بین۔ مرد عیاش خاد باش وضع کو
کہتے ہین۔ ف۔ زن باز
تمام ہو جانا۔ دم نکلنے سے عبارت ہے
تمامی۔ ایک قسم کے قماش زرتار کو کہتے ہین چنانچہ
ناسخ مغفور فرماتے ہیں ہمیں گردن مشایا ہمیں آیا تش
دی بو ایسکے بنیچے سے تمامی ہے ہمین ناش ہمیں
تمتانا اور تمتاہٹ۔ انسان کے چہرہ کا سرخ
ہو جانا خواہ دہوپ میں خواہ تپ کی شدت سے جیسا
کہ شیخ ناسخ کہتے ہین ؎ تمتا جاتا ہے چہرہ چاند سا سورج
کی طرح ؛ دم بھر اسیجان نزاکت بر جو بیٹھا تی ہو دہو
تمہارا سر۔ ایک کلمہ ہے کہ خفگی اور برہمی میں کسیکی نسبت
میں زبان پر آجاتا ہے۔ چنانچہ مولف کہتا ہے ؎ میں
جو بولا کہ دل ہے زلفوں میں ؛ ہو کے برہم کہا تمہارا سر ؛
تمہارا کلیجا۔ ایک کلمہ ہے کہ جسوقت کسیکے خلاف
کوئی بات کہتا ہے اسوقت یہ کلمہ زبان پر آجاتا ہے
تمہارے منھ میں گھی شکر۔ اس کلمہ کا مفہوم یہ ہے کہ
جو تم کہتے ہو خدا راست لائے۔

فصل نون

تنا ریری۔ ہنود کے کچھ کلمات معین ہیں۔
تن بدن۔ دونوں لفظ ساتھ بولے جاتے ہیں
اور تمام بدن کے معنی پر آتے ہین
تن تن۔ تار ساز کی آواز کو کہتے ہیں۔
تنتنا۔ غصہ اور خشم کو کہتے ہیں۔
تنتکار۔ بجانے والا اس ساز کا جسمیں تار ہون
مانند رباب و سرود اور ستار وغیرہ کے
تنتاتوری۔ کسی سے کچھ علیحدگی چاہنا خشم اور
خشونت کے ساتھ
تن بھن۔ سخنان خشم آلودہ کسی سے کہنا۔
تنکا سر سے اتارنا۔ کنایہ ہے کسیکی کوئی احسان خفیف
کرنے سے چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہیں ؎ بار احسان کب اٹھا سکتے
ہیں ہم نازک مزاج ؛ غیر نے تنکا اتارا در دسر ہونے لگا ؛
تنکی۔ ایکقسم کی نان تنک و خستہ تر کو کہتے ہیں۔
تنکے چننا۔ کان تمانی بھول کو شاکنایہ ہے بیہودہ
و سودائی ہو جانے سے چنانچہ ناسخ مرحوم فرماتے
ہیں ؎ باغبان آج ہمیں گلشت کو دو تنک گل ؛
تنکے اب چننے لگا دیوانہ گلچیں ہو گیا ؛
تنکے کا سہارا۔ کنایہ ہے حمایت توانائی قلیل سے

چنانچہ آتش مغفور فرماتے ہیں ۔ قلزم عشق میں تنکے
کا سہارا ابھی نہ ڈھونڈھ آسرا وہ نہیں رکھتے جو کہ تنکے میں
تنکے کی اوٹ پہاڑ ۔ اک مثل ہے اس مقام پر
بولتے ہیں کہ کوئی ادنی چیز اعلی شے کو چھپائے۔

فصل واو

تو ۔ واو معروف کے ساتھ ایک کلمہ ہے کہ اس سے
ناکسوں کو خطاب کرتے ہیں اور وہ تو مجہول کے ساتھ
ایک کلمہ ہے کہ شرط کی جزا ہوا کرتا ہے مثلاً کہتے ہیں
کہ جو وہ بلائیں گے تو ہم جائیں گے ۔ اور کبھی زائد بھی
تحسین کلام کے لیے یا تاکید کے واسطے آتا ہے
جیسا کہ بولتے ہیں ۔ دیکھو تو سنو تو۔

توبہ توڑنا ۔ متعارف ہے ف توبہ شکستن

توبہ کرنا ۔ معروف ہے ف توبہ کردن

توپ چلنا ۔ توپ کا سر ہونا ۔

توپ چھوڑنا ۔ توپ کا سر کرنا

توپ دم کرنا ۔ کسی کو توپ سے اڑا دینا

توپنا ۔ کسی چیز کا زمین میں دفن کرنا اور چھپانا

توتا ۔ سوا طائر سبز رنگ معروف کے ایک آلہ بندوق
کو بھی کہتے ہیں جیسے قبیلہ بندوق کا لکھتے ہیں کہ اسکے
سبب سے آگ بارود تک پہونچتی ہے چنانچہ خواجہ
آتش فرماتے ہیں کلمہ پڑھینگے دونوں سے خانہ جنگ کا
زلف و کمان ہو اس میں کہ توتا تفنگ کا

توتا پالنا ۔ مرض کو طول دینا ۔ بسبب بیماری کے

توتا چشم ۔ کنایہ ہے شخص بے مروت بیوفا سے چنانچہ
بحر مرحوم فرماتے ہیں ۔ جز چشم دوستی سنبران دنیا سے نہ ہو
بیوفا سب ہیں یہ توتا چشم کس کے یار ہیں

تو تکار ۔ ناسزا و ناملائق گفتگو جو باہم دو شخصوں میں ہو

تو تو ۔ ایک کلمہ ہے کہ کتے کو اس سے بلاتے ہیں

تو تو میں میں ۔ باہم دو شخصوں کا آپس میں گفتگو ہے
ناسزا کے ساتھ ۔

توتی ۔ پہلی تے واو معروف کے ساتھ دوسری تے
یائے معروف کے ساتھ ایک طائر ہوتا ہے بیا یا گنجشک
کے ن گنجشک کے تو تو تی اگر تشبیہ ۔ توتی سوا اس طائر
کے ہے جو سبز رنگ ہوتا ہے جسکو ہندوستان میں
توتا کہتے ہیں ۔ الف کے ساتھ اور حالت یائے مجہول
کے ساتھ بولتے ہیں اور جسمیں تائے فوقانی ہے عوض
دونوں جگہ طائے حطی بھی لکھتے ہیں ۔

توتی بولنا ۔ فوقانی اول واو معروف کے ساتھ کنایہ ہے
کسی کے شہرہ آفاق ہونے سے کسی کمال یا حسن و جمال
اقتدار و اختیار میں چنانچہ خواجہ وزیر مرحوم کہتے ہیں
ہے غنچہ سبز گرم تعلق ۔ توتی مستونکا بولتا ہے
منفور فرماتے ہیں کیا بولتا ہے توتی شیریں مقال یا

شہر جہاں میں ہے خط ہمیشاں کا ؛ بحر مرحوم فرماتے ہیں
شہرہ ہے اس سبزۂ رخسار کا ؛ خوب توتی بولتا ہے یا کلذ

توتے کا پڑھانا۔ واؤ اور تحتانی مجہول کے ساتھ
اس توتے کے تعلیم کرنے کیلئے ہیں جو سبز رنگ ہوتا ہے
شیخ ابراہیم ذوق آدمیت اور شے ہے علم ہے کچھ اور چیز
کتنا توتے کو پڑھایا پر وہ حیوان ہی رہا

توتی کی آواز نقار خانے میں کون سنتا ہے
فوقانی اول و دوم واو اور سے معروف کیساتھ ایک مثل
ہے مشہور چنانچہ ذوق دہلوی کہتے ہیں مرے نالوں
سے جیب ہیں مرغ خوش الحال زمانہ میں ؛ صدا
توتی کی سنتا کون ہے نقار خانے میں

توتے کی طرح آنکھ بدلجانا۔ واو مجہول کیساتھ
فوقانی و دوم تحتانی مجہول کے ساتھ کنایہ ہے دفعتاً بے مروت
ہو جانے کیلئے چنانچہ اسیر نے کہا ہے خط بھیجنے لگا
جو اس آئینہ رو کو میں ؛ توتے کی طرح آنکھ
بسوتر بدل گیا ؛

توتے کی طرح پڑھنا یعنی کا کچھ پڑھنا اس طور پر
یعنی جو کچھ تعلیم کنندہ کہے یہ بھی کہتا جا اپنی طبیعت
سے کچھ نہ نکالے۔

توتے ہاتھوں کے اڑجانا۔ کنایہ ہے حیرانی اور
دہشت و حواس کے باختہ ہو جانے سے چنانچہ بحر مرحوم
کہتے ہیں عقل کے جال میں کب حسن خداداد آیا
اڑ گئے ہاتھوں کے توتے جو وہ صیاد آیا ؛ اور یہی درہ
بدول ہاتھوں کے لفظ کے بھی کلام قدما میں مستعمل ہے
چنانچہ میر تقی مغفور کہتے ہیں اس نے دیکھا جو اٹھکے سوتے
سے ؛ اڑ گئے آئینہ کے توتے سے ؛ جرأت سے
دیکھکر صیاد کے بھی آہ توتے اڑ گئے ؛ ہاتھ تک کی
بیقراری مجھ اسیر دام نے ؛ الآنی زمانتا بدون
ہاتھوں کے مستعمل نہیں ہے۔

تور۔ واو مجہول کیساتھ اک پوشش ہوتی ہے بانات
وغیرہ کی کہ اسکو امیرون کی عورتوں کی سواری کی
پالکی اور سکھپال وغیرہ پر ڈالتے ہیں۔ اور وہ
کارچوبی بھی ہوتی ہے

تورا۔ واو مجہول کے ساتھ رتبہ اور بزرگی جو کوئی
کسی کو دے اور ایک خوان یا چند خوان طرح طرح کے
کھانے کے جو امیر لوگ اپنے احباب اعزہ کو تقریب
شادی عروسی وغیرہ مین تقسیم کرتے ہین چنانچہ
بحر مغفور کہتے ہیں خدا کے فضل سے مہمان ہین
خوان توکل پر ؛ ہمارے نام کا حصہ نہیں
منعم کے تورون میں

توڑ۔ واو مجہول اور دے ہندی کے ساتھ سوا
آب دو دو غ کے اور چند معنی پر بھی آتا ہے۔ وا ہند

روانی آب دریا کا چنانچہ بحر مرحوم فرماتے ہیں شعر
عاشقوں کی عشق ہے دریائے قہر بہتا ہے
توڑ کے پانی میں دم ہی ایک کا ۞ (۲) فیصلہ کسی چیز کی قیمت کا
(۳) گذر جانا تیر یا بندوق کے گولی کا نشانے کے اسطرف
سے اُس طرف چنانچہ رشک مغفور فرماتے ہیں شعر
جانی نے کیا ہے کو حصار آہنین ۞ آج تیر تیر کا
دیکھیے گا ہی خود بخود توڑ ۞ (۴) پیرہ باز اور کشتی گیر جو جز
زبند باندھتے ہیں اور اسکا دفعیہ ف ۔ بدل
توڑا ۔ یہ لفظ سوائے معنی معروف یعنی ہزار اشرفی
اور ہزار اشرفی کے کیسہ کے اور چند معنی بھی رکھتا ہے
(۱) زنجیر طلائی خواہ نقرئی جسکو گلے میں خواہ ہاتھ پاؤں
میں پہنتے ہیں چنانچہ شیخ ناسخ مرحوم فرماتے ہیں
پہنوں زنجیر میں اے عاشق دیوانہ مزاج ۞ پیری گردن
یہ کہتا ہے اشارا توڑا ۞ آتش مرحوم فصل گل میں پیرہن
کاٹی ہیں سب ایام دکن کی ۞ ہاتھ میں جو کے سونے کا
توڑا چاہیے ۞ ناسخ مغفور دھوپائے خالی آئی جو
باغ میں ۞ پاؤں میں شمشاد کے سونے کا توڑا آیا ہے
اور زنجیر فولادی بھی جسکو پہلوان اپنے بازو پر باندھتے
ہیں اطلاق توڑے کا کیا جاتا ہے ۔ (۲) بندوق کے سر
کرنے کا فتیلہ چنانچہ ناسخ مغفور کہتے ہیں شعر ہر ساتی میں
مجھے گردن بنتا ہے تفنگ ۞ آتش ہے ہر بار ایک

تیر زن توڑا نہ (۳) کیمیائی دانا یا کسی چیز کی جرأت
لہتا ہے رہیں بیکل نہ کیوں باشندگان شہر الفت ہم
متاع صبر کا لچھا انہوں میں پانچ توڑا اسا ۞ (۴)
رقاصوں کے رقص کی گردش چنانچہ بحر مرحوم
کہتے ہیں دیکھنے والوں کی محفل میں تیکو دل توڑیں
رقص میں لے جو وہ رقاص ستمگر توڑا ۔
توڑ جوڑ ۔ کنایہ ہے دانائی و فیلسوفی سے
توڑ کرنا ۔ فیصلہ کرنا اس چیز کی قیمت کا جسکے خریداری
کسی کو منظور ہو اور کشتی گیر و نیزہ باز جو بند باندھتے
ہیں اُسکا رد کرنا چنانچہ آتش مغفور فرماتے ہیں شعر
اے دل ہمدرد جا کے الجھکر زندگی سے ہو نہ تنگ ۞
پیچ کا ان گیسوؤں کے شانہ بنکر توڑ کر ۞
توڑنا ۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے کسی سے خود
علیحدگی چاہنی خواہ اور کسیکو علیحدہ کر لینے سے بھی
شیخ ابراہیم ذوق میں کاٹ دو دن پیار دیکھ کر تو
توڑ دو دن دیر کیونکہ غیر سے بت کافر کو توڑ زدان
تو سہی ۔ اک کلمہ دھمکی کا چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے
ہیں رونے صبح اپنے منہ پر رشک کے داماں تو سہی
دیکھیں پان پائے نہ اک تار گریبان تو سہی
توشکخانہ ۔ واو دریائے مجہول کیسا جس مکان میں
امیروں کی پوشاک اور لباس رہتا ہو وہ توشکخانہ

تول اور تولنا - واو مجہول کے ساتھ وزن کرنے سے کسی چیز کے عبارت ہے

تولا - اک وزن معینہ کا نام ہے ف تولچہ

تولا ماشا - مریض کے اس لحظ کو کہتے ہین جو دم بھر مین کچھ اور دم بھر مین کچھ ہو جائے اک ذرا سی بے اعتدالی کرنے سے -

تومنا - او معروف کے ساتھ روئی کا بازو پارہ کرنا چنانچہ بحر مغفور کہتے ہین ہے - روشن کرین چراغ جو زندگی
قبر پہ نبی تبائین نہ بہ مینا کو توم کر

توندیلا واو غیر ملفوظ اور نون غنہ کے ساتھ توند والا آدمی ف - شکم دار -

تونسنا - واو ساکن اور نون غنہ کے ساتھ گرمی کی شدت سے شادی ہونا

توے کا ہنسنا - واو تحتانی مجہول کے ساتھ اک رسم کی مشہور ہے کہ آسکو شگون نیک جانتے ہیں چنانچہ شیخ ناسخ نے فرمایا ہے س انہین غم گر رقیب روسیہ
ہے خندہ زن ہمیشہ شگون شادی کا لیتے ہین
توا جسوقت ہنستا ہے

فصل ہائے ہوز

تھاپ - فوقانی مخلوط الہا الف اور پائے فارسی کے ساتھ طبلہ پر طبلہ نواز کے ہاتھ مارنے کو کہتے ہیں -

تھاپ پڑنا - طبلے پر طبلہ نواز کا ہاتھ پڑنا -

تھالی جوڑ - پیالہ اور سرپوش موافق پیالہ کے اور طرف زیرین جسمیں پیالہ رکھا ہو -

تھالی کا بینگن - ایک مثل ہے اس شخص کو کہتے ہین کہ جو اسکو کچھ طمع دے اسکی ستائش و مدح اور طرفداری کرنے لگے

تھامنا - بمعنی معروف کنایہ کسیکو کسی کام کے ارادے سے باز رکھنے پر بھی اس کا اطلاق کرتے ہیں

تھان - فوقانی مخلوط الہا الف اور نون جلی کے ساتھ چند معنی پر آتا ہے - (۱) حد معینہ کپڑے اور گوٹے وغیرہ کے مقدار کے ف طاقہ - (۲) جہان گھوڑا یا ہاتھی بندھتا ہو ف آخور

تھان کا ٹرا - وہ گھوڑا جو اپنے تھان پر شرارت اور سرکشی کرتا ہو

تھانگی - نون غنہ اور کاف فارسی کے ساتھ وہ شخص جو بظاہر سب کی نظر مین قوی اعتبار ہو اور بباطن چورون کے شریک اور ان کا محرم اسرار ہو اور چورون کی امداد و اعانت کرتا ہو ف دزد افسار

تھاہ - بمعنی معروف یعنی دریا اور چاہ اور حوض اور تالاب وغیرہ کے تہ - کنایہ سخن کے معنی و مطلب اور انسان کے حال دل سے بھی -

تھاہ لینا - دریافت کرنا آب دریا و چاہ وغیرہ کے تہ کا عمق میں اور کنایہ ہے کسیکی بات کے مطلب جو اہ

کسی کے دل کا حال معلوم کر لینے سے بھی
تھاہ ملنا۔ وہی آب یا اور چاہ وغیرہ کی حد کا دریافت
ہو جانا عمق میں اور کنایہ ہے کسی کی بات کا مطلب یا
کسی کے دل کا حال معلوم ہو جانے سے بھی چنانچہ
میر وزیر علی صبا کہتے ہیں ع غوطے کھلواتے ہیں
یہ رمزیں ترے اے بحر حسن ۔ تھاہ ایک ایک بات
کے دو دو پہر ملتی نہیں
تہائی۔ تیسرا حصہ کسی چیز کا
تھپڑ۔ طمانچہ کو کہتے ہیں
تھپکنا۔ لڑکوں کو سلانا ملائم ہاتھ اوپر مار کے
تھپکی دینا۔ حریف کی تلوار وغیرہ پر ہاتھ مارنا
اس نہج سے کہ وہ الٹی ہو جائے۔
تھپیڑا۔ وہی تھپڑ ف طمانچہ بحر مغرب کہتے ہیں
پری کیا تیرے آگے لات مارے حسن میں کوئی
جزاع انجمن کو بال پر وا تھپیڑا ہے ۔ اور کنایۃً
ضرب باد تند پر اطلاق کرتے ہیں جرأت جو کنار
مقصد نہیں لگنے دیتا کہ لگنے ۔ تو ہوا تھپیڑے مارے
لگے بہنے آب اٹھا ۔
تھکسکارا۔ اس وقت کی عورتوں کے محاورہ میں ہیضہ
کو کہتے ہیں اور اگلے وقت کی عورتیں کام کہتی تھیں
تہ دیگی۔ متعارف ہے

تھرانا۔ اور تھر تھرانا۔ اور تھر تھر کانپنا
شدت کسی بدن کا کانپنا گزند سرما سے یا تپ
لرزہ سے یا خوف سے ف۔ لرزیدن۔
تھر تھر کنپی۔ ایک جانور برابر کنجشک کے ہوتا ہے
کہ جہاں بیٹھتا ہے کانپتا ہے۔
تھرتھری۔ لرزنے کو کہتے ہیں۔ ع ناقص
تھرکنا۔ ناچنے کے معنی پر آتا ہے ف رقصیدن
تھڑی فوقانی مخلوط الہا مضموم ہے ہندی
تحتانی معروف کے ساتھ ایک کلمہ ہے نفرین کا
تہس نہس۔ عورتوں کے محاورے میں تباہ خراب
کرنے کو کہتے ہیں۔
تھکا اونٹ سرا کو دیکھتا ہے۔ ایک مثل ہے اس محل پر
کہتے ہیں کہ کوئی کسی کام سے عاجز آ کر اس کام سے علاحدہ
جانا چاہتا ہو چنانچہ ذوق دہلی کہتے ہیں لحد کو جانے لین
بہ نسبت حرم و غم کے دم کو جیسے تھکا اونٹ سرا کو دیکھے
تہ کرنا۔ کپڑے کا دوتا اور سہ تا وغیرہ کرنا
تہ لگانا۔ کپڑے کا دوتا اور سہ تا وغیرہ کرنا
تھگلی لگانا۔ سوا کپڑے میں پیوند لگانے
کے کنایہ ہے کہیں رسائی کرنے اور کسی مقام
کی خبر لانے سے بھی
تھل بیڑا۔ کسی چیز کا سراغ یا کسی کا ٹھکانا

ٹھل بیڑا لگنا۔ ٹھکانا لگنا۔ چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہیں ؎
خدا کہیں تو لگا دے گا اپنا ٹھل بیڑا ۔ نہ ہو اگر نہیں کشتی کا ناخدا امید ا ۔

ٹھل بیڑا ملنا۔ یعنی کسی کا سراغ اور ٹھکانا ملنا چنانچہ جرأت کہتا ہے ؎ نہ ملا عشق کے دریا میں کہیں
ٹھل بیڑا پہلی ہی موج میں گھر بار ڈبو بیٹھے ہم ۔

تہمت رکھنا اور تہمت کرنا اور تہمت لگانا اور تہمت لینا۔ کوئی سخن دروغ و بے اصل کسی کی نسبت میں کہنا خواجہ میر درد ؎ تہمت چند اپنے ذمے دھر چلے ۔ کس لیے آئے تھے ہم کیا کر چلے

ٹھوڑا اٹھوڑا ہونا۔ کنایہ ہے شرمندگی و انفعال سے چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہیں ؎ بڑھتے بڑھتے حسن روز افزوں سے پایا فروغ ۔ ٹھوڑا ٹھوڑا یار کے آگے قمر ہونے لگا ۔

ٹھوڑی ہی۔ اک کلمہ ہے کہ فائدہ استفہام انکاری کا دیتا ہے جیسے اس شعر میں کسی کے ؎ سچ کہ ہمنے تجھے دیا نہیں دل ۔ ہم ترے عاشق نہیں ٹھوڑی ہیں

ٹھوکنا۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے کسی کو برا کہنے سے بھی چنانچہ کیف نے کہا ہے ؎ گو شِ صنم سے اسکو دعوی ہمسری کا تھا ۔ ابر کرم نے آکر منھ میں صدف کے ٹھوکا ۔ اور کنایہ کی چیز کی طرف کسی کی کچھ توجہ کرنے سے بھی ہے چنانچہ خواجہ آتش فرماتے ہیں ؎
دنیا کو ٹھوکتے نہیں مردان راہ عشق ۔ ناموس رکھیں آنکھ پہ اس پیر زن کے پاؤں

فصل تحتانی

یتیچی۔ ایک قسم کی سعوں کو بولتے ہیں

یتر نے منھ بچھی۔ ایک مثل ہے کہ قسمت آزمائی کے محل پہ کہتے ہیں۔

تیجا۔ فاتحہ روز سوم سے بعد وفات عبارت ہے

تیر اک۔ تناور کو کہتے ہیں اور بعضوں کے نزدیک اس لغت میں بجائے فوقانی بائے فارسی ہے

تیر بیٹھنا۔ تیر کا نشانے پر پڑنا رشک مرحوم ع
نگہ یار تھی یا تیر اجل بیٹھ گیا ۔

تیر چلنا۔ کمان سے جدا ہو کر تیر کا نشانے کی طرف چلنا

تیر چھوٹنا۔ کمان سے تیر کا جدا ہونا

تیر کا ترازو ہونا۔ تیر کے دوسار ہونے سے عبارت ہے ف ترازو شدن تیر

تیر کھانا۔ زخم تیر کھانا

تیر لگانا اور تیر مارنا۔ کسی کو ہدف تیر بنانا

تیرنا۔ تناوری کرنا اور بعضے اس لفظ کو بجائے فوقانی بائے فارسی کے ساتھ بولتے ہیں

تیرہ تیزی۔ سیزدہ ماہ صفر کو کہتے ہیں

تیزی۔ ماہ صفر کو کہتے ہیں

تیس دن۔ کنایہ ہے پورے ایک مہینے سے چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہیں؎ تیس دن رکھتا ہے دن دنیا میں دو خورشید رو ٭ عالم امکان میں کیا ہوا اب اترا شام کا

تیس مار خان۔ بہادر اور دلاور شخص کو کہتے ہیں

تیسوں کلام۔ کنایہ ہے کلام الٰہی کے پاروں سے چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہیں؎ قسم نہ کھاؤنگا تیسوں کلام کی اے بحر ٭ کسی کا خواب میں بوسہ تو لا کلام لیا

تیغا۔ دروازے کا مسدود اور بند کر دینا اسطور پر کہ پھر نہ کھل سکے چنانچہ بحر مغفور کہتے ہیں؎ تیغ کے نیچے بھی سر رکھکر نہ بھیں پائیں گے ہم بدلے پری تیغا در باغ ارم ہو جائے گا ٭

تیکھا۔ سیکھا کے وزن پر معشوق کج کلاہ اور ضعدر

تیکھی چتون۔ معشوقوں کی نگاہ کج اور شوخ

تیل ماش۔ تھوڑا سا تیل اور کسی قدر ماش جو کسی کے تصدق کیواسطے بھیجے ہیں اور کنایہ مطلق تصدق سے بھی ہے۔

تیلیا کتھا۔ اک قسم کے کتھے کو کہتے ہیں کہ اندر سے مائل بہ تیرگی ہوتا ہے

تیلیا مونگیا۔ اک رنگ سبز تا بہ مائل بہ سیاہی شمعی

تیلیا کمیت۔ گھوڑے کے اک رنگ کا نام ہے

تین پانچ کرنا۔ کنایہ ہے کسی امر میں تکرار کرنے سے

تیترا۔ فوقانی تحتانی مجہول اور نون غنہ اور فوقانی ساکن کشادہ لڑکا جو تین لڑکیوں کے بعد پیدا ہوا ہو

تینتری۔ وہ لڑکی جو تین لڑکوں کے بعد پیدا ہوئی ہو

تین تیرہ۔ کنایہ ہے پریشان اور متفرق شدہ چیز سے

تین حرف۔ کنایہ ہے لفظ لعن سے

تین دن گور میں بھی بھاری ہوتے ہیں مشہور محاورہ ہے چنانچہ میر تقی مغفور فرماتے ہیں؎ تین دن گور میں بھی بھاری ہیں ٭ یعنی آسودگی نہیں تہ خاک

تین کانے۔ جو سر کے تینوں پانسوں کے ان تین صفروں سے عبارت ہے کہ ایک ایک صفر ہر ایک پر تین پانسا پھینکنے کے وقت پایا جاتا ہے

تیور۔ فوقانی تحتانی مجہول کے ساتھ انداز صورت و نگاہ کا

تیورانا۔ اٹھتے وقت یکبارگی تیرگی آنکھوں کے نیچے پیدا ہونا اور سر کا پھر جانا چنانچہ بحر مغفور فرماتے ہیں؎ ناتوانی کا یہ ہے عالم ادھر کو جو چلے ٭ تیورا آ گئے گر گر پڑے جایا نہ گیا

تیورانا۔ فوقانی تحتانی مخلوط اور واو مجہول کے ساتھ وہی تیرگی آنکھوں کے نیچے آنا اور سر کا پھر جانا اٹھتے وقت

تیور بگڑ جانا۔ انداز نگاہ سے افسردگی دل کا ظاہر ہونا چنانچہ بحر مرحوم فرماتے ہیں؎ خوش نگاہو کو ستاتی ہیں دلبر پلکیں ٭ چشم حور آگے بجھا دیتی ہیں تیور پلکیں۔

تیور بدلجانا - انداز نگاہ کا بدلجانا

تیور بگڑ جانا - کنایہ ہے نگاہ کے خشم آلودہ ہوجانے سے چنانچہ بحر مغفور کہتے ہیں ؎ بیسکر سر یہ کہ صاحب ان نگاہوں نے مجھے ؛ آنکھ سیدھی ہوگئی بگڑے ہوئے تیور رہے

تیور جلنا - کنایہ ہے تاب نہ چیز کے دیکھنے کی تاب نلانے سے چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہیں ؎ خاصیت آفتاب کی رکھتے ہیں خوبرو ؛ تیور جلیں جو سینکے آنکھیں حسین سے

تیور میلے ہونا - انداز نگاہ سے آثار کدورت اور رنج دملال کے پیدا ہونا چنانچہ بحر مغفور کہتے ہیں ؎ قدم کو عشق میں لغزش نہو تیور نہ میلے ہوں ؛ سنبھالا چاہیئے اس بوجھ کو سر پر تحمل سے

تیوری - فوقانی تحتانی مخلوط کیسا جبیں جبیں اور انداز نگاہ کو کہتے ہیں

تیوری بدلنا - انداز نگاہ کا بدلنا - جرأت ؎ ہوگئی جرأت شتاب کی حالت تغیر ؛ تم زرا اس پہ جو تیوری کو بدل کر بیٹھے۔

تیوری چڑھانا - چیں بر جبیں ہونا

تیہا - بروزن بیجا - خشم اور غصہ کو کہتے ہیں

تیئن - کلمات واسطہ سے اک کلمہ ہے کبھی فائدہ مفعولی لفظ کو نا دیتا ہے اور کبھی معنی لفظ ہم کا تئین

یہ روزمرہ قدما کا تھا فصحائے متاخرین نے اس لفظ کا بولنا ترک کر دیا ہے - اور اسکے مقام پر کو اور تک بولتے ہیں

باب تائے ہندی فصل الف

ٹاپ - یہ لفظ دو معنی رکھتا ہے - (۱) گھوڑے کے سم حلقہ کو کہتے ہیں - (۲) چارپائی کے پائے کے گردنے پر اطلاق کرتے ہیں

ٹاپنا - سرگشتہ و پریشاں ہونا کسی چیز کی تلاش میں جرأت ؎ خالی زمین شعر نظر آئی ہے تو بس جرأت لگی ہے توسن فکر اپنا ٹاپنے ؛

ٹاٹ الٹنا - کنایہ ہے مہاجن کے مفلس محتاج ہوجانے سے چنانچہ رشک مغفور فرماتے ہیں ؎ خط نے کھوئی جو ترے حسن کی دولت کھوئی ؛ واقعی ٹاٹ مہاجن نے جو اپنا الٹا۔

ٹاٹ باف - گرباس گنڈہ پر جو سونے کے یا چاندی کے تار ٹانک دیتے ہیں

ٹاٹ بانی جوتا - وہ پاپوش جو ٹاٹ بافے سے بنی ہوئی ہو

ٹاٹ میں مونج کا بخیہ - ایک مثل ہے کہ دو متشابہ چیزوں کی ہم پیوستگی پر کہتے ہیں

ٹالا بالا - حیلہ اور حوالہ - جرأت ؎ ٹالے بالے ہی بتاتے تھے سدا تم میری جان ؛ دیکھ پایا آئے کبھی اب تمنے گھر اچھا ہوا ؛

ٹالنا۔ حیلہ و حوالہ اور لیت و لعل کرنا۔

ٹانٹھا۔ توانا آدمی کو کہتے ہیں

ٹانڈا۔ کچھ لوگ جو باہم متفق ہو کر سفر کریں ف کاروان
ع قافلہ۔

ٹانک۔ کمان کے ایک وزن سے عبارت ہے کہ بقدر چوبیس سیر کے ہوتا ہے کما فی نفس اللغۃ (نام لغت ہندی)

ٹانکا۔ سوا معنی معروف کے زیور اور ظروف کے جوڑ اور پیوند کو بھی کہتے ہیں۔

ٹانکا اُدھڑنا۔ سیون کا کھل جانا

ٹانکا ٹوٹنا۔ سیون کا شکستہ ہو جانا۔

ٹانکا دینا۔ سینا۔ ف دوختن

ٹانکا کھلنا۔ سیون کا کشادہ ہو جانا

ٹانکا لگانا۔ کپڑے اور زخم کا سینا اور زیور و ظروف شکستہ کا باہم پیوستہ کرنا۔

ٹانک رکھنا۔ یادداشت کے واسطے کچھ لکھ رکھنا۔

ٹانکنا۔ کپڑے اور زخم وغیرہ کا سینا ف دوختن

ٹانکے کھانا۔ زخمیوں کا اپنے زخم سلوانا

ٹانگ اُٹھانا۔ کنایہ ہے عورت کی ٹانگیں اُٹھانے سے جماع کے وقت۔

ٹانگ کے نیچے سے نکال دینا۔ کنایہ ہے کسی کے مغلوب و عاجز کرنے سے۔

ٹانگھن۔ ایک قسم کے گھوڑے کو کہتے ہیں۔

فصل بائے عربی و فارسی

ٹبر۔ خویش و عزیز اور اقربا۔

ٹپا۔ ایک قسم کا گانا اور بندوق کی گولی کے جانے کی حد کہ وہاں تک جا کے گر پڑے۔

ٹپ ٹپ۔ قطرات آب و اشک وغیرہ کے ٹپک کر گرنے کی آواز۔

ٹپس۔ علاقہ اور وسیلہ اندک۔

ٹپکا۔ قطرات آب و اشک وغیرہ کا باہم ٹپکنا۔ چنانچہ کوئی شاعر کہتا ہے ؎ تصور آبدھا جب اس صنم کا
لگا ٹپکا ٹپکنے چشم نم کا ٭ اور وہ آم جو بعد پختہ ہونے کے خود ٹوٹ کر شاخ درخت سے گر پڑے چنانچہ خواجہ آتش کہتے ہیں ؎ مضمون کہوں آتش انہیں
یا آم انہیں سمجھوں ٭ ہاتھ آ گئے ہیں دو چار
یہ تقدیر سے ٹپکے ٭

ٹپکنا۔ سوا معنی معروف کے اور چند معنی پر بھی آتا ہے (۱) کسی ثمر کا شاخ درخت سے بعد پختگی کے ٹوٹ کر گرنا
(۲) کنایہ ہے کار نمایاں (۲) کسی کے زخمی ہو کر گرنے سے
چنانچہ خواجہ آتش کہتے ہیں ؎ خون تیغ زنوں کے تری
شمشیر سے ٹپکے ٭ کیا کیا نہ کماندار ترے تیر سے ٹپکے
(۳) فکر کے وقت بے تکلف نکل آنا شعر کا ؎ جرأت

غزل اک اور بھی تجکو سنائیں ہم ٭ تبدیل قافیہ میں یہ مطلع ٹپک گیا ٭ (۴) بخوبی ظاہر ہونا کسی امر کے آثار کا۔ غالب دہلوی ؎ گریہ چاہے ہے خرابی مرے کاشانے کی ٭ در و دیوار سے ٹپکے ہے بیاباں ہونا

ٹپکے کا ڈر۔ کنایہ ہے نزول آفات آسمانی کے اندیشہ سے۔ جرأت ؎ ٹپک پڑتا ہے آنسو بزم خوباں میں جو بیٹھا ہوں ٭ غرض جس کا مجھے ڈر تھا سو وہ ٹپکا نہیں جاتا۔

فصل تائے ہندی

ٹٹپونجیا۔ کم مایہ ع۔ قلیل البضاعت جیسا کہ آتش مرحوم فرماتے ہیں ؎ حکم گر آتش کہ بازار سے بہت بند ہوئے اب کریں ٹٹپونجیے گرم اپنی دکانداریاں ٭

ٹٹولنا۔ واؤ مجہول کے ساتھ کسی شے نامعلوم کا ہاتھ سے ڈھونڈھنا اور اندھوں کی طرح یا اندھوں کا کسی چیز کو ڈھونڈھنا اور کنایہ ہے مافی الضمیر کے دریافت کرنے سے بھی میر تقی مغفور ؎ تجھ بن چمن میں جو تھا دل کو ٹٹولتا تھا ٭ گل غنچہ نہ کھولتا تھا بلبل نہ بولتا تھا

ٹٹی۔ کنایہ ہے پردہ اور حجاب سے بھی۔

ٹٹی کا آئینہ۔ ایک قسم کے آئینہ کو کہتے ہیں کہ معروف ہے بحر مرحوم ؎ دیکھ کر چہرہ شفاف کہا تو تیوں نے ٭ آج آئینہ کی ٹٹی لیے صد یاد آیا۔

ٹٹی کی آڑ شکار کھیلنا۔ کنایہ ہے پوشیدہ کوئی کام کرنے سے شیخ ابراہیم ذوق ؎ ہے دل کے داؤں گھات میں مژگان چشم یار ٭ کرتی ہے قید ٹٹی کے اوجھل شکار کا ٭

فصل خائے معجمہ

ٹخ ٹخ ایک کلمہ ہے کہ گھوڑے کو اس سے ہانکتے ہیں

فصل رائے مہملہ

ٹر۔ بالفتح گفتگوے بیہودہ کو کہتے ہیں۔

ٹرا۔ سخت گفتار آدمی اور گھوڑا جو بد ہو اور سوار کو آزار پہونچائے اور تائے ہندی مضموم کے ساتھ دانہ بارودت اور بہت چھوٹے سنگریزہ کو کہتے ہیں

ٹرانا۔ سخت کلامی کرنا۔

ٹرٹر کرنا۔ مینڈک کا بولنا اور کبھی اُس آدمی کے بولنے پر بھی جسکی گفتگو کانوں کو بہت ناگوار ہو اطلاق اس لفظ کا کیا جاتا ہے۔

ٹرخل۔ زن فاحشہ کو کہتے ہیں ف سلیطہ زن

فصل رائے ہندی

ٹڑھ موکھا۔ کج دہن کو کہتے ہیں۔

ٹسکنا۔ کسی چیز کا اثر سے کسی کا یا کسی چیز کا متاثر ہونا

ٹسوے بہانا۔ عورتوں کے محاورے میں آنسو بہانے کو کہتے ہیں۔

فصل کاف

ٹک ۔ بالضم ایک کلمہ ہے کہ ذرا کے معنی کا فائدہ دیتا ہے چنانچہ اک شاعر کہتا ہے ؎ او دامن اٹھا کے جانیوالے ٹک ہمکو بھی خاک سے اٹھالے ٭ لیکن فی زمانہ متروک الاستعمال ہے ۔

ٹکا ۔ دو پیسے کو کہتے ہیں ف تنگہ

ٹکٹکی کسی کی طرف دیر تک دیکھتے رہنے کو کہتے ہیں

ٹکٹکی باندھنا کسی کی طرف دیر تک دیکھتے رہنا چنانچہ کوئی شاعر کہتا ہے ؎ گئے وہ ٹکٹکی کے باندھے کو اب آنکھیں بہتی ہیں ڈو ڈو بہر بند ٭

ٹکٹی ۔ دو تین لکڑیاں جسمیں مجرمونکو سیاستگاہ میں باندھ کر مارتے ہیں ۔

ٹکر ۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے شخص مقابل اور شے مقابل سے بھی ۔

ٹکرانا ۔ پیشانی کا پیشانی پر مارنا چوب سنگ در و دیوار وغیرہ پر مارنا ۔

ٹکر کھانا ۔ پیشانی کا در و دیوار اور چوب سنگ وغیرہ پر

ٹکر لڑنا ۔ اپنی پیشانی کو دوسرے کی پیشانی پر مارنا ۔

ٹکر لگانا اور ٹکر مارنا ۔ در و دیوار اور ستون وغیرہ پر یا پیشانی پر پیشانی کا مارنا ۔

ٹکر لینا ۔ جنگ کشتی میں اپنی پیشانی کا پیشانی حریف پر مارنا اور کنایہ ہے مقابلہ اور ہمسری سے بھی چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہیں ؎ دیکھیے خدائے کعبہ کی امداد ابرہہ ٭ لیتی ہے ٹکر اڑکے ابابیل فیل سے

ٹکڑا ۔ عموماً پارۂ ہر چیز اور خصوصاً پارۂ نان کو کہتے ہیں بحر مرحوم ؎ ع آبرو بیچ کے ٹکڑا فقرا لیتے ہیں ۔

ٹکڑا سا توڑ کے ہاتھ میں دیدینا کنایہ ہے سخت و درشت جواب دینے سے ۔

ٹکڑا مانگنا ۔ کنایہ ہے گدائی سے جیسا کہ بحر مغفور کہتے ہیں ؎ دینے والے کا کب احسان گدا لیتے ہیں آبرو بیچ کے ٹکڑا فقرا لیتے ہیں ۔

ٹکڑ گدا ۔ وہ شخص کہ ہر جگہ سے کچھ مانگ لائے ۔ ف گدا

ٹکڑی ۔ چند کبوتر جو متفق ہو کر اڑیں اور باتفاق بیٹھیں چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہیں ؎ یاد آجاتی ہے ٹکڑی اس کبوتر باز کی ٭ کیا اڑا دیتے ہیں میری نیند تارے رات کو ٭ اور کنایہ ہے چند کسان متفق سے بھی

ٹکڑے اڑانا ۔ بائے ثقیلہ تحتانی مجہول کے ساتھ جدا جدا کرنا کسی کے اعضا کا تلوار وغیرہ سے اور پارہ پارہ کرنا کاغذ و لباس کا چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہیں ؎ بعد مدت کے جنوں قاصد محبوب آیا ۔ جیب کے ٹکڑے اڑے جب کوئی مکتوب آیا ٭

ٹکڑے پکانا ۔ خشک ٹکڑے روٹی کے خواہ شیرمال

وغیرہ کے ٹکڑے اور قند اور روغن گھاؤ وغیرہ کے ساتھ بگھانا۔

ٹکڑے توڑنا۔ کنایہ ہے کسی کے دسترخوان پر بسر کرنا یعنی کھانا۔

ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ جدا جدا کرنا کسی کے اجزائے بدن کا تلوار وغیرہ سے۔

ٹکسال باہر۔ وہ روپیہ خواہ اشرفی جس کا سکّہ سکّۂ دار الضرب سے خارج ہو اور کنایۃً اُسے بھی کہتے ہیں جو کسی علم و فن میں پیرو اور شاگرد کسی استاد معتبر کا نہ ہو۔

ٹکسال چڑھنا۔ روپے کا کھوٹا پن اور کھرا پن دریافت ہونا اور دار الضرب میں ممتحن و مقبول ہو کر رائج ہونا اور کنایۃً ذی اعتبار ہونا کسی کا کسی علم و فن میں سامنے اس علم و فن کے کاملین کے امتحان دے کر۔

ٹکور۔ تکمید سے عبارت ہے یعنی پارچہ گرم کردہ سے کسی عضو ماؤف کو سینکنا اور نوبت کے نقاروں کی آواز کو بھی کہتے ہیں چنانچہ بحر مغفور فرماتے ہیں ؎ نوبت سُنی نہ صبح شب وصل یار کی ٹکرا کے سر کو مر گئے پہلی ٹکور پر

ٹکاہی۔ زن بازاری جو ٹکا ٹکا لیکر مردوں سے جماع کرا دے۔

ٹلنا۔ بالضم آہستہ آہستہ کہیں سے کہیں چل جانا اور بالفتح کسی کا یا کسی چیز کا اپنے مقام پر سے ہٹ جانا اور دور ہو جانا۔

فصل میم

ٹمّا۔ بازاریوں کی زبان میں مرد کوتاہ قد اور کم ظاہر کو کہتے ہیں۔

فصل نون

ٹن۔ بالفتح یا سخن اور بالکسر بھی اس لغت کو بولتے ہیں۔

ٹنڈا۔ جو ہاتھ نہ رکھتا ہو۔

ٹنڈیاں کسنا۔ عورتوں کے محاورے میں کسی گنہگار کے دونوں بازو رسّی سے باندھنے کو کہتے ہیں۔

ٹنگڑی۔ نون غنہ کے ساتھ۔ ف سای ع۔ قدم

فصل واو

ٹوپ۔ واوٴ مجہول اور بائے فارسی کے ساتھ کلاہ منبردار جیسے جاڑے میں سر پر پہنتے ہیں اور کلاہ آہنیں کہ بروز جنگ اُسے سر پر رکھتے ہیں ف خود ع مغفر

ٹوپی۔ سوا کلاہ سر آدمی کے باز کے سر کی پوشش کو بھی کہتے ہیں ف طماغہ خواجہ وزیر ؎ وہ بدگماں ہوں کہ خط دیکھے نہ کہیں آنکھیں ۞ چڑھائی باز کے ٹوپی سر کبوتر پر ۞

ٹوپی اُچھالنا۔ کنایہ ہے وجد و خوشی اور فخر و مباہات کرنے سے۔ ف۔ کلاہ بر آسمان انداختن و بہوا انداختن آتش مغفور ؎ اترے ہو تم جو غسل کو عالم ہے وجد کا۔ دریا اُچھالتا ہے کلاہ حباب کو۔

ٹوپی بدلنا۔ کنایہ ہے اتحاد باہمی اور بھائی چارے سے۔ آتش مرحوم ؎ آئے جو کیف مے میں دو گلگشت باغ کو غنچہ سے ٹوپی لالہ سے پگڑی بدل چلی ۞

ٹوپی دار بندوق۔ مشہور و متعارف ہے۔

ٹوٹا۔ واؤ مجہول کے ساتھ تجارت کا نقصان اور علاقے کی آمدنی کی کمی۔

ٹوٹ پڑنا۔ واؤ معروف کے ساتھ ہمہ تن متوجہ ہونا کسی کا کسی کام پر اور ہر طرف سے آکر ہجوم کرنا چند آدمیوں کا ایک شخص پر خواہ پرسش و تیمار کیلئے خواہ ضرر رسانی کیواسطے جرأت ؎ یوں ملک دلپہ
ٹوٹ پڑا لشکر غم آہ ÷ جوں آگے فوج تاختہ یکبارگی پڑی

ٹوٹ ٹوٹ کر برسنا۔ کنایہ ہے بشدت تمام مینھ کے برسنے سے چنانچہ مؤلف کہتا ہے ؎ پہلا ہی دن تھا
ترک کیے ہکو میکشی پر برسا ہے کیا ہی بات کو مینھ ٹوٹ ٹوٹ کر

ٹوٹکا۔ عورتوں کا حیلہ بیکار جو بیشتر دفع امراض وغیرہ کے واسطے کرتی ہیں۔

ٹوٹنا۔ سوا معنی معروف کنایہ ہے ہتھا کی خواہش سے بھی

ٹورا۔ شخص بدوضع اور کوتاہ قامت کو کہتے ہیں۔

ٹوکری ڈھونا۔ واؤ مجہول کے ساتھ مزدوری کرنا

ٹوکنا۔ سوا معنی معروف کے نظر لگانے کے معنی پر بھی مستعمل ہے

ٹولی۔ چند شخصوں کا گروہ۔

ٹونا۔ واؤ مجہول کے ساتھ جادو کو کہتے ہیں ع سحر اور کچھ الفاظ ہوتے ہیں کہ ڈومنیاں شادی عروسی میں جسوقت دولھا دلہن کے گھر میں آکر دلہن کے پاس بیٹھتا ہے اور ریت رسم شروع ہوتی ہے اُسوقت گاتی ہیں۔

ٹونٹا۔ نون غنہ کے ساتھ بانس کا ٹکڑا اور ایک قسم کی آتشبازی کا بھی نام ہے۔

فصل ٹھ ہائے ہوز

ٹھا۔ گویوں کی اصطلاح میں گانے کے وقت آواز کے بلند کرنے کی حد معینہ کو کہتے ہیں اور اس کی دونی صدا کو دون بولتے ہیں۔

ٹھاٹھ۔ یہ لفظ سوا معنی معروف کے اور چند معنی بھی رکھتا ہے (۱) زیب و آرائش ع تجمل (۲) جلوس و سامان سواری (۳) لکڑی پھینکنے والوں کا لکڑی پھینکنے کے وقت اک طور پر کھڑے ہوجانا (۴) کبوتر کا خوش ہوکر اپنے پروں کو مارنا اور خروس کا پر مارکر اذان دینا (۵) انداز رفتار خروس کا دوسرے خروس سے لڑنے کے وقت۔

ٹھاٹھ باندھنا۔ لکڑی پھینکنے والوں کا اک طور پر کھڑے ہوجانا۔ بحر مغفور ؎ لڑے جو یار تو جھک کر زمیں
لیٰ لازم ہے ÷ وہ ٹھاٹھ باندھیے جا کی ہو ہاتھ بالشت کا۔

ٹھاٹھ بدلنا۔ آرائش کرنا بطرز نو۔

ٹھاٹھ مارنا۔ بال و پر مارنا جملہ طائروں کا اور کبوتروں کا بھی پرواز کے وقت۔

ٹھاننا۔ کسی بات کا دل میں قرار دے لینا کہ اُسے ضرور کرینگے۔

ٹھامین ٹھائین۔ گفتگوئے بیہودہ اور مباحثہ بیکار

ٹھٹ۔ انبوہ لوگوں کا۔

ٹھٹھا۔ وہ ہنسی جو آواز بلند کے ساتھ ہو ع قہقہہ

ٹھٹھا لگانا۔ اور ٹھٹھا مارنا۔ آواز بلند کے ساتھ ہنسنا ف۔ قہقہہ زدن۔

ٹھٹھرنا۔ افسردہ ہوجانا نباتات کا خواہ آگ وغیرہ کا شدت سرما سے میر تقی مغفور ؎ اے آہ سرد عرصۂ محشر میں تیج جا۔ جلتا ہوں میں سنوں کہ جہنم ٹھٹھر گیا۔

ٹھٹھکنا۔ آتے آتے یا جاتے جاتے راہ میں توقف کرنا بحر مغفور ؎ ستمگری میں بڑھے تجھسے کوئی کیا سفاک بلا بھی دیکھ کے سایہ ترا ٹھٹھکتی ہے۔

ٹھٹھول۔ واؤ مجہول کے ساتھ شخص خوش طبع ع ظریف

ٹھٹھولی۔ تحتانی معروف کیساتھ۔ ف۔ خوش طبعی کو کہتے ہیں ع ظرافت سودا ؎ ہر بات ہے لطیفہ و ہر یک سخن ہے رمز۔ ہر آن ہر کنایہ و ہر دم ٹھٹھولیاں۔

ٹھٹیھرے ٹھٹیھرے بدلائی۔ ایک مثل ہے اس مقام پر کہتے ہیں کہ جہاں دو ہم پیشہ یا دو ہم فن آپس میں کچھ مباحثہ اور جنگ کرتے ہوں۔

ٹھڈی۔ زنخدان کو کہتے ہیں ع۔ ذقن اور بلغت تائے ہندی مخلوط الہا اور واؤ مجہول اور رائے ہندی اور یائے معروف کے ساتھ بھی آیا ہے یعنی ٹھوڑی

ٹھرا۔ تین معنی پر آتا ہے (۱) خشت نیم پختہ (۲) ایک قسم کی شراب (۳) عورتوں کے محاورے میں وہ بٹا ہوا ڈورا جو انگیا کے نیچے کی گوٹ میں ہوتا ہے چنانچہ بحر مرحوم معنی دوم کے نظیر میں برعایت معنی سوم کہتے ہیں ؎

اپنی انگیا کی کٹوری نہ دکھاؤ مجکو
کہیں ٹھرے کی ہوس ہے یہ مےخوار مجھے

ٹھس۔ شخص کاہل اور ناکارہ کو کہتے ہیں۔

ٹھسا۔ سامان و اسباب ظاہری اور پوشاک و زیور اور تزک و جلوس سواری پر اس لفظ کا اطلاق کرتے ہیں

ٹھکانا۔ جائے سکونت کو کہتے ہیں۔

ٹھکانے کی بات۔ سخن معقول جرأت ؎ دل وحشی کو خواہش ہے تمہارے در پہ آنے کی۔ دوانہ ہے ولیکن بات کہتا ہے ٹھکانے کی۔

ٹھکانے لگنا۔ کسی چیز کا رائگاں نہ ہونا اور کہیں لہونگر کسی کام آنا ؎ گلیوں میں بہت میر پریشان پھرے ہیں۔ اوباش کسی روز لگا دینگے ٹھکانے۔

ٹھگ۔ بالفتح سوار راہزن کے کنایۃً اس شخص کو بھی کہتے ہیں جو کسی سے بفریب کچھ لے لے۔

ٹھگنا۔ سوار راہزنی کے کسی کو فریب دیکر کچھ لے لینا

سے بھی عبارت ہے۔

ٹھلجانا۔ کہیں سے چلے جانا اور کبھی مرجانے پر بھی اس کا اطلاق کرتے ہیں۔

ٹھمکی۔ اُڑتے ہوئے پتنگ کی ڈور کو جو ہاتھ سے جنبش دیجائے تاکہ پر سے ہوا قائم رہے۔

ٹھمکی دینا۔ وہی پتنگ کی ڈور کو ہاتھ سے جنبش دینا تاکہ پروے ہوا قائم رہے۔

ٹھمری۔ ایک قسم کے غنا کو کہتے ہیں۔

ٹھنڈا اور ٹھنڈک۔ خنکی و برودت۔ خواجہ آتش ؎ فراق یار میں لی ہو جو میں نے ٹھنڈی سانس ؛ ہوئی ہے گرمی میں جاڑے کی طرح پیدا ٹھنڈ۔

ٹھنڈا سوا معنی معروف کے کنایۃً اُسے بھی کہتے ہیں جو گرم خو اور شوخ طبع اور چالاک نہو خواجہ آتش ؎

معشوق بھی کوئی نظر آتا ہے تو ٹھنڈا

اوقات بسر ہوتی ہے کشمیر میں میری

ٹھنڈا پڑ جانا۔ کنایہ ہے سست و بیرونق ہو جانے سے

ٹھنڈا رکھنا۔ کنایہ ہے کسیکو آرام و آسائش دینے سے

ٹھنڈا لوہا گرم لوہے کو کاٹتا ہے۔ ایک مثل ہے ان دو شخصوں پر کہتے ہیں کہ باہم مقابل ہوں اور ایک ان میں سے بُردبار و متحمل ہو اور دوسرا خشمناک و پُرغضب اسیر ؎ خشم اعدا نہیں رہنے کا تحمل سے مری ؛ آہن گرم کو کاٹے گا یہ لوہا ٹھنڈا ؛

ٹھنڈا وقت۔ وہ وقت جو گرمی آفتاب کی شدت سے پیشتر ہوتا ہے یعنی وقت صبح اور آخر روز پر بھی اطلاق کرتے ہیں۔

ٹھنڈا ہونا۔ سرد ہونا اور کنایۃً بھی چند معنی پر آتا ہے (۱) آسائش و آرام پانا۔ مومن خان ؎ آتش الفت بجھائے داغہائے رشک نے ؛ مدعی کی گرمی صحبت نے دل ٹھنڈا کیا ؛ (۲) خاموش ہو جانا چراغ و شمع کا مومن خاں ؎ بجھ گئی اک آہ میں شمع حیات ؛ اسکو دم سرد نے ٹھنڈا کیا ؛ (۳) کنایہ ہے گر پڑنے یا ٹوٹ جانے سے بعض اشیائے متبرک کے مثلاً قرآن شریف کا ہاتھ سے خواہ طاق وغیرہ سے گر پڑنا یا علم میں تعزیہ خانہ امام حسین علیہ السلام کا زمین پر گرنا یا تسبیح اور مالے وغیرہ کے ڈورے کا ٹوٹ جانا اسیر ؎ سلسلہ عشق کا توڑے تو مرا دیدۂ تر ؛ موتیوں کا نہ کرو تم ابھی مالا ٹھنڈا ؛ (۴) کنایہ ہے بے رونق ہو جانے سے کسی چیز کے اسیر ؎ قیس و فرہاد جو گذرے تو ہوا دور مرا ؛ نہ رہا معرکۂ عشق کا پالا ٹھنڈا ؛ (۵) کنایہ ہے کسی کے مردہ و کشتہ ہو جانے سے بحر مغفور ؎ ہمیں ٹھنڈا کیا ہے یار تیری تیغ ابرو نے ؛ ہمارا جسم اولا ہے اسی بادل کے پانی کا ؛ (۶) بروز عاشورہ تعزیہ سے

وضع تیج دغیرہ کے زمین میں دفن کر دینے سے۔

ٹھنڈائی۔ ہمزہ یائے معروف کے ساتھ دوائے نوشیدنی سے عبارت ہے ع تبرید بحر مرحوم ۔ آتے عیسیٰ بھی تو ہوتا نہ مداوا میرا ؛ گھول کر زہر ٹھنڈائی میں سقامل جاتے ؛

ٹھنڈیاں۔ عورتوں کے محاورے میں چیچک کے دانوں کو کہتے ہیں۔

ٹھنڈے ٹھنڈے جانا۔ کنایہ ہے گرمیٔ آفتاب کی شدت سے پہلے یعنی صبح کے وقت کہیں جانے سے میر تقی مرحوم ۔ دل سے کہہ دکر آہ سرد کے ساتھ ؛ ٹھنڈے ٹھنڈے چلے تو چل نکلے ؛

ٹھنڈی سانس۔ دم سرد کو کہتے ہیں شیخ ناسخ مغفور

ے ٹھنڈی ٹھنڈی سانسیں ہی مجھے کافی ہیں
ہجر میں ہیں یہ عبث سرد ہوا کے جھونکے

ٹھنڈی سانس بھرنا۔ دم سرد کھینچنا مومن خاں

ہ نہ بھرتے دم جو کبھی شعلہ رو کی خواہش کا
تو ٹھنڈی سانس ہمیشہ بھرا نہ کرتے ہم

ٹھنڈی گرمیاں۔ بے تاثیر شوخیاں لمؤلفہ ہ

کچھ ٹھنڈی گرمیاں سی جو تھیں میری آہ میں
وہ بھی تو دیکھتا ہوں انہیں کی نگاہ میں

ٹھنگنا۔ پستہ قد کو کہتے ہیں۔

ٹھوس۔ واؤ مجہول کے ساتھ ف ُ جرم صمت

ٹھوسنا۔ واؤ معروف کے ساتھ سوا معنی مشہور کے نگلنے کا مرادف بھی آتا ہے چنانچہ کہتے ہیں ٹھوس لو یعنی نگل لو۔

ٹھوکا۔ واؤ مجہول کے ساتھ ہاتھ سے یا پاؤں سے کسی کو ہلا دینا تاکہ وہ کسی امر پر متنبہ اور خبردار ہو جائے ٹھوکا دینا کسی امر پر کسی کو متنبہ اور خبردار کرنا بوساطت دست و پا کے۔ مؤلفہ ہ یہ وہ کمبخت ہے سونے نہ دیگا وصل کی شب بھی ؛ ٹھوکے اضطراب قلب ہکورات بھر دیگا ؛

ٹھوکر۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے خرابی و تباہی سے بھی

ٹھوکر کھانا عبارت ہے۔ ف۔ پیش پا خوردن ٹھوکر لگانا اور ٹھوکر مارنا مشہور ہے ف بسر پا زدن

ٹھوکر لینا۔ معروف ہے ف۔ پیش پا خوردن اسپ

ٹھوکریں کھانا۔ سوا معنی معروف ہے کنایہ ہے خراب و تباہ پھرنے سے بھی مؤلفہ ہ

نکل کے سینہ سے اے آہ تو نے کیا پایا
ہزاروں ٹھوکریں کھاتی پھری اثر کیلئے

ٹھوکنا۔ سوا معنی مشہور کے کنایۃً چوب و لگد سے کسی کے مارنے کو بھی کہتے ہیں۔

ٹھہرنا۔ سوا معنی حقیقی کے مجازاً کسی امر کے قرار داد کو بھی کہتے ہیں جرأت ہ دور دوری سے کہانتک ترشی

کہیں ملنے کی بھی ٹھہرائیگا ؛

ٹھیس - یائے مجہول کے ساتھ صدمۂ خفیف جو شیشہ یا عضو و دست و غیرہ کو کسی چیز سخت سے پہونچے
ناسخ مرحوم ؎ میرے ساغر کو نہ سختی سے ڈھکیل اے
بے فروغ شیشۂ دل ٹوٹ جاتا ہے ذراسی ٹھیس میں ؛

ٹھیس لگنا - شیشہ یا عضو و دست کو کسی چیز سخت سے صدمۂ خفیف پہونچنا -

ٹھیک - درست اور چسپ اور وہ ظرف گلی جس میں خاکستر بھر کے آگ دبا دیتے ہیں -

ٹھیکا - یائے مجہول کے ساتھ نشست گاہ اور چلانے قرار اور اجارے کے معنی پر بھی مستعمل ہے -

ٹھیکا بھرنا - گھوڑے کا جست و خیز کرنا

ٹھیکا دینا - اجارہ دینا -

ٹھیکا لینا - اجارہ لینا -

ٹھیک بنانا - یائے معروف کے ساتھ کنایہ ہے کسی کے عاجز اور ذلیل و زبوں کرنے سے -

ٹھیکری - سوا معنی معروف کے عورتوں کے محاورے میں مقام زیر ناف کو بھی کہتے ہیں -

ٹھیکے - یائے اول و دوم مجہول مرد جو اپنے خیالوں پر کچھ بال سکتے ہیں اس طرح کہ وہ موچھوں سے آکر مل جائیں اور یائے دوم معروف کے ساتھ ہیزم فروشوں کے انبار ہیزم کو کہتے ہیں -

ٹھیلنا - یائے مجہول کیساتھ راندن و جنبانیدن کا ترجمہ ہے

ٹھینا - عورتوں کے محاورے میں طعن و تشنیع سے عبارت ہے

ٹھینٹھ ہندی - زبان ہندی محض کہ آمیزش کسی اور زبان سے نہ رکھتی ہو -

ٹھینٹھی - کان کا میل کہ منجمد ہو جائے -

ٹھینگا دکھانا - ہاتھ کے انگوٹھے کو ٹیڑھا کر کے کسی کو دکھانا

ٹھینگے سے - عورتوں کے محاورے میں کلمۂ ہے کہ مفہوم اس کا بے پروائی ہے -

فصل تحتانی

ٹیان - بالفتح اک قسم کی کوڑی کو کہتے ہیں کہ چھوٹی ہوتی ہے - ف - خرمہرہ - اور بالضم طوطے کی اک قسم کو بولتے ہیں کہ پستہ قد ہوتا ہے -

ٹیپ - تحتانی معروف اور بائے فارسی کے ساتھ نظم مسدس کے بیت سوم کو کہتے ہیں اور دستہ اور قسموں کے معنے پر بھی مستعمل ہے اور مصطلحات گنجفہ بازی میں سے بھی اک اصطلاح ہے کہ متعارف ہے -

ٹیڑھا تار - تار زر و نقرہ جسے دراصل کج بناتے ہیں اور کارند و زری میں صرف کرتے ہیں - ناسخ مرحوم ؎
ہے مناسب کیا ہی کج ہونا تری رفتار کا
پاؤں میں اک جان جو تا ہی ہے ٹیڑھے تار کا

ٹیڑھی آنکھ۔ کنایہ ہے نظر کج سے۔

ٹیڑھی ٹوپی۔ وہ کلاہ جو سر پہ کج رکھی ہو۔

ٹیڑھی کھیر۔ کنایہ ہے کار مشکل سے۔

ٹیڑھے ہونا۔ کنایہ ہے آزردگی سے۔

ٹیس۔ یائے معروف اور سین مہملہ کے ساتھ درد کو کہتے ہیں ع ضربان۔

ٹیسنا۔ درد کرنا۔

ٹیسو۔ ڈاگ پلاس کے اس تصویر گلی کو بھی کہتے ہیں جسکو لڑکے ایام دسہرہ ہنود میں گھر گھر اور گلی گلی شب کے وقت لیے پھرتے ہیں اور اسکے تیلہ سے کچھ طلب کرتے ہیں

ٹیکا۔ سوا نشان پیشانی ہنود کے عورتوں کی پیشانی کے اک زیور کو بھی کہتے ہیں۔

ٹیکرا۔ یائے مجہول اور کاف کے ساتھ اور ٹیلا یائے معروف اور لام کیساتھ زمین بلند کو بولتے ہیں شیخ ناسخ مرحوم

جس شعلہ رو کو دیکھیے عالم ہے نور کا
ٹیلا ہمارے شہر میں ہے نام طور کا

ٹیم۔ یائے مجہول کے ساتھ شعلہ چراغ کو کہتے ہیں ف۔ زبان چراغ ع لسان السراج۔

ٹیم ٹام۔ یائے معروف کے ساتھ زیب و آرائش کو کہتے ہیں ع۔ زینت۔

ٹینٹ۔ یائے مجہول کیساتھ آنکھ کا اک مرض ہے۔

ٹینی۔ خروس اور ماکیان بد اصل۔

باب ثائے مثلثہ فصل میم

ثمر پانا اور ثمرہ پانا۔ کنایہ ہے کسی کو کسی امر کا کچھ نتیجہ نیک حاصل ہونیسے جرأت ؎ خجل ہوں باغباں سے میں نہال خشک ہوں ایسا ÷ نہ میٹھا کوئی سایہ میں نہ کچھ مجھسے ثمر پایا ÷

باب جیم تازی۔ فصل الف

جا بھی اور جاؤ بھی۔ اک کلمہ ہے کسی سے بیزاری اور نفرت کے اظہار کا کہ معشوقوں کی زبان پر بھی اختلاط و گرمجوشی کے وقت آجاتا ہے۔

جادو جگانا۔ ساحروں کو اپنے سحر کا آزمانا

جادو کا پتلا۔ صورت انسانی خواہ صورت حیوانی کہ جادوگر سحر کرنیکے واسطے بناتے ہیں ناسخ مغفور

؎ نقش ہیں تسخیروں کے واسطے نقش قدم
سایہ تیرا اے پری جادو کا پتلا ہوگیا

جاگڑ۔ کسی چیز کا بازار سے اس شرط پر لینا کہ اگر پسند آئیگی خرید لیجائیگی ورنہ واپس کیجائیگی۔

جاگ۔ شب بیداری۔

جاگیر۔ سوا معنی معروف کے طالبعلموں کے روزینہ اندک کو بھی کہتے ہیں کہ لڑکوں کی تعلیم کیواسطے کہیں سے مقرر ہو جائے۔

جال۔ سو معنی معروف کے کنایہ ہے فریب سے بھی
جالا۔ سو معنی معروف کے آنکھ کی ایک علت کا بھی نام ہے ع پیل

جال بچھانا اور جال پھیلانا۔ سو معنی معروف کے کنایہ ہے فریب دینے سے بھی بحر مغفور سے

ہاتھ آتا ہے مقدر سے ہمائے دولت
جال کس کس نے بچھایا نہیں دانائی کا

جال لگانا اور جال مارنا اور جال میں پھنسانا اور جال میں لانا۔ سو معنی معروف کے کنایہ ہے فریب کرنے اور کسی کو فریب میں لانے سے بھی۔

جالی۔ سو معنی مشہور یعنی عورتوں کے کشیدے کے اور تین معنی پر بھی آتا ہے (۱) سنگ یا چوب مشبک کا ٹکڑا جسکو گرداگرد مقبروں کے نصب کرتے ہیں شیخ ناسخ مرحوم سے

آسماں پر نظر جو کی شب ہجر تو سمجھے
ہم مقبرے کی جالی ہے ÷

(۲) وہ شے جس میں گھنسیارے صحرا سے گھانس جھیل کے لاتے ہیں (۳) وہ پردہ سخت جو کچے آم کے اندر ہوتا ہے۔

جالی لوٹ۔ ایک قماش باریک کا نام ہے جسمیں خانے بنے ہوتے ہیں اور مصنوعات سے انگریزوں کے ہے اور زن و مرد دونوں اسے اپنے لباس میں صرف کرتے ہیں

جام پینا اور جام چڑھانا۔ جام میں جو پانی یا شراب وغیرہ ہو اس کا پی جانا شیخ ناسخ مرحوم سے

یہی وظیفہ ہے دن رات مجکو مستی میں
چڑھاؤں جام کو مے نشہ کا اُتار ہوا

جام چلنا کنایہ ہے جام شراب کی گردش سے ذوق دہلوی سے

دور عشرت ہی جو تم ہو اہل کیفیت
کہ مہر و ماہ سے دن رات یاں کہ جام چلے ہے

جامدانی۔ سو اقماش معروف کے اور دو معنی پر بھی آتا ہے (۱) جامہ دان یعنی جسمیں پہننے کے کپڑے رکھتے ہیں (۲) ایک قسم کا زری بانت ہوا کہ مربع یعنی چہار گوشہ ہوتا ہے جسپر علاقہ بندی کرواکے محرم میں تقسیم کرتے ہیں

جامہ کسی کا پہن لینا۔ کنایہ ہے ہمہ تن کسی کے معرف و مداح ہونے سے۔

جامہ سے باہر ہو جانا کنایہ ہے بیخود ہو جانے سے شیخ ناسخ مغفور سے

اپنے جامے سے وہیں ہو گئے باہر لاکھوں
گھر سے پوشاک بدلکر جو وہ باہر آیا

جان۔ نون کے اعلان کے ساتھ یہ لفظ سوا معنی معروف کے اور دو معنی بھی رکھتا ہے (۱) ایک کلمہ ہے تعظیم کا کہ اسم کے آخر میں لاتے ہیں۔ مانند آپا جان۔ اماں جان۔ بھیا جان وغیرہ کے (۲) ایک کلمہ ہے محبت کا کہ معشوق کو اُس سے خطاب کرتے ہیں چنانچہ ناسخ مغفور فرماتے ہیں سے

میری تربت پہ خدارا گذرئے جان کرد
خاک کو جسم کرد جسم کو پھر جان کرد

جان بوجھ کے کرنا۔ دیدہ و دانستہ کوئی کام کرنا۔
جان پر کھیلنا۔ جانبازی کرنا۔ بحر مغفور؎

ہم جان پر بھی کھیل کے جیتے نہ یار سے
ہمنے یہ داؤں بڑھ کے لگا یا تھا ہر گیا

جان پہچان۔ پہچانے ہوے آدمی کو کہتے ہیں ف۔ شناختہ میر سوز مغفور؎ یہ گشتہ تو کچھ جان پہچان نکلا
جان جانا۔ سوا معنی معروف کے کسی پر شیفتہ و فریفتہ ہونے سے بھی کنایہ ہے۔
جان جوکھوں۔ زیان جان سے عبارت ہے بحر مرحوم؎

جان جوکھوں ہے چاہنا تیرا
ہو دشمن بھی مبتلا تیرا

جان دینا۔ مرجانا۔ ف۔ مردن۔
جان سے جانا۔ مرجانے سے عبارت ہے۔
جان چھپانا۔ حیلہ ڈھونڈھنے اور بہانہ کرنیکو کہتے ہیں
جان سے دور۔ ایک محاورہ ہے مشہور کہ زن و مرد دونوں بول جاتے ہیں۔
جان غش ہونا۔ کسی پر دلدادہ اور فریفتہ ہونا۔
جان کا جنجال۔ جو چیز کہ نہایت ناگوار خاطر اور بلائے جان ہو اور بہت اس سے تنگ ہوں۔
جان کا روگ اور جان کا عذاب۔ اُس چیز کا تعلق جو زیست کو بے لطف رکھے اور نہایت ناگوار خاطر ہو۔ لکھؤ لطف؎ خدا کبھی مرض عشق آدمی کو نہ دے

کہ روگ جان کو جی کو عذاب ملتا ہے

جان کو جان نہ سمجھنا۔ جان کو عزیز نہ رکھنا۔
جان کھانا۔ کسی کو تنگ و عاجز کرنا میر تقی مغفور؎ شوق ہکو کھائے جاتا ہے ÷ جان کو کوئی کھائے جاتا ہے
جان کھونا۔ وہی مرجانا۔ ف۔ جاندادن۔
جان لڑانا۔ کنایہ جان دینے پر مستعد ہو جانیسے مرزا برق مغفور؎ موت ہو انکا ہنسی ہیں یہ بناوٹ کا بگاڑ

جان تک ہم تو لڑائی میں لڑا دیتے ہیں

جان لینا۔ کسی کو ہلاک کرنا۔

جان مارنا۔ سعی و کوشش اور محنت و مشقت بہت سی کرنا اور کسی کا کسی کو تنگ و عاجز کر دینا جرات؎ اجی آؤ کہاں گئے تھے تم ÷ دل مضطر نے جان ماری ہے
جان میں جان آنا۔ کنایہ ہے تقویت و تسکین و تسلی سے ناسخ مرحوم؎ آسیا لے ابھی جان میں جان آؤ اگر تم ÷ تن ہجر میں بیجان ہے اے جان ہمارا ÷
جان نکلنا۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے کسی پر نہایت دلدادہ و فریفتہ ہونے سے بھی۔
جان ہار۔ جان دینے والا۔
جان ہے تو جہان ہے۔ ایک محاورہ ہے مشہور میر تقی مغفور؎ میر عمداً بھی کوئی مرتا ہے ÷

جان ہے تو جہان ہے پیارے ۔

جانچ ۔ اندازہ اور تخمین ۔

جانچنا ۔ اندازہ اور تخمین کرنا ۔

جانور ۔ سوا معنی مشہور کے کنایہ ہے شخص بے تمیز و وحشی سے

جانیدو ۔ تحتانی مجہول کے ساتھ ایک کلمہ ہے کہ رنج

ملال و غصہ وغیرہ کیواسطے زبان پر لاتے ہیں میر تقی مغفور ؎

قتل کیے پر غصہ کیا ہے نعش ہماری اٹھانے دو

جاتے ہیں ہم بھی جاتے رہے ہیں تم بھی آؤ جانیدو

جائداد ۔ مال و متاع و املاک وغیرہ سے عبارت ہے

فصل بائے تازی

جبد ۔ عابد کے وزن پر ۔ گران اور ثقیل کو کہتے ہیں ۔

جب نہ تب ۔ ایک کلمہ ہے کہ فائدہ معنی لفظ ہمیشہ کا

دیتا ہے ۔ ناسخ مغفور ؎ رہ گئے دن جو ہمیشہ مجھے بیداری

آنکھ لگی نہ جب نہ تب ہیں اب تو پاتا ہوں نگاہ یار کج ؎

فصل فوقانی و تائے ثقیلہ

جتانا ۔ آگاہ کرنے کو کہتے ہیں ۔

جتنا اوڑھنا اُتنے پاؤں پھیلانا ۔ ایک مثل ہے

مفہوم اسکا یہ ہے کہ جتنی آدمی کو استعداد و مقدرت

ہوتی ہے اُس کے موافق کام کرتا ہے ؎

جتنا زمین کے اوپر اُتنا ہی زمین کے نیچے

ایک مثل ہے کہ فتنہ انگیز اور مفسد پر کہتے ہیں مومن خاں دہلوی ؎

نہ دیتا بوسہ پا کو فلک جھکتا زمین پر ہے

کہ یہ اُتنا زمیں کے نیچے ہے جتنا زمیں پر ہے

جتھا ۔ گروہ کو کہتے ہیں ج ع ضرب

جٹادھاری ۔ ایک قسم کے ہندو فقیر یعنی جوگی کو

کہتے ہیں اور ایک قسم کا سانپ کہ اُسکے سر پر بال ہوتے ہیں

جٹی بھویں ۔ ابروان پیوستہ کو کہتے ہیں خواجہ آتش ؎

عاشقو ہے اپنے وہ جٹی بھویں ٹیڑھی ہوئیں

اہل قبلہ سے پھرا منہ کعبہ کے محراب کا

فصل رائے ہندی

جڑاؤ ۔ واؤ معروف کے ساتھ زیور مرصع سے عبارت ہے

جڑ کاٹنا ۔ کنایہ ہے کمیں سے کسی کے استقبال سے

جڑنا ۔ سوا ترصیع کے ضرب دست و چوب وغیرہ کے

لگانے کو کہتے ہیں اور کنایہ ہے غمازی کرنیسے بھی ذوق

دہلوی ؎ کہتا ہے کچھ ان سے عدو دو گھڑی تلک

غماز نے پھر اور جڑی دو گھڑی کے بعد

اور بضم جیم کنایہ ہے جفت ہونے سے ۔

جڑی بوٹی ۔ درخت نباتات جنکی کیمیاگر کیمیا

بنانے کے لیے تلاش کرتے ہیں ۔

فصل زائے منقوطہ

جز بز ۔ آزردہ اور تنگ ۔

فصل فا

جھنٹے پڑ جانا۔ کنایہ ہے سبک و حقیر ہو جانے سے بحر مرحوم
۵ اُس ستمگر کے دوپٹے کی چناوٹ دیکھکر
پڑ گئے جھنٹے گلوں کے جامۂ توقیر میں
جھتی کھانا۔ جفت ہونا جانوروں کا اپنی مادہ کیساتھ

فصل کاف فارسی

جگ۔ چوسر کی دو نردیں جو یکجا ہوں۔
جگادری۔ شخص کہنہ و دیرینہ۔
جگادری بندر۔ کہنہ و دیرینہ بندر۔
جگت اُستاد۔ اُستاد روزگار بحر مرحوم بحر سب کو
فیض ہو پہنچا انکی تحقیقات سے: حضرت ناسخ کا کیا کہنا
جگت اُستاد ہیں: اور بضم اول لطیفہ سے عبارت ہے
جگت رنگ۔ لطیفہ گو اور بذلہ سنج۔
جگرا۔ تاب و تواں اور دلاوری و شجاعت۔
جگر پر ہاتھ رکھنا۔ دل بیقرار کو ہاتھ سے تھامنا
جگر سراہنا کسی کے تاب و تحمل کی تعریف کرنا چنانچہ
مؤلف کہتا ہے ۵ جو دور میں انہیں ترچھی نگہ کی تاب
نہیں: جگر سراہئے ظالم ترے قریبوں کا:
جگمگانا۔ چراغوں وغیرہ کی تابندگی اور روشنی
جگنی۔ عورتوں کے گلے کا اک زیور۔ بحر مرحوم ترے
زیور کے نگین رات کو ایسے چمکے: ایک جگنی سے ہوے
سیکڑوں جگنو پیدا: خواجہ وزیر مغفور جان پڑجائے
زیور میں پہننے سے ترے: کہیں اُڑ جائے نہ جگنی تری
جگنوں ہو کر: تنبیہ بعضے زیور مذکور یعنی جگنی کو جگنو
بواو معروف بولتے ہیں پس مؤلف ہیچمدان کو بنا بر
محاورۂ فصحائے لکھنؤ کے اس کی صحت میں کلام ہے
البتہ جگنو کرمک شب تاب کے معنے پر صحیح ہے۔
جگونا۔ واو مجہول کیساتھ کسی چیز کا رکھ چھوڑنا۔

فصل لام

جلاپا۔ عورتوں کے محاورے میں سوختنی سے عبارت ہے۔
جلالیا۔ اک قسم کا فقیر جرأت ۵ بولا وہ در پہ میرے
آ ہونکی دیکھ دھونی: یہ تو عجب طرح کا کوئی جلالیا ہے
جلانا۔ کنایہ ہے رنج دینے سے بھی اور بکسر اول زندہ
کرنے کو بھی کہتے ہیں۔
جل بجھنا۔ جلکر خاک ہو جانا شیخ ناسخ مغفور ۵ جب
ہجر میں داغ کو گیا ہوں: میں آتش گل ہیں جل بجھا ہوں
جل تھل۔ بحر و بر سے عبارت ہے ناسخ مرحوم ایسے مرے
مژہ کے ہیں اب دل بھر آگئے: ہیں مارنے میں دیکھیں ہیں جل تھل ہوگئے
جلدی کا کام شیطان کا۔ محاورہ معروف ہے ابراہیم
ذوق ۵ ہو تو عاشق سو سمجھکر اس دشمن ایمان کا: دل لگا
جلدی کہ جلدی کام شیطان کا:
جلسہ۔ عیش و طرب کے انجمن کو کہتے ہیں۔
جلنا۔ بمعنی معروف کے رنج و حسد و رشک کرنے کو بھی

کہتے ہیں اور افسردگی نباتات سے بھی عبارت ہے بسبب کثرت برف و ژالہ و باران وغیرہ کے خواجہ آتش ؎

جوشِ گریہ سے نشاں سبزۂ مژگان مٹا
سچ ہے جل جاتے ہیں اکثر بوٹیاں برسات میں

جلنا بلنا۔ وہی جلنا اور سوختہ ہونا اور دوسرا لفظ تو ابع سے ہے جرات ؎ جگر افسردہ سال آخر ہوئے جل بل کے خاک
دل جگر سینے میں اپنے آہ سوزاں کے سبب ؛

جلو خانہ۔ صحن جو در دولت سلاطین و امرا کے آگے ہوتا ہے شیخ ناسخ ؎ زنداں ہمارے رہنے کو کاشانہ ہو گیا ؛ دشت جنوں تمام جلو خانہ ہو گیا ؛

جلوس۔ تزک سواری سلاطین و امرا کا۔

جلے پاؤں کی بلی۔ کنایہ ہے شخص ہرزہ گرد سے ف۔ سگ پا سوختہ۔

جلے پھپھولے پھوڑنا۔ کنایہ ہے سخنان شکایت آمیز کے پردے میں رنج و سوختگی خاطر کے ظاہر کرنے سے بحر مرحوم ؎ اپنے جلے پھپھولے کہاں جاکے پھوڑیے
احباب بھی اپنے ہیں ہم سے بیشتر جلے

جلے تن۔ وہ شخص جو متحمل کسی کی بات کا نہ ہو سکے اور وہ شخص جس کا شیوہ رشک و حسد ہو۔

جلی کٹی۔ رشک و حسد کی باتیں جو باہم دو شخصوں میں ہوں

فصل میم

جماہی۔ میم الف کے ساتھ تحتانی معروف کے ساتھ ہندی ن۔ فا زدع۔ تثاوب۔ اور بعضے اس لغت کو جو بجائے یائے ہوز ہمزہ کے ساتھ یعنے جمائی بولتے ہیں غلط بولتے ہیں کیونکہ اس لفظ کو شعرائے ثقات اردو زبان شاہی اور راہی وغیرہ کے قافیے میں لائے ہیں۔

جماہی لینا۔ فازہ کشیدن کا ترجمہ ہے۔

جم جم۔ عورتوں کی زبان میں اک کلمۂ دعائیہ ہے مگر کبھی مردوں کی زبان پر بھی آجاتا ہے شیخ ناسخ ؎ ہو گئی طفلی چڑھا نشہ جوانی کا انہیں ؛ ہے تو جام بادہ گلرنگ
جم جم چاہیئے ؛

جمگھٹ۔ شب خیر و دوالی اور قمار بازوں کا مجمع جو اس شب میں ہوتا ہے ناسخ مرحوم ؎

ہجوم رکھتے ہیں جاں بازیوں ترے آگے
جوا ریوں کا دوالی کے جیسے جمگھٹ ہو

جمگھٹا۔ لوگوں کا جماؤ ع مجمع

جن۔ مجازاً آسیب و دیوانگی و غصہ پر بھی اس لفظ کا اطلاق کرتے ہیں۔

جن اترنا۔ آسیب زدہ اور دیوانے کا ہوش میں آنا اور غصہ کا فرو ہو جانا برق مغفور ؎

اے پری مرنے سے کیا خندہ ہے کہاں تک غصہ
جان دی میں نے مگر جن نہ تمہارا اترا

جن چڑھنا۔ کنایہ ہے شدت کی دیوانگی وجنون سے
خواجہ آتش ؎ موسم گل ہے جنوں ہے شور وشر زندانیوں
جن چڑھا رہتا ہے دیوانوں کے سر پر اندنوں۔ اور
کنایہ بشدت غصہ آنے سے بھی۔

جنجال۔ وہ چیز جو نہایت ناگوار خاطر ہو۔

جنگل میں منگل ہو جانا۔ صحرا میں سامان عیش ونشاط
کا مہیا ہو جانا میر وزیر علی صبا ؎

آیا اپنے پاس وہ ماہ دو ہفتہ شہر سے
لے جنوں لے دن پھرے جنگل میں منگل ہو گیا

جنگل میں مور ناچا کسنے دیکھا۔ اک مثل ہے
اس مقام پر کہتے ہیں کہ کسی کو عالم غربت میں کچھ
ترقی واقتدار حاصل ہو۔

جنم گھٹی۔ اس چیز سے عبارت ہے جسکو ابتدائے
پیدائش سے کھاتے پیتے ہوں اس کے کھانے پینے
کی عادت ہو گئی ہو۔

جنم لینا۔ تناسخ سے عبارت ہے یعنی زعم ہنود میں
روح کا ایک قالب سے دوسرے قالب میں آنا۔
بحر مرحوم ؎ لے تبھ ہم بھی تو جانیں کہ جنم لیتے ہیں
تم میں سے کوئی صنم جان ہماری ہو جائے۔

جنیو۔ غزنو کے وزن پر زنار کو کہتے ہیں۔ بحر مرحوم ؎
دھاگا دیا بتوں نے خفا دیکھکر مجھے ؛ اشعار جہ تپ جنیو کمر
سے لپٹ گیا ؛ تنبیہ۔ بعضوں کے نزدیک جو لفظ تکا پر
وزن پر ہے مؤلف ہیچمدان کے عندیہ میں غلط ہے

جنیو کا ہاتھ۔ تیغبازوں اور چوب بازونکی اصطلاح
میں اک ضرب تیغ وچوب کا نام ہے کہ حریف پر مارتے
ہیں چنانچہ نظیر اسکی اس مصرع سے کسی کے ہویدا ہے
ع۔ کافر وہ تھا تو ہاتھ بھی مارا جنیو کا۔

فصل واو

جواب پانا۔ نوکری سے برطرف ہو جانا۔

جواب پڑھنا۔ سوزخوانوں کی اصطلاح میں مرثیہ کے
مصرع اول کا مرثیہ خوانی کے وقت اعادہ کرتے جانا

جواب دینا۔ سوا معنی معروف کے کسی کلام سے انکار
کرنا کہ ہم سے نہو سکیگا اور نوکری سے کسی کو برطرف کر دینا
اور نوکر یا غلام وکنیز کا اپنے آقا سے خلاف ادب گفتگو کرنا

جواب نامہ۔ مردیکے کفن میں جو اک پارچہ پر کچھ عبارت
لکھکر اور پارچوں کے ساتھ رکھدیتے ہیں جرأت ؎ جواب نامہ
کے بدلے یہی وصیت ہے ؛ کسی کا چھاتی پہ رکھد یجیو خط
زمیں کے تلے ؛ ذوق۔ جواب نامہ نہیں گر تو رکھدو
نامۂ یار ؛ جو پوچھیں قبر میں عاشق سے کچھ جواب تو دے

جواب ہونا۔ کسی چیز سے نا امید ہونا۔

جوابی۔ سوزخوانوں کی اصطلاح میں اس شخص کو
کہتے ہیں جو مرثیہ خوانی کے وقت مصرع اول کا اعادہ

کرتا جائے۔

جوبن پر ہونا۔ کسی کے حسن و جمال کا بخوبی ظاہر و آشکار ہونا۔

جوبن ڈھلنا۔ زوال حسن سے عبارت ہے میر تقی مرحوم سے ساقی نشے میں تجھ سے لنڈھا شیشہ شراب چل بکے دخت تاک کا جوبن بھی ڈھل گیا ؞

جوتیان چٹخانا۔ کنایہ ہے ہرزہ گردی سے

جوتیان سیدھی کرنا۔ کسی کے کمال خدمت کرنے سے کنایہ ہے

جوتیان کھانا۔ نہایت ذلیل و خوار ہونے سے عبارت ہے

جوتی پیزار۔ جنگ پاپوش زدن سے عبارت ہے۔

جوتی سے اور جوتی کے نوک سے۔ عورتون کے محاورے مین ایک کلمہ ہے بے پروائی کا۔

جو جاگے گا سو پائیگا۔ ایک مثل ہے مشہور شیخ ناسخ مغفور سے یہ مثل سچ ہے جو جاگے گا سو پائیگا دولا بخت بیدار آشنا ہے دیدۂ بیدار کا ؞

جوجو۔ کوکو کے وزن پر وہ چیز جس سے اطفال کو ڈرائین اور کنایۃً ہر شخص ہیتناک اور ہر شئے مہیب کو بھی کہتے ہین۔

جوڑ۔ واو مجہول کے ساتھ سوا پیوند کے مجازاً اور چند معنی پر بھی آتا ہے۔ (۱) ہمسر و ہمتا۔ (۲) بند اعضا۔ ع مفصل (۳) دو ظروف کہ باہم سنسار رکھتے ہون اور وضع و رنگ مین موافق ہون (۴) مرثیہ خوانو کی جماعت (۵) تہمت و بہتان و سخن بے اصل جو کسی کے طرف نسبت کیا جائے۔ چنانچہ اک شاعر کہتا ہے سے توڑینگے یون کہ پھر نہ ملے غیر سے وہ شوخ ؞ جبر و نر کوئی جوڑ ہمارا ابھی چل گیا ؞

جوڑا۔ سوا معنی مشہور یعنے جفت ہر چیز کے اور چند معنی پر بھی آتا ہے (۱) پیراہن و لباس بحر مرحوم سے وائے غربت سے طرح نکلا مین جیسے بوئے گل ؞ اے جنون جوڑا گلے کا بھی وطن مین رہگیا ؞ (۲) ہوسون کی اصطلاح مین اس چیز سے عبارت ہے کہ نصف مس اور نصف سیم یا طلا کو باہم گداختہ کرکے بناتے ہین۔ آتش مغفور سے نہین کچھ قدر اسکی صنا اکسیر آگے ؞ ہوس سے بنی ہر چند آب و تاب کا جوڑا ؞ (۳) نعلین سے کنایہ ہے خواجہ آتش سے لگاؤن ماہ کے سر پر اگر ہاتھ آئے اے آتش ؞ ستارون کا وہ پائے مہر عالمتاب کا جوڑا ؞ اور جیم و او معروف کے ساتھ موبائے سر کہ انھین عورتین اکٹھا کرکے پس سر گرہ دے لیتی ہین ف نعوذ لہ ع جد۔

جوڑ پکڑ کرنا۔ مرغ جنگی کا مرغ جنگی سے لڑنا

جوڑ توڑ۔ سخن بے اصل یعنے تہمت و افترا۔

جوڑ چگنا۔ کوئی تہمت اور افترا کسی پر ہونا۔

جوڑ مارنا۔ کسی پر تہمت و افترا کرنا۔

جوڑنا۔ سوا معنی معروف کے فراہم اور جمع کرنیکو بھی کہتے ہین

جوڑی۔ برابر کے دو شخص یا دو چیزین۔

جوش آنا۔ اور جوش مین آنا۔ ولولہ کسی امر کا ہونا۔

جوش کھانا۔ اور جوش مارنا۔ جوشیدن و جوش زدن کا ترجمہ ہے۔

جو گرجتے ہین وہ برستے نہین۔ ایک مثل ہے اُس شخص پر کہتے ہین کہ غصہ بیجا اور لاف و گزاف بے انتہا کرے لیکن نتیجہ اس غصہ اور لاف و گزاف کا ظہور مین نہ آئے۔

جوگی کسکے میت ہوتے ہین۔ ایک مثل ہے مشہور کہ مفہوم بھی اسکا متعارف ہے میر حسن ۵ مسافر سے کرتا ہے کوئی بھی پیت :: مثل ہے کہ جوگی ہوئے کسکے میت

جون تون۔ بہر دو واو مجہول ایک کلمہ ہے کہ یہ لفظ ہر طور کے معنی کا فائدہ دیتا ہے شیخ ناسخ ۵ دن گذر جاتا ہے جون تون رات کٹتی ہے نہین :: ناگوارا ہجر مین ہے چاندنی بجاے دھوپ ::

جون جون۔ بہر دو واو مجہول ایک کلمہ ہے کہ لفظ ہر قدر کے معنی کا فائدہ بخشتا ہے۔

جونک پتھر مین لگنا۔ کنایہ ہے امر محال و امر ناشدنی سے بحر مرحوم ۵ جونک پتھر مین نہین لگتی خفا بیار کر :: ان بتون کے دل مین کا ہے کو اثر ہونے لگا ::

جونکین لگنا۔ امراض دموی مین تنقیہ خون واسطے جونکین لگانے کو کہتے ہین۔

جوہر۔ خودکشی کو کہتے ہین۔

جوہر کرنا۔ آپ اپنے کو ہلاک کرنا ف خودکشی

جوہر کھلنا۔ کسی کا ہنر کسی پر ظاہر ہونا ۵ ہمارے دل کے نہ جوہر کھلے حسینون پر :: کبھی نہ آئینہ دست نگار مین ہوتا :: اور کبھی طنز کی راہ سے عیوب کے ظاہر ہونے کو بھی کہتے ہین۔

جوئین۔ واو مجہول اور تحتانی معروف کیساتھ ایک کلمہ ہے کہ لفظ ہر گاہ کے معنی کا فائدہ دیتا ہے بحر مرحوم ع کھلگیا جوڑا جو مین عقرب سے اژدر ہوگیا :: اور کبھی واو غیر ملفوظ کے ساتھ بھی آجاتا ہے۔

فصل ہاے ہوز

جھاڑ۔ یہ لفظ سوا اس درخت صحرائی کے جو شاخ و برگ بہت سے رکھتا ہو اور کوتاہ قامت ہو اور چند معنی بھی رکھتا ہے (۱) ہیکل آبگینہ دار جسکو امرا سلاطین کے قصرون مین لٹکا کر روشن کرتے ہین ۲۔ سخنان مسلسل یعنی وہ باتین جنکا سلسلہ دیرتک قطع نہو (۳) جملہ و اتمام چنانچہ کہتے ہین کہ جھاڑ ایک سی چیزین ہین یعنی سب ایک سی چیزین ہین

جھاڑ باندھ دینا۔ کنایہ ہے گفتگوے مسلسل سے

جھاڑپھونک - وہ دعا جس سے دفعیہ سحر و افسون کا کرین

جھاڑجھنکاڑ - وہ درخت جو بہت سی شاخ و برگ رکھتا ہو

جھاڑ کا ازار بند - مشہور ہے

جھاڑ کا کانٹا - کنایۃً اس شخص کو بھی کہتے ہین جو کسی سے گفتگو مین الجھکر یا لپٹکر بمشکل اسکو رہائی کرنے دے

جھاڑنا - سوا معنی معروف کے کچھ کلمات پڑھکر دفع آسیب دفع گزند مار و عقرب وغیرہ و ازالہ بعض امراض کیواسطے آدمی پر دم کرنا اور کنایہ ہے کسیکو ذلیل و حقیر کرنے سے بھی

جھاڑو تارا - ستارۂ دنبالہ دار جو گاہ گاہ آسمان پر نکلتا ہی

جھاڑو دینا - سوا معنی معروف کے کنایہ ہے بزدی کیسیکے گھر سے تمام مال و اسباب اسکا لیکر گھر کے صاف کر دینے سے اور اپنے قدم بد اور نحوست کے سبب سے کسیکے تباہ و برباد کر دینے سے بھی

جھالا - وہ بارش جو زور شور سے برس کر جلد گزر جائے اور عورتون کے کان کے اک قسم کے زیور کو بھی کہتے ہین کہ وہ چند لڑیان موتیون کی ہوتی ہین بحر مغفور سے نہا کے یار نے بالون کو جب نچوڑا ہے ؛ دکھایا ہے سمان موتیون کے جھالون کا ؛

جھالنا - دو معنی رکھتا ہے (۱) ظروف شکستہ مسین وغیرہ کا جوڑنا - (۲) پانی وغیرہ کا برف یا شورے مین سرد کرنا

جھانٹ - کنایہ ہے شخص بے حقیقت اور چیز بے حقیقت سے بھی

جھانک تاک - غور اور خیال اور تدبیر

جھانکی - روزن کو کہتے ہین

جھانگیری - عورتونکے ہاتھ کا اک زیور مرصع

جھانولی - ناز و ادا سے معشوقون کا آنکھ بدلنا کہ دیکھنے والیکو بیقرار و بیتاب کردے -

جھائین جھائین - شور و غوغا

جھپان - امیرون کی عورتون کی اک سواری کا نام ہے اسکو کہار اٹھاتے ہین -

جھب جھبالیا - دغاباز اور جلساز

جھپ جھپ - جلد جلد

جھپک - برہم زدگی مژگان سے مراد ہے

جھپٹنا - دوڑنے کو کہتے ہین

جھپٹیا - سایہ اور آسیب

جھٹ پٹ - جلد تر اور شتاب تر

جھٹپٹا - ہنگام غروب آفتاب کا وقت

جھٹکا - سوا معنی معروف کے اور دو معنی بھی رکھتا ہے (۱) حیوانات کا کشتہ کرنا ہنود کے طور پر ؛ نحر مرحوم سے نہ پایا امن مسلمان سے نہ کافر سے ؛ کہین ہوا ہین ذبیحہ کہین ہوا جھٹکا ؛ (۲) کنایہ ہے رنج و مصیبت سے

جھٹکا اٹھانا و جھٹکا کھانا - سوا معنی معروف

کے کنایہ ہے کوئی رنج و مصیبت اٹھانے سے ۔
جھٹکا پڑنا۔ کسی چیز کے نکان کا کسیکو صدمہ پہونچنا
جھٹکا دینا۔ سوا معنی مشہور کے کچھ صدمہ کسیکو پہونچانے
اور حیوانات کے بطور ہنود کشتہ کرنے کو بھی کہتے ہین
جھٹکنا۔ سوا معنی مشہور کے کنایہ ہے زار و ناتوان ہوجانیسے بھی
جھجک۔ خوف اور ڈر۔
جھجکنا۔ خوف کرنا اور ڈرنا
جھجاؤ۔ بکاؤ کے وزن پر جو لباس کہ کلان اور دراز ہو
جھری جھری۔ خفیف تپ کو کہتے ہین۔
جھرمٹ۔ آدمیونکا ایک جگہ پر انبوہ اور ہجوم کرنا۔
جھرمٹ مارنا۔ چادر اور دوشالے وغیرہ اسطرح پر
اوڑھنا کہ چہرہ تمامہ چھپ جائے۔
جھرّی۔ شکن جو جلد بدن پر حالت پیری مین پڑجاتی ہے
جھڑپ۔ کسی چیز سے کسی چیز کو صدمہ پہونچنا اور مباحثہ
و گفتگوے اندک سے بھی عبارت ہے۔
جھڑپانا۔ دو شخصونمین باہم کچھ مباحثہ اور گفتگو کروادینا
جھڑکی۔ سخن درشت و سخت کو کہتے ہین۔
جھڑکی دینا اور جھڑکنا۔ سخن درشت و سخت
کسی کو کہنا تنکوہش و سرزنش۔ ع زجر و توبیخ۔
جھڑنا۔ سوا معنی معروف کنایہ ہے بہنگام جماع مرد وزن
سے منی گرنے سے بھی۔ ع۔ انزال

جھڑوس۔ عروس کے وزن پر مرد بے حمیت اور
قرمساق کو کہتے ہین۔
جھڑی۔ بارش متصل و پیہم کو کہتے ہین۔
جھڑی بندھنا۔ اور جھڑی لگنا۔ متصل و
پیہم مینھ کا برسنا۔
جھک۔ دیوانگی کو کہتے ہین۔ ع جنون
جھکانا۔ مغالطہ دینے کو کہتے ہین خواجہ آتش سہ
دو ٹکڑے کرچکے کمین تیغ دوسر کی چوٹ ۞ سر کو
جھکا کے چل چکے قاتل کمر کی چوٹ ۞ اور بعضے اول
کسی چیز کے خم کرنے کو بھی کہتے ہین۔
جھکاؤ۔ واو موقوف کے ساتھ کسی پر یا کسی جگہ
پر خلق کی رجوع۔
جھک مارنا۔ بیہودہ گوئی اور ہذیان بکنا
جھکنا۔ سوا معنی معروف کنایہ ہے فروتنی اور
تواضع سے بھی
جھکّی۔ دیوانے کو کہتے ہین ع مجنون
جھگاڑ۔ بڑا جھگڑنے والا۔ ع بحاث
جھگڑا چکانا۔ کسی قصہ کا فیصل کرنا
جھگڑالو۔ واو معروف کیساتھ جھگڑنے والا
جھل۔ بروزن شل خشم اور غصہ کو کہتے ہین
جھلّا۔ غصہ ور ع مغلوب الغضب۔

جھلا جھل ۔ نقرہ وطلا کی تابندگی اور نقرہ بات
اور طلاٹ کی چمک ۔
جھلانا ۔ غصہ مین آنا اور حرف اول کے ضمہ اور
لام غیر مشدد کے ساتھ جھولے مین کسیکو بٹھا کر جھولے
کو جنبش مین لانا اور جھوٹے وعدون سے کسیکو
امیدوار کسی چیز کا رکھنا اک شاعر کہتا ہے ؎
جھولا برسات مین وہ جھولتے ہین غیر کے ساتھ ::
ہمکو وعدون ہی مین برسون سے جھلا رکھا ہے ::
جھلجھلاہٹ ۔ وہ کیفیت جو زخم پر نمک
چھڑکنے سے پیدا ہوتی ہے ۔ یا مرچ وغیرہ کی تیزی سے
لب و زبان کو محسوس ہوتی ہے ۔
جھلک اور جھلکی ۔ تاب و پرتو اور نمائش اندک
جھلملانا ۔ نمائش چراغ یا ستارہ کی اسطور پر
کہ خوب روشنی نہ دے ۔
جھمکانا ۔ شان و شوکت و تجمل دکھانا و خودنمائی
جھمکڑا ۔ کر و فر و شوکت و تجمل کو کہتے ہین
جھمیلا ۔ قصہ بیجا و فساد عبث اور اسباب
اشیا جو ناپسند خاطر ہون ۔
جھنجلانا ۔ پیچ و تاب کھانا اور غصہ کرنا ۔
جھنجوڑنا ۔ کسی سوتے آدمی کے دست و پا وغیرہ کو ہاتھ سے
پکڑ کر ہلا دینا تاکہ وہ نیند سے ہوش مین آئے ۔

جھنجھٹ ۔ گفتگوے رنج و فساد کو کہتے ہین
جھنڈ ۔ وہ خوشنما انبوہ انسانکے سر کے بالون کی کثرت
جھنجھی کوڑی ۔ ٹوٹی کوڑی کو کہتے ہین خرمہرہ شکستہ
جھنڈا اکھڑا کرنا ۔ نشان استادہ کرنا استغاثہ
اور اجتماع مردم کے لئے ۔
جھنڈا گاڑنا ۔ کنایہ ہر کسی مقام پر اپنا عمل کرنے کی
جھنڈے پر چڑھنا ۔ کنایہ ہے کسی کے رسوا ہونے سے
اور کسی امر کے مشتہر ہو جانے سے ۔
جھنڈولے بال ۔ وہ موے سر جو کثرت سے سر پر ہون
جھنکار ۔ شیشہ اور چینی وغیرہ ظرف کے ٹوٹنے
اور زنجیر آہنیں کے ہلجانیکی آواز کو کہتے ہین ۔
جہنم مین پڑے اور جہنم مین جائے ۔ ایک
کلمہ ہے کہ خشم و غضب مین کسیکو کہتے ہین ۔
جھونپڑا ۔ خانہ فقرا و مسکان خس پوش کو کہتے ہین
جھونپڑے مین رہین محل کے خواب دیکھین
اک مثل مشہور ہے جرأت سے بے جانیکو گھر اپنے کہو ان کے
اچھا :: کیا جھونپڑے مین دیکھیگا تو خواب محل کے ::
جھوٹا ۔ مفسد تنگو اور کسی کا کھایا ہوا کھانا یا پیا ہوا پانی
جھوٹا کام ۔ کام ندو دوزی جسمین در اصل زر و نقرہ نہو
جھوٹا موتی ۔ گوہر مصنوعی کہ صدف کا بناتے ہین
جھوٹا نانگ ۔ آبگینہ کے نگینہ سے عبارت ہے ۔

جھوٹا وعدہ۔ وہ وعدہ جو وفا نہو۔
جھوٹا ہوجانا۔ کنایہ ہے کسی چیز کے بیکار و ناقص ہوجانے سے
جھوٹ بولنا۔ دروغگوئی کو کہتے ہین
جھوٹ سچ۔ اک کلمہ ہے کہ وہی جھوٹ اسکا مفہوم ہے
جھوٹ کے پاؤن نہونا۔ کنایہ ہے سخن دروغ کے بے
اعتباری سے ذوق دہلوی سہ کہتے ہین لوگ جھوٹ نہین
پاؤن جھوٹ کے ؛ جھوٹے تو بیٹھتے بھی نہین پاؤن ٹوٹ کے
جھوٹ کے دفتر۔ کنایہ ہے داستانون اور افسانون سے
کہ محض بے اصل باتین ہوتی ہین۔
جھوٹ موٹ دروغ وکذب اور یہان دوسرا لفظ توابع سے ہے
جھوٹون۔ اک کلمہ ہے کہ بناوٹ اور سخن سازی کے
محل پر استعمال پاتا ہے۔
جھوٹی قسم۔ متعارف ہے۔
جھوٹی مہندی۔ حنای مالیدہ سے عبارت ہے
جھوڑ۔ خشم وغضب کی باتین جو باہم دو شخصون مین ہوجائین
جھوجرا۔ تخلخل چیز کو کہتے ہین یعنے وہ چیز جسکے اجزا
باہم پیوستہ نہون۔ ع متخلخل
جھول۔ واو مجہول کے ساتھ سواجامہ و دختہ کی ناہمواری
کے ناہمواری رفتار پیل کو بھی کہتے ہین اور واو معروف
کیساتھ وہ چیز جو ہاتھی کی پیٹھ پر ڈالتے ہین ف جل
جھولا۔ واو مجہول کے ساتھ سوا خریطۂ معروف کے کسی
چیز کی ناہمواری کو بھی کہتے ہین اور مرض فالج کا بھی نام ہے
بحر مرحوم کہتے ہین سہ پھنسکے ہم دام محبت سے بچھڑ نے
لاعلاج ؛ زلف کے جھولے نے مارا دل شکن مین رکھیا
اور واو معروف کیساتھ باد بیچ کو کہتے ہین۔ ع ارجوجہ
جھولا۔ سوا معنی مشہور کے کنایہ ہے کسیکے جھوٹے وعدون
پر کسی چیز کے امیدوار رہنے سے بھی ایک مدت دراز تک
جھومر۔ چند آدمیون خواہ چند چیزون کا مجمع
جھونٹے۔ واو مجہول کے ساتھ عورتون کے سر کے بال
جھونجل۔ واو معروف کیساتھ غصہ اور پیچ و تاب
جھونکا۔ چند معنی رکھتا ہے (۱) باد تند۔ (۲) کسی شے
کی جنبش مانند باد بیچ و شاخ درخت و زلف وغیرہ کے
بحر مغفور سہ دیکھیے اثردہے کے منہ مین کیسے جھونکتی ہے
زلف رخسار پہ لیتی ہے بلا کے جھونکے ؛ (۳) مرادف جھولنا کا
بحر مرحوم سہ وہ کمر بال سے باریک نظر آتی ہے ؛ کب
سنبھالے گئے گیسوئے دوتا کے جھونکے ؛ (۴) غلبہ خواب کو کہتے ہیں
جھونکے آنا۔ بسبب غلبہ خواب کے بار بار سر جھکانا
جھینپنا۔ آنکھ چرانے کو کہتے ہین
جھیلنا۔ سوا معنی معروف کے وقت آفت و
مصیبت باستقلال بسر کرنا
جھینکنا۔ ناتوانی کرنا

فصل تحتانی

جی - سوا دل و جان کے اور چند معنی پر بھی آتا ہے۔ (۱) وہ کلمہ جو کسیکے خطاب یا بات کے جواب مین زبان پر لائین - ف ایے - ع بلے - جرات سے ہزار اپنی جتاؤن چاہ پرسے مین امیے لیکن :: وہ سُن سکر یہی کہتا ہے جی ایسا مین نادان ہون :: (۲) وہ کلمہ جو فائدہ تعظیم کا دیتا ہی چنانچہ لفظ شیخ جی پیر جی حکیم جی میان جی وغیرہ مین وہی کلمہ تعظیم کا ہے (۳) اک کلمہ ہے کہ برابر والون کو کہتے ہین جرأت سُن قصہ فرہاد نہ دو شیرین کو دشنام :: بس چپکے رہو جی نہین کچھ مین بھی کہونگا ::

جی آنا - کنایہ ہے کسی پر عاشق ہو جانے سے

جی اچٹ جانا - کسی مقام سے خواہ کسی کام سے دل کا برخاستہ ہو جانا میر تقی مرحوم ع جی کچھ اچٹ گیا ہے اب نالۂ و فغان سے ۔

جی برا کرنا - بعد کھانا کھانے کے قے کرنا

جی بکھرنا - دل کا منتشر اور پریشان ہونا

جی بھٹکنا - ہر طرف طبیعت کا مائل ہونا

جی بھر آنا - دلکے اندوہگین ہونے کو کہتے ہین

جی بہلنا - طبیعت کا مشغول ہونا کسی کام مین یا کسی چیز کی طرف ۔

جی بیٹھ جانا - کنایہ ہے دلکے اندوہگین و مایوس ہونے سے

جیتا چنوانا - کسی گنہگار کو زندہ پیوند دیوار کرا دینا

جیتا لہو - خون تازہ جو بدن سے ابھی نکلا ہو

جیتنا - سوا معنی معروف یعنے حریف سے قمار مین بازی لے لینے کے کنایہ ہے کسی پر غالب آنے اور فتح و فیروزی پانے سے بھی - خواجہ آتش - ع - لو اتر و کوٹھے سے تم جیتے اور ہارا چاند ::

جیتے جی - ایک کلمہ ہے کہ مفہوم اسکا تا دم زندگی ہے

جی جلنا - کنایہ ہے رنجیدہ و آزردہ خاطر ہونے سے

جی چرانا اور جی چھپانا - حیلہ ڈھونڈھنا اور بہانہ کرنا

جی چھوٹنا - کنایہ ہے بیدل ہو جانے سے

جی رکنا - آزردہ ہو جانا

جیسی روح ویسے فرشتے - ایک مثل ہے مفہوم اُسکا یہ ہے کہ میلان طبیعت کا جس شے کی طرف ہوتا ہے موافق اقتضائے طبیعت کے ہوتا ہے ۔

جی سنسنانا - اک کیفیت ہوتی ہے کہ بیشتر ضعف ناطاقتی مین لاحق ہوتی ہے ۔

جی سے گذر جانا - مر جانے سے عبارت ہے

جی کو مارنا - کنایہ ہے ضبط خواہش دل سے

جی کی جی مین رہنا - دلکی آرزو کا نہ نکلنا

جی کا گر جانا - کنایہ ہے سستی و اضمحلال طبیعت سے

جی گھبرانا - خفقان و توحش ہونا ۔

جی لگنا۔ کسی کام کی طرف طبیعت کا مشغول ہونا
جی میں آنا۔ کسی امر کا خیال دل میں آنا۔ ف اندیشیدن
جیوٹ۔ دلیر و بہادر کو کہتے ہیں
جیوڑا۔ جی سے عبارت ہے۔
جی ہاں۔ اک کلمہ ہے کہ کسیکی بات کے جواب میں زبان پر لاتے ہیں۔

باب جیم فارسی۔ فصل الف

چانبا۔ چابیدن کا ترجمہ ہے لیکن غیر فصیح ہے
چاٹ۔ کوئی مزے کی چیز اور کسی چیز کا مزہ۔
چاٹ پڑنا۔ اور چاٹ لگنا۔ کسی چیز کا مزہ پڑنا
چاٹ پر لگانا۔ خوش مزہ چیز کے مزہ سے کسیکو آگاہ کرنا
چادرا۔ چادر کلاں کو کہتے ہیں
چادر ہلانا۔ امان چاہنا سپاہ مغلوب کا
چار ابرو کا صفایا۔ دونوں بھویں اور دونوں طرف کی موچھوں کے بال منڈوا ڈالنا۔
چار آنکھ ہونا۔ دوچار ہونے سے عبارت ہے
چار باغ۔ وہ شالی رومال جسکے چاروں جانب چار طرح کے گل بوٹے ہوں۔
چار بند۔ ہر چہار جانب پشت یعنی زیر و بالا چپ و راست
چار چاند لگجانا۔ کنایہ ہے بلند مرتبہ ممتاز ہوجانے سے
چار چشم۔ بینظیر وقت کو کہتے ہیں۔

چار چوٹ کی مار۔ دست و پا جو شناور لینے سے کسیکو مارنا
چار خانہ۔ قماش معروف
چار دانت۔ جوان گھوڑے کو کہتے ہیں
چار دن کی چاندنی۔ اک مثل ہے کہ کسیکے حسن و جمال یا شوکت و جاہ و عیش سریع الزوال پر کہتے ہیں
چار زانو بیٹھنا۔ آدمی کی ایک طرح کی نشست ف چار زانو
چار کانے۔ چوسر بازوں کی اصطلاح میں یک دارں کہتے ہیں کہ پاسا پھینکنے کیوقت تینوں پانسوں میں چار صفر نمایاں ہوتے ہیں ایک میں دو صفر اور دو میں ایک
چار کے کاندھے جانا۔ بعد مرگ تابوت میں جانے سے کہ چار آدمی تابوت کو اٹھاتے ہیں
چاروں شانے چت گرنا۔ کشتی میں حریف کا پشت کے بھل گرنا۔ ف چار شانہ افتادن
چاکی۔ لکڑی پھینکنے والوں کی اصطلاح میں اس ہاتھ کو بولتے ہیں جو چوب کو سر حریف پر گردش دیکر جو جگہ خالی پائیں وہاں مار بیٹھیں۔
چال۔ یہ لفظ سوا اپنے معنی حقیقی یعنی رفتار کے اور بھی تین معنی پر آتا ہے (۱) طرز روش۔ میر تقی مرحوم ؎
چلتے ہیں ناز سے جب ٹھوکر لگے ہے دلکو۔ آتی نہیں سمجھ میں ان دلبروں کی چالیں :: (۲) چوسر کی نرد یا شطرنج کا مہرہ جو ایک گھر سے اٹھا کر دوسرے

گھر میں رکھدیں ۔ بحر مغفور سے یہ چوسر عشقبازی کی
ہے ان سے دل ؛ نہ چلنا چال وہ جس سے ہو گھر بند ؛ (۳)
کنایہ ہے فریب سے مؤلف سے ٹھہر ٹھہر کے نہ چل خنجر
بت قاتل ؛ کہ جانتی ہے یہ چالیں رگ گلو تیری ؛

چالا ۔ دو معنی پر آتا ہے (۱) نئی دولھن کا شوہر کے
گھر سے خانہ پدر و مادر میں چار بار جانا ۔ بحر مرحوم
سے نو عروس باغ کی شادی مجھے ماتم ہوئی ؛ پاؤں
پھیرا باغ میں گلچیں کے گھر چالا ہوا ؛ (۲) روز مسند
روانگی کہ اس روز ارادہ سفر کا کرتے ہیں برق مرحوم
سے جیتے ہیں سب فراق میں دی جان وصل میں ؛ اس
دن چلے یہاں سے کہ چالا نکل گیا ؛

چال چلنا ۔ سوا معنی معروف کے چوسر کی نرد یا مہرہ
شطرنج کا ایک گھر سے اٹھا کر دوسرے گھر میں رکھدینا

چال ڈھال ۔ روش و طرز

چال کرنا ۔ فریب کرنا

چالیا ۔ فریبی یعنی جس کا شیوہ ہو

چالیسواں ۔ اہل اسلام کے مردوں کا فاتحہ جو
مرنے کے چالیس دن کے بعد ہوتا ہے ف چہلم

چاند ۔ سوا معنی مشہور کے مہینے کو بھی کہتے ہیں

چاند پر خاک ڈالنے سے خاک نہیں پڑتی
اک مثل ہے اس محل پر کہتے ہیں کہ کسی بے عیب کو
کسی عیب کے ساتھ کوئی متہم کرے ۔

چاند تارا ۔ کاغذ بادی یعنے پتنگ جس پر کاغذ کا چاند
اور تارا اکثر کر چسپیدہ کر دیتے ہیں برق مرحوم سے
عکس خال و ابروے خوار سے اے مہروش ؛ کاغذ
بادی ہوا پر چاند تارا ہو گیا ؛

چاند دیکھنا ۔ رویت ہلال سے عبارت ہے

چاند دیکھے اک کلہ ہر کر ماہ آئندہ کے معنی پر آتا ہے

چاند رات ۔ متعارف ہے ف شب ہلال

چاند سورج ۔ عورتوں کے سر کا اک زیور ہوتا ہے

چاند کا ٹکڑا ۔ حسین و خوبصورت سے کنایہ ہے

چاند کا کھیت کرنا ۔ افق سے چاند کا نکلنا

چاند گہن ۔ خسوف ماہ کو کہتے ہیں

چاند ماری ۔ متعارف ہے بحر مغفور سے گلے کے
طوق سے ابھرے ہوئے پستان مقابل ہیں ؛ قواعد
چاند ماری کی نظر آتی ہے گوروں میں ؛

چاندنی ۔ سوا پرتو ماہ کے فرش سفید و براق اور
ایک پھول کو بھی کہتے ہیں

چاندنی چوک ۔ دہلی میں اک چوک ہے جرات سے
مہ رخسار کا اس کے جہاں ہو ذکر تو جیسے ؛ لگی ہے
چاندنی چوک اس طرح بازار لگائے ؛

چاندنی چھٹکنا ۔ نور ماہ کا پراگندہ و منتشر ہونا

چاندنی دیکھنا۔ شب ماہ کی سیر کرنا خواہ باغ میں جاکر خواہ دریا میں کشتی پر سوار ہو کر۔

چاندنی رات۔ شب مہتاب کو کہتے ہیں

چاندنی کا کھلنا۔ بخوبی تمام چاندنی کا نور افشاں ہونا

چاندنی کا کھیت۔ نور ماہ جو ہر طرف زمین پر گستردہ ہو

چاندنی کا کھیت کرنا۔ نور ماہ کا ہر طرف زمین پر پھیلانا

چاندنی کا مار جانا۔ کسی زخمی کو چاندنی کا ضرر پہونچانا

چاندنی کو سونگھنا۔ تھوڑا پھوس جلاکر کسی زخمی کے حق میں کسی شخص کا چند بار یہ کلمہ کہنا کہ اس زخمی کو چاندنی کو سونگھتا ہوں اور دوسرے کا یہ کہنا کہ میں گواہ ہوں اسی طرح تین شب تک ابتدائے زخم سے عمل میں لاتے ہیں

چاندنی۔ سوا معنی مشہور کے کنایہ ہے کام کے درست آنے سے بھی۔

چاندی خانہ۔ وہ مکان جہاں میر دل کی سرکار میں زرگر چاندی سونے کے ظروف بناتے ہیں

چاندی کی چوٹی۔ کنایہ ہے اس روپیہ سے جو کسی فرومایہ وناکس کو سرنگوں کرنے اور اپنے سے راضی رکھنے کیواسطے دیتے ہیں۔

چائیں مائیں۔ دونوں جگہ یائے معروف لڑکوں کا ایک کھیل ہے کہ باہم ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑ کر حلقہ باندھکر چکر لگاتے ہیں اور یہی الفاظ منہ سے کہتے جاتے ہیں۔

چاہ اور چاہت۔ عشق اور محبت

چاہیتا۔ معشوق اور محبوب

چاء پانی۔ انگریزوں کی عوث ضیافت وقت صبح

فصل بائے تازی

چباجانا۔ کنایہ ہے کسی بات کے کہنے کا قصد کرکے نہ کہنے سے

چباچباکے باتیں کرنا۔ در پردہ سخنان طنز کہنا

چبوترا۔ تھوڑی سی زمین بلند کہ مسطح ہو ف چوترہ ع دکہ

چبینی۔ تحتانی اول مجہول تحتانی دوم معروف غلہ بریاں کردہ جو مزدور بعد دوپہر کھاتے ہیں

فصل بائے فارسی

چپ۔ خاموشی و سکوت اور خاموش و ساکت

چپاتی سا پیٹ۔ کنایہ ہے شکم چسپیدہ انسان سے کہ بسبب فاقہ کشی کے چسپیدہ ہو گیا ہو۔

چپاچپا۔ جابجا و کوچہ بکوچہ۔

چپت۔ بازاریوں کے محاورے میں دھول عبارت ہے

چپت باز۔ چپٹی لڑنے والی عورت ف سقربازع سحاق

چپٹی۔ متعارف ہے ت سعتر ع سحق

چپٹی لڑنا۔ سعتر بازی اور مساحقہ

چپ چاپ۔ خاموش اور ساکت

چپراس۔ سوا اپنے معنی معروف کے چوڑی گوٹ کو بھی کہتے ہیں اور اس لفظ میں بجائے رائے مہملہ رائے ثقیلہ بھی مسموع ہے

چپر خندی۔ زن ہرزہ گرد بازاری

چپڑی روٹی۔ نان روغن مالیدہ

چپڑ غٹو۔ واو معروف کے ساتھ اسیر و گرفتار

چپکا۔ خاموش اور ساکت۔

چپک جانا۔ کنایہ ہے عورت کے تعلق پیدا کرنے سے
مرد کیساتھ اور مرد کے تعلق پیدا کرنے سے عورت کیساتھ

چپکی۔ خاموشی و سکوت

چپکی لگجانا اور چپ لگجانا۔ خاموش ہوجانا

چپی۔ اشتمال

چپی کرنا۔ اشتمال کرنا بحر مغفور سے ۔ نکاہ خدمت میں
شب وصل گذاری ہم نے ؛؛ چپی کرنے کبھی بیٹھے کبھی پنکھا کھینچا

فصل فوقانی

چپتون۔ نگاہ و انداز نگاہ

چپتھا۔ مجروح بٹیر جسکو دوسرے بٹیر سے مجروح کروایا ہو

چپتھاڑ۔ ذلت و خواری کسیکی

فصل تاے ہندی

چپٹ۔ زخم آتشک کو کہتے ہیں اور بالکسر پارچہ
طولانی کم عرض سے عبارت ہے۔

چپٹاخا۔ چوب نرم کے ٹوٹنے کی اور انگلیوں کے
چٹکنے کی آواز

چٹ چٹ۔ اسپند کے جلنے اور انگلیوں کے چٹکنے کی صدا

چٹ چٹ بلائیں لینا۔ اس طور پر کسیکی بلائیں لینا
کہ دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کے چٹکنے کی آواز پیدا ہو

چٹپٹا۔ وہ کھانا مانند کباب وغیرہ کے جسمیں مرچ
کی تیزی خوب ہو۔

چٹخارا۔ وہ آواز جو کسی شے کی لذت حاصل ہونے
کیوقت کام و زبان سے پیدا ہوتی ہے۔

چٹ کرجانا۔ کسی چیز کا کھا جانا۔

چٹکلا۔ چیز نادر و بدیع قسم طلسمات سے اور سخن عجیب و غریب

چٹکنا۔ چند معنی پر مستعمل ہے (۱) رنگ کا شق ہوجانا
بت ترکیب سے۔ (۲) اسپند و زغال کا جلنے کیوقت اور
انگلیوں کا چٹکانے کیوقت آواز دینا بحر مرحوم سے
کیا دخل ہنسی شکوہ کیا ہو فراق میں ؛؛ چٹکا کیئی آگ سے
دانہ سپند کا ؛؛ (۳) غنچہ گل کا شگفتہ ہونا المولف سے
انگلیاں چٹکیں جو تیری کبھی اے رشک چمن ؛؛ مجکو
غنچوں کی چٹکنے کی صدائیں آئیں ؛؛ (۴) کنایہ ہے آزردہ
ہوجانے سے المولف سے کیا ہوا باغ کی بگڑی ہوئی ہے
بلبل سے ؛؛ غنچے کہتے ہیں چٹک کر کہ وہ صیاد آیا ؛؛
اور اس لغت کو جملہ معنی پر بجائے کاف خ کے ساتھ
بھی بولتے ہیں یعنے چٹخنا۔

چٹکی۔ سوا معنی معروف کے ناخنہ پر گلبدن و مشروع
کے اور سرپوش پر پیالہ بند دق وغیرہ کے بھی اس کا

اطلاق کرتے ہیں اور جو کچھ کہ عورتیں گوٹے اور لچکے سے
بنا کر اپنے لباس میں لگاتی ہیں اُسے بھی کہتے ہیں کہ
کبھی اسی کو بشکل کشتی بناتے ہیں اور اسے کشتی کی چٹکی
کہتی ہیں۔

چٹکی بجانا۔ متعارف ہے ف انگشت زدن

چٹکی بجانے میں کام کرنا۔ کنایہ ہے جلد تر کوئی کام کرنا

چٹکی لینا۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے پوشیدہ
کسیکو کچھ آزار پہونچانے سے اور کسی امر کے اظہار کے
مانع آنے سے بھی۔

چٹکیوں میں اڑانا۔ کسیکی باتوں کا خیال میں
نہ لانا اور اسپر خندہ زنی کرنا۔

چٹنی۔ وہ چیز جسے کھانے کے ساتھ کھاتے ہیں اور
چاٹنے کی دوا کو بھی کہتے ہیں۔

چٹورا۔ زبان کے ذائقہ کی پرورش کرنے والا یعنے
خوب کھانے والا ظفر مرحوم سہ نہ بے انصاف مجکو
بدمعاش احباب کہتے ہیں :: ہوا اپنا یوں تو مرگنا
گناجاؤں چٹوروں میں

چٹھی نویس۔ وہ لکھی پڑھی عورت جو امیروں کے
محل میں جاکے لکھنے پڑھنے پر نوکری کرے۔

چٹی۔ زر نقد جو کسیکو بجبر دکراہ دیا جائے یا کسیکے
دمن میں باکرہ صرف ہو۔

چٹیل۔ بالفتح وہ میدان جسمیں کوئی درخت سایہ دار
نہ ہو ف کفدست اور بالضم ضرب رسیدہ یعنے
چوٹ کھایا ہوا۔

چٹیلا۔ وہی ضرب رسیدہ یعنی چوٹ کھایا ہوا۔

چٹیلنا۔ کسی پر چوٹ لگانا ف خستہ کردن

فصل خا

چخ۔ قصہ و فساد جو بدول زدوکوب کے ہو

چخ چخ۔ تکرار لفظی کہ ہنگام فساد آپسمیں ہوتی ہے
اور لڑائی کے بٹیروں کے بولنے کی آواز کو بھی کہتے ہیں

چخنے۔ اک کلمہ ہے کہ محل کی عورتیں اختلاط کیوقت
خواہ عتاب کیوقت باہم کہتی ہیں۔

فصل دال ہندی

چڈا۔ مسخرے کو کہتے ہیں

چڈو۔ واؤ مجہول کے ساتھ زن بدکار ف روسپی

چڈھی چڑھانا۔ پشت پر اور دونوں کاندھوں
پر کسی کو سوار کرنا۔

فصل رائے مہملہ

چراغ۔ اردو میں کنایۃً فرزند کو بھی کہتے ہیں

چراغ بجھنا۔ چراغ بڑھنا۔ چراغ ٹھنڈا ہونا
چراغ رخصت ہونا۔ عبارت ہے چراغ کے
کشتہ و خاموش ہوجانے سے ناسخ مرحوم سہ کیا صبا لائی ہے

مژدہ آمد محبوب کا ٭ ناگہاں میرا چراغ داغ ہجراں بڑھ گیا ٭ لمولفہ راحت فلک نے گور میں دی دل جلوں کو خوب ٭ ٹھنڈا کیا چراغ ہمارے مزار کا ٭ بحر مرحوم ؎ کیا خبر تھی صبح ہو جائیگی تیرے نور سے ٭ شام سے میرا چراغ خانہ رخصت مانگتا ٭ شیخ ناسخ ؎
بجھتا ہے چراغ آج سر شام ہمارا ٭

چراغ جلانا۔ چراغ کا روشن کرنا۔ چراغ جلے اور چراغ میں بتی پڑنا۔ وقت شام سے کنایہ ہے ناسخ مرحوم ؎ وہ کہگئے تھے کہ آئیں گے ہم چراغ جلے ٭ تمام رات چراغوں سے اپنے داغ جلے ٭ بحر مرحوم ؎ ابھی چراغ میں بتی پڑی نہ تھی اے بحر ٭ شب وصال کے مشکی کو تازیانہ ہوا ٭

چراغ سے پھول جھڑنا۔ چراغ کے گل کا چراغ سے جدا ہو کر گرنا رشک مرحوم ؎ تیر شہاب چاندنی راتوں میں دیکھکر ٭ سمجھا میں جھڑ رہے ہیں چراغ قمر کے پھول ٭ اور چراغ خانہ سے پھول جھڑنے کو شگون نیک بھی جانتے ہیں چنانچہ خواجہ اسد قلق کہتے ہیں ؎ پھول جھڑتے ہیں چراغ شب فرقت سے قلق ٭
شادی وصل صنم ہو گی ہمارے گھر میں ٭

چراغ سے چراغ جلنا۔ اک مثل ہے کہ کسی سے کسیکو فیض پہونچنے کے محل پر کہتے ہیں چنانچہ ایک شاعر کہتا ہے ؎ داغ جگر کو فیض ہوا دل کے داغ سے جلتا رہا چراغ ہمیشہ چراغ سے۔

چراغ کا ہنسنا۔ کنایہ ہے گلفشاں ہونے سے چراغ کے شیخ ناسخ ؎ ہنستے ہی دیکھا ہو لبِ چراغ مزار کو

چراغ کے پیچھے اندھیرا۔ اک مثل ہے کہ عادل سے وقوع ظلم کے محل پر کہتے ہیں ٭

چراغ گل پگڑی غائب۔ اک مثل ہے اس محل پر کہتے ہیں کہ کوئی کسیکے محفل میں لوگوں کو غافل پاکر کوئی چیز اسکی غائب کرے رشک مغفور ؎ چراغ عقل کا درگاہ عشق میں گل ہے ٭ کہ پگڑیاں متولی اتار لیتے ہیں

چراغ گل ہونا۔ دو معنی پر آتا ہے (۱) چراغ کا خاموش ہونا شیخ ناسخ مغفور ؎ ہمی سے روشن ہے ایاغ اپنا ٭ ساقیا گل نہ ہو چراغ اپنا ٭ (۲) کنایہ ہے کسی چیز کے بے رنگ و بیرونق ہو جانے سے کسی چیز کے مقابلہ میں خواجہ آتش ؎ زلف پیچاں سے پریشاں حال سنبل ہو گیا ٭ گل ترے آگے چراغ لالہ گل ہو گیا

چراغ لے کے ڈھونڈھنا۔ کنایہ ہے نہایت جستجو سے کسی گمشدہ چیز کے۔ شیخ ناسخ ؎ گل کر دیا تھا جو اس گل تنے چراغ گل ٭ ڈھونڈھا چراغ لیکے نہ پایا سراغ

چراغی۔ وہ نقدی جو کسی چیز پر فاتحہ دلانے کیوقت زیر چراغ رکھدیتے ہیں اور اسکو فاتحہ دینے والا لیتا ہے

چراغی چڑھانا۔ کچھ نقدی کسی چیز پر فاتحہ دلانے کیوقت زیر چراغ رکھ دینا۔

چرانا۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے کسیکو فریب میں لانے سے بھی۔ لمؤلفہ ۔ فریب دیتی ہیں کیا مجکو یار کی آنکھیں ۔ بہت سے ایسے ہرن ہیں مرے چرائے ہوئے ۔ اور رے کی تشدید سے زخم خشک شدہ کے درد کرنے کو کہتے ہیں اور حرف اول کے ضمہ سے دزدیدن کا ترجمہ ہے

چرا ہندے ہونا۔ کنایہ ہے ناخوش ہونے سے

چرباتک۔ چالاک اور شوخ آدمی کو کہتے ہیں

چربہ اتارنا۔ کنایہ ہے کسی کا انداز روش اپنے میں پیدا کرنے سے۔

چرچا۔ ذکر و تذکرہ

چرچا کرنا۔ ذکر کرنا

چرچانا۔ کنایہ ہے پندار و تکبر اور خود پسندی سے

چرخا کاتنا۔ روئی کا چرخے میں کاتنا۔

چرخ پوجا۔ اک تماشا ہے کہ اک شہتیر زمین میں گاڑ کر اک رسی اسمیں باندھ دیتے ہیں اور اک خار آہنیں آدمی کے استخوان پشت میں چھید کر رسن مذکور میں لٹکا کر گھماتے ہیں اور اس گھومنے والیکا منھ گھومنے میں آسمان کی طرف رہتا ہے ناسخ مغفور ۔ منھ سوے چرخ دنی رکھتے ہیں جو گردش میں ۔ چرخ پوجا کا دکھاتے ہیں تماشا مجکو ۔

چرخ چڑھانا۔ ظروف مسین وغیرہ کا چرخ پر چڑھا کے مصفا کرنا اور تیغ و کارد وغیرہ کا سنگ فسان پر تیز کرنا۔

چرخی۔ سوا معانی معروف کے اک قسم کی آتشبازی بھی ہوتی ہے کہ چھوٹنے کیوقت چرخ میں آتی ہے۔

چرکا۔ تلوار وغیرہ کے زخم خفیف کہتے ہیں۔

چرکنا۔ بہت تھوڑا سا ہگنا

چرکٹا۔ جو ہاتھیوں کا چارہ لاتا ہے۔

چرمر۔ آدمی خواہ حیوان کہ نحیف و لاغر ہو۔

چرنا۔ سوا معنی معروف کے چھوٹے پائچونکا اک پائجامہ بھی ہوتا ہے جو لونڈی غلام اور بجز ہو نکو پہناتے ہیں اور بکسر اول دو ٹکڑے ہو جانا لکڑی وغیرہ کا آرے وغیرہ سے

فصل رائے ہندی

چڑ۔ کوئی بات خواہ کوئی شے جس کا سننا اور دیکھنا بہت ناگوار خاطر اور اس لغت کو بعضے رائے ہندی مخلوط الہا کے ساتھ بھی بولتے ہیں یعنی چڑھ لیکن مولف مسلم کے نزدیک بدون ہا صحیح ہے کہ اکثر تو یونہیں بولا جاتا ہے۔

چڑچڑا۔ وہ شخص جو بسبب بیماری یا تہیدستی کے بدمزاج و بدخو ہو جائے۔

چڑنا۔ کسی بات کو سنکر یا کسی چیز کو دیکھکر ناخوش اور ترش ہونا۔

چڑھانا۔ سوا معنی معروف کے کسی چیز کے نذر کرنے کو بھی کہتے ہیں چنانچہ مولف کہتا ہے ؎ پاؤں کھانہ ری قبر پہ اللہ رے داغ ۔ عرش پر چڑھ گئے وہ پھول چڑھانیوالے اور کاسۂ و جام میں جو آب شراب وغیرہ ہو اُسکے تمام پی جانے سے بھی عبارت ہے۔

چڑھاوا۔ وہ زیور جو عروس کو خانۂ داماد سے پیش از عروسی جاتا ہے۔

چڑھائی۔ سوا زمین کے بلند جانب کے مجازاً لشکرکشی اور کسی پر لوگوں کے ہجوم کرنیکو بھی کہتے ہیں

چڑھتا چاند۔ کنایہ ہے عروج ماہ سے

چڑھنا۔ سوا معنی معروف کے آب دریا کے زیادہ ہوجانے کو بھی کہتے ہیں۔

چڑھواں۔ مردانی جوتی کی اک قسم کو کہتے ہیں

چڑھیتا۔ وہ شخص جو کسیکے گھوڑے پر نوکر ہو یعنی بارگیر اور کنایہ ہے فاعل یاروں سے بھی

چڑیا۔ سوا گنجشک کے وہ کہ عموماً ہر طائر کو چڑیا کہتے ہیں اور وہ پارہ چوب بقدر مشت جس کو خمیدہ نراش کے درمیان میں اسکے سوراخ کرکے ستون کو اسمیں داخل کرکے سائبان یا سقف کے نیچے استادہ رکھتے ہیں اور پاجامہ کی وہ درز جسمیں ازاربند ڈالتے ہیں اور انگیا کے درمیان کی درز کو بھی کہتے ہیں

چڑیا خانہ۔ وہ مکان جہاں امیروں کی سرکار میں طیور رہتے ہیں۔

چڑیمار۔ متعارف ہے ف دامیار ع صیاد

فصل سین مہملہ

چسک۔ جامہ ہائے پوشیدنی کے کنارے کنارے جو گوٹے خواہ اطلس اور دارائی وغیرہ کی تحریر مغزی اور سنجاف کے نیچے لگائی جاتی ہے۔

چسکا۔ وہ مزہ جسکی زبان خوگر ہوجائے

چسکی۔ افیونی جو ذرا سی افیون خلاف وقت بھی پی لیتے ہیں۔

فصل شین معجمہ

چشک۔ وہ تھوڑا سا کھانا جو باورچی امیروں کے باورچیخانہ سے اپنے کھانے کے واسطے لاتے ہیں

فصل غین منقوطہ

چغلی کھانا۔ سخن چینی کو کہتے ہیں۔ ع غمازی

فصل کاف عربی

چک۔ درد کمر کو کہتے ہیں

چکاچوندھ۔ آنکھ کو کسی نورانی شے کے دیکھنے سے خیرگی لاحق ہوتی ہے۔

چکادہی۔ جبڑات چکیدہ و منجمد کو کہتے ہیں۔

چکانا۔ سوا معنی معروف قصہ کے فیصل کرنے کو بھی کہتے ہیں

چکٹ مارنا۔ کنایہ ہے کسی کا گوشت دانتوں سے کاٹ لینا

چکتی۔ سوا معنی معروف کے پارۂ صابون کو بھی کہتے ہیں کہ چوڑا ہوتا ہے اور انگریزوں کے خطوط پر بھی اطلاق کرتے ہیں

چکٹنا۔ موہائے سر کا فتیلہ فتیلہ ہو جانا اور لباس کا کثیف ہو جانا بجز منفور سے آلودگی کے واسطے اپنا بناؤ تھا ؛ نکھرے ہیں ہم کہ جامۂ ہستی چکٹ گیا ؛

چکدرھیا۔ جسکی داڑھی کے بال کم اور متفرق نیز زنخ ہوں ف تکریش۔

چکر۔ سوا معنی معروف یعنی گردش کے ایک حربۂ آہنی کو بھی کہتے ہیں

چکر آنا۔ سر پھرنے سے عبارت ہے

چکرانا۔ سوا سر پھرنے آدمی کے ششدر و حیران ہونے سے بھی کنایہ ہے۔

چکر کھانا۔ گردش کرنا

چکر لگانا۔ گرد پھرنا

چکلا۔ تین معنی پر آتا ہے (۱) چوڑے کا مرادف (۲) علاقہ جات ملک، (۳) ارباب نشاط کی کچہری

چکلے دار۔ ناظم علاقہ جات ملک کا۔

چکما۔ فریب اور گنجفہ بازی کی اک اصطلاح معروف

چکما دینا۔ فریب دینا۔

چکما کھانا۔ فریب کھانا اور الزام اٹھانا

چکنا۔ سوا چرب کے ذی ملاست چیز کو بھی کہتے ہیں

چکنا چپڑا۔ خوش پوش اور خوش لباس آدمی

چکنا چور ہونا۔ ریزہ ریزہ ہو جانا کسی ظرف کا زمین یا پتھر پر گر کر یا کسی چیز سخت سے ملاقی ہو کر

چکنا گھڑا۔ کنایہ ہے شخص بیغیرت و بیحیا سے

چکنی باتیں۔ دلفریب اور خوشامد آمیز باتیں

چکنی ڈلی۔ چھالیہ کی اک قسم ہے کہ عطر و پان کے ساتھ مہمانوں کو دیتے ہیں۔

چکنے گھڑے پر بوند نہ ٹھہرنا۔ کنایہ ہے منفعل نہونے سے شخص بیغیرت کے

چکنی مٹی۔ اک قسم کی مٹی کو کہتے ہیں ف گل چسپاں ع طین لازب

چکئی۔ اک قسم کی گول اور مدور لکڑی ہوتی ہے جسیں لڑکے ڈور لپیٹ کر گردش دیتے ہیں یعنی لڑکوں کے اک کھیل کا نام ہے۔

فصل لام

چُل۔ بالضم خارش کو کہتے ہیں اور بالفتح اک کلمہ ہے بیزاری و نفرت کا اور ایک کلمہ ہے کہ معشوق بھی اختلاط گر مجوشی میں زبان پر لاتے ہیں۔

چلا۔ اک قسم کے طعام کو کہتے ہیں کہ بیسن میں شکر وغیرہ

ملا کر خمیر کر کے گھی وغیرہ مین اسے تل لیتے ہین۔

چلا باندھنا۔ حصول مطالب دنیوی کیواسطے علم و منبر خواہ ضریح روضہ ہاے متقدس مین اک رشتہ باندھدینا

چلا کھولنا۔ وہی رشتہ جسکو حصول مطالب کیواسطے علم و منبر و ضریح وغیرہ مین باندھ دیا ہو بوقت حصول مطالب اس کا کھولدینا۔

چلا کھینچنا۔ چالیس دن تک کسی گوشے مین معتکف ہونا۔ ف چلہ کشیدن۔

چلبلا۔ شوخ اور چالاک۔ چنانچہ لڑکون پر اکثر اس لفظ کا اطلاق کیا جاتا ہے۔

چل بسنا۔ کنایہ ہے راہی عدم ہونے سی

چل بھی۔ وہی اک کلمہ بیزاری اور نفرت کے اظہار کا ہی جسکو معشوق بھی اختلاط اور گرمجوشی مین بولجاتے ہین

چل بچل اور چلبت پھرت۔ چالاکی اور گردش

چلتر۔ مکر اور فریب

چلتی پھرتی چھاؤن۔ کنایہ ہی دولت و جاہ وغیرہ سے کہ گاہی یہان ہے گاہی وہان ہی۔ لمؤلفہ ہمپر بھی پر گئی نظر یار کی بناس چلتی پھرتی چھاؤن کا ہی اعتبار کیا اور بعضون کو اس محل پر چلتی پھر دھوپ بولتے بھی سنا ہی لیکن مؤلف کو چلتی پھرتی دھوپ کی صحت مین محل تامل ہے۔

چلتے پھرتے نظر آنا۔ یعنی مطلب حاصل کر کے کہین سے چلتے جانا اس طور پر کہ گویا کبھی کے آشنا ہی نہ تھے چنانچہ مؤلف کہتا ہی سے آنکھ نہیں جگہ کی ادھر آئے ادھر آئے ۔ دل لیکے صنم چلتے پھرتے نظر آئے ۔

چل چلاؤ۔ روا روی خواجہ میر درد سے ساقیا یان لگ رہا ہی چل چلاؤ ۔ جب تلک بس چل سکے ساغر چلے

چلکا۔ اک قسم کے روپیہ کو کہتے ہین۔

چلمین بھرنا۔ کنایہ ہی کمال خدمت گذاری سے

چلن۔ سہ و معنی پر آتا ہی (۱) وضع و روش۔ ناسخ مغفور سے مہندی سے ہے شعلہ قدم اس رنگ پای کا پاپوش نے سیکھا ہی چلن کبک دری کا ۔ (۲) رواج درہم و دینار کا۔ بحر مغفور سے بازار امتحان مین کیا غیر کا چلیگا ۔ کھوٹے درم کی صورت ہیجائیگا چلن مین ۔

چلنا۔ سوا معنی معروف کے مجازاً و چند معنی پر بھی آتا ہے (۱) حرکت کرنا کسی شے کا مانند آنکھ یا نبض یا گھڑی کے (۲) روان ہونا کسی چیز کا مانند خنجر و تیغ و تیر و قلم و سیاہی وغیرہ کے۔ (۳) توپ و تفنگ وغیرہ کا سر ہونا (۴) رواج پانا کسی شے کا مانند ثمر و سکہ و زر وغیرہ کے۔ شیخ ناسخ سے بر نکال آتی ہے مے ڈھونڈنے ہم دیر چلے آج ہم دشت مین یان شہر مین آنگھ چلے ۔ خواجہ آتش سے کشور دل مین مرے یار ہے فرمان روا ۔ سکہ بولیف

چلے مصر کے بازار میں ۔ (۵) لباس کا ثابت رہنا ایک
مدت تک بدن میں برق مرحوم سے نہیں رختہ ہستی کو
ہرگز ثبات ۔ رنگ میں یہ پوشاک چلتی نہیں ۔ (۶) کار
گر ہونا کسی چیز کا مانند ساحروں کے سحر اور عالموں کے
نقش کے جرات سے گردش جو زرے جیتم کی کھینچے تو
عجب کیا چلے اے قلم چلتی ہی بہزاد پہ جادو ۔ ذوق دہلوی سے
کیا پوچھنا ہی تو عمل بغض و محبت ۔ چلتا ہوا تعویذ سمجھ
نقش درم کو ۔ (۷) کنایہ ہے جام شراب کی گردش
اور دور شراب سے ۔ خواجہ میر درد سے ساقیا یان لگ رہا
ہے چل چلاؤ ۔ جب تلک بس چل سکے ساغر چلے ۔
تاسخ سے شراب کیون نہ چلے فصل گل میں اے زاہد
کہ نہر میں جاری ہوئیں موسم بہار آیا ۔
چل نکلنا ۔ حد ادب سے پاؤن باہر رکھنا یعنی
گستاخ ہو جانا ۔ غالب دہلوی سے میں انھیں چھیڑوں
اور کچھ نہ کہیں ۔ چل نکلتے جو مے پیے ہوتے ۔
چلوؤن لہو خشک ہونا ۔ کنایہ ہے رنج و صدمہ عظیم سے

فصل میم

چمٹا ۔ آتشگیر کو کہتے ہیں ۔
چمچا ۔ اس چیز کو کہتے ہیں جو بہ شواری جلد الا اور علیحدہ ہو
چمکارنا اور چمکار کے دینا ۔ دو گسبکو پیار کر کے ... مجھ

چمکانا ۔ سوا معنی معروف کے حرکات تمسخر آمیز کے
ساتھ تمسخر کرنے کو اور گھوڑے کی تیز رفتار کو بھی کہتے ہیں
چمک چاندنی ۔ زن اوباش وضع کو کہتے ہیں
اور یہ خاص محاورہ عورتون کا ہے ۔
چمکنا ۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے صاحب شان و شوکت
اور ذی کروفر ہونے سے بھی جرات سے گردش آئینہ یا ہی
جلا دیکھو تو تم ۔ حسن یہ آپ کا مجھ خاک بسر سے چمکا ۔
اور تیز رفتاری اسپ سے بھی کنایہ ہے برق مغفور سے
ایک عالم ہی چلے ملک عدم پا بر کاب ۔ توسن ناز نہ اے
ترک ستمگر چمکا ۔ اور کنایہ ہے حرکات تمسخر آمیز کرنے کی بھی
چمکو ۔ واو مجہول کیساتھ وہ عورت جو حرکات تمسخر آمیز کرے

فصل نون

چنپا کلی ۔ عورتون کے گلے کا اک زیور ہوتا ہے
چنپئی ۔ ایک رنگ ہوتا ہے مشابہ گل چنپا کی رنگ سے
چنپت ہونا ۔ جلد تر چلے جانا ۔
چنٹ ۔ چین جامہ اور پیراہن کی ۔
چنچل ۔ چست و چالاک اور شوخ و گرم
چندا ۔ چند آدمیون سے کچھ روپیہ بطریق خیرات
کسی کام کے سرانجام ہی کیواسطے لینا ۔ خ دائرہ کردن
چندرانا ۔ کسی امر کا کسی سے دانستہ پوچھنا
ف تجاہل عارفانہ کردن ۔

چُندھا۔ جسکی آنکھیں بہت چھوٹی ہوں ف شبرہ چشم
ع اخفش۔

چنڈال۔ خسیس اور ممسک

چنڈول۔ واؤ معروف کیساتھ ایک مرغ خوش آواز کا
نام ہے اور واؤ مجہول کیساتھ ایک قسم کی نالی لکڑی کو کہتے ہیں

چنگ۔ کاغذ بادی کی ایک قسم ہوتی ہے کہ اسکو بوقت
شب اڑاتے ہیں اور قندیل روشن کرکے اسکو ڈور میں
باندھ دیتے ہیں۔

چنگا بنانا۔ کنایہ ہے کسی کے حیران و عاجز کرنیسے

چنگاریاں چھوٹنا۔ شرارے نکلنا۔

چنگھاڑنا۔ ہاتھی کا آواز بلند بولنا اور طاؤس
کے بولنے کو بھی کہتے ہیں۔

چنگیر۔ پھولوں کے رکھنے کا ظرف ف سبد گل

چننا۔ سوا چیدن کے جامہ چننے ہی بھی بھار ہے
اور خوش سلیقگی کیساتھ اشیاء و اسباب کے کسی جگہ رکھنے کو بھی
کہتے ہیں لمؤلفہ سہ ساقی نے مے کے شیشے رکھے
نہیں ہیں لاکر۔ گلدستے چن دیے ہیں ستونکی انجمن ہیں۔
اور چند شخصوں یا چند چیزوں میں سے کسی چیز کے
انتخاب کرنے کو بھی کہتے ہیں لمؤلفہ سہ
آرائش نہیں کسیکے بہنے۔ افشاں کے بھی بدن کو چن لیا ہے

چِنک۔ پیشاب یا زخم کی سوزش و حرکت کو بولتے ہیں

اُچنی۔ دانہ کو جک کو بولتے ہیں۔

فصل واؤ

چاؤ۔ آخر میں واؤ موقوف جلیبیٔ قند و نبات کو کہتے ہیں

چوبدار۔ متعارف ہے ف چوبکی سرہنگ و سرہنگ

چوبائی۔ وہ ہوا جو چار طرف چلے اور اس لفظ میں
بجائے بائے تازی واو بھی بولتے سنا ہے یعنی چووائی

چوبغلا۔ مردوں کے پیراہن کا پارچہ زیر بغل۔

چوتھا۔ اس کھانے کو کہتے ہیں جسکے طبق شادی کے چوتھے روز
خانۂ عروس سے خانۂ داماد میں اور خانۂ داماد سے
خانۂ عروس میں بھیجے جاتے ہیں

چوپایا۔ معروف ہے ف چارپا یہ ع۔ بہیمہ

چوپٹ۔ اندھا۔ ف کور۔ ع اعمیٰ۔ اور اس لفظ کا
اطلاق کسی کے پاؤں شانے چت گرنے پر اور کسی چیز کے
فراموش کردینے پر بھی کرتے ہیں۔

چوپڑ اور چوسر۔ نردبازی کے بساط چہارگوشہ

چوپڑباز اور چوسرباز۔ نردباز کو کہتے ہیں

چوپڑ کا بازار۔ متعارف ہے ف چار بازار و چہارسو

چوپہل۔ جو چیز کہ چار پہلو رکھتی ہو ع۔ مربع

چوپہلا۔ زنانی سواری کی ایک قسم کا نام ہے کہ مانند
پالکی کے ہوتی ہے اور اس کو کہار اٹھاتے ہیں

چوتالا۔ طبلہ کے بجانے کا ایک طریق ف۔ چارضرب

چوتھی۔ شادی عروسی کے چوتھے روز کی رسوم جو خانۂ عروس میں ہوتی ہے

چوتھی کھیلنا۔ شادی عروسی کے چوتھے روز خانۂ عروس میں عروس و داماد وغیرہ کا باہم کچھ اثمار اور میووں کا مارنا۔

چوٹ۔ سوا معنے معروف کے کنایۃً حملہ کو جانوران موذی کے بھی کہتے ہیں اور صدمۂ عشق و محبت اور طعن و تشنیع پر بھی اس کا اطلاق کرتے ہیں۔

چوٹا۔ دزد اور سارق کو بھی کہتے ہیں

چوٹ آنا۔ کوئی بات طعن و طنز کی کسی کے حق میں کہنا

چوٹ ابھرنا۔ صدمۂ ضرب کا عضو ضرب رسیدہ سے ظاہر ہونا

چوٹ بچانا۔ ضرب کا خالی دینا۔

چوٹ پڑنا۔ ضرب پڑنا۔

چوٹ چپیٹ۔ ضرب اور صدمہ کو کہتے ہیں

چوٹ چلنا۔ دو شخصوں کا باہم ایک دوسرے پر طعن و طنز کرنا اور دو حریفوں کا باہم جنگ کرنا

چوٹ روکنا۔ سر پر ضرب حریف کا روکنا

چوٹ کرنا۔ حملہ آور ہونا اور کنایۃً کسی پر طعن و طنز کرنے کے بھی

چوٹ کھانا۔ ضرب رسیدہ ہونا۔

چوٹ لگنا۔ صدمۂ ضرب کا پہونچنا۔

چوٹی۔ واؤ مجہول کے ساتھ، سوائے معنی معروف کے طائرونکے چند بہت چھوٹے پرونسے بھی جو طائرونکے سر پر ہوتے ہیں۔ عمارت ہوا اور بلندی کو بھی کہتے ہیں

چوٹی کے مضمون۔ مضامین عالی اور بلند

چوبند۔ چار بند کا ترجمہ ہے

چودانی۔ عورتوں کے کان کے ایک زیور کو کہتے ہیں

چودھویں رات۔ وہ رات جسمیں چاند کامل یعنی پورا ہوتا ہو

چودھویں کا چاند۔ ماہ کامل یعنی پورے چاند کو کہتے ہیں

چور۔ واؤ مجہول کیساتھ سوا معنے معروف کے اور چند معنی بھی رکھتا ہے (۱) زخم کا باطن جو اچھا ہونیسے رہگیا ہو (۲) جلتی ہوئی شمع کی ایکجانب کی گداختگی (۳) دست وپائے حنا بستہ کی سفیدی ف۔ دزد حنا (۴) سخن ناگفتنی جسکو بزبان نہ لاسکیں اور دلمیں پوشیدہ رکھیں (۵) گنجفہ بازونکی اصطلاح میں گنجفہ کا ورق جس کو حریف سے پوشیدہ رکھتے ہیں، اور واو معروف کے ساتھ دو معنی پر آتا ہے (۱) کوئی ظرف گلی یا زجاجی کہ ٹوٹکر ریزہ ریزہ ہو جائے (۲) نشۂ شراب سے بدمست ہونا،

چوراہا۔ وہ جگہ جسکے ہر چہار طرف ایک راہ گئی ہو

چوراسی۔ عورتوں کے پاؤں کا ایک زیور ہوتا ہے

چورخانہ۔ قفس میں ایک راہ ہوتی ہے کہ اس راہ سے جانور دوسرے خانہ میں چلا آتا ہے اور صندوقچہ کے ایک خانہ کو بھی کہتے ہیں۔

چور دروازہ - راہ غیر متعارف اندرون خانہ کی عمارت سے

چورس - جو چیز مربع نہ ہو

چورنگ - وہ شے جس پر تیغ آزمائی کریں۔

چور کچہری - حاکم شہر کی طرف سے ایک کچہری ہوتی ہے پوشیدہ اوباشوں اور بدمعاشوں کا حال دریافت کرنے کے واسطے۔

چور کلی - پائجامہ کی میانی کو کہتے ہیں

چور کی داڑھی میں تنکا - ایک مثل ہے اس مقام پر کہتے ہیں کہ کوئی کچھ عیب کرکے پوشیدہ نہ کر سکے۔

چور محل - امیر کی وہ بی بی جو اصلی یعنی بیاہتا بی بی کے سوا ہو

چوری اور سینہ زوری - ایک مثل مشہور کہ مفہوم بھی اسکا مشہور ہے رشک مغفور سے چوری ہوئے بت کیا کیجے سینہ زوری ہے نقد جاں کا جو محل تھا وہی کوٹھا لوٹا۔

چوری چھپے - اک کلمہ ہے مرکب دو لفظوں سے کہ معاً بولا جاتا ہے اور پوشیدہ و پنہاں کے معنی پر آتا ہے

چوری کا گڑ میٹھا - ایک مثل ہے اس مقام پر کہتے ہیں کہ کوئی لوگوں سے پوشیدہ کچھ کام کرتا ہو اور اس کام کو بطبع دوست رکھتا ہو۔

چوڑیا - واو معروف کے ساتھ - ایک قسم کے قماش کو بولتے ہیں

چوڑیدار - ایک قسم کے پائجامہ کو کہتے ہیں

چوزا - سوا بچہ مرغ کے طفل نوجوان پر انسان کے اس لفظ کا اطلاق کرتے ہیں

چوک - بازار کلاں کہ چار راہیں رکھتا ہو
ف - چار سو اور بالضم خطا اور سہو

چوکا - ہنود کے کھانا کھانے کی جگہ اور ہر چار چیز میں کہ یکساں اور باہم پیوستہ ہوں مانند چار تختوں اور چار ڈالوں اور چار دندان پیشیں کے اور خشت مربع و کلاں کو بھی چوکا بولتے ہیں اور ایک قسم کے قماش گندہ کو کہ اس سے فرش مکان کا بناتے ہیں اس پر بھی چوکے کا اطلاق کرتے ہیں۔ اور ایک دریا کا بھی نام ہے

چوکڑی - جست آہو کو کہتے ہیں - گیند آہو اور بگھی کے چار گھوڑوں کو بھی بولتے ہیں

چوکڑی بھرنا - آہو وغیرہ کا جست کرنا۔

چوکڑی بھولنا - کنایہ ہے ہوش و حواس گم کرنے سے

چوکس - کامل الوزن چیز اور بسا ہوشیاری کا خود آدمی

چوکسی - نگہبانی اور ہوشیاری

چوکنا - متوحش

چوکور - مربع

چوکھا - نیک اور خوب

چوکھونٹا - جو چیز چہار گوشہ ہو۔

چوکی. تخت کو چک کو کہتے ہیں ف مندلی ج کرسی
اور پاسبانی کے معنی پر بھی مستعمل ہے
چوکی بٹھانا. پاسبان کو برائے پاسبانی بٹھانا
چوکی بھرنا. کسی چیز کی حفاظت کرنا باری باری
اپنے وقت معین تک
چوکیخانہ. وہ مکان جہاں دربار امرا و سلاطین کے حضار
اپنی حاضر باشی کیوقت حاضر رہتے ہیں ف نوبتی
چوکیدار. پاسبان چوکی دینا. پاسبانی کرنا
چوگرد. گرداگرد کے معنی پر آتا ہے
چوگلہ. گل بہار بر گرمی غبار ہو چوگنا. چار چند
چوگوشیا. ایکقسم کی ٹوپی کو کہتے ہیں کہ چار گوشہ رکھتی ہے
چوگھرا. ایک ظرف ہوتا ہے جسمیں خواہ نقرئی خواہ طلائی
کہ چار خانے رکھتا ہے
چوگھڑا. ایک رسم ہو کہ شادی عروسی میں دو زرساچق
چار چار سبوئے گلی خواہ نقرئی وغیرہ پر از نقل و میوہ
آرایش کے تختوں کے چاروں گوشوں میں باندھکر
دولہا کے گھر سے دولہن کے گھر لیجاتے ہیں۔
اور سفید لائچی جو بڑی ہوتی ہے اسے بھی کہتے ہیں۔
چولی دامن کا ساتھ. ایک مثل ہے ان دو شخصوں پر
کہتے ہیں جو آپس سے کبھی جدا نہ ہوتے ہوں
چولیں ڈھیلی ہو جانا. کنایہ ہو کیسے سست ہو جانیسے
بسبب زیادہ دوڑنے یا زیادہ کام کرنے کے۔
چومک. وہ چراغ جسکے چاروں طرف فتیلہ روشن
کرتے ہیں اور بجائے نذر ساہو وغیرہ میں رکھدیتے ہیں
چومکھا. گتکے یا پٹے وغیرہ کا ہاتھ جسکو چاروں طرف
گردش دیتے ہیں تاکہ جسطرف سے حریف آئے اسپر ضرب پڑ جائے۔
چومکھا لڑنا. میدان کارزار میں چاروں طرف حریف سے لڑنا
چومنزلا. وہ مکان جو نیچے اوپر چار درجے رکھتا ہو
چومیخا کرنا. ایک قسم کی سیاست ہے کہ گنہگار کو لٹا کر دونوں
ہاتھ اور دونوں پانو اسکے چار میخوں میں باندھکر
زد و کوب کرتے ہیں ف بچار میخ کردن
چونپ. خواہش اور رغبت کے معنی پر یہ لفظ آتا ہے۔
چونچلا. ناز و کرشمہ کو کہتے ہیں
چونچلے پونچوں کرنا. چاؤ اور بھولا پن اور اختلاط
وغیرہ کی باتیں کرنا اور یہ محاورہ ہے عورتوں کا۔
چوندھیانا. تابندہ چیز دیکھکر نگاہ کا خیرگی کرنا۔
چونڈا. واؤ ملفوظ اور نون غنہ کیساتھ عورتوں کے
سر کے بال جن کو سر پر یکجا کر کے باندھ لیتے ہیں
چوں کا حاکم بھی برا ہوتا ہو. ایک مثل ہے مشہور کہ
حاکم ناکس وادنی پر بولتے ہیں۔
چوں کرنا. تھوڑی سی تکرار اور ذرا سا عذر کرنا۔
چونکنا. نیند میں آنکھ کھلجانا اور غفلت سے ہوش میں آنا۔

چونگا۔ چرب زبانی کر کے کسی سے کوئی چیز لے لینا

چھٹی والی۔ ایک قسم کی زن فاحشہ کو کہتے ہیں کہ جہاں بیٹا پیدا ہوتا ہے وہاں جا کر ناچتی ہے

چھونی۔ ریزہ غلہ کہ جو ہنگام غلہ افشانی جدا ہو کر گر پڑیں

چھوہوندتی۔ دال مہملہ نون غنہ اور فوقانی مشدد کیساتھ عورتوں کے ہاتھ کا ایک زیور کہ اس میں دندانے مانند دندان موش کے ہوتے ہیں

فصل ہائے ہوز

چھ۔ جیم فارسی مخلوط الہا اور ہائے ہوز مظہر کیساتھ عدد معروف شش ۶ رسہ، اور کبھی اس لفظ کو بجائے ہائے مظہر ہائے مختفیہ کیساتھ بھی بولجاتے ہیں اور فصیح یہی ہے یعنی ہائے مظہرہ کی جگہ ہائے مختفیہ سے بولنا

چھاپا۔ سو معنی مشہور یعنی طبع شدہ آثار طبع کہ اس نشان کو بھی بولتے ہیں جو مال تجارت پر کرتے ہیں و علامت محصول لینے کی ہوتی ہے اور اس نشان سے بھی عبارت ہے جو عورتیں طباق طعام اور دیوار خانہ پر صحنک کے وقت صندل سے کرتی ہیں اور کنایۃً باہم دو شخصوں کے یا دو چیزوں کی مشابہت پر بھی اسکا اطلاق کرتے ہیں صورت و اندازہ وغیرہ میں بحر مغفور سے

۶ جانے گا کس کس سے چھاپا تری سونائی کا۔ اور شبخون سے بھی عبارت ہے

چھاپا دینا۔ عورتوں کا طباق طعام اور دیوار خانہ پر کف دست اور انگشتان دست کو صندل سے آلودہ کر کے نشان کرنا

چھاپا مارنا۔ یعنی شبخون مارنا۔ بحر مغفور سے

بے خبر قتل کیا شب کو صف مژگاں نے
چھپکے فوج بت بے رحم نے چھاپا مارا

چھاپے خانہ۔ مطبع کو کہتے ہیں

چھاتا۔ دو معنی پر آتا ہے (۱) سینہ کشادہ (۲) چتر زرین کلاں جسکو دھوپ میں امیروں کے چہرے کی پناہ کرتے ہیں

چھاتی۔ سینہ اور پستان دونوں پر اطلاق کرتے ہیں

چھاتی بھر آنا۔ کنایہ ہے اندوہگیں ہونے سے

چھاتی پر سانپ لوٹنا۔ کنایہ ہے دل پر کسی رنج و صدمہ کے گذرنے سے

چھاتی پر مونگ دلنا۔ کنایہ ہے تعذیب سے چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہیں

۶ کیا کہیں مونگ وہ چھاتی پہ دلا کرتے ہیں

چھاتی پھٹ جانا۔ سو معنی معروف کے کنایہ ہے دل پر کوئی صدمہ عظیم پہنچنے سے بھی

چھاتی جلنا۔ سینہ کی سوزش کو کہتے ہیں۔

چھاتی سراہنا۔ کسی کی تاب و تحمل کی تعریف کرانا

چھاتی سے لگانا۔ فرط محبت و شفقت سے کسیکو سینہ سے لگانا

چھاتی کا پتھر اور چھاتی کی سل کنایہ ہے بار غم و اندوہ سے جو دل پر ہو۔ ف سنگ سینہ

چھاتی کوٹنا۔ سینہ کوبی اور سینہ زنی
چھاتی کے کواڑ۔ سینہ کی جانب راست و جانب چپ
چھاتیوں کا اُبھار۔ پستان کی نمود
چھاجڑ۔ بڑا سا مٹی وغیرہ کا ڈھیلا۔ ف، دیز کلوخ
چھاگل۔ دو معنی پر مستعمل ہے (۱) مشکیزہ، ف جگل، ع رکوہ
(۲) عورتوں کے پاؤں کا ایک زیور، ف پا برنجن، ع خلخال
چھالا۔ سوا معنی مشہور کے داغ آہن و شمشیر و کارد
و جرم شیشہ و آئینہ کو بھی کہتے ہیں۔
چھالیا۔ نوفل کو کہتے ہیں جسکو پان میں ڈالکر کھاتے ہیں
چھان بنان۔ تحقیق کرنا کسی امر کا جیسا کہ چاہیے
چھانٹنا۔ چار معنی پر آتا ہے (۱) جامہ کے قطع و برید
(۲) شاخہائے درخت یا موہائے سر انسان کا کاٹ ڈالنا
اور کم کردینا زیبائش و آرائش کے واسطے
(۳) نئے کپڑے کا یا میلے کپڑے کا اس طور پر دھونا
کہ اس کا کلپ نکل جائے یا میل کسی قدر چھنٹ جائے
(۴) چند چیزوں میں سے کسی چیز کا انتخاب کرنا۔
چھان مارنا۔ کنایہ ہے چار جانب کسی کی تلاش
و جستجو کرنے سے
چھاننا۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے کسیکے بات جستجو کرنے جرأت سے
اس کے سننے سے کہے ہے مجھ کو ناصح منع تو
ایک پایا ہے جسے سارے جہاں کو چھان کر

اور تیروں سے کسی کا بدن مشبک کردینے اور جامہ کے
سوراخ سوراخ کردینے سوا اور کسی امر کے خوب تحقیق
کرنے سے بھی کنایہ ہے۔
چھاؤں۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے اندک مشابہت سے
بھی جو دو شخصوں میں یا دو چیزوں میں ہو
چھاؤنی۔ خس پوش و سفالہ پوش بہت سے مکان
چھاؤنی چھانا۔ خس پوش کرنا مکانوں کا اور کنایہ ہے
کسی جگہ اپنا مسکن و مقام کرنے سے بھی
چھائیں پھوئیں۔ عورتوں کے محاورے میں
کسی سے احتراز کرنیکے مقام پر اس کلمہ کو بولتے ہیں
چھب۔ آرائش و زیبائش کو کہتے ہیں۔ ع تقطیع
چھب تختی۔ وہی زیبائش و آرائش۔
چھبندا۔ ایک زہریلے جانور کا نام ہے
چھپر بند۔ بتخفیف بائے فارسی۔ چھپر باندھنے والا
چھپر رکھنا۔ کنایہ ہے کسی پر احسان عظیم کرنے سے
چھپر کھٹ۔ دولہن کے سونیکا پلنگ ف گردک سرا۔
چھبکا۔ عورتوں کے سر کا ایک زیور و مانند دام کے ایک شے
ہوتی ہے کہ کبوتر باز دوسرے کبوتر اس سے شکار کرتے ہیں
چھت۔ سوا سقف کے مجازاً اس کپڑے کو بھی
کہتے ہیں جسے برائے زیب و زینت سقف مکان
کے نیچے باندھ دیتے ہیں۔

چھتا۔ دو معنی رکھتا ہے (۱) وہ سقف جسکے نیچے
جسکے نیچے گذرگاہ خلائق ہو (۲) خانۂ مگسان زنبوداں
ف مثال۔

چھتیس اُڑنا۔ کنایہ ہے کسی تحسین و آفرین اور مدح و ستائش
میں لوگوں کے مبالغہ کرنے اور غل مچانے سے

چھت بندھنا۔ کنایہ ہے ابر کے توقف سے

چھتری۔ تین معنی پر مستعمل ہے (۱) جسے دھوپ میں
چھتر کی پناہ کرتے ہیں ف آفتاب گیر (۲) جسپر کبوتران کابلی
اُڑ کر بیٹھتے ہیں (۳) جو کہاروں کی ڈولی پر ہوتی ہے

چھپنا۔ پوشیدہ شدن کا ترجمہ فصحائے لکھنؤ کی زبان پر بالکسر ہے
اور اہل دہلی کی زبان پر بالضم۔ ع حجلہ

چھتیسا اور چھتیسی۔ وہ مرد اور عورت جو لگا او
آفت روزگار ہو اور یہ خاص محاورہ عورتوں کا ہے

چھٹ۔ ایک کلمہ ہے کہ فائدہ معنی حرف استثنا کا دیتا ہے
جرأت سے نہیں آتا زباں پر آہ موزوں چھٹ کوئی مصرع
جو اس بن ہاتھ میں ہیں دفتر اشعار لیتا ہوں

چھڑکا۔ ایک جامہ پر نقش و نگار ہوتا ہے جسکو عموماً کسی
سواری کی بینس پر ڈالتے ہیں

چھٹکارا اور چھٹی۔ رہائی اور خلاصی
اور فرصت کو کہتے ہیں۔

چھٹکنا۔ پراگندہ اور منتشر ہونا ف پراگندگی ع انتشار

چھٹی۔ فرزند کے پیدا ہونے کی شادی
روز ششم کو کہتے ہیں۔ ف زاچ سور

چھٹی کا دودھ یاد آنا۔ کنایہ ہے کسی رنج و
صعوبت کے پیش آنے سے۔ اسیر؎

جانب میکدہ کیا وہ ستم ایجاد آگیا
میکشو دودھ چھٹی کا جو تمہیں یاد آیا

چہچہا۔ بہت سُرخ اور شوخ رنگ کو بولتے ہیں

چہچہانا اور چہکارنا۔ مرغ نواسنج کی نواسنجی۔

چھپلنا۔ کسی چیز کا کسی چیز پر گر کر توقف نا کر کے گذرنا

چھچھورا۔ ایک وضع آدمی کو کہتے ہیں

چھچھوندر۔ سوا جانور معروف کے آتشبازی کی
ایک قسم کو بھی کہتے ہیں ف موشک

چھدا۔ الزام کو کہتے ہیں

چھدا اُتارنا۔ الزام کا دور کرنا

چھدا رکھنا۔ الزام دینا

چھرا۔ اہل فوج کے خط و خال جو دفتر میں
لکھے جاتے ہیں۔

چھرا چلنا۔ کنایہ ہے کسی پر طعن و تشنیع کرنے
اور متصل گالیاں دینے اور تبرا کرنے سے

چھریرا۔ شخص کم گوشت اور لاغر اندام

چھری بھرنا۔ کنایہ ہے رنج رسانی اور آزار دہی سے

چھری تلے دم لینا۔ کنایہ ہے صبر کرنے اور قرار لینے سے۔

چھری تیز کرنا۔ کنایہ ہے کسی پر ظلم و ستم کرنے سے

چھری چلنا۔ کنایہ ہے رنج و آزار پہونچنے سے

چھری دینا۔ جانور کو ذبح کرنا

چھری کٹاری۔ کنایہ ہے باہم بحث مخاصمانہ اور گفتگوئے قصہ و فساد سے

چھرے اور چھرے پدار۔ انگریزی رُوپیہ کو کہتے ہیں

چھڑ۔ نیزے اور علم کی چوب اور لنبا اور پتلا بانس

چھڑا۔ عورتوں کے پاؤں کا ایک زیور ہوتا ہے اور کنایہ ہے مرد یکہ و تنہا سے بھی

چھڑکاؤ۔ آبپاشی کو کہتے ہیں۔

چھڑنا۔ غلہ کا کوٹنا اس طور پر کہ پوست اُس کا اُتر جائے اور غلہ سالم رہے

چھڑی۔ سوا معنی مشہور کے اُسے بھی کہتے ہیں جو بچھو عورتیں گوکھرو اور چنٹی سے بنا کر سیدھا سیدھا دوپٹے یا پائجامہ وغیرہ پر ٹانکتی ہیں اور کنایہ ہے زن یکہ و تنہا اور چیز یکہ و تنہا سے بھی

چھڑیوں کا میلا۔ مشہور میلا ہے

چھکا لگنا۔ آگ سے بدن کے جل جانے کو کہتے ہیں

چھکا۔ ورق گنجفہ جو چھ صفر رکھتا ہو۔ اور پانسہ کے چھ صفر و نبر بھی اس کا اطلاق کرتے ہیں

چھکا دینا۔ آگ سے کسی کے بدن کا جلا دینا

چھکنا۔ سیر ہو کر کھانا کھانا یا آب و شراب وغیرہ پینا ناسخ مغفور رہ

چھکاؤں میں تجھے رندو نکو تو چھکائے جا
یہی ہے جام سے ہر دم کلام شیشے کا

اور جیم فارسی اور ہائے ہوز کے فتحہ کے ساتھ مرغ خوش الحان کی نوا سنجی سے عبارت ہے

چھکے چھوٹنا۔ کنایہ ہے ہوش و حواس کے باختہ ہونے سے اور جو سر بازوں کی بھی ایک اصطلاح ہے

چھل۔ کل کے وزن پر فریب اور مکر اور جیم فارسی اور ہائے ہوز کے ضمہ سے خوش طبعی اور مزاج

چھلا۔ سوائے معنی معروف کے مکان کی دیوار جو ایک طرف سے پختہ اور ایک طرف سے خام ہو اسے بھی کہتے ہیں۔

چھلا چھپول۔ ایک کھیل کا نام ہے
ف بچہ گل کردن بچہ بازی

چھلا نشانی کا۔ متعارف ہے۔ ناسخ مغفور رہ

لکھوں کیسا حال میں دیوانہ اپنی توانائی کا
بنا طوقِ گراں گردن میں وہ چھلا نشانی کا

چھلاوا۔ ایک چیز قسم آسیب سے ہوتی ہے کہ بھی تھلائے مختلف نظر آتی ہے اور کنایۃً شوخ و چالاک آدمی کو بھی کہتے ہیں

چھل بل۔ شوخی اور چالاکی

چہل پہل۔ رونق اور آبادی

چہل قدمی۔ چند قدم پر ٹھہرنا اور ٹہلنا تفریح وغیرہ کے واسطے۔

چھلکنا۔ سوا معنی مشہور کے کنایہ ہو تھوڑے سے جاہ و حشم پر کلمات نخوت و غرور زبان پر لانے سے بھی

چھلنا۔ فریب دینا۔ بحر مرحوم ؎

دل فریبی کے بدل آتے ہیں سو رنگ انکو
آدمی کیا ہیں چھلاوے کو چھلا کرتے ہیں

چھلنی ہو جانا کسی جسم کا سوراخ سوراخ ہو جانا

چھلّے کا گل۔ متعارف ہے۔

چھنال۔ زن بدکار اور فاحشہ کو کہتے ہیں

چھنالہ۔ عورتوں کی زبان میں عورت کی بدکاری سے عبارت ہے

چھند۔ بروزن چند عورتوں کے محاورے میں مکر و فریب کو کہتے ہیں۔ میر تقی مرحوم ؎

نہ تم کو راہ سے لے جائے مکر دنیا کا
ہزار رنگ یہ فرتوت کوئی چھند کرے

چھنگا۔ شش انگشتی انسان کو کہتے ہیں

چھو۔ واؤ معروف کے ساتھ دعا اور افسوں پڑھکر دم کرنے کو کہتے ہیں۔ جرأت ؎

پڑھ کے چھو منتر جو کہتا تھا کسی منہ پر ہیں
سو وہ الٹا ہو کے میرے منہ پہ اب ٹوٹا پڑا

چھوت۔ نجس آدمی کا سایہ جو کسی پر پڑ سکے ضرر پہونچائے۔

چھوت جھاڑنا۔ نجس آدمی کا سایہ جو کسی پر گیا ہو اس کے ضرر کے دفع کرنے سے عبارت ہے

چھوٹ۔ تین معنی پر مستعمل ہے

(۱) چوب بازی جو دو کامل چوب بازوں میں ہوتی ہے

(۲) کنایۃً بے ساختہ اور خوبصورت چیز کو کہتے ہیں،

(۳) پرتو اور عکس سے عبارت ہے

چھوٹ پڑنا۔ عکس کسی چیز کا کسی چیز پر پڑنا

چھوٹ لڑنا۔ وہ لڑائی جو حریف سے چوب بازی میں لڑیں۔

چھوٹا کپڑا۔ عورتوں کے محاورے میں انگیا کرتی سے عبارت ہے۔

چھوٹا منہ بڑی بات - ایک مثل ہے کہ بزرگوں
اور اکابر کے عیب گیری کرنے والے پر کہتے ہیں
چھوٹی الائچی - سفید الائچی کو کہتے ہیں۔
چھوٹی اُمت - کنایہ ہے مردم فرومایہ و ذلیل سے
مانند دُھنیے جولاہے کنجڑے کبڑیے وغیرہ کے
چھوٹی لوہلی کا روپیہ - قدیم روپیہ کو کہتے ہیں کہ
چاندی اسکی خالص ہوتی ہے اور کمیاب ہے
چھوڑنا - سوا معنی معروف کے توپ کے توپ و تفنگ
وغیرہ کے سر کرنے کو بھی کہتے ہیں اور روزگار یا کسی
کارے کے ترک کر دینے پر بھی اطلاق کرتے ہیں
چھوکرا - امرد کو کہتے ہیں
چھوکری - دختر خردسال اور کنیز کو بھی کہتے ہیں
چھوئی موئی - درخت لجالو کو بولتے ہیں
چھی - ہائے مخلوط التلفظ کے ساتھ بجس اللہ ناپاک چیز کو
کہتے ہیں مگر زنان بچوں سے خطاب کر کے
چھی جانا - سیون کے پاس کپڑا کا پھٹ جانا
چھیڑ - با یائے معروف کشا انبوہ اور بھیڑ کی ضد اور
یائے مجہول کے ساتھ کاوش و فساد اور آزاردہی
اور ابتدائے سخنان فساد و کاوش آمیز کی
چھیڑ چھاڑ - وہی فساد اور آزاردہی اور
ابتدائے سخنان فساد و کاوش آمیز کی

چھیڑنا - چند معنی رکھتا ہے
(۱) ستانا اور آزار دینا
(۲) کسی سے کچھ پوچھکر اسکو آزردہ کرنا یعنی دل دُکھانا
(۳) پھوڑے پر نشتر لگانا۔
(۴) ساز بجانا۔
(۵) گھوڑے کا تیز رفتار کرنا۔
(۶) کوئی ذکر و گفتگو شروع کرنا آتش مغفور سے
کہتے ہیں ذکر لیلیٰ و مجنوں جو چھیڑ دیے
چپ رہیے بس گور کے مُردے اُکھیڑ دیے
(۷) کاوش آمیز باتوں کی ابتدا کرنا۔
چھیلا - خوش پوش اور خوش وضع جوان
چھین جھپٹ اور چھینا جھپٹی
کسی کے ہاتھ سے کچھ لے کر بھاگنا۔
چھیند - بے ایمانی و ناحق پسندی اور
امر ولجی کا قمار بازی میں چھپانا۔
چیونٹی کے پر نکلنا - کنایہ ہے چیونٹی کے
قریب بمرگ پہونچنے سے کس واسطے کہ جب
چیونٹی پر پیدا کرتی ہے تو عنقریب مر جاتی ہے
چھینٹا - چار معنی پر آتا ہے (۱) کف آب و گلاب وغیرہ
جو کسیکے منہ پر ماریں (۲) باران کی بارش قلیل
(۳) کنایہ ہے فریب (۴) ذراسی دُرچرج قلم قلیان پر

رکھ کے اور اس پر آگ رکھ کے دم لگاتے ہیں اور یہ اصطلاح مدک پینے والوں کی ہے

چھینٹا پڑنا۔ بارانِ کم برسنے کو کہتے ہیں

چھینٹا دینا۔ کفِ آب گلاب وغیرہ کسی کے منھ پر ڈالنا اور کنایہ ہے فریب اور طمع سے۔

چھینٹے چلنا اور چھینٹے لڑنا۔ دو شخصوں کا دریا میں یا حوض یا نہر میں کھڑے ہو کے باہم پانی کا اچھالنا اس طرح سے کہ منھ پر پڑے۔

فصل تحتانی

چیبی۔ جیم فارسی تحتانی مجہول کے ساتھ بائے فارسی تحتانی معروف کے ساتھ کاغذ یا دھی کا پیوند اور کنایہ ہے شخص نابود سے بھی

چیتنا۔ تحتانی مجہول کیسا ہوشیار ہونیکو کہتے ہیں

چیچا۔ بیجا کے وزن پر عورت کے اندرون فرج کے گوشت کو کہتے ہیں۔

چیخ۔ بیخ کے وزن پر آواز سخت اور فریاد ع صیحہ،

چیرا۔ گیرا کے وزن پر ایک قسم کی دستار منقش کو کہتے ہیں ن شارہ اور عورتوں کی دوشیزگی اور بکرت اور پھوڑے کے شگاف سے بھی عبارت ہے

چیرا توڑنا۔ ازالۂ بکارت کرنا

چیرا دینا۔ پھوڑے کو نشتر سے چیرنا

چیرے بند۔ دوشیزہ اور باکرہ عورت

چیرے والا۔ عورتوں کی زبان میں طبیب کو کہتے ہیں

چیلا۔ سوا معنی معروف کے نقیر دیکے نذر گذار کو بھی کہتے ہیں اور کنایہ ہے بندۂ بے دام سے بھی اور بعض نسخ اوّل کندہ ہیزم سوختنی کا

چیل جھپٹا۔ کوئی چیز کسی کی لے جانا اس طور پر جس طرح چیل گوشت لے جاتی ہے

چیل چلّہو۔ چیلوں کے بلانیکا ایک کلمہ ہے کہ جس سے چیلیں آ کر گوشت لی جاتی ہیں

چیانک۔ یائے مجہول کے ساتھ کسی اسم خواہ لفظ خواہ شعر کے نظری کرنے کی ایک علامت ہی کہ قلم سے اس پر بنا دیتے ہیں۔

آغاز جلد دوم سرمایہ زبان اردو

باب حائے حطی ۔ فصل الف

حاضری۔ شیرمال اور کباب اور پنیر اور پیاز اور حلوا جیسے نذر حضرت عباسؑ کی دیتے ہیں الخ نا میت میں بھی بعد دفن میت کے بھیجتے ہیں چنانچہ بحر مرحوم نے کہا ہے

بجواؤ گھر میں بحر کے لیے بجان فری : بھو تمہاری بر کا کچھ کھا کے مرگیا

حال آنا۔ حالت وجد کا مشائخ پر طاری ہونا اگ سننے کے وقت

حال کھلجانا۔ امر نامعلوم پر اطلاع پانا اور ایک کلمہ دھمکی کا بھی ہے۔ چنانچہ کہتے ہیں کہ اب حال کھلجاتا ہے

حال لانا۔ وہی آگ سنکر مشائخ پر حالت وجد کا طاری ہونا

حامی بھرنا۔ اقرار کرنا کسی ایسے کام کا کہ کسیقدر دشوار ہو
مومن خاں دہلوی ؎ کیوں مرے قتل پہ حامی کوئی جلاد بھرے
آہ جب دیکھ کے تجھسا ستم ایجاد بھرے

فصل جیم

حجاب آنا۔ شرم آنے کو کہتے ہیں

حجاب ٹوٹنا۔ شرم کا دور ہونا۔ جرأت ؎ گریاں
کرونہیں کیسی سعدی ملے نہ میرا : جبتک حجاب تیرا پردہ نشین نہ ٹوٹے

فصل رائے مہملہ

حرارا۔ برافروختگی۔ ذوق دہلوی ؎ کچھ سوز دل اپنا کسی دلسوز
سے آگے : فرصت ہو تپ غم کی حراروں سے تو کیسے

حرارا لانا اور حرارا لینا۔ برافروختہ اور گرم ہونا آتش ؎
پینچے برق تجلی کو اشارا اپنا : لاچکے حسن جہانسوز حرارا اپنا

حرّافہ۔ شوخ دیدہ اور چالاک عورت کو کہتے ہیں اور معشوق پر بھی اطلاق کرتے ہیں۔ آتش کہتے ہیں ؎
دیکھ بیدل کا نہیں کون سا انداز آتا
یہ نخوت جان کو عاشق کی حرافہ نہیں

حرامی پلا اور حرامی موت۔ حرامزادہ کو کہتے ہیں
ع۔ ولد الزنا

حرف آنا۔ مورد عیب ہونا۔ بحر مرحوم ؎
وضع پر حرف نہ آنے دیا وحشت میں بھی
لفظ معنی کی طرح میں کبھی عریاں نہ ہوا

حرف اٹھانا۔ کاغذ پر سے حرف غلط کا اوٹھا لینا اس صورت سے کہ نشان حرف کا باقی نہ رہے۔ ذوق مرحوم
ہر داغ معاصی مرا اس دامن تر سے
جوں حرف سر کاغذ نم اوٹھ نہیں سکتا

حرام۔ کنیز یعنی لونڈی کو کہتے ہیں

حرمزدگی۔ شرارت اور فتنہ انگیزی کو کہتے ہیں

فصل سین مہملہ

حسرت آنا۔ تحسر ہونا۔ جرأت ؎ کیا کیا اوسے دیکھ آتی ہے
حسرت ہمیں جرأت : بھر آئے ہے وان سے
جو کوئی نامہ بر اپنا۔

حسرت بر آنا، اور حسرت پوری ہونا اور حسرت نکلنا، یہ تینوں محاورے ایک معنی پر ہیں اور مفہوم ان کے مشہور ہیں

حسرت بھرا۔ پر ارمان آدمی جرأت ؎
ترے کشتہ کا لاشہ بعد مردن کیوں نہ بھاری ہو
گیا حسرت بھرا جی سے وہ سو امیدواری میں

حسرت ٹپکنا۔ حسرت کے آثار کا ظاہر ہونا۔ مولفہ ؎

تری محفل میں رو دیتے ہیں صورت دیکھ کر دشمن

عجب حسرت ٹپکتی ہے ہمارے دیدۂ تر سے

حسن محفل۔ قلیان کو کہتے ہیں۔ بحر مرحوم ؎

مشہور کیا ہے حسن محفل پہ قلیان کو اس نے منہ لگا کر

حسین بند۔ دو چھلے نقرئی جنکے درمیان میں
ایک زنجیر نقرہ نصب ہوتی ہے اور وہ عشرۂ محرم میں
بچوں کے ہاتھ میں پہنائے جاتے ہیں خواجہ وزیر ؎

شب وصال ہوئی مجھ کو روز عاشورا

شہید دیکھ کے اُسکا حسین بند ہوا

فصل ضاد منقوطہ

حضرت سلامت۔ ایک کلمہ ہو کہ برابر والے باہم ایکدوسرےکو
اس سے خطاب کرتے ہیں۔ غالب دہلوی ؎

رہا گر کوئی تا قیامت سلامت

پھر اک روز مرنا ہے حضرت سلامت

فصل قاف

حقہ۔ قلیان کو کہتے ہیں حقہ بھرنا متعارف ہے
حقہ بولنا۔ قلیان کشی کے وقت قلیان کا آواز دینا
حقہ پینا۔ قلیان کشیدن کا ترجمہ ہے

حقیقت کھلجانا۔ امر نامعلوم کا معلوم ہوجانا۔

فصل لام

حلال خور۔ واو مجہول کیساتھ خاکروب کو کہتے ہیں ع کناس
حلال کرنا۔ ذبح کرنا۔ ف کشتن، ع، ذبح
حلق کا دربان کنایہ ہے اس شخص سے جو کھانے
پینے کا مانع ہو۔ جرأت ؎ عشاق کریں گر طلب مے تو کریں

کمبخت یہ ہیں حلق کے دربان ہمارے

حلوا سمجھنا۔ کسی کو مانند حلوے کے بہت نرم و ضعیف
تصور کرنا۔ میر تقی مرحوم ؎

میں جو گرمی کی تو دونا سر چڑھا وہ بدمعاش

کھانے ہی کو دوڑتا ہے اب مجھے حلوا سمجھ

حلوا سوہن۔ حلوائے معروف ہے ف حلوائے سوہان
حلوا مغزی۔ حلوائے مشہور ہے، ف حلوائے مغزی
حلوا نکل جانا۔ کنایہ ہے بے حال ہو جانے سے
بسبب محنت و مشقت بسیار کے

فصل میم

حمائل۔ چھوٹی تقطیع کا قرآن شریف

فصل واو

حواس میں آؤ۔ ایک کلمہ ہو کہ جب کوئی کچھ بیعقلی کی بات
کرتا ہے تو اسے زبان پر لاتے ہیں

حوصلہ۔ یہ لفظ اُردو میں پیدا ہونا نکلنا نکالنا
ان صلوں کے ساتھ مستعمل ہے
حویلی گھر کو کہتے ہیں ف خانہ ع بیت

فصل تحتانی

حیض کالتہ۔ وہ لتہ کہ زنان حائضہ خون حیض کو
اس سے پاک کرکے پھینک دیتی ہیں اور کنایہ ہے
اُس شخص سے بھی جو کہ نہایت بیقدر و ذلیل و حقیر ہو
اور کوئی اُس کو اپنی صحبت میں جگہ نہ دیتا ہو

باب خائے منقوطہ فصل الف

خاصا۔ امرا و سلاطین کے طعام اور سواری کے
گھوڑے کو کہتے ہیں
خاص بازار۔ امرا و سلاطین کے در دولت کے
سامنے جو بازار ہوتا ہے
خاص بردار۔ ایک قسم کا فرقہ سپاہ کہ کچھ سپاہی
بندوقیں کاندھوں پر رکھے ہوے آگے آگے
امیروں اور بادشاہوں کی سواری کے ہوتے ہیں
خاص تراش۔ امیروں کے موتراش یعنی حجام کو کہتے ہیں
خاصے۔ امیروں کی بندوق کو کہتے ہیں
خاک۔ اردو میں ہیچ کے معنی پر بھی مستعمل ہے میر تقی ؎
تربت میر پہ چلے تم دیر ؛ آتی تہ میں اس کا کیا خاک

شیخ ناسخ مرحوم سے خاک سے کیوں ہے اجتناب ایسا ؛
ایک دن غیر خاک خاک نہیں ؛
خاکا۔ معروف ہے ف گردہ
خاکا اڑانا۔ کسی کی روش انداز اپنے ہیچ اکرنا۔ لمولفہ ؎

بھرا تیرے سودے میں سر گشتہ ہر سو
بگولوں کا عاشق نے خاکا اڑایا

خاک اڑانا۔ سوا معنی معروف کے خراب و تباہ و آوارہ
ہونے کو بھی کسی کی جستجو میں کہتے ہیں۔ بحر مغفور ؎

یہ میں نے خاک اڑائی ہے یار تیرے لیے
عجب نہیں جو فلک پر بھی ہو زمیں پیدا

اور کسی چیز کے تباہ و خراب و برباد کرنے کو بھی بولتے ہیں برق مغفور

وہ بلا ہیں جو ہوا پر کبھی آجاتے ہیں
کوچۂ زلف کی بھی خاک اڑا جاتے ہیں

خاک پتھر۔ وہی ہیچ کے معنے کا
فائدہ دیتا ہے۔ لمولفہ ؎

ہم دکھاویں یار کا جلوہ ادھر آئیں کلیم
طور پر سے وہ پھرے کیا خاک پتھر دیکھکر

خاک چاٹنا۔ عجز و انکسار کرنا
شیخ ناسخ ؎

حسن کی لاف زنی کرتے ہیں وہ چاٹ کے خاک
کب بھلا حسن قبول اس قدر اکسیر میں ہے

خاک چھاننا۔ کنایہ ہے تباہ و خراب ہونے اور کسیکی جستجو سے بیحد کرمیسے بجر مرحوم سے ہوئے یہ برباد زندگانی رہی ہستی کی یکم نشانی + صبا نے ہر چند خاک چھانی نہ ہاتھ مشت غبار آیا۔

خاک ڈالنا۔ کنایہ ہے عیب پوشی سے بھی مؤلفہ سے کیا تعجب ہے چھپالی جو کفن عیبوں کو + خاک شاید مرے اعمال پہ مدفن ڈالے۔

خاک لے ڈالنا۔ اپنے مطلب کیواسطے بار بار کسیکے دروازے پر جانا مولفہ سے میکدے کی خاک تک لے ڈالئے یہ ذلیس ہے + کس خراباتی کی مٹی اپنے آب و گل میں ہے۔

خاک میں ملنا۔ کنایہ ہے برباد و پریشان ہونے سے بھی میر تقی مرحوم سے ہم خاک میں ملے تو ملے لیکن اے سپہر + اس شوخ کو بھی راہ پہ لانا ضرور تھا۔

خال خال۔ کم کم۔ آتش مغفور سے ہوئی ہے خال رخ یار پر ملاحت ختم + نمک حسن نے زنگی کو خال خال دیا۔

خالصے لگنا۔ حاکم کا ضبط کر لینا کسیکی زمین کا۔ کنایہ ہے تلف اور رائگاں ہو جانے سے بھی کسی چیز کے

خالی۔ ماہ ذیقعدہ کو کہتے ہیں۔ بحر مرحوم سے خالی کا چاند آپکی فرقت میں بھر گیا + اب تک نہ آئے یہ بھی مہینہ گذر گیا۔

خالی جانا۔ دست چوب وغیرہ کا حریف پر اور بندوق کی گولی کا نشانے پر نہ پڑنا۔ بحر مرحوم سے خالی گئی جو یار کی بندوق صید پر + شیروں پر نیستاں سے ہزاروں رفل پڑے۔

خالی دینا۔ لکڑی پھینکنے والوں کی اصطلاح میں ضرب چوب حریف کی نہ کھانا۔

خانساماں۔ جس سے امیروں کے امور خانگی کی درستی متعلق ہو۔ میر ساماں۔

خانگی۔ نون ساکن کیساتھ وہ زن پردہ نشین جسکا پیشہ زناکاری ہو اور مردوں سے اجرت جماع کی لیتی ہو آتش مغفور سے دنیا سے خانگی کوئی ہوگی نہ بیسوا + شوہر سے اپنے رہتی نہ دیکھی یہ زن درست

خانہ جنگ۔ وہ شخص جو ادنی سے خلاف طبع امر پر آمادہ بفساد ہو جائے۔

خانہ جنگی۔ ادنی سی خلاف مزاج بات پر آمادہ بیر خاش و فساد ہو جانا۔

خانہ خراب۔ شخص آوارہ اور بدوضع میر تقی مرحوم سے مین جو بولا کہا کہ یہ آواز + اسی خانہ خراب کی سی ہے

خاوند۔ شوہر کو کہتے ہیں۔

فصل بائے عربی

خبر۔ یہ لفظ اردو میں آنا۔ جانا۔ اڑنا۔ دینا۔ کرنا۔ لانا

لینا ہونا۔ لتنے صلوں کیساتھ مستعمل ہے۔
خبر لینا۔ تنبیہ کرنے کیلئے بھی انتقام لینے اور آزار دینے کو بھی کہتے ہیں

فصل دال مہملہ

خدا جانے۔ اک کلمہ ہے کہ کچھ معلوم نہیں کے محل پر بولا جاتا ہے شیخ ناسخ سے دل اک بت شیدا ہوا چاہتا ہے + خدا جانے اب کیا ہوا چاہتا ہے۔

خدا خدا کرنا۔ عبادت و بندگی کرنا اور کنایہ ہے توبہ و اجتناب کرنے سے بھی۔

خدا رکھنا۔ خوف خدا کرنے سے بھی عبارت ہے خواجہ آتش سے سچ تو یہ ہے کہ نہیں دوسرا تجھ سا کوئی اے صنم جھوٹ نہ بولینگے خدا رکھتے ہیں۔

خدا سمجھے۔ ایک کلمہ ہے نفرین و بددعا کا میر تقی مرحوم کچھ سمجھتے نہیں ہمارا حال + تمسے بھی اے بت تو خدا سمجھے

خدا سے ڈرو۔ ایک کلمہ ہے کہ بیشتر زبان پر آجاتا ہے

خدا سے لڑنا۔ محاورہ معروف ہے۔ ذوق دہلوی سے قسمت اس بت سے جا لڑی اپنی + دیکھو احمق خدا سے لڑتی ہے۔

خدا سے لو لگنا۔ کنایہ ہے حال نزع اور دم واپسیں سے۔

خدا سے ملانا۔ مفہوم اسکا معروف ہے لمولفہ سے حب زندگی ہی میں وہ بت کام آئیگا + کیا بعد مرگ ہم کو خدا سے ملائیگا۔

خدا کا نور۔ سفید داڑھی سے بھی کنایہ ہے۔

خدا کا گھر۔ مسجد کو بھی کہتے ہیں ف خانہ خدا۔

خدا کرے۔ ایک کلمہ ہے خدا سے دعا کرنے کا۔ رشک مغفور سے تم بھی کبھی ہمیں چاہو خدا کرے۔ ایجاد رسم و راہ وفا ہو خدا کرے۔

خدا کا یاد آنا اور خدا کو یاد کرنا کسی مصیبت میں خدا کو پکارنا۔ میر تقی مغفور سے ناگہ جو وہ صنم ستم ایجاد آگیا + دیکھے سے اسکے مجکو خدا یاد آگیا۔ آتش مرحوم سے کرم کیا جو صنم نے ستم زیاد کیا + شب فراق میں میں نے خدا کو یاد کیا۔

خدا کو ماننا۔ خدا کا پاس کرنا۔ مرزا رفیع سودا سے نہ پوج سنگ و گل اے شیخ اس خدا کو مان + مرے صنم کی پرستش کر آ خدا کو مان۔

خدا کے پاس جانا۔ مرجانے سے کنایہ ہے۔

خدا کی پناہ۔ اک کلمہ ہے کہ معاذ اللہ کے مقام پر کہتے ہیں

خدا کی چوری نہیں تو بندے کی کیا چوری۔ اک مثل ہے مشہور ذوق دہلوی سے ہیں مے آشکارا ہمکو کسکی یا خدا چوری + خدا کی گر نہیں چوری تو پھر بندے کی کیا چوری۔

خدا کی دین۔ دال مہملہ یائے مجہول کے ساتھ عطا اور بخشش حق تعالی کی۔ نواب امین الدولہ مہر

سہ خدا کی دین کا موسیٰ سے پوچھیے احوال ✦
کہ آگ لینے کو جائیں پیمبری ہو جائے ✦

خدا کی راہ کا سودا۔ یعنی کسی کا کوئی کام کر دینا
مولف سہ دل اسیر زلف ہے اک بندہ اللہ کا۔
کیجیے آزاد سودا ہے خدا کی راہ کا۔

خدا کی شان اور خدا کی قدرت۔ یہ دونوں کلمے استعجاب کے محل پر بولے جاتے ہیں جیسے اس شعر میں مولف کے سہ بجھانے آئیں نہ آنسو جو دل میں آگ لگے ✦ خدا کی شان یہ فرقت میں انکو بھاگ لگے۔

خدا کے گھر جانا۔ مرجانا۔ آتش سہ خیال سینہ
کب آتا ہے دلکو کعبہ رو میں ✦ پھرا ہے کون جا کر
آج تک اللہ کے گھر سے۔

خدا کے گھر سے اور خدا کے یہاں سے پھرنا کنایہ ہے قریب مرگ پہونچکر زندہ ہو جانیسے ذوق سہ گرا کی پھرے جیتے وہ کعبے کے سفر سے۔
تو جانو پھرے شیخ جی اللہ کے گھر سے۔ میرتقی رع
آئے ہیں پھر کے یار وابکی خدا کے یاں سے۔

خدا کی مار۔ اک کلمہ ہے بددعا کا۔

خدا لگتی۔ سخن حق کو کہتے ہیں میرتقی مغفور سے
بتوں کے جرم الفت بر ہمیں زجر بلا مدتے یہ
مسلمان بھی خدا لگتی نہیں کہتے قیامت ہے۔

خدا نہ کرے۔ اک کلمہ ہے کہ کسی امر کے عدم وقوع کی خواہش میں زبان پر آتا ہے جیسے اس مصرع میں
ع۔ بت خدائی کریں خدا نہ کرے۔

خدائی۔ خلق اللہ کے معنی پر بظاہر محاورۂ اہل ہند ہے کسو اسطے کہ مؤلف کی نظر سے فارسی میں کبھی ان معنی پر نہیں گذرا۔ بحر مرحوم سہ اے صنم تیری اگر جلوہ نمائی ہو جائے ✦ تو ہے وہ شمع کہ پروانہ خدائی ہو جائے

خدائی خراب۔ جہاں گرد اور خرابی کو کہتے ہیں۔
میرتقی مغفور سے خانہ آباد کعبہ میں تھا میر ✦
کیا خدائی خراب ہے وہ بھی۔

خدائی رات۔ جس شب کو عورتیں تا صبح جاگ کر اور گا کر بسر کرتی ہیں اور نذر خدا کرتی ہیں۔

خدکا۔ بھنگ گھوٹنے کا آلہ کہ شاخ درخت سے بناتے ہیں سواے ہے کشمکش شراب کو جب کیجیے نظر ✦ جسوقت دیکھئے تو ہے خدکو نکی نیچے بھنگ

فصل رائے مہملہ

خراٹا۔ انسان کی نفیر خواب۔ بحر مغفور سے
سنے وہ نالۂ عاشق جو کوئی دم جاگ ✦
اُسے تو شام سے خراٹے تا سحر لینا ✦

خراٹے لینا۔ غافل سونے کو کہتے ہیں۔

خراد۔ رے کی تشدید سے فارسی میں درود گر کے معنے پر آتا ہے اور اردو میں اس آلہ کو کہتے ہیں جس پر درودگر لکڑی کے پائے وغیرہ ہموار اور درست کرتے ہیں۔

خراد پر چڑھنا۔ لکڑی کے پاؤں وغیرہ کا خراد پر چڑھ کر ہموار اور درست ہونا اور کنایۃً انسان کی بھی تعلیم و تربیت وغیرہ سے شائستہ اور درست ہو جانے کو کہتے ہیں۔

خرادنا۔ بغیر رے کی تشدید کے درودگر کا لکڑی کے پایے وغیرہ خراد پر چڑھا کر ہموار اور درست کرنا۔

خرادی۔ رے کی تشدید سے درودگر کو کہتے ہیں ف۔ خراد ع۔ خراط۔ برق مغفور سہ نیک وبد صنعت صانع ہے نہیں طعن کی جا ٭ چوب مجبور ہے خراد میں خرادی سے ٭ اور قافیہ یہاں شادی فریادی وغیرہ ہے۔

خرانٹ۔ بوڑھے آدمی کو کہتے ہیں۔

خربوزہ۔ واؤ معروف کیساتھ خربزہ ع۔ بطیخ خربوزے کو دیکھ کے خربوزا رنگ پکڑتا ہے۔ ایک مثل ہے اس محل پر کہتے ہیں کہ کوئی کسی کی صحبت میں رہ کر اسکا انداز اور روش اختیار کرے۔

خرچی۔ جیم فارسی یائے معروف کیساتھ زن فاحشہ کو جماع کرنیوالی اجرت جو مرد دیتے ہیں۔

خرچی جانا۔ زن فاحشہ کا اجرت جماع لیکر مردوں کے پاس جانا۔

خرچی چکانا۔ مردوں کو جماع کی اجرت زن فاحشہ سے ٹھہرانا۔

فصل زائے منقوطہ

خزانچی۔ گنجینہ دار اور خازن کو کہتے ہیں۔

فصل سین مہملہ

خسخانہ۔ خس کا مکان جو موسم گرما میں بناتے ہیں اور اسپر پانی چھڑکتے ہیں تاکہ ہوا سرد آئے اور خوشبو نکلے اور اک فرحت حاصل ہو۔

خسم۔ شوہر کو کہتے ہیں۔

فصل شین منقوطہ

خشکا۔ برنج پختہ جو بے گھی کے پکے ہوں خشکا کھاؤ۔ اک کلمہ ہے کہ جسوقت کوئی کسی امر نامعلوم میں دخل دیتا ہے یہ کلمہ اسکے حق میں کہتے ہیں اور مفہوم اسکا یہ ہے کہ خوش رہو جاؤ۔

خشکی۔ وہ خشک آٹا جسمیں گیلے آٹے کی ٹکیری کو روٹی پکانیکے وقت آلودہ کرتے جاتے ہیں ف پریسم ع۔ لواشہ اور وہ دوا کہ عورتیں اپنی فرج کو

جس دوا کے استعمال سے تنگ کرتی ہیں۔

فصل ضاد منقوطہ

خضر ملے ۔ محاورہ معروف ہے۔ شیخ ناسخ سہ
خوشی کے مارے کہوں آج مجکو خضر ملے،
جو راہ کوچۂ جاناں کا راہ بر مل جائے

فصل طا

خط ۔ یہ لفظ اردو میں آنا۔ جانا۔ لکھنا۔ پڑھنا اُن دو چار صلوں کیساتھ استعمال پاتا ہے۔

خط کھینچنا ۔ نشان کرنے کو کہتے ہیں۔

خط نکلنا ۔ مردوں کے رخساروں پر سبزے کا نمو کرنا۔ ف۔ خط برآمدن و خط دمیدن۔

فصل فا

خفا ہونا ۔ آزردہ ہونے سے عبارت ہے۔

خفت ۔ یہ لفظ اردو میں اٹھانا۔ کھینچنا۔ ہونا۔ انھیں دو تین صلوں کیساتھ مستعمل ہے۔

خفگی ۔ سکون فا کیساتھ آزردگی کو کہتے ہیں،

خفیف کرنا ۔ کسیکو ذلیل اور سبک کرنا۔

فصل لام

خلال دینا ۔ گنجفہ بازی میں حریف سے بازی لیجانا۔

خلو ۔ واو معروف کے ساتھ مرد احمق اور مسخرہ۔

فصل میم

خم ٹھونکنا ۔ کشتی گیروں کا کشتی لڑنے کے وقت دونوں بازوؤں پر ہاتھ مارنا۔

خمیازہ کھینچنا ۔ رنج اُٹھانا اور پشیمان ہونا۔
مومن خاں دہلوی سہ لے تیغ و تیشہ مرے بعد کہاں اہل تیشہ
عشق۔ دیکھ خمیازۂ حسرت ہے یہ شمشیر نہ کھینچ۔

فصل نون

خنجری ۔ نون غنہ اور جیم ساکن کیساتھ دف کو چنگ کے کہتے ہیں۔ اور گلبدن اور مشروع میں جو خطوط ہوتے ہیں انپر بھی خنجری کا اطلاق کیا جاتا ہے۔

خندی ۔ زن فاحشہ کو کہتے ہیں

خنگا ۔ مرد فربہ کو بولتے ہیں۔

فصل واو

خواب دیکھنا اور خواب ہونا ۔ خواب دیدن کا ترجمہ ہے

خواب کی باتیں ۔ کنایہ ہے بے اصل باتوں سے
ذوق دہلوی سہ وقت پیری شباب کی باتیں۔
ایسی ہیں جیسے خواب کی باتیں۔

خواصی ۔ ہودہ میں وہ جگہ جہاں ملازم امیروں کے بیٹھتے ہیں اور عورتوں کے سینہ بند یعنی انگیا کے ایک پارچہ کو بھی کہتے ہیں۔

خوبانی ۔ بروزن طولانی میوہ معروف ہے

خوجا ۔ خوجہ سرا کو کہتے ہیں۔

خود بدولت ۔ اک کلمہ ہی کہ خود۔ خویش کے معنی پر آتا ہے
خود منڈا ۔ جو مرید کسی فقیر کا اور شاگرد کسی استاد کا نہو
خود نخری ۔ غرورہ اور نومید کو کہتے ہیں۔
خوش علاف ۔ جو تلوار کہ آپ سے آپ نیام سے نکل پڑے
اور وہ عورت جو خود اپنا پائجامہ اتار کر ہر ایک سے
جماع کرالے اور معنی اول فارسی میں بھی مستعمل ہی۔
خوگیر کی بھرتی ۔ اسباب اور اشیائے بیکار و زائد
اور ناکس و نووارد آدمی جرأت سے ہیں اسکے
زمانہ کے سوار ایسے کہ سب زین ٭ خوگیر کی بھرتی
ہیں لگا تنگ میں کیڑا ٭
خون جگر پینا ۔ کنایہ ہی رنج اور غصہ کرنے سے
خون جگر کھانا ۔ کنایہ ہی کمال محنت و جانکاہی
کسی کام کے کرنے سے ۔
خون خرابا ۔ کشت و خون کو کہتے ہیں ۔
خون سوار ہونا ۔ کسیکے قتل پر کسیکا آمادہ ہونا ۔
آتش مرحوم ۔ کج رکھ کی وہ کلاہ جو چڑھتی ہی آپ کے
گردن پر اُنکے خون ہمارا سوار ہو ۔
خون گرنا ۔ قتل کرنا ۔ لمؤلفہ ۔ یہ رنگ ہجر میں یوں
اشک لا نہیں سکتی ٭ جگر کا خون کیا ہی چھپا نہیں سکتی ٭
خون لینا ۔ فصد کھولنا ۔ ف رگ زدن ۔
خون ہونا ۔ قتل ہونا ۔

فصل تحتانی

خیال ۔ اک قسم کے گانے کو کہتے ہیں ۔
خیال آنا ۔ کچھ یاد آنا ۔ خیال گانا متعارف ہی ۔
خیال بندھنا ۔ پیہم اور متواتر کسیکا خیال رہنا ۔
خیال پر چڑھنا ۔ کسیکا ہر وقت خیال میں رہنا ۔
خیال سے اترنا ۔ کسیکا بھول جانا ۔
خیال میں آنا ۔ کسی امر کا سمجھ میں آنا ۔
خیال میں لانا ۔ کسیکو پیش خود سمجھنا ۔
خیالی پلاؤ پکانا ۔ ان باتوں کا ذکر کرنا جو
ممکن الوقوع نہوں ۔
خیر اور خیر جی ۔ اور خیر صاحب ۔
کلمہ ہی کہ باہم دو مخصوصین گفتگو کے وقت بشیتر
زبان پر یہ کلمہ آجاتا ہے۔
خیرات ۔ اردو میں تصدق کو کہتے ہیں ۔
خیر سے گذری ۔ اک کلمہ ہی کہ سلامتی حال کے
معنی پر بولا جاتا ہی میر وزیر علی صبا ۔ ضرور
تربت مجنوں پہ گل چڑھاؤنگا ٭ جو اپکی خیر سے
فصل بہار میں گذری ٭
خیر ہی اور خیر تو ہی ۔ اک کلمہ ہی کہ جب کوئی
کسیکے پاس بیوقت آجاتا ہی یا بیمحل کوئی کسی کو
بکتا پاتا ہی اسوقت یہ کلمہ زبان پر آجاتا ہی ۔

کھیلا۔ لغو اور بیہودہ اور پوچ عورت کو کہتے ہیں۔

کھیلا پانچا۔ بہی بیہودہ اور لغو عورت۔

باب دال مہملہ۔ فصل الف

دانا۔ جاننے کا مرادف ہی لیکن غیر فصیح ہی

داتا۔ سخی کو کہتے ہیں ف۔ داد۔ ع۔ جواد۔

داتا دے بھنڈاری کا پیٹ پھولے۔ ایک مثل معروف ہے کہ مفہوم بھی اسکا متعارف ہی۔

داد دینا۔ دو معنی پر آتا ہی (۱) فریاد رسی کرنا (۲) کسی کے کمال و ہنر کی تعریف و ستایش کرنا جیسی کہ چاہیے

داد کو پہونچنا۔ دو معنی رکھتا ہی (۱) کسی کی فریاد کو پہونچنا مرزا رفیع سودا۔ سے عبث نالاں ہے اس گلشن میں تو اے بلبل ناداں ٭ نہیں ہم یاں کوئی کسی کی داد کو پہونچے (۲) اپنے ہنر و کمال کی تعریف پر شاد اور خوشدل ہونا۔

داد لینا۔ اپنے ہنر و کمال کی

داد نہ فریاد۔ ایک کلمہ ہی معنے اسکے یہ ہیں کہ نہ کسی کی داد رسی ہوتی ہی نہ فریاد رسی میر تقی مغفور سے خون کسی کا کوئی کرے واں داد نہیں فریاد۔

دادرا۔ ایک قسم کے الفاظ غنا کو کہتے ہیں

دارائی۔ ایک قسم کا قماش ابریشمی ہوتا ہی۔ اسکی گوٹ اکثر لہنگے پائجامہ دوپٹے جنائی وغیرہ میں لگاتے ہیں

داڑھا۔ بڑی داڑھی کو کہتے ہیں۔

داڑھ گرم ہونا۔ کچھ کھانے سے کنایہ ہے۔

داڑھی پر ہاتھ پھیرنا۔ اشارہ ہی مردوں کے مستعد ہو جانیکا کسی کار عظیم کے قصد پر۔

داڑھی پھٹکارنا۔ مردان دلاور کا ہاتھ سے اپنی داڑھی کو جھاڑنا۔

داڑھی رنگنا۔ کنایہ ہی اپنے کو جوان خوش رو بنانے اور اپنی بہتری و بھلا چاہنے سے بحر مرحوم ع کبھی نہ لیگا رنگ پیری ہزار داڑھی رنگا کرینگے

داڑھیں مار کر رونا۔ کنایہ ہی زار زار رونے سے بحر مرحوم سے رلاویگا داڑھی کو داڑھیں مار کر۔ محتسب رندوں کو نہ چڑھ کر نہ چھیڑ۔

دال گلنا۔ کسیکو کسی مقام پر دخل ہونے سے کنایہ ہی اور اپنے اڑھائی چاول گلائے جانا بھی کچھ اسکے قریب ہے یعنی کنایہ ہے کسیکی بات میں کچھ دخل دئے جانیسے

دال میں کچھ کالا۔ کسیکی طرف سے کسیکے مشتبہ ہونے سے کنایہ ہی۔

داغ۔ اسم ہی آگ سے کسیکے جلانے کا اور توپ و تفنگ کے سر کرنیکا۔

داغ اُٹھانا۔ رنج اٹھانے سے کنایہ ہی

داغ دینا۔ کنایہ رنج دینے سے ہی۔

داغ کھانا - گل کھانے کا مرادف ہی۔ مرزا برق مرحوم سہ شمعیں جلتی نہیں شب غم میں + داغ میرے مکان کھاتے ہیں۔

داغ لگنا تین معنے پر بولا جاتا ہی (۱) کسی طعام کا دیگ میں جلجانا۔ جرأت سہ اس بادہ کش کی آج ضیافت ہی آہ گرم + دلکو لگے نہ داغ کہ ہو گا کباب تلخ (۲) کپڑے یا کاغذ وغیرہ کا کہیں سے جلجانا خواجہ آتش سہ برہنہ آیا تھا یاں عدم سے برہنہ یاں سے چلا عدم کو + نہ بوئے کافور میں نے سونگھی نہ داغ مجکو لگا کفن کا۔

داغ بیل وہ نشان جو معمار بنیاد عمارت کیواسطے زمین پر کھینچدیتے ہیں اور باغبان سلیچہ سے باغ کی روشوں پر بناتے ہیں۔

دامن اٹھاکے جانا یا چلنا - رہری میں جامے کے دامن یا چادر کے گوشہ یا ڈوپٹے کے آنچل کا اٹھالینا تاکہ زمین پر نہ لوٹنے پائے جرأت سہ خدا جانے کریگا چاک کس کس کے گریبانکو ادا سے اسکا چلنے میں اٹھالینا یہ داماں کا۔

دامن پکڑنا - کسی چیز کا کسی سے متقاضی ہونا اور چاہنا ف۔ دامنگیر شدن۔

دامن جھاڑکر اٹھ کھڑے ہونا - محاسبہ سے کسی چیز کے پاک اور تعلقات دنیوی سے آزاد ہونا۔ شیخ ناسخ سہ پھر بہار آئی نکلیے گھر سے دامن جھاڑکر + سوئے صحرائے جنوں چلیے گریباں پھاڑکر۔

دان - نون کے اعلان سے سوا صدقہ اور خیرات کے دختر کے جہیز کا مرادف ہی۔

دانا بدلنا - جانوروں کا ایک دوسرے کو باہم دانہ کھلانا۔

دانا پانی - سوا معنی معروف کے کنایہ ہی اقامت اور بود و باش سے بھی ف۔ آب و دانہ۔ میر مظفر علی اسیر سہ کھینچ لایا ہی قفس تک ہمیں دانا پانی دیکھیے دانا فلک بند کرے یا پانی۔

دانا پانی اٹھنا - کسی کا کہیں سے چلے جانا۔

دانت - سوا دندان کے آرے اور آسیا اور شانے وغیرہ دندانے کو بھی بولتے ہیں اور کنایہ ہی کسی چیز کی طرف رغبت و میلان خاطر سے بھی میر تقی مغفور سہ ایک عالم ہی گشتہ اس لب کا الغرض اسپہ دانت ہے سب کا + برق مرحوم سہ دانتوں پر اسکے دانت ہی سارے جہان کا کہتے ہیں لوگ چاٹ کی ہونٹوں کو ہائے دراعت اور کنایہ ہی دشمنی و عداوت اور کسی کے ہلاک کرنیکے قصد سے بھی۔ شیخ امداد علی بحر سہ

اک اک دن خانہ ہر عاشق مہجور کا +
نازان پر دانت ہر قبل شب دیجور کا +
دانتا کلکل۔ گفتگوی باہمی زنان خانہ کی جو
مشتمل قصہ و فساد پر ہو۔
دانت بھینچنا۔ دندان بہم پیوستن کا ترجمہ ہر
دانت بیٹھ جانا۔ حالت غشی وغیرہ مین جو
کیفیت انسان کو لاحق ہو جاتی ہر۔
دانت پر تلوار لگانا۔ دانت پر تیزی کا تلوار کی
امتحان کرنا۔ خواجہ وزیر سه لگائے دانت پہ محبوب
سبز رنگ نے تیغ + خضر نے ناو چڑھائی ہر
آب گوہر پر۔
دانت پیسنا اور دانت کٹکٹانا۔ کنایہ ہر غصہ اور
خشم سے۔ آتش مرحوم سه جب دیکھتا ہر یار تو ہے
دانت پیستا + ڈوبونگا مین ڈبوئیگا آب گہر مجھے۔
دانت سے دانت بجنا۔ اور دانتو نکا کڑکڑ
بولنا۔ دانتو نکا حرکت اور جنبش مین آنا سردی
سخت یا تپ لرزہ کے سبب سے۔
دانت کاٹی روٹی۔ کنایہ ہر باہم دو شخصو نکے
یارانے اور اتحاد سے۔
دانت کڑکڑانا۔ حالت خواب مین جو انسان
کے دانت پیسنے کی آواز پیدا ہوتی ہر۔

دانت کھٹے ہو جانا۔ دانتو نکا کند ہو جانا۔
بسبب اشیاے ترش کے کھانیکے اور کنایہ ہر
کسی امر مین کسیکے عاجز آنیسے بھی المولفہ سه
تیرے دانتوں نے باغ میں لے گل + دانت
کھٹے کئے اناروں کے۔
دانت لگانا۔ کنایہ ہر کسی چیز کی خواہش اور
کسیکی طرف میلان طبع سے۔
دانت نکل آنا۔ کنایہ ہر ہنسدینے سے بحر مرحوم
سه مجکو جھوٹوں بھی جو دیتا ہر کوئی مژدۂ وصل +
دانت رونے میں نکل آتے ہیں آنسو کیطرح۔
دانت نکال دینا۔ کنایہ ہر عاجز آنے اور ڈر جانیسے
شیخ ناسخ سه تارے نہیں نکالدیے دانت چرخ نے
دہشت ہر اسقدر مری شبہائے تار کی + اور
کنایہ ہر ہنسدینے سے بھی۔
دانت نکلنا۔ بچونکے دانت نکلنے کو کہتے ہیں۔
دانتون میل نہونا۔ کنایہ ہر افلاس اور تہیدستی سے
دانتو پسینا آنا۔ کنایہ ہر کسی کار دشوار میں
عاجز آنیسے۔ دانت ہلنا پیری کی اک علامت ہے۔
داوار۔ شوہر دایہ یعنی شوہر مرضعہ کو کہتے ہیں۔
داول۔ بند کشتی اور داؤ قمار بازی کو کہتے
ہیں اور گھات کا مرادف بھی آتا ہر۔

داؤں جانا۔ قمار بازی میں حریف سے بازی سے دو چند لینے کا کچھ نشان رکھنا۔

داؤں لگانا۔ قمار بازوں کا بازی بدنا۔

دائی۔ لڑکا جنوانیوالی اور لڑکے کو دودھ پلانیوالی عورت ف دایہ و بازاج۔ ع مرضعہ و قابلہ۔

دائی جنائی۔ لڑکا جنوانے والی عورت، ف۔ بازاج ع قابلہ۔

دائی سے پیٹ چھپانا۔ کنایہ رازداں سے راز چھپانے کو کہتے ہیں جرأت ؎ رقیب کیوں نہو محرم تمھارا اے صاحب ؛ مثل ہے پیٹ کہیں چھپ سکا ہے دائی سے ؛ دائی کے سرہانے پھول کنایہ ہے دایہ سے سرانجام کار کے متعلق ہونیسے۔

فصل بائے موحدہ

دبانا۔ سوا معنی معروف کے کنایۃً مغلوب اور زیر کرنے کو بھی کہتے ہیں۔

دباؤ۔ زور اور غلبہ کسی کا جو کسی پر ہو جرأت سے پاؤں کسیں دانے نہیں تیرے اگر کسی کا تمھیں باؤ نہیں ؛

دبکنا۔ دو معنی پر آتا ہے (۱) ڈر جانا (۲) چاندی سونے کے تار کو چوڑا کرنا۔

دبلا پا۔ لاغری اور نحافت کو کہتے ہیں۔

دبنا۔ سوا معنی معروف کے مغلوب و زیر ہونے کو بھی کہتے ہیں۔

دبنگ و دبنگا۔ تنومند اور توانا اور سخت دل آدمی کو کہتے ہیں۔

دبوچنا۔ کسیکو اپنے قابو میں کرنا اس طور پر کہ رہا نہو سکے۔

دبے پاؤں چلنا۔ آہستہ قدم زمین پر رکھنا کہ آواز نہ نکلے۔ خواجہ آتش ؎ حسد سے جنکے دبے پاؤں اوڑ گئے اغیار ؛ ہمارے نالوں نے جیبکا برق و باد کیا ؛

دبیل۔ زبردست اور مغلوب۔

دتکارنا۔ کتے یا مردم ناکس کو دور ہو کہنا۔

دوا۔ جو بچوں کی پرورش کرتی ہے ف دوک

ددوڑا۔ اک قسم کا دانہ کہ جوش خون سے جلد بدن پر ظاہر ہوتا ہے۔

فصل رائے مہملہ ثقیلہ

دڑ۔ اک کلمہ ہے ناکس اور فرمایہ آدمی سے بیزاری کا میر علیخاں ہلال مرحوم ؎ سچ ہے کہ آبرو کوئی موتی کی آب ہے ؛ تمنے جو دڑ کہا مری عزت بگڑ گئی۔

دڑ پھٹا۔ لعنت و ملامت کو کہتے ہیں۔

دڑ آنا۔ کسی خیر میں کسی چیز کا داخل ہونا ہو کسیکے گھر میں کسی شخص کا زبردستی سے آنا۔

دڑ انداز۔ جو کوئی کچھ بہ گوئی کرے دو شخصوں میں

تفرقہ اندازی کرے۔ میر تقی مغفور سے صحبت آخر کو
بگڑتی ہے سخن سازی سے + کیا درانداز بھی اک بات
بنا لیتے ہیں۔ آتش مرحوم سے پابوس کو ہر روز گیا یار
کے گھر میں ٹپک گئے سر کو بس لیا دراندازہ۔
دربار۔ مجلس بادشاہوں اور امیروں کی اور فارسی میں
یہ لفظ مرادف درگاہ کا آتا ہے۔
دربار برخاست ہونا۔ مجلس امرا و سلاطین کے
حضار کا سلام کر کے اُٹھنا۔ بحر مرحوم سے
آیا زوال لٹ گئی دولتسرائے حسن + برخاست
لوگ ہو گئے دربار ہو چکا۔
دربار کرنا۔ امرا و سلاطین کا خلوت میں بیٹھنا تاکہ
مجرائی اور ملازم دربار میں حاضر ہوں۔
دربار لگنا۔ مجلس امرا و سلاطین کی مجرائیوں
اور ملازموں کا حاضر ہونا جرأت۔ کہیے کیونکر
نہ اسے بادشہ کشور حسن + کہ جہاں جا کے وہ بیٹھا
وہیں دربار لگا۔
دربار معمور ہونا۔ مجلس امرا و سلاطین کا حضار سے بھر جانا۔
دربہشت۔ اک قسم کا حلوا ہوتا ہے شیخ ناسخ سے
غمخانہ تیری یاد میں ہے میرا بہشت + زہر غم فراق
فرنی میں ہے دربہشت۔
درد اٹھنا۔ اور درد ہونا۔ کسی عضو میں درد
پیدا ہونا۔
دردرا۔ نیمکوب کو کہتے ہیں رع۔ جرعیش
درگور۔ اک کلمہ ہے کہ جسوقت کسی سے کوئی بیزار
ہوتا ہے یہ کلمہ زبان پر لاتا ہے اور یہ خاص محاورہ
عورتوں کا ہے گو کبھی مرد بھی اسے بول جاتے ہیں
شیخ امداد علی بحر مرحوم سے درگور یہ پیری ہو ضعیفی کے
میں قربان + جینے کا مزہ خاک ہے دنیا کا مزا خاک ٹ
ذوق دہلوی سے بعد مردن آ چکو رونے کو سنکر گور دو +
جیتے جی ہی کہتے ہو صورت تری درگور دور۔
درماہا۔ تنخواہ کو کہتے ہیں ف ماہوار۔ ع مشاہرہ
دریا کا اترنا۔ آب دریا کا کم ہو جانا۔
دریا کا چڑھنا۔ آب دریا کا جوش مارنا اور
طغیانی کرنا۔
دریا میں رہکر مگرمچھ سے بیر۔ مثل ہے مشہور۔
ذوق دہلوی سے ہو چکی دل کی اپنے عشق میں خیر +
رہیں دریا میں اور مگر سے بیر۔
دری۔ ایک قسم کے فرش کو کہتے ہیں۔
دریبا۔ وہ مقام جہاں تمبولی پان لاکر بیچتے ہیں۔
دڑار۔ بہر دو را ئے ثقیلہ شگاف ہر چیز کا عموماً
اور شگاف درخصوصاً شیخ ناسخ سے جھلکنے کیلئے
ہو جسمیں دڑاڑیں رخنے + دیوار دری مجھ ایسی ہی دیوانہ

فصل سین مہملہ

دساور۔ اس جگہ کو کہتے ہیں جہاں ہر جنس کو بازار
بیچنے کیواسطے جمع کریں۔

دساوری۔ پان کی اک قسم کو کہتے ہیں کہ تحفہ ہوتی ہو

دسینا۔ آگ اُٹھانیکا آلہ ف آتش کش ع ملقاط

دست۔ جست کے وزن پر اطبا ہند کی اصطلاح میں
اجابت اور اسہال کو کہتے ہیں ف شکم رو۔

دسترخوان۔ وہ فرش جسکو بچھا کے اسپر کھانا
کھائیں۔ ف۔ خوان پایہ۔ ع۔ سفرہ۔

دسترخوان بڑھانا۔ بعد کھانا کھا چکنے کے دسترخوان
کا اُٹھا لینا۔

دسترخوان کرنا۔ بزرگان دین کی نذر و نیاز کا
کھانا پکوا کر مومنین کو کھلانا۔ بحر مرحوم ؎ یار نے
مجکو کھلایا اپنے ساتھ + بحر اب گھر چلکے دسترخوان کر۔

دستی۔ مشعل کو کہتے ہیں۔ بحر مرحوم ؎
ید بیضا کی دستی آگے آگے پیچھلے موسی + شب معراج
کو روشن ہوا حال اسکی عظمت کا۔

دسواں۔ مردگان اہل اسلام کی وفات کے
دسویں دن کا فاتحہ۔

فصل شین معجمہ

دشمن۔ اُردو کے شعرا اس لفظ کو ترکیب کے معنی پر
بھی لاتے ہیں چنانچہ مؤلف کہتا ہے ؎ دل لگاکا
نہ اسکی چتون ہے + دوست بنکر کہوگا دشمن سے

دشمن زیر پا۔ اک کلمہ ہے کہ جس وقت کوئی نیا جوتا
پہنتا ہے یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں ناسخ مغفور ؎
دوستونکے روندتا ہے دل پہنکر کفش نو،
بلبے پری کہنا ہے زیبا تجھ کو دشمن زیر پا۔

فصل عین مہملہ

دعا دینا۔ معروف ہے۔

دعا کرنا۔ مشہور ہے اور اک کلمہ ہے کہ جس وقت کوئی
کیسکا مزاج پوچھتا ہے اُسوقت یہ کلمہ زبان پر آتا ہے
یعنے یوں کہتے ہیں کہ دعا کرتا ہوں چنانچہ شیخ ناسخ
فرماتے ہیں ؎ پوچھیں اپنا کہ نہ پوچھیں مزاج
ہم تو کہتے ہیں دعا کرتے ہیں۔

دعا لگنا۔ دعا کے موثر ہونیکو کہتے ہیں میر تقی
مغفور ؎ سب جانتے ہیں پر رہا میر دلزدہ +
یارب کسی تو دوست کی اسکو دعا لگے۔

دعا لینا۔ کیسکو اپنے سے رضامند اور خوشنود
کرنا تاکہ وہ دعا دے۔

دعا مانگنا۔ متعارف ہے۔

فصل غین معجمہ

دغا دینا۔ اور دغا کرنا۔ دونوں فریب دینے

کے معنے پر آتے ہیں۔

فصل فا

دفنانا۔ مردے کو قبر میں دفن کرنا۔

فصل قاف

دق ہونا۔ تنگ اور عاجز ہونا۔

فصل کاف

دکان۔ یہ لفظ اٹھانا۔ بڑھانا۔ بند کرنا۔ کھولنا۔ کھنا یہ لگانا۔ چلنا۔ اتنے صلوں کے ساتھ مستعمل ہے

دکھا۔ دیکھنا اسکا صیغہ ماضی کبھی کاف مخلوط الہا کی تشدید سے بھی آجاتا ہے۔ سحر مرحوم ؎ مزاج پوچھا کسی کا تو اسکا منہ دکھا۔ کسکسی ہاتھ میں اٹھی اگر سلام لیا۔

دکھاو۔ دور کی چیز نظر آنے کو کہتے ہیں جرأت ؎ ہے بہت جلوہ گاہ یار بلند۔ دیکھیں کیا ایں سے کچھ دکھاؤ نہیں۔

دکھ بھرنا۔ رنج واندوہ میں زندگی بسر کرنا۔

دکھڑا۔ رنج واندوہ کا بیان اور افسانہ درد آمیز اور محنت اور کام غریبوں اور محتاجوں کا۔

دکھیا۔ مشدد درد عورت۔ **دکھیارا**۔ مشدد درد مرد۔

فصل کاف فارسی

دگنا۔ دو چند کو کہتے ہیں ع۔ مضاعف۔

فصل لام

دل۔ کسی چیز کی برآمدگی اور گندگی ع۔ حجم۔

دل آنا۔ کنایہ ہے کسی پر عاشق ہو جانے سے

دل اُٹھنا۔ کنایہ ہے۔ بقصد سیر و تماشا کہیں جانے سے برق مرحوم ؎ ناتوانی سے غم ہجر کے ایسے بیٹھے ؛ اُٹھے دنیا سے مگر دل نہ ہمارا اٹھا اور کنایہ ہے خاستگی خاطر سے بھی ہے جرأت ؎ اُسے کہو صبا جو ہو وے گذر یار کیطرف + دل سب طرف سے آپکے جانے سے اُٹھگیا۔ **دل اُلٹجانا**۔ کنایہ ہے قلب ماہیت سے۔ **دل۔ الجھنا**۔ متعارف ہے۔

دل بجھنا۔ کنایہ ہے دل کے افسردگی سے خواجہ آتش ؎ بے داغ عشق کیونکر مرا دل بجھا رہے اندھیر ہے چراغ نہیں جس کنول میں ہے۔

دل بڑھانا۔ کسی کام میں کسیکی تعریف اور مدح کرنا تاکہ وہ خوش ہو کر اس کام کا بخوبی تمام سرانجام دے شیخ ابراہیم ذوق ؎ تیغ تو اوچھی پڑی تھی گر پڑے ہم آپ سے دلکو قاتل کے بڑھانا کوئی ہمسے سیکھ جائے۔ در جنگ میں کسیکو دلاوری جری کہنا تا دلاوری کرے۔

دل بڑھنا۔ کنایہ ہے حصول شادمانی سے۔

دل بند ہونا۔ کنایہ ہے انقباض خاطر سے

دل بھاری ہونا۔ کنایہ ہے اندوہگیں اور ملول ہونے

بھاری ہو جاب ور مرے سر کو ہو گراں زیادہ۔

دل بھر آنا - کنایہ ہو اندوہگیں ہو کر آنسو آنکھوں میں بھر لانے سے ناسخ مغفور ؎ خونفشاں ہیں دیدے کی کھیں ہو چکی جب سے شراب ٭ کیوں نہ بھر آوے مرا دل شیشہ خالی ہو گیا۔

دل بہلانا - کسی کام میں مصروف ہو جانا یا مشغول سیر و تماشا ہونا۔

دل بیٹھ جانا - کنایہ ہو افسردگی خاطر سے بحر مرحوم ؎ قطع جب سے ہوئی امید وصال جاناں ٭ اسطرح بیٹھ گیا دل کہ اٹھایا نہ گیا۔

دل پسیجنا - کنایہ ہو کسیکے حال پر ترحم کرنے سے آتش مرحوم ؎ آتش خموش دل نہ پسیجے گا یار کا ٭ بیٹھنے ہو یہ مصرع موزوں آہ کاٹ۔

دل پکڑ لینا - کنایہ ہو کسیکا رنج و صدمہ دیکھ کر خواہ سنکر تاب نہ لانے سے مؤلف کہتا ہو ؎ اسکو درد اپنا سناؤں کون لا سکتا ہے تاب ٭ دل پکڑ لیتی ہو بلبل بھی مری فریاد سے۔

دل تھمجانا - کنایہ ہو دل کے آزار رسیدہ ہونے سے آتش مرحوم ؎ تم نکلے نانے سے دکھ دکھ کے رک رک گئے ٭ بیرون شد - وہ دکھاتا ہو کہ خدا سے جو دلدار خواہ نہیں۔

دل کھنچ جانا - اور دل پھر جانا - اور دل

پھیکا ہو جانا - کنایہ ہو کسیکی طبیعت کی بیزاری اور تنفر سے بحر مغفور ؎ کبھی نہ انسے ملے ہم جدا ہوئے جب سے ٭ پھٹا دل ایسا کہ پھر التیام ہو نہ سکا۔ جرأت ؎ کوئی دل بھرتا ہو اپنا گو کریں خوبان جفا ٭ عشق حقیقت میں ہمارے ان ستمگاروں کا ہو۔

دل ٹوٹنا - عبارت ہو شکستگی خاطر سے۔

دلجلا - کنایہ ہو عاشق سے ناسخ مرحوم ؎ کبھی مجھ دلجلے کی تربت پر ٭ سبز ہوگا نہ جز چنار درخت۔

دلجلانا کسیکے دلکو کچھ رنج دینا اور کسیکی دلسوزی کرنا۔

دل دکھانا - کنایہ ہو کسیکی دلکو کچھ آزار پہونچانے سے

دل دھڑکنا - اور دل دھک دھک ہونا دلکا ہلنے لگنا خوف اور ڈر کے وقت بحر مرحوم ؎ کھٹکے ہے آنکھوں میں میرے ابتک دل اسکا بھی ہو رہا ہو دھک دھک ٭ دید مجکو ہوئی مبارک نہ راس اسکو سنگار آیا۔

دل دیکھنا - کنایہ ہو کسیکے امتحان پوشیدہ سے کسی امر میں۔ مرزا برق مغفور ؎ دل کیلئے دلبری سے جو دل دیکھنے لگے ٭ رکھدوں حضور یار کلیجہ نکال کے۔

دل دینا - کنایہ ہو کسی پر عاشق و فریفتہ ہو جانے سے

دل ڈوبنا - کنایہ ہو دل کے اندوہگیں ہونے سے۔ ناسخ مرحوم ؎ دغز ہر دو آن میاں جی ڈوبا جائے کیوں

پلٹنے یوسف کا نہ مجھے چاہ ذقن یاد آ گیا۔

دل رکھنا۔ دلداری اور پاس خاطر کرنا۔

دل سے دل ملنا۔ کنایہ ہے اتحاد و اتفاق سے باہم دو شخصوں کے۔

دل سے دھواں اٹھنا کنایہ ہے آہ کرنے سے جرأت سے دل سے اٹھتا ہے دھواں خاک ہے جینا اپنا + تپش غم سے پھنکا جاتا ہے سینا اپنا۔

دل کا بخار۔ کنایہ ہے رنج پہونچانے سے

دل کا بخار نکالنا دفع کرنا رنج پنہانی کا خواہ کسی پر غصہ کر کے خواہ بگریہ میر تقی مرحوم سے چشم سے خون ہزار نکلیگا + کوئی دل کا بخار نکلیگا۔

دل کا غبار۔ کنایہ ہے کدورت و ملال سے جو دل میں ہو۔ برق مرحوم سے نکلا غبار دل سے صفائی تو ہو گئی۔ اچھا ہوا جو خاک میں تمنے ملا دیا۔

دل کا رکنا۔ دل کی آزردگی سے عبارت ہے۔ غالب دہلوی رباعی۔ دکھ جی کے پسند ہو گیا ہے غالب دل رک رک کر بند ہو گیا ہے غالب + واللہ کہ شب کو نیند آتی ہی نہیں + سونا سوگند ہو گیا ہے غالب

دل کا کھلنا بضم کاف مخلوط الہا کنایہ ہے کشایش اور انبساط طبع سے اور بکسر کاف مخلوط الہا کنایہ نشاط اور شگفتگی طبیعت سے۔

دل کا لگنا۔ کنایہ ہے دل کی خواہش سے مومن خاں

دہلوی۔ تڑپنے لوٹنے رونیکا باعث تجھے کھلتا ترے دل کو مرے دل سے اگر اے بیوفا لگتے۔

دل کھو لکے کوئی کام کرنا خاطر خواہ کسی کام کا کرنا۔

دل کی پھانس۔ کنایہ ہے دل کے رنج اور تکلیف سے

دل کے پھپھولے پھوڑنا کنایہ ہے طعنہ اور کنایہ کیساتھ درد دل کے ظاہر کرنے سے آتش مرحوم سے بے مہر یار کا نہ گلہ مجھسے ہو سکا۔ پھوڑے نہ تھے جو دلمیں پھپھولے پڑے ہوئے

دل کی دلمیں رہنا۔ ارزوئے دل کا نہ نکلنا۔

دل کی لاگ کنایہ ہے محبت و عاشقی سے۔ میر تقی مرحوم دل کی لاگ بری ہوتی ہے رہ سکی ٹک جائے ہی۔ آ رہے بیٹھے اٹھ بھی گئے بیتاب ہوئے پھر آئے بھی

دل گردہ۔ کنایہ ہے تاب طاقت تحمل سے شیخ ناسخ مغفور سے رات دن دھڑکے عذاب حشر کے + زاہدا تیرا ہی یہ دل گردہ ہے۔

دل لگنا کسی کام میں مشغولی خاطر کی۔ اور کنایہ ہے کسی پر کسی کے عاشق ہو جانے سے بھی۔

دل لگی مشغلہ اور مزاح و خوش طبعی۔

دل لگی باز جسکا شیوہ مزاح اور خوش طبعی ہو۔

دل لینا کسیکی مافی الضمیر کا دریافت کرنا۔

دل مر جانا معروف ہے جرأت سے انسے بیزار کر

تو اگر جائیگا دید دل مفت میں یار مر جائیگا۔

دل ملنا بفتح میم کنایہ ہے اندوہ قلق دلسے میر تقی
مرحوم سے جب سے عشق کیا ہے ہمنے کوئی دلکو ملتا ہے۔
اشک کی سرخی چہرے کی زردی کیا کیا رنگ بدلتا ہے
اور بکسر میم دونوں کے اتفاق کو کہتے ہیں ناسخ
مغفور سے آنکھیں تو ملاتے ہو مگر دل نہیں ملتا +
ساغر تو بہت خوب ہے مینا نہیں اچھا۔

دلمیں آنا کسیکا یا کسی چیز کا خیال دلمیں آنا۔

دلمیں جگہ کرنا متعارف ہے۔ بحر مغفور سے کیا
اگر پائی کسی نے کسی محفل میں جگہ آدمی عرش
نشیں ہے جو کرے دلمیں جگہ۔

دلمیں چبھ جانا اور دلمیں گڑ جانا کنایہ ہے نہایت
پسندیدہ و مرغوب ہونیسے کسی چیز کے بحر مرحوم۔
دلمیں چبھ گئی ہے وہ مژہ دلمیں جبتک نہ چبھوں + جاں
اسکا نوک کے انی پر ہے بھروسہ کیا ہے + میر تقی مرحوم
گڑ جاتی ہے دلمیں ہمارے آنکھ اسکی شرمائی ہوئی۔

دلمیں چٹکی لینا کنایہ ہے پوشیدہ آزار رسانی سے
ناسخ مرحوم سے بلبلو ایسا اثر پیدا کرو فریاد میں
چاہیے منقار جسکی لے دل صیاد میں +

دلمیں راہ کرنا اور دلمیں گھر کرنا دلمیں جگہ کرنیکے
معنی پر آتا ہے میر تقی مرحوم سے کعبے سو بار وہ
گیا تو کیا + جسنے یاں ایک دلمیں راہ کی ناسخ مغفور
سے کون ہے جسکو نہیں اس صاحب عصمت کی یاد گھر
میں بیٹھے بیٹھے اک عالم کے دلمیں گھر کیا۔

دلمیں گرہ پڑ جانا کسیکی طرف سے جو دلمیں کچھ
رنج آجائے اسکا دفع نہونا مولفہ سے پڑ گئی تھی
جو تیرے دلمیں گرہ وا نہوئی + سعی ہر چند مری
ناخن تدبیر نے کی۔

دل ہاتھ میں لینا کنایہ ہے اپنے سے کسیکو راضی
رکھنے اور اپنا مطیع کر لینے سے میر تقی مرحوم سے
دل لے فقیر کا بھی ہاتھ میں دل دہی کر + آجاے
ہے جہاں میں آگے دیا لیا کچھ۔

دل ہٹ جانا کنایہ ہے بیزاری و نفرت طبع سے بحر مرحوم
ع جسکا کہ پاس تھا مجھے دل اُسسے ہٹ گیا۔

دل ہلنا دل کا جنبش میں آنا ترس و بیم سے خواہ
ترحم سے۔ جرأت سے کوئی سنگدل بھی جرأت تیرا
اسنے قصہ اک بار اسکا دل ہیں یہ داستاں ہلا دے

دلاسا دینا متعارف ہے۔

دلیا وہ مرغ جسپر اور مرغان جنگی کو لڑنیکا انداز سکھاتے ہیں

ڈلدار گندہ اور ذی حجم چیز کو کہتے ہیں۔

دلدر انواع نحوست کے نحس اور شوم چیز اور شخص بلکہ بھی بولتے ہیں۔

دلما اک قسم کی ناخورش معروف ہے۔

ولنا۔ یہ معنی معروف کے کنایہ ہے کسی کے تباہ و خراب کرنے سے بھی۔

دلیل۔ تحتانی مجہول کی ساتھ قماری کی اصطلاح ہیں اک سزا کا نام ہے کہ سپاہی اندک جرم کرنے پر اسکے ہتھیار اور اسباب اوسکا بار کرکے اک مدت معین تک پھراتے ہیں۔

فصل میم

دم۔ اردو میں قلیاں کے ایک کش کو بھی کہتے ہیں

دما۔ مرض ضیق النفس کو کہتے ہیں۔

دم اٹکجانا۔ دم کا رک جانا سینہ میں یا آنکھوں میں دم نکلنے کے وقت۔ لمولفہ ۔ نزع میں آئے نہ وہ میں سرٹپک کر رہگیا ۔ راہ کھوٹی کی انھوں نے دم اٹک کر رہ گیا۔

دماغ آسمان پر ہونا۔ کنایہ ہے کبر و غرور ہو جانے سے میر تقی مغفور ۔ مرتے ہیں ہم تو آدم خاکی کی شان پر ۔ اللہ رے دماغ کہ ہے آسمان پر۔

دماغ خالی کرنا۔ گفتگوئے بیہودہ سے کسی کے دماغ کو پریشان کرنا۔ ناسخ مرحوم ۔ شیشے میں کیا ہوں خالی محتسب سر دماغ ۔ پنبہ مینا سے کان اپنے کروں ناچار بند

دماغ کرنا۔ کبر و غرور کرنیکو بولتے ہیں۔

دماغ میں خلل آنا۔ اختلال حواس سے عبارت ہے

دماغ نہ ملنا۔ کسیکا کسی طرف از راہ غرور ملتفت ہونا۔ ناسخ مغفور ۔ نکہت زلف جب سے آئی ہے ۔ نہیں ملتا ہمیں دماغ اپنا۔

دمانا تلوار کا۔ چھبکانا اس کی پختگی و خامی کی آزمائش کے واسطے ناسخ مغفور ۔ یار کی ٹیڑھی نگہ بھی لطف سے خالی نہیں ۔ ہو اگر تلوار اصیل اس کو دمانا چاہیے۔

دم اولٹنا۔ سانس کی نادرستی جو حالت نزع وغیرہ میں ہوتی ہے۔ جرات کہتا ہے ۔ نہ جانا یہ کہ جانے سے کہیں کیونکر جیے گا وہ ۔ کہ جسکا دم اولٹا تھا میرے روٹھے جاتے سے۔

دم باز۔ اس شخص کو کہتے ہیں جو لوگوں کو فریب دے جرات کہتا ہے ۔ کیا کیا دیے دم اسنے باتیں بنا بنا کر ۔ دم باز کے تصدق اس گفتگو کے صدقے۔

دم بخود ہونا۔ کنایہ ہے خاموش ہو جانے سے ف دم بستن

دم بند ہونا۔ کنایہ ہے خاموشی سے اور کنایہ از انقباض خاطر سے بھی ہے خواجہ آتش کہتے ہیں ۔ منہ پسیتوں ہیں تو دم کرتے خیال یار بند ۔ خواب بد دیکھوں اگر ہوں دیدہ بیدار بند۔

دم بھر۔ ایک دم کی مدت سے عبارت ہے۔ ف یکدم

دم بھرنا۔ کنایہ ہے دم بدم کسیکا ذکر کرنے اور محبت کسیکو

یاد کر دیے اور کسیکی محبت کا دعویٰ کر دیے۔ خواجہ آتش
کہتے ہیں ؎ یہ سودائے شہادت ہے ہمارے سر کو اے قاتل ؛
تری تلوار کا دم بھرتی ہے جو رگ ہے گردن میں ؛
دم پر بنجانا۔ کنایہ ہے ہلاکت سے۔
دم پر چڑھنا۔ قریب میں آجانے کو کہتے ہیں۔
دم پھڑکنا۔ کنایہ ہے کسی چیز کو یا کسیکو دیکھکر فریفتہ
اور بیقرار ہو جانے سے۔ خواجہ آتش کہتے ہیں ؎ دل لئے
رہتا ہے مٹھی میں میرے ہول لینے کو ؛ وہ بلبل ہوں کہ
طفل غنچہ کا جو ہر دم پھڑکا۔ شیخ ناسخ فرماتے ہیں
؎ ذبح وہ کرتا تو ہے پر جائیے اے مرغ دل ؛
دم پھڑک جائے تر تباد دیکھکر صیاد کا ؛
دم ٹوٹنا۔ شناوروں کا پانی میں شناوری کیوقت
حبس دم پر قادر نہ رہنا جرأت کہتا ہے ؎ ہائے جب
بحر محبت میں دم اپنا ٹوٹا ؛ تب مقابل ہوئی تقدیر
بڑے پانی کی ؛
دم توڑنا۔ جانکنی کو کہتے ہیں ف جانکندن شیخ ناسخ
فرماتے ہیں ؎ کیوں نہ دم توڑوں کہ جسپر دم نکلتا ہے
مرا ؛ ناسخ اس روز دل رقیبوں کا وہ ... ہو گیا۔
دم ٹھہرنا۔ سانس کا قرار لینا اور کنایہ ہے تسلی
اور تسکین سے بھی۔
دم چرانا۔ کسیکا اپنی سانس کو روکنا اسطور پر کر لوگوں

کو گمان ہو کہ یہ مردہ ہے مرگیا چنانچہ جرأت کہتا
ہے قطعہ ؎ بوقت نزع مجکو دیکھ بےدم ؛ یقین وہ
بدگمان مطلق نہ لایا ؛ بسی ہے چوری کے دلمیں جو چوری
تو کہتا ہے کہ اس نے دم چرایا ؛
دم چڑھنا۔ یوں کسیکا سانس لینا کہ غیر طبیعی ہو
دم خفا ہونا۔ نفس کی گرفتگی سے عبارت ہے ف
گرفتہ شدن نفس ع۔ انقباض۔ شیخ ناسخ فرماتے
ہیں ؎ غش سے یہ ہے کہ دم میرا خفا ہوتا ہے
گھونٹتا ہے جو کوئی مست گلا مینا کا ؛
دم دھاگا۔ حیلہ حوالہ اور فریب
دم دینا۔ دو معنی پر آتا ہے (۱) فریب دینا۔ خواجہ
آتش کہتے ہیں ؎ شب کو دم دیکے لیجاتا ہے کوئے
یار ہیں ؛ میں تو تھا ہی مجھ سے بھی مرشد مرا دل
ہو گیا ؛ (۲) پلاؤ وغیرہ کا پکانا۔
دم رکنا۔ وہی نفس کی گرفتگی۔ جرأت کہتا ہے ؎
درد دل کی اب یہ شدت ہے کہ آہ ؛ دم رکا جاتا ہے کیا کیجے
دم ریزہ۔ روزن گریز۔ وہ میوہ جو درخت میں باقی رہجائے
اور بار دیگر اُسے توڑیں ف پسا چین۔
دم سادھنا۔ کنایہ ہے حبس دم سے یعنی سانس کے روکنے سے
دم طمانچہ۔ ہندوستانی تلوار کی ایک قسم کا نام ہے
کہ چھوٹی اور موٹی ہوتی ہے خواجہ وزیر کہتے ہیں ؎

جان جائیگی دریچہ اُنکا تیغا ہو گیا ؛ شوقِ نظارہ میں ہر دم دم طمانچہ ہو گیا۔

دمک چمک کے وزن اور معنی پر ہے ف درخشندگی۔

دمکنا چمکنا کا ہموزن اور ہم معنی ہے۔ ف درخشیدن

دم کرنا۔ دو معنی پر آتا ہے (۱) افسوں یا دُعا وغیرہ پڑھکر کسی پر پھونکنا شیخ ناسخ فرماتے ہیں ع معجزے سے ہیں جیا پرست کہئے یا مسیح ؛ نام کسکا لیکے مجھپر آپنے دم کر دیا ؛ (۲) پلاؤ وغیرہ کے پکانیکو کہتے ہیں۔

دم کھانا۔ دیگ طعام کا دیگدان سے نیچے اُتار کر تھوڑی دیر آگ کے پاس بند دینا اور کنایہ خاموش ہو جانے سے بھی ہے میر تقی مغفور سہ رمان باغ سے نہ ہوئی میری دلکشی ؛ نالے کو سنکے وقت سحر دم ہی کھا گئے

دم کھنچنا۔ اک حالت ہوتی ہے کہ انسان نزع کے وقت طاری ہوتی ہے چنانچہ ایک شاعر کہتا ہے سہ یاد ابرو میں سسکتا ہوں بسمل کیطرح ؛ کھنچ رہا ہے دم رگوں سے تیغ قاتل کی طرح ؛

دم گھبرانا خفقان اور وحشت کو کہتے ہیں۔

دم گھٹنا نفس کی گرفتگی کو کہتے ہیں چنانچہ جر مرحوم کہتے ہیں سہ زلفیں رہیں جو یار کی برہم تمام شب گھٹتا رہا دھوئیں سے مرا دم تمام شب۔

دم لبوں پر آنا۔ جان لبی کو کہتے ہیں۔

دم لگانا۔ قلیان کشیدن کا ترجمہ ہے یعنی بزور

دم لینا۔ توقف کرنا اور کنایہ ہے قرار و آرام لینے سے بھی چنانچہ میر تقی مرحوم کہتے ہیں سہ مرگ اک ماندگی کا وقفہ ہے ؛ یعنے آگے چلینگے دم لیکر۔

دم مارنا۔ دو معنی پر آتا ہے (۱) لاف مارنا اور دعوے کرنا۔ خواجہ آتش سہ آتش یہ کسکی چاہ کا دم مارتے ہو تم وہ دلربا ہے دشمن جاں دوستدار کا ؛ (۲) کچھ زبان سے کہنا۔ ف دم زدن۔ جرأت سہ آہ آنے کی بھی طاقت ہیں میہات نہیں ؛ آہ کیا کیجئے دم مارنے کی بات نہیں ؛

دم میں آنا۔ فریب میں آنا۔ مومن خاں دہلوی ع دم میں ہمارے وہ ستم ایجاد آ گیا۔

دم میں دم آنا۔ زندگی کی امید ہونا اور تسلی پانا مومن خاں دہلوی سہ تیرے آتے ہی دم میں دم آیا ہو گئی یاس امیدواری آج ؛

دم میں دم ہونا۔ کنایہ ہے بقائے حیات سے خواجہ آتش سہ دیدۂ مشتاق کو منظور تو عالم میں ہے ؛ دم ترا بھرتے ہیں دم جبتک کہ اپنے دم میں ہے ؛

دم ناک میں آنا۔ کنایہ ہے عاجز اور تنگ آنیسے

دم ناک میں کرنا کنایہ ہے کسیکے عاجز اور تنگ کرنیسے

دم ناک میں لانا وہی تنگ عاجز کرنا کسی کا

شیخ ناسخ ؎ زلفِ مشکیں مجکو رہ رہ کر دلا جاتی ہے یاد
لائی ہے اب نکہتِ گل کیوں مرا دم ناک میں ؛
دم نکلنا۔ مرجانا۔ ف جاں بر آمدن۔ اور کنایہ
ہے کسی پر یا کسی چیز پر فریفتہ ہو جانے سے بھی برق
مغفور ؎ دم نکلتا ہے ترے ہونٹوں پر ؛ جاں
عاشق لبوں پر آئی ہے۔

فصل نون

دن ف روز ع۔ یوم اور بخت اور طالع کو بھی
کہتے ہیں مگر ان معنی پر اس لفظ کا بطور جمع کے
استعمال کرتے ہیں چنانچہ جرأت کہتا ہے ؎ کب اس
سے ہوگی ملاقات میں یہ پوچھوں ہوں ؛ ذرا تو
دیکھ منجم مرے ستارے دن ؛
دن بڑھنا۔ دن کے طولانی ہو جانے کو کہتے ہیں
دن بھرنا۔ کنایہ ہے ایام زندگانی کے بسر کرنے سے
رنج و اندوہ میں چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہیں ؎ جی
آتا نہیں پاس جب یہ ہم مرتے ہیں ؛ فرقت ہی میں
زندگی کے دن بھرتے ہیں ؛ ہوتا جو وصال کیوں
یہ سودا ہوتا ؛ لڑکے ہمیں سنگسار کیوں کرتے ہیں ؎
دن پھرنا۔ ایام نیک و سعید کا آنا بعد ایام بد و
منحوس کے گذر جانے کے۔ جرأت۔ ع۔ جو تم پھر
آؤ تو پیارے پھریں ہمارے دن۔

دن چڑھنا۔ کنایہ ہے آفتاب کے بلند ہونے سے
دن دہاڑے۔ ایک کلمہ ہے کہ مفہوم اس کا روز
روشن ہے چنانچہ خواجہ وزیر کہتے ہیں ؎
زلفوں نے دل کو چھین لیا رخ کی دید میں
لوٹا ہے دن دہاڑے یہ اندھیر ہو گیا۔
دن ڈھلنا۔ کنایہ ہے زوال آفتاب سے۔
دن سن۔ سن و سال سے عبارت ہے۔
دنگا شور و غلغلہ اور شر و فساد **دن گھٹنا** معروف ہے،
دن نکلنا کنایہ ہے آفتاب کے طلوع ہونے سے۔
دنوں سر اتر جانا۔ کنایہ ہے ایام شباب جوانی
کے گذر جانے سے۔
دنیا عجب جگہ ہے۔ ایک محاورہ ہے مشہور میر تقی
مرحوم ؎ قصر و مکان و مسکن ایکوں کو سب جگہ ہے
ایکوں کو جا نہیں ہے دنیا عجب جگہ ہے۔
دنیا کی ہوا لگنا۔ ایک محاورہ ہے۔ مشہور،
ذوق دہلوی ؎ ہیں ہمہ تن چکر میں لگی جب دن سے
دنیا کی ہوا ؛ حال مرا ہے بعینہ آسیا ہے باد کا ؛
دنیا ہو اور تم ہو۔ ایک محاورہ ہے مشہور غالب
دہلوی ؎ غالب بھی گر نہ ہو تو کچھ ایسا ضرر نہیں ؛
دنیا ہو یارب اور مرا بادشاہ ہو ؛

فصل واؤ

دوالا۔ ساہوکاروں کے رشبے کی تباہی و بربادی سے عبارت ہے۔

دوالا نکالنا۔ ظاہر کرنا ساہوکاروں کا اپنے زرومال کا نقصان و خسارہ خواہ بدینوجہ کہ واقعی نقصان ہوگیا ہو خواہ لوگوں کا روپیہ ہضم کرنیکے واسطے

دوالا نکلنا۔ ساہوکاروں کے نقصان و خسارے کا ظاہر ہونا بسبب اُن کے زرومال کے تباہی و بربادی کے۔ بحر مرحوم ؎ کیا ترے لعل لب کو خریدیگا جوہری بیٹھے ہی ہیں اسکا دوالا نکل گیا ؛ اور کنایہ ہے نقصان مطلق سے بھی جسکا نقصان ہو اور جس چیز میں نقصان ہو جرأت ؎ داغ بر دل جو ترا چاہنے والا نکلا ؛ تو چراغان دوالی کا دوالا نکلا ؛

دوالی۔ اک تقریب کا نام ہے تقریبات ہنود سے کہ اُن ایام میں راتوں کو چراغ روشن کرتے ہیں اور جوا کھیلتے ہیں۔

دُوب۔ ایک قسم کی گیاہ کو کہتے ہیں ف مرغ شیخ ناسخ سے مگئے تو خط سبزا دن خاکیں ؛ جا بجا کیوں نہ سبزہ دُوب کا ؛

دُوبدُو۔ روبرو کے وزن پر مقابل کو کہتے ہیں درد ؎ نہ ہاتھ اٹھائے فلک گو ہمارے کینے سے ؛ کسے دماغ کہ ہو دوبدو کمینے سے۔

دوبھاسیا۔ جو دو باتوں کا جاننے والا ہو کہ ایک زبان والے کو دوسری زبان والے کی گفتگو سمجھائے۔ ف بچو اک۔ ع۔ ترجمان۔

دوبھر۔ وہ چیز کہ بار خاطر ہو ف: ناگوار۔

دوبہیان۔ سرکش اور تمرد بحر مرحوم ؎ کیا زبردستی وہ میرے دل کے خواہاں ہوگئے ؛ بازو و نیر باندھ کے آگے دوبہیاں ہوگئے ؛

دو بیکا نقش۔ سیانے اور عاملوں کی اصطلاح میں اک نقش مثلث کا نام ہے کہ نو خانے رکھتا ہے بس نیچے کے تین خانوں میں کہ دو خانوں کو ماتحت خانہ ہائے دیگر کے بھرتے ہیں اور ایک خانے کو خالی رکھتے ہیں ؎ بحر مرحوم ؎ مجھے ہو نسخہ اکسیر سوا تعویذ چلے اگر رہ جیب میں دو بیکا تعویذ

دوپٹا۔ عورتوں کی ایک قسم کی پوشاک کو کہتے ہیں اور مردوں کی کمر بند پر بھی اسکا اطلاق کرتے ہیں۔

دوپلکا۔ نگینہ کی اک قسم کو کہتے ہیں کہ توام ہوتا ہے

دوپہر۔ دن کی ساعتوں میں سے ایک ساعت کا نام ہے۔ ف نیمروز۔

دوپہر بجنا۔ دن کی ساعتوں میں کی اسی ساعت بیتنے کا بعد اس کے تمام ہونیکے گھڑیال میں بجنا۔

دوپہر ڈھلنا۔ دن کا تجاوز کرنا۔ اوسی ساعت

یعنی ساعتہا ئے روز سے اور کنایہ ہے زوال نقاب سے بھی
دوپیازا۔ وہ گوشت جو بے ترکاری کے پکایا جائے
وت۔ اک کلمہ ہے کہ اس سے کتے کو ہنکاتے ہیں۔
دوتا۔ مرد سخن چیں کو کہتے ہیں۔ ف۔ سخن چیں ع غماز
دوتی۔ زن سخن چیں کو کہتے ہیں۔
دوت دبک۔ ایک کلمہ ہے ناکسوں اور حقیروں کی
تنبیہہ کے واسطے۔
دوجی سے ہونا۔ عورتوں کے محاورے میں عورت
کے حاملہ ہونے کو کہتے ہیں۔
دو چھریاں ایک میان میں نہیں رہتیں۔
ایک مثل ہے مفہوم اسکا یہ ہے کہ ایک شخص اور دو جورؤں
کی گنجائش ایک گھر میں دشوار ہے۔
دودامی۔ ایک کپڑے کا نام ہے کہ اسپر کچھ گل بوٹے
کڑھے ہوتے ہیں۔ خواجہ آتش۔ سکار اپنے بہار حسن کا
شاید کہ کھلیگا۔ پہنتا ہے مرا صیاد۔ پیراہن دامی کا
دو دل راضی تو کیا کریگا قاضی۔ ایک مثل ہے
مشہور مرزا برق۔ دل جو راضی ہوں تو قاضی کا اجارہ
کیا ہے۔ دھر سکتے اپنی کچہری میں جلکا النکا۔
دودھارا۔ تلوار خنجر وغیرہ میں سے جسکی دونوں طرف باڑھ ہو۔ ف۔ دو
دودھ۔ ف۔ شیر۔ ع۔ لبن۔
دودھ اترنا۔ عورتوں کی چھاتیوں میں دودھ
کے اترنے سے عبارت ہے شیر خوار لڑکوں
کے دودھ پلانے کے وقت۔
دودھ بڑھائی۔ ایک تقریب شادی کی ہوتی ہے
کہ جہیں شیر خوار لڑکوں کو ماں کا دودھ پینے سے
باز رکھتے ہیں اور پھر نہیں پینے دیتے۔ ف۔ طفل
وا از پستان بریدن ع۔ فطام۔
دودھ پلائی۔ اس عورت کو کہتے ہیں جو شیر خوار
لڑکوں کو اپنا دودھ پلاتی ہے۔ ف۔ دایہ۔ ع۔ مرضعہ
دودھ پھٹنا۔ پارہ پارہ ہو جانا دودھ کا نمک
اور سرکہ وغیرہ کی آمیزش سے۔
دودھ کا جلا چھاچھ پھونک کے پیتا ہے
ایک مثل مشہور ہے اس مثل کو اس جگہ کہتے ہیں کہ
جہاں کسیکو کسی سے کچھ گزند پہونچی ہو اور پھر وہ
ہر ایک سے خائف و ترساں رہتا ہو۔
دودھ کا دودھ پانی کا پانی۔ ایک مثل ہے
مشہور اس مثل کو اس جگہ کہتے ہیں کہ کوئی شخص
کسی شخص سے یا کوئی چیز کسی چیز سے آمیزش نکرے
دودھ کی بو منہ سے آنا۔ کنایہ ہے لڑکپن اور
کم سنی اور نادانی سے
دودھ کے دانت۔ کنایہ ہے لڑکوں کے اُن
دانتوں سے جو زمانہ شیر خوارگی میں نکلتے ہیں۔

دودھ کی مکھی۔ وہ مگس جو دودھ میں گری ہو اور اسکو دودھ سے نکال کر پھینک دیں اور کنایہ ہے اس شخص سے جو باوجود دخیل ہونیکے کسی کی محبت سے خارج اور بے دخل کیا گیا ہو۔

دودھ مسہری۔ ایک قسم کا ریشمی کپڑا ہوتا ہے

دودھوں نہاؤ پوتوں پھلو۔ ایک دعا ہے عورتوں کے محاورے میں کہ باہم ایک عورت دوسری عورت کو دیتی ہے۔

دودھیا۔ حلوا سوہن کی ایک قسم کا نام ہے کہ بسبب دودھ کی آمیزش کے وہ نرم ہو جاتا ہے۔

دُور۔ اک کلمہ ہے کہ جب کوئی کسی سے بیزار و متنفر ہوتا ہے یہ کلمہ اسکے حق میں زبان پر لاتا ہے اور کنایہ شخص دانشمند اور دور اندیش سے بھی ہے۔

دور پار۔ ایک کلمہ ہے عورتوں کے محاورے میں کہ جسوقت کسی سے یا کسی چیز سے بیزار ہوتی ہیں یہ کلمہ زبان پر لاتی ہیں۔

دور پہونچنا۔ کنایہ ہے کسی کے درجہ کمال کو پہونچنے اور کسی کی دور اندیشی اور بلند خیالی سے۔

دور کرنا۔ کسی چیز کا جدا کرنا اپنے پاس سے اور اس سے درگذر کرنا۔ رشک مرحوم سہ جو شکوہ دل نالاں حضور کرتے ہیں ۞ ہم اس فساد کو پہلو سے دور کرتے ہیں ۞

دور کھینچنا۔ نخوت اور غرور کرنا چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہیں سہ دور اتنا آپ کو مجھسے نہ اے خونخوار کھینچ ۞ ایک دن اس سے تو میرے قتل کو تلوار کھینچ ۞

دور کے ڈھول سہانے۔ اک مثل ہے مشہور اس جگہ کو کہتے ہیں کہ کوئی کسی کا ذکر غائبانہ بہ نیکی کرے۔ ف آواز دہل ز دور خوش آید ۞

دور کی سوجھنا۔ کنایہ ہے کسی کے بلند اندیشگی اور سخن تازہ و نادر کہنے سے چنانچہ شیخ ناسخ کہتے ہیں سہ اس پری رخسار پر پھبتی کہی ہے حور کی ۞ سچ تو یہ ہے سوجھتی ہے کیا ہی ہمکو دور کی ۞

دور ہو۔ اک کلمہ ہے بقہر و غضب کہیں سے کسی کے ہٹا دینے کا۔

دوڑ۔ جلد جانا لوگوں کا حاکم کی طرف سے کسی مقام پر مجرموں کی گرفتاری کے واسطے اور سپاہ کی حملہ آوری دشمنوں پر۔

دوڑ دھپاڑ۔ وہی دوا دوش اور سعی و کوشش

دوڑ دھوپ۔ کسی امر میں دوا دوش اور سعی و کوشش

دوڑ مارنا۔ تاخت و تاراج کرنا اور کبھی دوا دوش پر بھی اس کلمہ کا اطلاق کرتے ہیں۔

دوڑنا۔ دویدن اور شتافتن کا ترجمہ ہے۔

دوزخ۔ کنایہ ہے شکم آدمی سے میر درد رباعی
پیدا کرے ہر چند تقدس بندا۔ مشکل ہے کہ حرص سے ہو دل برکندا۔ جنت میں بھی اکل و شرب سے کب ہے نجات
دوزخ کا بہشت میں بھی ہوگا دھندا ۔

دوزخ کا کندہ۔ کنایہ ہے خدا اور رسول کے
گنہگار سے ۔

دوس۔ الزام کو کہتے ہیں۔

دوسار ہونا۔ تیر کے ایک سرے کا نشانے کے اس طرف گذر جانا اور دوسرے سرے کا اس طرف رہجانا۔ ف تراز و شدن تیر۔

دوس دینا۔ الزام دینا۔ رشک مغفور سہ قسمت الٹی ہے کیا کروں اسکو ۔ دوست دشمن ہے دوس دوں کسکو

دوشاخا۔ ایک قسم کا شمعدان ہوتا ہے کہ اسپر دو شمعیں روشن کیجاتی ہیں ۔

دوعملہ۔ کوئی مکان یا کوئی چیز کہ دو شخصوں کے ملک میں ہو۔ خواجہ آتش سہ غم صیاد و فکر باغبان ہے ۔ دو عملے میں ہمارا آشیاں ہے ۔

دوغلا۔ وہ شخص جسکا باپ ایک قوم سے اور ماں دوسری قوم سے ہو۔ ف اکدش.

دوگاڑا۔ دو گولیاں ایک بندوق میں بھر کر مارنا۔ برق مغفور سہ خال روزن سے دکھاے نہیں تا کا مجکو ۔ بھر کے قاتل نے تمنچے میں دوگاڑا مارا

دوگانہ۔ اوباش عورتوں کی اصطلاح میں اس عورت کو کہتے ہیں جس سے ساحقہ کرتی ہو یعنی چپٹی لڑاتی ہو

دولار۔ مہر و محبت۔ دولاری۔ مرد محبوب
دولاری۔ زن محبوب

دولتی۔ اسپ وغیرہ کا دونوں پچھلے پانون ایکبارگی اٹھا کر مارنا۔ ف جفتہ زدن۔

دولتی چھانٹنا اور دولتی مارنا۔ وہی اسپ وغیرہ کا دونوں پچھلے پاؤں ایکبار اٹھا کر مارنا

دولڑا۔ عورتوں کے موتیوں کے ایک زیور کا نام ہے کہ اسمیں دو لڑیاں ہوتی ہیں۔

دولگھنا۔ کسی کی خطا پکڑنا۔

دولکی۔ گھوڑے کی ایک قسم کی رفتار کو کہتے ہیں

دولھا۔ نوشاہ کو کہتے ہیں۔ ف نو داماد۔

دولھا کے دم کے ساتھ ساری برات ہونا ایک مثل ہے اس محل پر لاتے ہیں کہ چند آدمی وابستہ و متعلق ایک شخص سے ہوں اس طور پر کہ جہاں وہ بیٹھے یہ سب بھی ساتھ اسکے وہاں بیٹھیں اور وہ جہاں سے اٹھے یہ سب بھی وہاں سے اٹھ کھڑے ہوں چنانچہ مولف کہتا ہے سہ سب حسرتیں سدھاریں دل پر الم کے ساتھ ۔ ساری برات

تھی اوسی دولھا کے دم کے ساتھ ؁

دولھن۔ لام ہائے مخلوط التلفظ کے ساتھ زن نوکتخدا کو کہتے ہیں ع۔ عروس۔

دولھن کا عطر۔ اک عطر ہے مشہور اقسام عطر سے

دُون۔ لاف وگزاف کو کہتے ہیں اور اگو نکی اصطلاح میں گٹنے میں آواز کے دو بالا کرنے کو کہتے ہیں

دونا ت دوچند ع مضاعف اور بفتح اول ایک ظرف ہوتا ہے کہ ڈھانک کے پتوں وغیرہ سے اشیا کے رکھنے کے واسطے بناتے ہیں۔

دونا باندھنا۔ ڈھاک کے پتوں وغیرہ سے اشیا کی رکھنے کے واسطے دوکانداروں کا اک ظرف بنانا

دونا چڑھانا۔ وہی ظرف جو ڈھاک کے پتوں وغیرہ سے بنایا ہوا اسمیں کچھ مٹھائی اور کچھ پھول رکھکر مزاروں پر اور درگاہوں میں چڑھانا۔ برق مغفور سے میں وہ شہید عشق ہوں نامی جہاں میں ؁ دونے چڑھینگے میری لحد کے نشاں پر ؁

دونا ماننا۔ عہد کرنا کسی نذر و نیاز کا۔ بحر مرحوم سے دیکھنے جاتا ہوں زیور کی پھبن ؁ ایک اک پتی یہ دونا مانکر ؁

دونا ہو جانا۔ کنایہ ہے خمیدہ ہو جانے سے تلوار کے ہر طرف سے۔ صبا جان شیریں ہمنے کس سختی سے دی ؁ بیچہ قاتل کا دونا ہو گیا ؁

دونا دون۔ چار چند سے عبارت ہے

دون کی لینا۔ لاف وگزاف اور خودستائی کرنا۔

دونگرا۔ فصل باراں کی بارش اول کو کہتے ہیں

دونون۔ دونوں واو مجہول اور آخر میں نون مثنیہ ف۔ ہر دو اور اس کلمہ کو بے نون آخر کے استعمال ہے کسواسطے اکیوں اور یوں اکثر تاخیر میں اکثر شعرا لاتے ہیں۔

دونون باگیں کسنا۔ دونوں جانب سے خمیدہ ہو جانا تلوار کا۔ برق مغفور ... جھک کے ملتے ہیں ؁ دونوں باگیں تیغ کستی ...

دونون وقت ملنا۔ دن کے تمام ہونے اور رات کے شروع ہونے کو کہتے ہیں یعنی وقت شام ہے خبردار ہے جرأت کہتا ہے سے ہوا سے بال زلفوں کے رخ روشن پہ بکھرے دل بیمار شک اٹھ بیٹھ دونوں وقت ملتے ہیں ؁

دوہائی۔ فریاد کو کہتے ہیں ع۔ الغیاث۔

دوہائی بھرنا۔ کسی فریادی کو کسی حاکم فریادرس کا نام لیکر پکارنا کہ وہ اسکی فریاد کو پہونچے

دوہائی پکارنا۔ کسی فریادی کا لفظ دوہائی زبان پر ...

دوہائی دینا۔ مظلوموں کا فریاد کرنا ف۔ فریاد۔

دوہائی کھینچنا۔ وہی فریاد کرنا مظلوموں کا

دوہتڑ۔ دونوں ہاتھ ایکبار اپنے منھ اور سینے پر یا دوسرے کے منھ اور سینے پر مارنا۔

دوہر۔ وہ چادر جو دوہری ہو۔

دوہرا۔ وہ شے مذکور جو دوتا ہو۔ ف۔ دوتا اور اک قسم ہے شعر ہندی الاصل یعنے بھاکا کی۔

دوہرا بدن۔ بدن لاغر کے ضد سے عبارت ہے، خواجہ وزیر کہتے ہیں سہ بل بے شوخی دیکھتے ہیں جب مرا قد دوتا منسکے کہتے ہیں بدن کیا انکا دوہرا ہو گیا۔

دوہرانا۔ جامہ وغیرہ کا دوتا کرنا اور کسی کام کا یا کسی بات کا دوبارہ کرنا اور کہنا۔

فصل ہائے ہوز

دہار۔ خار کے وزن پر یہ لفظ دو معنی پر آتا ہے (۱) فوارہ پانی اور خون وغیرہ کا (۲) تلوار چھری خنجر وغیرہ کی باڑھ چنانچہ دونوں کی سند میں ایک شعر ناسخ مرحوم کا لکھا جاتا ہے سہ کھلوائی فصد یار نے میں قتل ہو گیا ؎ کم بھی لہو کی دھار نہ خنجر کی دھار سے

دھارا۔ خارا کے وزن پر آب دریا کے جاری ہونے کی جگہ شیخ ناسخ سے یادگشتی ہیں جو آیا دہ سے گئے درد دریا حسن ؎ دھار خنجر کی مجھے دریا کا دھارا ہو گیا۔

دھار باندھنا۔ کند کرنا تلوار چھری وغیرہ کی باڑھ کا بزور سحر و افسوں جرأت سہ نہیں کرتی جو تیغ اس کی اثر کچھ جسم پر میرے ؎ فسونگر ہے کوئی دشمن کہ اس نے دھار باندھی ہے۔

دھارنا۔ آب گرم کا متصل و پیہم ڈالنا کسی عضو پر اعضائے جسم میں سے ع تنطیل۔

دھاڑ۔ رائے ہندی کے ساتھ عورتوں کے محاورے میں ایک کلمہ ہے کہ چند آدمیوں کے ہجوم پر اس کا اطلاق کرتے ہیں۔

دھاڑا۔ یہ کلمہ بھی عورتوں کے محاورے میں وہی معنی رکھتا ہے جو اوپر ذکر ہوئے اور کیمسر اول دہاڑے ملفوظ ترجمہ حالت کا ہے۔

دھاک۔ خاک کے وزن پر کسی کے رعب اور ہیبت کو کہتے ہیں۔

دھاک بندھنا۔ کسی کے رعب اور ہیبت سر دانگی و شجاعت کا ہر ایک پر غالب آنا۔

دھاگا۔ رشتہ عیر تابیدہ کو کہتے ہیں اور کنایہ ہے فریب سے بھی۔ بحر مرحوم سہ یہ چلہنے والے چاہتے تھے گلے کا ہار اپنے کر کے رکھئے ؎ دیا نہ کس کس نے اس کو دھاگا نہ دم میں وہ گلعذار آیا۔

دھاگا دینا۔ فریب دینے سے کنایہ ہے۔ رشک مرحوم فرماتے ہیں سہ ہر بندوبست حسن خط و زلف عارضی ؎ دھاگا نہ دیجئے نہیں دام و کمند ہے۔

ڈھان پان - نازک، نسائی کو کہتی ہیں۔ بحر مرحوم سے
کوئی بھی جسم ڈھائی لچک پہ یہ بچا: ہمارا یار نزاکت میں ڈھان پان ہوا
ڈھانس - وہ بو جو کٹے ہوئے خشک تنباکو اور
سوکھی ہوئی لال مرچ وغیرہ میں سے نکلتی ہے۔
دھانی - اک رنگ سبز ہے مشہور
دھاوا - گرد آوری کو یعنی شہر کے یا کسی مکان
کے چاروں طرف پھرنے کو کہتے ہیں۔
دھاوا مارنا - گرد آوری شہر کی یا کسی مکان کی کرنا
دھاوت - حاجت کے وزن پر، شہدوں کے
سرگروہ اور افسر کو کہتے ہیں۔
دہائی - رسائی کے وزن پر دس عدد کو کہتے ہیں
دھبا - داغ اور نشان کو کہتے ہیں اور کنایہ ہے عیب سے بھی
دھبا پڑنا - ف - داغ - افتادن۔
دھبا لگنا - داغی ہو جانا کسی چیز کا اور کنایہ عیب دار
ہو جانے سے بھی کسی کی اور کسی چیز کے ہے۔ خواجہ آتش
سے بے داغ ہنسنے سے رخ پر نور یار کے:
داغ جبیں کا ماہ کو دھبا لگا دیا:
دہ بیٹھنا - ہائے اول کے اظہار کے ساتھ تمام
امور دنیا کو ترک کر کے اک گوشہ میں بیٹھ رہنا
دھپ - تپ کے وزن پر، سر جنگ کا ترجمہ ہے
دھپ دینا اور دھپ مارنا - سر جنگ زدن کا ترجمہ ہے

دھت - ایک کلمہ ہے کہ فیلبان جب اس کلمہ
کو زبان پر لاتے ہیں ہاتھی چل کھڑا ہوتا ہے۔
دھتا بتانا - کسی کو اپنے پاس سے دور کرنا اور
یہ محاورہ باندیوں کا ہے۔
دھج - کج کے وزن پر، ف - روش - ع - وضع
دھج بنانا - کوئی وضع اپنی بنانا۔
دھج نکالنا - کوئی وضع نئی پیدا کرنا۔
دھجی - کپڑے کا ایک پارچہ کہ عرض میں بہت کم
دھجیاں اڑنا - ٹکڑے ٹکڑے ہونا جامہ و لباس
وغیرہ کا۔ شیخ ناسخ سے جیب کیا دامان عشر کی اڑ گئیں
دھجیاں: ہر یہی عالم جو اپنے پنجہ چالاک کا۔
دھجیاں لینا - ٹکڑے ٹکڑے کرنا جامہ و لباس کو
اور کنایہ ہے کسی کے شرمندہ و محجوب کرنے سے بھی
چنانچہ مرزا برق کہتے ہیں قطعہ - تنگ آتا ہے مجھے
عالم کو، کس حقارت سے نام لیتے ہیں: کیوں دامن
نہ جیب کے ٹکڑے: دھجیاں خاص و عام لیتے ہیں:
دھچکا - ف - رنج - ع - صدمہ
دھر - در کے وزن پر بعید مسافت کا منتہا، مرزا
صبا سے تلاش کعبۂ مقصد میں کیا کیا ٹھوکریں کھائیں
گر سے دو دو قدم پر ہم ارادہ باندھ کر دھر
دھرا - ف - بتخانہ - ع - بیت الصنم۔

دہرانا۔ ڈرانے والی بات سے کسیکو ڈرانا۔ جرأت
سے درد دل کہنا مرا شاید کہ اس نے سن لیا
ورنہ کیوں مجکو دہراتا ہے بھلا اچھا کیا
دھریلا۔ سرود کی ایک قسم کا نام ہے مانند ترانے
اور خیال کے۔
دھرٹیکا۔ سخن دروغ اور بے اصل کو کہتے ہیں۔
دھردھر جلنا۔ کسی چیز کا شعلہ افروز ہونا اس میں
آگ لگ جانے سے میر تقی مرحوم سے تھا وہی اک
زمانہ جب نالے آتشین تھے چاروں طرف سے
جنگل جلتا دھر دھر تھا۔
دھرنا۔ نہادن کا ترجمہ ہے یعنے رکھنا کا مرادف
ہے شیخ ناسخ سے کاوشیں تبک چلی جاتی ہیں گو میں
مر گیا۔ جائے گی کانٹے مری تربت پہ ظالم دھر گیا
دہردہر۔ وہ چیز جو کسی کے پاس کوئی رکھوائے
جگر مرحوم سے لیجا ہمارے پاس ہے اپنا یہ لعل داغ
مدت ہوئی ہے تیری دہر دہری ہوئی۔
دہریا۔ وہ شخص جو ذات خدا کا منکر ہو اور دہر کو
حادث نہ کہے بلکہ قدیم کہے۔
دھریاں اوڑانا۔ کسیکو ذلیل و خوار کرنا۔
دھرے جانا۔ بیائے مجہول کیساتھ کنایہ ہے
کسیکے کسی آفت میں مبتلا ہو جانے سے آتش مغفور سے

اسیر ہم ہوئے سودا ہوا اتنے آتش
دھرے گئے دل نادانہ خراب کے بدلے
دھڑ۔ رائے ہندی کیساتھ فتح بیکر یعنی جسد
دھڑا۔ ترازو کے دونوں پلوں کا برابر کرنا
کسی چیز کے تولنے کے وقت اسطور پر کہ
ایک پلہ دوسرے پلے سے اونچا نیچا نہو۔
دھڑی باندھنا۔ کنایہ ہے کسی شخص کو ملزم اور
متہم کرنے سے قبل کوئی کام کرنے کے۔
دھڑادھڑ۔ آواز بارش باراں اور سینہ زنی
سے ماتم کرنیوالوں کی پیدا ہوتی ہے رشک مغفور سے
صاف بارش کی صدا میں ہے صدائے ماتم
فرقت یار میں پڑتا ہے دھڑا دھڑ پانی
دھڑاکا۔ کسی گرانبار چیز کی بلندی سے گرنے
کی آواز کو کہتے ہیں۔
دھڑ سے گرنا۔ کسی چیز کا بلندی سے زمیں پر
بزور گرنا۔
دھڑا کرنا۔ وہی دونوں پلوں کو ترازو کے کسی
چیز کے تولنے کے وقت برابر کرنا۔
دھڑکا۔ ترس و بیم اور خوف۔
دھڑکن۔ اختلاج قلب کو کہتے ہیں اور یہ محاورہ
عورتوں کا ہے۔

دھڑکنا ۔ دل کی تپش کو کہتے ہیں ع اختلاج قلب
دھڑلا ۔ انبوہ اور اژدحام لوگوں کا اور کنایہ ہے
باعلان تمام کوئی کام کرنے سے بھی ۔
دھڑی ۔ رائے ہندی تحتانی معروف کے ساتھ
یہ لفظ دو معنی پر آتا ہے (۱) مسی جو عورتیں زینت
و آرایش کیواسطے اپنے ہونٹوں پر ملتی ہیں شیخ
ناسخ کہتے ہیں شعر روئی کہ شرمندہ کرے اودی گھٹا
کو نہ دیکھے جو نہ دم بھر تری مسّی کی دھڑی آنکھ
(۲) نام ہے ایک وزن مشہور کا کہ اسکا اطلاق شہر میں ۵
سیر پر کیا جاتا ہے اور قصبات میں پانچ سیر پر ۔
دھڑی جمانا ۔ وہی مسی ملنا عورتوں کا اپنے
ہونٹوں پر زینت اور آرائش کے واسطے
دھڑی دھڑی لوٹنا ۔ کنایہ ہے کسیکو بالکل لوٹ
لینے سے یعنی کچھ اس کے پاس نچھوڑنے سے کہ مرحوم سعد
لوٹیگا دھڑی دھڑی کرکے مسی ہونٹوں نہ گہری گہری ہے
دھک ۔ تنکے وزن پر اس جوں کو کہتے ہیں جو
نہایت چھوٹی ہوتی ہے ۔
دھکا ۔ صدمہ جو کسیکے ہاتھ کے ریلنے سے کسیکو پہونچے
اور بسبب سکے وہ اپنی جگہ پر قائم نہ رہے ۔
دھکا پڑنا ۔ کسیکے ہاتھ کے ریلنے سے کسیکو صدمہ پہونچنا
دھکا دینا ۔ وہی کسیکو ہاتھ سے ریلنا کہ اپنی جگہ
پر قائم نہ رہے ۔
دھکا کھانا ۔ کسیکا اپنی جگہ سے لغزش پیدا کرنا
کسی ہاتھ سے ریلنے کے صدمہ سے
دھکا لگنا ۔ کسیکو صدمہ پہونچنا کسی کے ہاتھ کے ریلنے سے
دھک دھک کرنا ۔ ہلجانا دل کا ترس و بیم سے
دھک سے ہونا ۔ وہی ہلجانا دل کا یکبارگی اور
دفعتہ خوف و بیم سے ۔
دھکم دھکا ۔ آپس کی ریل پیل خلائق کی جو
بھیڑ اور اژدحام میں ہوتی ہے
دہکنا ۔ آگ کا افروختہ ہونا اور بدن کے
گرم ہو جانے کو بھی کہتے ہیں ۔
دھکدھکی ۔ دو معنی پر یہ لفظ آتا ہے (۱) گلو کو
کہتے ہیں (۲) ایک زیور ہوتا ہے کہ اسکو عورتیں
گلے میں پہنتی ہیں ۔ مصحف عنبر نہ چنیا نہ جرأت کہتا
سے دھکدھکی اس کے کلیجے سے لگی ہے ظالم
ہمدموں چھاتی پہ رکھ دو مرے کوئی پتھر
اور دھکدھکی کا اطلاق استخوان سینہ پر بھی کیا جاتا
دھگڑا ۔ عورتوں کے محاورہ میں زنا عشقہ کو کہتے ہیں
دھنکنا ۔ ترسیدن کا ترجمہ ہے یعنی ڈر جانا اور زمیں سے
جنبش آنے پر بھی اس لفظ کا اطلاق کیا جاتا ہے
دھما چوکڑی ۔ لڑکوں کا دوڑنا اور اچھلنا کودنا

دھم دھم۔ کم کم کے وزن پر آواز کہ لوگوں کی زمین پر بزور و قوت قدم رکھنے سے پیدا ہوتی ہے۔

دھمک۔ فلک کے وزن پر صدمہ کہ آواز سخت سے دل و دماغ کو اور خفیف سر کے درد پر بھی اس کا اطلاق کیا جاتا ہے۔

دھماکا۔ وہی آواز جو کسیکی زمین پر بزور و قوت قدم رکھنے سے یا کسی چیز کے بزور زمین پر گرنے سے پیدا ہوتی ہے

دھمال۔ جست و خیز کو کہتے ہیں میر تقی غفور فرماتے ہیں ؎ ضعف دماغ سے کیا پوچھو ہو اب تو ہمیں یہ حال نہیں ٭ آتا ہے کہ رملیش سے دل کے سر پر وہ دھمال نہیں ٭

دھمکی۔ ڈرانے والی بات۔

دھمکی دینا۔ سخنہاے ترسانندہ سے کسیکو ڈرانا۔

دھن۔ کن کے وزن پر یہ لفظ دو معنی پر آتا ہے (۱) خیال و دھیان (۲) اصطلاح میں گویوں کی کسی چیز کو کہتے ہیں۔

دھنا۔ دوشیدن کا ترجمہ ہے اور بفتح اول دوست کو کہتے ہیں۔ آتش مرحوم کہتے ہیں ؎ دونوں دشمنوں کی ترے یار کر دل کیا تعریف ٭ پایاں دھنیے سے تو ہے باتیں ستے دھنا بہتر۔

دھنا دینا۔ دھکے دروازہ پر کسی چیز کے تقاضہ کے واسطے کسیکا بیٹھنا۔

دھناسیٹھ۔ مفسد اور سرکش آدمی کو کہتے ہیں

دھن بندھنا۔ کسیکا یا کسی چیز کا خیال بندھنا چنانچہ آتش مرحوم فرماتے ہیں ؎ مفلس ہوں لاکھ پر ہی مل کو بندھی ہے دھن ٭ یوسف کو قرض لے کے تقاضہ اٹھائیے۔

دھنتر۔ سرکش اور زبردست آدمی کو کہتے ہیں

دھند۔ تاریکی جو انسان کی بصارت کو لاحق ہوتی ہے

دھندا۔ جو کام کہ کاروبار دنیوی میں سے ہو چنانچہ خواجہ میر درد فرماتے ہیں رباعی۔ پیدا کرے ہر چند تقدس بندہ ٭ مشکل ہے کہ دل حرص سے ہو برگندہ ٭ جنت میں بھی اکل و شرب کب ہے نجات ٭ دوزخ کا بہشت میں بھی ہوگا دھندا ٭

دھنسنا۔ فرو ہونا کسیکا یا کسی چیز کا زمین پر اور خود زمین کے فرو ہونیکو بھی کہتے ہیں۔

دھنک۔ اس کمان رنگا رنگ کو کہتے ہیں جو بیشتر ایام بارش میں آسمان پر ظاہر ہوتی ہے۔ دہ کمان رستم و کمان شیطان و قوس قزح اور زرباف کی ایک قسم کا بھی نام ہے کہ عورتیں گرداگرد لباس کے لگاتی ہیں۔

دھنکی۔ بتحتانی معروف کیساتھ غلہ کوٹنے کے ایک آلہ کا نام ہے جو پا دنگ سے مدقہ اور کنایہ ہے

اس شخص سے بھی جسپر زدو کوب بہت رہتی ہو۔
دھنکارنا۔ دھتکارنا۔ دال پختہ کو گھی کی بو سے بودار کرنے کو کہتے ہیں۔
دھننا۔ سر کا ملنا رنج و ملال و اندوہ وغیرہ میں اور کنایہ ہے نصیحت و سرزنش اور زدوکوب کرنیسے بھی
دھنی۔ جو شخص جس کام میں دستگاہ تمام رکھتا ہو جیسا کہ شیخ ناسخ کہتے ہیں ؎ مارا ابرو سے سیکڑوں کو ؛ قاتل تلوار کا دھنی ہے۔ اور کنایہ ہے مایہ دار شخص سے بھی
دھینگا دھینگی۔ زور آوری اور زبردستی
دھینگا مشتی۔ گھونسے کی لڑائی اور کنایہ ہے کسی سے کسی کے دست و گریباں ہونے اور زور آوری کرنے سے بھی
دہنے ہاتھ کا کھانا حرام۔ یہ ایک قسم ہے چنانچہ خواجہ آتش کہتے ہیں ؎ جب تک حلال کر لے نہ مجھ بیگناہ کو ؛ قاتل کو دہنے ہاتھ کا کھانا حرام ہے
دھواں اٹھنا۔ آگ سے دھوئیں کا اٹھنا۔
دھواں چھوڑنا۔ قلیان کشی میں منھ سے دود قلیان کا نکالنا چنانچہ مومن خاں دہلوی کہتے ہیں ؎ گر کبھی بھی اشک آئیں تو جانوں کہ عشق ہے ؛ حقے کا منھ سے غیر کی جانب دھواں نچھوڑے
دھواں دھار۔ تیرہ و تار کو کہتے ہیں اور کبھی کسی آفت خیز اور فتنہ انگیز چیز پر بھی اس لفظ کا اطلاق کرتے ہیں ؎
دھواں دھار گھٹا۔ ابر تیرہ و تار کو کہتے ہیں
دھواں دینا۔ جس چیز میں کہ آگ لگجائے اس سے دھوئیں کا اٹھنا۔
دھواں گھٹنا۔ ہیزم سوختہ وغیرہ سے دھوئیں کا اٹھکر کسی بند مکان میں جمع ہونا اور وہاں سے نہ نکلنا
دھوانا۔ کھانے میں دھوئیں کی بو کا آجانا۔
دھواں نکلنا۔ دود بر آمدن کا ترجمہ ہے۔
دھوئیں اڑانا۔ کنایہ ہے کسی چیز کے تباہ اور پریشان کر دینے سے چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہیں ؎ بخور رشک کا ہوتا ہے اور عنبر کا ؛ اڑا رہا ہے دھوئیں زلف پر شکن کا رنگ۔
دھوپ واو مجہول کے ساتھ دھوبی کے ہاتھ سے کپڑے کے دھوئے جانیکو کہتے ہیں۔
دھوپ پڑنا۔ وہی کپڑے کا دھوئے جانا دھوبی کے ہاتھ سے۔
دھوپ واو معروف کیساتھ پرتو آفتاب کو کہتے ہیں اور واو مجہول کے ساتھ ایک قسم کی تلوار کو بولتے ہیں کہ سیدھی ہوتی ہے۔
دھوپ پڑنا۔ آفتاب کے پرتو کا پڑنا۔ ف آفتاب افتادن:

دھوپ چھاؤں۔ ایک قسم کا ریشمی کپڑا ہوتا ہے کہ دو رنگہ ہوتا ہے۔

دھوپ دینا۔ کسی چیز کو دھوپ میں رکھنا۔ ف۔ آفتاب دادن مع۔ تشمیس۔

دھوپ کھانا۔ کسیکا دھوپ میں بیٹھنا اور کسی چیز کو دھوپ لگنا۔ شیخ ناسخ سے ایکدم اوجھل نہو نظروں سے اے خورشید رو* بعد مدت آج میری چشم تر کھاتی ہے دھوپ*

دھوپ میں بال سفید کرنا۔ کنایہ ہے ناکردہ کاری اور نادانی سے کسی بوڑھے آدمی کے۔

دھوپ نکلنا۔ آفتاب کا نکلنا افق سے یا ابر سے

دھوکا۔ غلط فہمی کو کہتے ہیں ع مغلطہ اور اشتباہ۔

دھوکا دھڑی۔ وہی مغلطہ اور اشتباہ ہے

دھوکا دینا۔ مغالطہ اور اشتباہ میں کسیکو ڈالنا۔

دھوکا کھانا۔ غلط کردن کا ترجمہ ہے ع مغالطہ۔

دھوکے کی ٹٹی۔ ایک چیز ہوتی ہے کہ صیاد اسکے پیچھے شکاریوں کو شکار کرتے ہیں اور کنایہ ہے اس چیز اور اس صورت سے بھی جو کسیکو مغلطہ اور اشتباہ میں ڈالے۔

دھول۔ ضرب دست جو کسیکے سر پر کوئی لگائے ف۔ سر جنگ زدن۔ چنانچہ ذوق دہلوی کہتے ہیں سہ مقابل اس رخ روشن کے شمع گر ہو جائے* صبا وہ دھول لگائے کہ پھر سحر ہو جائے* اور بضم اول گرد و غبار کو کہتے ہیں شیخ ناسخ فرماتے ہیں سہ جو ترا نقش قدم ہے پھول ہے* نکہت گل رہگذر کی دھول ہے*

دھول دھپا۔ آپس میں ایک کا دوسرے کے سر پر ضرب دست لگانا۔

دھول کھانا۔ سر جنگ خوردن کا ترجمہ ہے۔

دھول لگانا اور دھول مارنا۔ وہی ضرب دست کسیکے سر پر مارنا اور لگانا ف سر جنگ زدن۔

دھولائی۔ کپڑے دھونے کی اجرت۔

دھولینڈی۔ ہولی کی رات کی صبح کہ اسدن ہندو خاک اپنے سروں پر ڈالتے ہیں۔

دھوم۔ آوازہ اور غلغلہ اور شہرت۔

دھوم دھام وہی آوازہ۔ اور غلغلہ اور شہرت چنانچہ میر تقی میر کہتے ہیں سہ دنبال ہر نگاہ ہے صد کارواں اشک* برسے ہے ابر چشم تر سے دھوم دھام سے* بجز مغفور سے دولے تھے شباب تک اپنے اب ہماری وہ دھوم دھام نہیں*

دھوم دھڑکا۔ وہی شور و غلغلہ شیخ اماں علی سحر کہتے ہیں سہ بر سر سدھیکو مرا لوگ چلتے آتے ہیں گھر میں تو دھوم دھڑکا ہے لحد سونی ہے*

دہوم مچانا۔ غل اور شور کرنا۔
دھوندلکا۔ وقت صبح کو کہتے ہیں کہ ہنوز تھوڑی
سی تاریکی باقی ہو۔ بحر مرحوم کہتے ہیں ؎ ہٹتے
ہی نہیں روے صنم سے یہ سیہ رو ۔ تڑکے کو بنا
رکھا ہے زلفوں نے دھوندلکا۔
دہونس۔ سخن ترسانندہ کو کہتے ہیں۔
دھونسا۔ بڑے نقارہ کو کہتے ہیں ف دمامہ
دھونس دینا۔ کسی کا ڈرانا سخن ترسانندہ سے
دھونس بتا
دہونکنا۔ آتش افروختن کا ترجمہ۔
دھونکنی۔ ایک لے ہوتا ہے چمڑے کا کہ اس سے
لوہار اور سنار آگ کو افروختہ کرتے ہیں ف
آتش افروز۔ ع منفاخ۔
دھونی۔ وہ دھواں جو کسی چیز کے آگ میں جلنے
سے اٹھتا ہے۔ ع بخور۔
دھونی دینا۔ کسی کے دماغ میں یا اور کسی عضو تک
کسی چیز سوختہ کی دہویں کا پہونچانا۔ ف بخور دادن
دھونی رمانا۔ اور دھونی لگانا۔ بیکے کسی
جگہ بیٹھ رہنے سے کنایہ ہے۔ خواجہ آتش فرماتے
ہیں ؎ ارادہ عرش اعظم کا ہے آہ صبحگاہی کو ۔
در فریادرس پر چل کے اب دہونی رمانی ہے

دھونی لینا۔ اپنے دماغ میں یا اور کسی عضو تک
کسی شے کو آگ میں جلاکر اسکے دھویں کا پہونچانا۔ ف
بخور گرفتن ۔ دھودن وہ پانی جس میں کوئی چیز دہوئی ہو
دھیان آنا۔ خیال آنا۔
دھیان بٹنا۔ کسی کے خیال کا ایک طرف سے دوسری
جانب متوجہ ہونا چنانچہ جرأت کہتا ہے ؎ نصیحت کر کے
ناصح ہٹے گا ۔ نہ دھیان اپنا بٹا ہے نہ بٹے گا۔
دھیان بندھنا۔ خیال بندھنا۔ تمام
دھیان پر چڑھنا۔ خیال میں آجانا کسی چیز کا بخوبی
دھیان کرنا۔ خیال کرنا ف اندیشیدن۔ ع تخیل
دھیان لگانا۔ کسی کام میں فکر و اندیشہ کرنا۔
دہی بڑا۔ ایک قسم کا طعام معروف ہے کہ بہت لذیذ ہوتا ہے
دہی دہی کرنا۔ کسی امر پوشیدہ کا جابجا اظہار کرتے پھرنا
دہی مچھلی ایک کلمہ ہے کہ جس وقت کوئی مرد ارادۂ سفر
اپنے گھر سے نکلتا ہے عورتیں شگون نیک جان کے
اسکے حق میں یہ کلمہ مکرر زبان پر لاتی ہیں۔
دہی مچھلی کی ٹکنی ایک رسم ہے شادی کتخدائی
میں کہ ساچق کے روز سبوچہ گلی میں دہی بھر کر
اور ایک مچھلی اس سبوچہ میں لٹکاکر دولہا کے
گھر لے جاتے ہیں اور اسکو شگون نیک جانتے ہیں
دہیرا۔ تحتانی معروف کے ساتھ رام شدہ جانور

وحشی اور وہ شخص جس کا غصہ فرد ہو گیا ہو۔

دھیرا کرنا۔ رام کرنا جانور وحشی کا اور کسی کا غصہ فرو کرنا سخنان نرم سے۔

دھیما تیز اور شدید کی ضد۔ ف سست و نرم ع خفیف

فصل یاے تحتانی

دیا لیا۔ جو کچھ کہ راہ خدا میں دیا ہو۔

دیدہ ریزی کسی کام میں نہایت غور کرنیکو کہتے ہیں

دیدہ ہوائی ہونا۔ کنایہ ہے شوخی اور چالاکی سے جرأت ہ نکلتے ہی گئے سینے سے تو گردوں تک جا ب :: یہ برق آہ کا بھی واہ کیا دیدہ ہوائی ہے۔

دیدے کی صفائی۔ کنایہ ہے بے شرمی در بےحیائی سے

دیدے گھٹنوں کے آگے آنا۔ عورتوں نے محاورے میں مراد ہے بد عا کا۔

دیدے نکالنا کسی کا کسی پر غصہ کرنا۔ چنانچہ ایک شاعر کہتا ہے ہ بیفائدہ اگر وہ دیدے نکالتے ہیں :: آنکھوں کے ہم بھی دو کر ڈھیلے نکالتے ہیں ::

دلیسا۔ اہل اسلام کے مردوں کا فاتحہ کہ ہر سال بعد تمامی سال کے کرتے ہیں۔

دیسی۔ جو چیز کہ وطن میں پیدا ہوئی ہو اور دوسری ولایت سے نہ آئی ہو۔

دیکھا بھالا۔ بغور دیکھنا کسی چیز کا اور کنایہ دیدبازی سے بھی ہے۔

دیکھ بھال اور دیکھنا بھالنا۔ وہی دیکھنا کسی چیز کا بغور ہ سینے سے تیرے تیروں کے پیکاں کا لکڑ :: دل کو الگ کیا ہے بڑے دیکھ بھال کے۔

دیکھا چاہیئے۔ ایک کلمہ ہے کہ امور آئندہ کے وقوع پر بولا جاتا ہے۔

دیکھا دیکھی۔ ایک کلمہ ہے اس محل پر بولا جاتا ہے کہ کسی کو کسی کام میں دیکھکر خود بھی اس کام کا مرتکب ہو۔ اسیر ہ سب چلے جاتے ہیں کچھ ملک عدم دوا نہیں :: دیکھنا ہم بھی یہو پہنچ جائیں گے دیکھا دیکھی۔

دیکھنا۔ سوا معنی معروف کے جاننے اور سمجھنے اور بوجھ کے کوئی کام کرنے اور آگاہ اور ہوشیار ہو جانے کے معنی پر بھی آتا ہے چنانچہ مولف کہتا ہے ہ دیکھو نہ آئینے میں اپنی نظر کو دیکھو :: حالت ہے کیا ہماری پہلے ادہر کو دیکھو۔

دیکھیے۔ اس کلمہ کا بھی وہی مفہوم ہے جو دیکھا چاہیئے کا ہے آتش ہ طاؤس کبک کو ہے مکل چلنے کا خیال :: چلتا ہے یار کون سی رفتار دیکھیے۔

دین تحتانی مجہول اور نون معلنہ کے ساتھ :: داد و دہش ف بخشش۔ ع بذل و عطا۔

دین لین۔ داد و ستد کو کہتے ہیں۔

دینا لینا ۔ دونوں کلمے متضاد دو معنی کے معنے پر بولے جاتے ہیں ۔ ناسخ مرحوم ؎ دے لے کیسی کو بس اگر انسان کا چلے ؛ پانوں کے بدلے ہاتھ سے راہ خدا چلے

دیوار ۔ اردو میں کنایہ ہے نابینا اور متحیر سے برق مغفور ؎ بے نور تو نے آنکھوں کو اے یار کر دیا ؛ پڑتے کیوا سطے مجھے دیوار کر دیا ؛ ناسخ مرحوم ؎ ششدر رہا ہو گیا ہوں دریار دیکھکر ؛ دیوار بن گیا ہوں میں دیوار دیکھ کر ۔

دیوار اٹھانا ۔ مکان کی دیوار کا بلند کرنا ۔

دیوار کھینچنا ۔ دیوار کا تعمیر کرنا ۔ ناسخ مرحوم ؎ بھر رہا ہے کیا ہی ظالم تیری خاطر میں غبار ؛ شوق سے اب میرے اپنے بیچ میں دیوار کھینچ ۔

دیوار گیری وہ چیز جسکو دیوار میں نصب کر کے اسپر شیشہ روشنی کے واسطے نصب کرتے ہیں ۔

دیوانخانہ امرا کے بیٹھنے کے مکان کو کہتے ہیں اور کبھی غربا کے بیٹھنے کے مکان پر بھی اسکا اطلاق کیا جاتا ہے ۔

ف **دیوان دیوانی** ۔ سڑن عورت کو کہتے ہیں ۔ اور دار العدالت پر بھی اسکا اطلاق کیا جاتا ہے ف دیوان ۔

دیوانے ہو ۔ ایک کلمہ ہے کہ جسوقت کوئی خلاف عقل کچھ بات کہتا ہے اسوقت اس کلمہ کو زبان پر لاتے ہیں اور اختلاط میں معشوق کی زبان پر بھی یہ کلمہ آ جاتا ہے ۔

باب دال ہندی فصل الف

ڈاب ۔ ایک چیز ہوتی ہے کہ اسکو کمر میں باندھتے ہیں اور اس میں تلوار لٹکاتے ہیں ۔ **ڈاٹ** ۔ بند دہان شیشہ و صراحی بندوق وغیرہ کو کہتے ہیں ۔

ڈاک ۔ اس لفظ کا دو معنی پر اطلاق کیا جاتا ہے (۱) آدمیوں کے علی الاتصال اور پیہم آمد و رفت کو کسی کی خبر لیجانے یا کسیکی خبر لے آنے کے واسطے ہو اور سواریوں کا جا بجا راہ میں مقرر ہونا کسی کی کہیں سے جلد آنے یا کہیں کیلئے جلد پہونچ جانے کیواسطے (۲) قے کے نکلنے پر یہ لفظ آتا ہے بشرطیکہ پیہم آتی ہو ۔

ڈاک بیٹھنا ۔ وہی سواریوں کا جا بجا موجود رہنا ۔ راہ میں کہیں سے کسیکے جلد آنے یا کہیں جلد پہونچ جانے کیلئے اور چند آدمیوں کا جا بجا راہ میں بیٹھنا کسیکی لیجانے یا خبر لانے کے واسطے ۔ چنانچہ ایک شاعر کہتا ہے ؎ آمد نے دیر کی ہے جو خط کے جواب کی ؛ بیٹھی ہوئی ہے ڈاک یہاں اضطراب کی ؛

ڈاک چوکی ۔ وہی سواریوں اور لوگوں کا راہ دور و دراز میں جا بجا بیٹھنا مسافروں کے اور خطوط و اسباب کے جلد آنے اور جلد جانے کیواسطے ۔

ڈاک کا ہرکارہ ۔ وہ شخص جس کا عہدہ پیہم خبر لانا اور متصل خبر پہونچانا ہو ۔

ڈاک لگنا۔ بیم نے کرنا۔ ناسخ مغفور نے کہا ہے یوں
بس ہجر میں ساقی کہ لگ جائیگی ڈاک ؛ بس گلو میرا
بھی شیشے کا گلو ہو جائے گا۔

ڈاکا۔ وہ لوگ جو غارتگری کے لیے رات کیوقت
کسیکے گھر میں کود پڑیں۔

ڈاکا پڑنا۔ چند آدمیوں کا رات کے وقت کسی کے
گھر میں غارتگری کے واسطے کود پڑنا۔

ڈاکا مارنا۔ چند آدمیوں کا متفق ہو کر کسی مقام
پر غارت گری کرنا۔

ڈاکو۔ واو معروف سے جس کا پیشہ غارتگری ہو
ف غارت گرو تاراج زن۔

ڈال۔ یہ لفظ دو معنی رکھتا ہے۔ (۱) شاخ درخت کو
کہتے ہیں۔ (۲) بے قبضے کی تلوار کو بولتے ہیں

ڈالا۔ درخت کی شاخ کلاں۔

ڈالی۔ درخت کی شاخ کو چک اور کنایہ ہے اس
ٹوکرے سے بھی جسمیں باغبان کچھ پھول اور میوے
رکھکر پیشکش امیران کرتے ہیں۔ ناسخ مرحوم سے
چمن دولت سرا کا صحن ہے رنگین خرامی سے ؛
تری جاروب کش کی ٹوکری پھولوں کی ڈالی ہے۔

ڈانٹ۔ وہ آواز سخت جو کسیکو کسی کام سے باز رکھے

ڈانٹنا۔ نعرہ مارنا اور وہی آواز سخت مار کر کسی
کام سے باز رکھنا۔

ڈانڈ۔ یہ لفظ تین معنی رکھتا ہے۔ (۱) کوئی چیز
کسیکی جو کسی سے تلف ہو گئی ہو اسکے عوض کو کہتے
ہیں ف تاوان۔ (۲) چوب نیزہ۔ (۳) ملاحون کا
بانس جس سے دریا میں ناؤ کو چلاتے ہیں۔

ڈانڈا۔ ملک کی سرحد کو کہتے ہیں۔

ڈانڈا مینڈی۔ دشمنی اور عداوت جو دو ہمسایوں
اور دو مخصموں میں ہوتی ہے۔

ڈانڈ دینا۔ تاوان دینا یعنی کسیکی کوئی چیز جو کسی
سے تلف ہو گئی ہو اسکا عوض دینا۔

ڈانڈ لینا۔ وہی تاوان لینا یعنے کسیکی کوئی چیز
جو کسی سے تلف ہو گئی ہو اسکا عوض لینا۔

ڈانک۔ چاندی یا سونے کا ورق یا مانند ورق
نقرہ و طلا کے کوئی اور چیز جسکو انگوٹھی کے نگینہ
کے نیچے انگوٹھی بنانیوالے رکھدیتے ہیں اسلئے
کہ نگینہ کی چمک و تابداری زیادہ ہو جائے۔ ف نوہ

ڈانواں ڈول۔ اس شخص کو کہتے ہیں جو
ہر طرف سرگشتہ و پریشان پھرے۔

ڈانواں ڈولی۔ سرگشتگی اور پریشانی۔

ڈائن۔ زن جگر خوار کو کہتے ہیں۔

فصل باے موحدہ

ڈب - قابو - ڈبڈبانا - آنکھ کا پر اشک ہو جانا -

ڈبکا - تازہ پانی جو کنوئیں سے کھنچے اسیوقت پئیں

ڈبونا کسی کا یا کسی چیز کا پانی میں غرق کر دینا اور کنایہ ہے کسی کے تباہ و خراب کرنے سے بھی آتش ؎

بیوجہ رد لاتیں نہیں دکھلا کے رخ یار ۔ آنکھوں کو ہے ساتھ اپنے ڈبونا ہے دل کو ۔

فصل بائے فارسی

ڈپٹ - ڈانٹ کا مرادف ہے ف نعرہ ع صیحہ اور جست و خیز اور حملے کو بھی کہتے ہیں -

ڈپٹنا - نعرہ مارنا اور کسی پر حملہ کرنا -

فصل تائے ہندی

ڈٹنا - ایک جگہ کھڑے رہنا دیر تک

ڈٹھیاری - ایک قسم کی پہیلی کو کہتے ہیں کہ جلد تر بوجھ لیجاتی ہے اور وہ عورت جو آنکھیں رکھتی ہو یعنی بینا ہو -

فصل سین مہملہ

ڈسنا - سانپ کا کاٹنا - ف گزیدن مار - ع نہش

فصل کاف

ڈکار آنا - آروغ بر آمدن کا ترجمہ ہے

ڈکار لینا - آروغ گرفتن اور آروغ زدن کا ترجمہ ہے

ڈکارنا - شیر کا بولنا - ف بہمہ

فصل کاف فارسی

ڈگ - ف گام - ع قدم - اور بضم اول زار بول کی زبان میں گھونسے کو کہتے ہیں -

ڈگڈگا کے پانی پینا - بہت سا پانی پینا یکبار اور ایک وقت -

ڈگڈگی - وہ شے جسے بندر والے بجا کر بندر کو نچاتے ہیں -

ڈگمگانا ضعف و ناتوانی سے طاقت کھڑے رہنے کی اور زمین پر قیام کرنیکی باقی نہ رہنا -

ڈگنا - لغزیدن کا ترجمہ ہے - بحر مرحوم ؎ وہ دو قدم میں قدم ڈگ گیا رقیبوں کا ۔ ہمارے ساتھ انہیں پائمال ہونا تھا

ڈگی - نقارہ کوچک جسے شادی کیلئے بجاتے ہیں

فصل لام

ڈل - زر بسیار کو کہتے ہیں -

ڈلا - وہ شے منجمد جو بہت سا حجم رکھتی ہو -

ڈلک - ناہمواری جو صاف و شفاف چیز میں معلوم ہوتی ہو - سودا ؎ رنگ رخسار سے شرمندہ ہو کندن کی دمک ۔ آگئے غضب کے خجالت نے وہ سونے کی ڈلک

ڈلی - یائے معروف کے ساتھ یہ لفظ دو معنی رکھتا ہے (۱) ہر چیز منجمد کا ایک ٹکڑا - (۲) ایک درخت کا پھل ہوتا ہے کہ اسکو سروتے سے کاٹ کر پان کے

ہمراہ کھاتے ہیں۔ ف سپاری۔ ع فوفل۔

فصل نون

ڈنڈ۔ یہ لفظ دو معنی رکھتا ہے۔ (۱) ایک قسم کی ورزش پہلوانوں کی۔ ف شنا و شنو۔ ع سباحۃ الارض (۲) انسان کے بازو کو کہتے ہیں چنانچہ ناسخ مرحوم فرماتے ہیں ع عبث تعویذ تونے ڈنڈ پر ایجان جاں ندہا

ڈنڈ پیلنا۔ اور ڈنڈ کرنا۔ وہی ایک قسم کی ورزش کرنا پہلوانوں کا۔

ڈنڈی۔ سوا معانی معروف کے کنایہ ہے انسان کے آلۂ تناسل سے بھی۔

ڈنڈے بجانا۔ وہ جو بیس ہوتی ہیں گندہ جبکہ ایک قسم کی فقیر بازار میں ہر دوکان پر کھڑے ہو کر بجاتے ہیں اور کچھ پڑھتے جاتے ہیں اور کنایہ شغل بیکاری سے بھی

ڈنڑ۔ نون غنہ کیساتھ لفظ ڈنڈ کا مرادف ہے اور مؤلف کے نزدیک ڈنڈ سے ڈنڑ فصیح ہے۔ بحر مرحوم ع۔ ڈنڑ بھجوں پر نگر سے کوئی بدا طوار گھمنڈ

ڈنکا دینا۔ کنایہ ہے کسی بات یا کسی کام کے اعلان سے

ڈنکا ہونا۔ ڈنکے کا بجنا آگے آگے بادشاہوں کی سواری کے

ڈنکے کی چوٹ۔ کنایہ ہے باعلان تمام کوئی بات کہنے یا کوئی کام کرنے سے بحر مرحوم۔ ع۔ ڈنکے کی چوٹ عرش پہ شور فغاں گیا۔

ڈنک مارنا۔ زنبور اور بچھو وغیرہ کے کاٹنے کو کہتے ہیں ف نیش زدن۔ ع لسع اور کنایہ ہے کسیکے کسیکو آزار پہونچانے سے جسطرح پہونچایا جائے

فصل واؤ

ڈوب۔ واو مجہول اور بائے عربی کے ساتھ ایکبار قلم کو سیاہی میں تر کرنا اور کپڑے کو رنگ میں یا پانی میں ڈالنا اور پسینے کا بدن سے متواتر اور پیہم آنا۔ رشک مغفور۔ میرے چشم تر سے ابر تر یہ شرمندہ ہوا۔ بہ گئے دریائے بے پایاں عرق کے ڈوب سے

ڈوب دینا۔ وہی ایکبار کپڑے کو رنگ میں ڈبو دینا۔

ڈوبتے کو تنکے کا سہارا بہت ہوتا ہے۔ یہ ایک مثل ہے اس جگہ کہتے ہیں کہ کوئی کسی مہلکہ میں مبتلا ہو کر نجات سے ناامید ہو اور اس حال میں اسکو تھوڑی سی توقع کسیکی حمایت کے سبب سے بہم پہونچے۔

ڈوب مرنا۔ واو معروف کے ساتھ غرق ہو جانا۔ کسی کا کنوئیں یا دریا وغیرہ میں غیرت و حیا سے خواہ زندگی سے تنگ آکر۔

ڈوبنا۔ پانی وغیرہ میں کسی کا غرق ہو جانا۔ اور کنایہ ہے غروب آفتاب و ماہ و اختر سے بھی۔ میر۔ ڈوبے اور چھلے ہے آفتاب ہنوز۔ کہیں دیکھا تھا تجکو دریا پر۔ اور کنایہ ہے کسی شے کے مفقود و معدوم ہو جانے سے بھی

جرأت ؎ رسم الفت ہے الٰہی کہیں جا بے نہ ڈوب۔
ڈور۔ واؤ مجہول کے ساتھ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے کسی چیز کے فائق اور غالب ہونے سے بھی کسی چیز پر۔ بحر مرحوم ؎ خود بخود دل کو ہو کھنچتی ہے خبر محبوب کی؛ تار برقی پر بھی یا الفت کا رشتہ ڈور ہے

ڈورا۔ سوا رشتہ کے اور چند معنی پر بھی آتا ہے (۱) کنایہ ہے کسی کو اپنی طرف مائل کرنے سے نظر محبت سے دیکھکر۔ برق مغفور ؎ ثابت لے رشک ڈور اکھاڑا ہو گیا؛ رشتۂ شمع تجلی آشکارا ہو گیا؛ (۲) کنایہ سرخی چشم سے ہے جو خمار میں یا خواب سے بیدار ہونے کے بعد ظاہر ہوتی ہے (۳) کو کنار مسلم یعنے پوست کو کہتے ہیں۔ (۴) کنایہ ہے تلوار کی باڑھ سے (۵) کنایہ اس خط سے جو سرمہ آلودہ سلائی سے آنکھوں میں کھینچتے ہیں۔ (۶) گردن اور بازو اور ران اور کمر کے ناپ کے رشتے کو کہتے ہیں آتش ؎ یہ خوش اسلوب جسم اس نوجوان کا ہے جو ناپیں تو برابر نکلے ڈورا اس کمر کا اور گردن کا؛ (۷) کنایہ ہے معشوقوں کی گردن نازک کے جنبش سے اور یہ اصل میں اصطلاح ہے رقاصوں کی کہ رقص میں رقاصوں کے گردن کی جنبش پر ڈورے کا اطلاق کیا جاتا ہے جرأت ؎ تری گردن کے ڈورے جو کہ دیکھ لے بت کافر؛ تو ہو کچے کیوں نہ اسکے رشتۂ زنار گردن تک (۸) برنج پختہ یعنے خشکہ پر جو تھوڑا سا قیمہ باورچی ڈال دیتے ہیں اسپر بھی ڈورے کا اطلاق کیا جاتا ہے اور یہ اصطلاح باورچیوں کی ہے۔

ڈوری۔ تحتانی معروف کے ساتھ یہ لفظ چار معنے پر آتا ہے (۱) ریشم وغیرہ کا بٹا ہوا ڈورا کہ عورتیں اسے انگیا میں لگاتی ہیں۔ (۲) ریشم وغیرہ کی ایک لیساں جسے پلنگ کے چاروں پاؤں میں باندھ دیتے ہیں تاکہ پلنگ کے فرش میں شکنیں نہ پڑیں صاف رہے۔ (۳) وہ رسن جس سے پانی کنوئیں سے کھینچتے ہیں (۴) طناب کو کہتے ہیں۔

ڈوریا۔ سگبان کو کہتے ہیں اور ایک قسم کے کپڑے کا بھی نام ہے کہ باریک و لطیف ہوتا ہے اور اس میں خطوط و نشان ہوتے ہیں۔

ڈورے چھوٹنا۔ تحتانی مجہول کے ساتھ سرخی آنکھوں میں خمار کے وقت یا خواب سے بیدار ہونے کے بعد ظاہر ہونا۔ جرأت ؎ نبضیں مری چھٹ جاتی ہیں یاد آتے ہیں جب آہ؛ چھوٹے وہ تری چشم غضب ناک کے ڈورے؛

ڈورے ڈالنا۔ روئی دار کپڑے میں درزی کا ڈورے ڈالنا تاکہ روئی اپنے مقام پر سے

زہٹے اور کنایہ بہ مائل و راغب کرنے سے بھی
کسی کے اپنی طرف سخنان محبت اور نظرہائے مہر سے
بحر مرحوم ؎ کھلا یہ راز ہیں ان لگاوٹ کی نگاہوں سے
کہ آنکھوں نے بھی ڈورے ڈالنا سیکھا ہے کاجل سے

ڈول۔ آدمی کے انداز اور طور کو کہتے ہیں

ڈولا۔ واو مجہول کے ساتھ ایک سواری ہے
مشہور کہ عورتیں اس میں سوار ہوتی ہیں۔

ڈولا دینا۔ کنایہ ہے امیروں کو اپنی بیٹی کے دیتے
سے مانند زر کے واسطے نہ اسطور پر کہ عقد اور
رسوم کتخدائی ادا کر کے شوہر اپنے گھر لے جائے۔

ڈولا نکالنا۔ کنایہ ہے دولہا کے گھر دولہن کے رخصت کرنے

ڈوم مغنی یعنے گانے والا مرد۔ ف سرود خوان۔

ڈومنی مغنیہ یعنے گانیوالی عورت۔ ف زن سرود خوان

فصل ہائے ہوز

ڈھاٹا۔ تائے ہندی الف کے ساتھ وہ کپڑا جو
گرداگرد دہن کے باندھتے ہیں۔

ڈھارس۔ ف دلداری۔ ع تسلی و تسکین۔

ڈھارس دینا۔ دلداری کرنا اور تسلی دینا۔

ڈھاڑی۔ وہی سرود خوان مرد یعنی ڈوم کا مرادف

ڈھاک کے تین پات۔ ایک مثل ہے اس شخص
پر کہتے ہیں کہ نادار و مفلس ہو اور کچھ اپنے پاس نہ رکھتا ہو

ڈھال۔ یہ لفظ دو معنے رکھتا ہے۔ (۱) سپر جنگ
(۲) نشیب اور پستی۔ سودا۔ ع دوڑے ادھر کو
آب جدھر ہو زمین پہ ڈھال۔

ڈھالنا۔ کسی چیز کا سانچے میں ڈھالنا۔ آتش ؎
اس شمع رو کا واہ رے جسم گداز و صاف ؛ اللہ
نے بنایا ہے سانچے میں ڈھال کے ؛ اور کنایہ ہے
کسی پر کچھ طنز کرنے سے بھی۔ جرأت ؎ دقت اٹھا
وفا محفل میں اسکے جس سے آنکھ ؛ لگ گئے تو
بس وہ سب باتیں اسی پر ڈھالنا ؛

ڈھالواں۔ گھر کا صحن اور کوٹھے کی چھت جو ایک
طرف کو نشیب اور پستی رکھتی ہو کہ پانی برسات کا
اس سے بآسانی گذر جائے۔

ڈھانا۔ کسی عمارت کا گرا دینا۔ آتش ؎ اوٹھا
نقاب چہرۂ زیبائے یار سے ؛ دیوار درمیاں جو تھی
اسکو ڈھا چکے اور بعضے اس لغت میں بعد الف ولے
ہائے ہوز ساکن کو زیادہ کر کے ڈھاہنا بولتے ہیں چنانچہ
رشک مغفور فرماتے ہیں۔ ع کہو کعبہ ڈھاہ مسجد خانۂ خمار توڑ

ڈھانپنا اور ڈھانکنا۔ کسی چیز کا کسی چیز سے
چھپانا۔ ف پوشیدن۔ جرأت ؎ دیکھو تو یوں وہ جھپکے
لگے منہ کو ڈھانپنے ؛ کمبخت پھر لگا مجھے نظروں میں بھانپنے
دلہ ؎ ہوا ہے اب تو یہ نقشا ترے بیمار ہجراں کا

کہ جسنے پکڑ کر منہ اسکا دیکھا بس ہی ڈہانکا۔

ڈھانچ۔ پلنگ اور کرسی وغیرہ کہ ہنوز اسکو بنا[illegible]

ڈھب۔ روش اور اسلوب کو کہتے ہیں۔

ڈھٹ۔ سنگین کپڑے کو کہتے ہیں۔

ڈھٹائی۔ بے شرمی اور بے حیائی

ڈھچر۔ سامان کسی چیز کی درستی کا۔

ڈہڈو۔ واو مجہول کے ساتھ زن کہن سال کو کہتے ہیں

ڈھڈہا۔ وہ رنگ جو بہت زرد ہو۔

ڈھڈہانا۔ پھولوں کے شگفتہ ہونیسے عبارت ہے۔

ڈھرا۔ عام رہگذر کو کہتے ہیں۔ ع شارع عام

ڈھکانا۔ کسی چیز کا کسی کو دکھا نا دینے کے قصد پر اور پھیر دینا۔ خواجہ وزیر۔ اسنے ڈھکائے ہیں غیر کو ساغر جو دیا ؛ ساقیا رہ گئے ہم آنکھ میں پی کر آنسو

ڈھکوسلا۔ واو مجہول کیساتھ کالنوا اور سخن مہمل کو کہتے ہیں

ڈھکیلنا۔ پیچھے سے کسی کو ریلنا۔

ڈھلت۔ کسی چیز کے ساخت کہ اسکو سانچے میں ڈھالا ہو

ڈھلکنا۔ کسی چیز کا اوپر سے نیچے آنا اور ضم اول غلطیدن کا ترجمہ ہے۔

ڈہلنا۔ مائل ہونا کسی چیز کا کسی طرف کو اور کنایہ ہے کسیکے کسیطرف متوجہ ہونیسے بھی اور بفتح اول کسی چیز کے زوال کے معنی پر آتا ہے جیسا کہ کہتے ہیں کہ دھوپ ڈھلگئی۔ دن ڈھلگیا۔ جوبن ڈھلگیا جوانی ڈھلگئی۔ قوت و طاقت ڈھلگئی۔ اور واگی اشک وغیرہ پر بھی اسکا اطلاق کرتے ہیں اور کسی چیز کے سانچے میں ڈہلنے کو بھی کہتے ہیں اور کنایہ درست بستہ ہونیسے مضامین اشعار کے بھی ہے چنانچہ اسکے نظائر لکھے جاتے ہیں۔ ہجر مرحوم کا جوبن سے انکے چاند سے رخسار ڈہل چلے ؛ مولف رہ چکا یا تم کو حسن نے ہم غم سے ڈہل گئے ؛ تم بھی کچھ اور ہو گئے ہم بھی بدل گئے ؛ جرأت ع۔ ہجر کا دن کیا قیامت ہے کہ ڈہلتا ہی نہیں ؛ مولف۔ ع مدتوں ضبط نے اشک آنکھ سے ڈھلنے نہ دیا ؛ ہجر مرحوم کا۔ یہ اشک سیب کے سانچے میں ہجر ڈھلجاتے ؛ آتش مرحوم لعل لب کے حبیب سے مضموں ڈہلگئے فکر اسکی ہے ؛ ان نگینوں کو تراشا جسنے وہ حکاک تھا۔ ولہ ع ڈھل چکے شہر جو تھے نگر سے ڈھلنے والے ؛

ڈھلیت۔ وہ شخص جو سلاح بند ہو۔

ڈھنڈورا۔ ڈہل منادی کو کہتے ہیں کہ حکم حاکم شہر سے کسی امر کے اعلان کیواسطے اوسے بجاتے ہیں تاکہ ہر ایک اس امر سے آگاہ ہو جائے ہجر یادوں سے راز کھلا یا دیہ بیانی کا ؛ جو بھبھولا تھا ڈھنڈورا ہوا رسوائی کا ؛

ڈھنڈورا پیٹنا۔ ڈہل منادی کو بجانا اور کنایتہً ہے
کسی امر کے اعلان سے بھی لینے جا بجا کہتے پھرنے سے بھی۔
ڈھنڈوریا۔ وہ شخص جو حکم حاکم شہر سے ڈہل منادی بجائے
ڈھنگ۔ ف روش۔ ع طرز
ڈھنگ ڈالنا۔ کوئی کام شروع کرنا۔
ڈھولا۔ واو مجہول کے ساتھ شخص بلا اور احمق کو کہتے ہیں
ڈھولنا۔ ایک چیز ہوتی ہے گول اور مدور چاندی
کی خواہ سونے کی کہ اسکو ریشم کے تاروں سے
گندھوا کر گلے میں پہنتے ہیں۔
ڈھولی۔ تنبولیوں کی اصطلاح میں دوسو پانو بکو
کہتے ہیں کہ انھیں یکجا کر کے بیچتے ہیں۔
ڈہی۔ تحتانی معروف کے ساتھ کسی جگہ بیٹھ کے
پھر وہاں سے نہ اٹھنا اور بعضوں کے نزدیک اس
لغت میں ہمزہ کی جگہ دوسرا حرف ہائے ہوز ہے۔
ڈھئی دینا۔ دہی ایک جگہ بیٹھکر پھر اس جگہ سے
نہ اٹھنا۔ ف جاگزیں شدن۔ آتش مرحوم ؎
سایہ نے دی ڈھئی جو ترے آستاں پر ؛ در سے
اٹھا سکے ہم پس دیوار لے چلے ؛
ڈھیٹ۔ شخص بے شرم و بےحیا کو کہتے ہیں۔
ڈھیر۔ تحتانی مجہول کے ساتھ کسی چیز کا انبار
اور کنایہ ہے فقیروں کے مدفن سے بھی ناسخ مرحوم
الفت قامت میں کھینچا ہے یہ ماتھے پر الف ؛
ڈھیر بھی ہو سرو کے سایہ میں مجھ آزاد کا ؛
ڈھیرا۔ تحتانی مجہول کے ساتھ جس کی آنکھ
کج ہو اور ایک کو دو دیکھتا ہو۔ ف ع احول
ڈھیری چھوٹا سا انبار کسی چیز کا اور وہ عورت
جس کی آنکھ کج ہو اور ایک کو دو دیکھتی ہو۔
ڈھیل تحتانی معروف کیساتھ سستی اور دیر۔
ڈھیلا۔ تحتانی معروف کے ساتھ تنگ اور چست
کی ضد اور کنایہ ہے سست و کاہل آدمی سے
بھی اور تحتانی مجہول کے ساتھ کلوخ کا ترجمہ
ہے اور کنایہ ہے آنکھ کی ہیئت مجموعی سے بھی۔
ڈھیل دینا۔ کنایہ ہے مہلت دینے سے۔
ڈھینڈا۔ تحتانی معروف کے ساتھ عورتوں
کے حمل کو کہتے ہیں۔

فصل تحتانی

ڈیڑھ اینٹ کی مسجد بنانا۔ ایک مثل ہے
اس محل پر کہتے ہیں کہ کوئی شخص کسی ادنی کام کو
کر کے اپنا حوصلہ دل نکالے۔
ڈیل۔ تحتانی معروف کے ساتھ تمام قد کو کہتے ہیں
ف بر ع قامت ڈیل ڈول۔ تحتانی معروف کے ساتھ
آدمی کے انداز اور قد و قامت کو کہتے ہیں۔

ڈھینگ۔ تحتانی معروف کے ساتھ لات وگزاف کو کہتے ہیں

ڈھینگ مارنا۔ لات مارنا

ڈھینگیا۔ جو شخص لات وگزاف کرتا ہو۔

ڈیوڑھی۔ تحتانی مجہول کے ساتھ گھر کے دروازے کے آستانے کو کہتے ہیں۔

باب ذال معجمہ

ذکر آنا۔ اور ذکر چلنا۔ اور ذکر نکلنا۔ اور ذکر ہونا۔ کسی کا کچھ تذکرہ کہیں ہونا۔

ذکر کرنا۔ کسی کا کچھ تذکرہ کرنا اور کنایہ ہے یاد الٰہی سے بھی

باب رائے مہملہ۔ فصل الف

رابڑی۔ رائے ہندی تحتانی معروف کے ساتھ ایک چیز ہوتی ہے مانند ملائی کے کہ اسکو بھی دودھ سے بناتے ہیں۔

رات بھاری ہونا۔ کنایہ ہے شب غم کی درازی اور بیمار پر رات کے وبال ہونے سے۔ ناسخ مرحوم ؎
یوں نزاکت سے گراں ہے سرمہ چشم یار کو ؛ رات بھاری جسطرح ہو مردم بیمار کو۔

رات تھوڑی سوانگ بہت۔ ایک مثل ہے کہ کسی فرصت قلیل اور اسکے کاموں کی کثرت پر کہتے ہیں۔ میر ؎ بن جو کچھ بن سکے جوانی میں ؛ رات تھوڑی سی ہے بہت ہے سوانگ ؛

راج۔ بادشاہی اور سلطنت۔

راج کرنا۔ بادشاہی اور سلطنت کرنا اور کنایہ ہے خوش رہنے سے بھی۔

راجہ اندر کا اکھاڑا۔ کسی راجہ کی عیش و نشاط کی انجمن کو کہتے ہیں کہ مشہور و متعارف ہے۔ ناسخ مرحوم
؎ کرتے ہیں پریوں سے کشتی پہلوان عشق ہیں ؛ ہم کو ناسخ راجہ اندر کا اکھاڑا چاہیئے۔

راس۔ ایک کلمہ ہے کہ سازگار اور موافق کے معنے پر بولا جاتا ہے۔

راس آنا۔ سازگار ہونا اور موافق آنا۔

راس بٹھانا۔ کسیکو پسر خواندہ اور ولیعہد اپنا کرنا۔

راکس۔ وہ شخص جو نہایت محنت کش اور جفاکش ہو۔

راگ۔ ترجمہ ہے سرود اور نغمہ کا۔

راگ رنگ۔ کنایہ ہے سامان عیش و نشاط سے۔

راگ لانا۔ کنایہ ہے آزردگی بیجا سے۔ برق مرحوم ؎
؎ رکتا نہیں ہے نالا جو لائے ہو راگ تم ؛ چلتا یہ اے پری ہے تمہارے خیال کا ؛

راگ مالا۔ لوگوں کا حال مختلف اور وہ کتاب جس میں آئین اور اصول راگ کے لکھے ہوں۔

رال ٹپکنا۔ آب دہن کا دہن سے ٹپکنا اور کنایہ ہے خواہش اور رغبت کرنے سے بھی۔ شیخ امداد علی بحر مرحوم ؎

سہ اتنا بھی بیقرار نہو بجر گو ؛ اُس سمع رو پہ
زال جو بنکی بھڑک گیا،

راجنی ر - ہنود کی زبان بازاری

رام رام تکرار کے ساتھ ہنود کے باہم سلام کرنے کو کہتے ہین

رام کلی - اک راگنی کا نام ہے ۔

رام کہانی - سرگذشت طولانی جرأت سہ
درد دل اس بت بے درد سے کہئے تو کہے ؛ جا کہتے رام کہانی تو سُنا اور کہین ؛

رانڈ - وہ عورت جسکا شوہر مر گیا ہو ف بیوہ

رانڈ کا سانڈ - وہ لڑکا جسکا باپ نہو اور تن و توش رکھتا ہو اور نگردن اور نہ کسی سے آزاد ہو

راوٹی - یہ لفظ دو معنی پر آتا ہے (۱) اک قسم کے بالاخانہ کو کہتے ہین (۲) اک قسم کے خیمہ کو کہتے ہین کہ چار لکڑون سے مرکب ہوتا ہے ف چار طاق

راہ بتانا - سوا معنی معروف کے کنایہ ہے کسیکو گمراہ کرنے اور فریب دینے سے بھی مرزا برق مغفور ؎ تو ڈآدلنے کیا خضر کو صحرا صحرا ؛ شیخ کو راہ بتا کر بت دریا را

راہ پر آنا - کنایہ ہے کسی گمراہ کے راہ راست پر آنے اور کسی بد افعال کے نیک کردار ہو جانے سے

راہ پر لانا - کنایہ ہے کسی گمراہ کی رہنمائی اور رہبری کرنے سے میر تقی مغفور ؎ ہم خاک مین ملے تو ملے لیکن اے سپہر ؛ اُس شوخ کو بھی راہ پہ لانا ضرور تھا

راہ تکنا - کسی کا انتظار کرنا ف چشم براہ داشتن

راہ چلتا - راہ رو اور رہ گیر کو کہتے ہیں اور کنایۃً اُس شخص کو بھی کہتے ہیں جس سے کچھ شناسائی اور تعارف نہ ہو چنانچہ کوئی شاعر کہتا ہے ؎
بس اپنا کچھ نہیں ہے آہ چلتا ؛ کہ دل کو لیگیا اک راہ چلتا ؛

راہ چلنا - رہ نوردی سے عبارت ہے

راہدار - اُس قماش کو کہتے ہین جسمیں خطوط اور نشان ہوں

راہ دیکھنا - انتظار کرنا - ف چشم براہ داشتن

راہ دینا - متعارف ہے - ف راہ دادن

راہ رکھنا - رسم ملاقات رکھنا

راہ روکنا - کسی کا سد راہ ہونا

راہ کا پھیر - راہ کی کجی کو کہتے ہیں

راہ کاٹنا - دو معنی پر آتا ہے (۱) ایک راہ کو قطع کر کے دوسری راہ چلنا (۲) کسیکے راہ چلنے کو مانع ہونا اشتاد راہ میں خواجہ آتش ؎ زلف حائل ہو نگہ رخسار جاناں پر نہ ڈال ؛ ہو شگون بد دلا جب سانپ کاٹے راہ کو ؛

راہ کٹنا - راہ کی مسافت کا قطع ہونا

راہ کرنا - ملاقات پیدا کرنا

راہ کھوٹی ہونا - راہ چلنے اور سفر کرنے سے کسی کا باز رہنا -

خواجہ آتش سے کھینچ لی ہی تو لگانے میں تامل کر کے
کھوٹی ہوتی ہی عبث آپکی تلوار کی راہ۔

راہ کی بات۔ کنایہ ہی سخن شایستہ سے

راہ لگانا۔ رہنمائی کرنا شیخ ناسخ ۔ دل نے جس راہ لگایا
میں اسی راہ چلا۔ وادیٔ عشق میں گمراہ کو رہبر سمجھا۔

راہ لینا۔ رہروی سے عبارت ہی۔

راہ مارنا۔ اور راہ ماری رہزنی کرنا۔

راہ نکلنا۔ کنایہ ہی کسی سبب اور وسیلہ کے پیدا
ہونیسے حصول مقاصد کیواسطے۔

راہ ہونا۔ کنایہ ہی محبت اور دوستی اور معاملہ سے

رائتا۔ اک چیز ہوتی ہی نمکین کہ دہی اور برائی وغیرہ
سے اسکو بناتے ہیں اور روٹی اسکے ساتھ کھاتی ہیں۔

فصل بائے موحدہ

ربانا۔ مزامیر کی اک قسم کا نام ہی کہ اسمیں چمڑا جلد منڈھتے ہیں اور اُسکو چنگ کی صورت ہوتا ہی۔

ربڑ۔ مسافت بعیدہ کی رہروی بیفائدہ۔

ربڑ مارنا۔ بے حصول مطلب کسی جگہ سے جاکر پھر آنا

فصل تائے فوقانی

رُت۔ کسی چیز کی فصل اور زمانہ

رُت بدلنا۔ فصل اور موسم کا بدلنا۔

رُت پھرنا۔ فصل اور موسم کا پھرنا۔

رتجگا۔ شب بیداری اور کنایہ ہی اُس رات سے
بھی جسکو عورتیں گا بجا کر بسر کرتی ہیں۔

رتوندی۔ اک مرض ہی امراض چشم سے کہ آدمی کو
رات کو کچھ نہیں دکھائی دیتا۔ ف شبکوری ع عشا

رتیلا۔ یائے معروف کیساتھ وہ چیز مادہ کھایا
جسمیں ریت ملی ہوئی ہو۔

فصل تائے ہندی

رٹ کسی کا ذکر بہم متصل جو کسیکے زبان پر ہو۔
رٹنا۔ کسی کا ذکر بہم متصل کرنا اور کسی کتاب کی
عبارت کا بہم اور متصل پڑھنا۔

فصل جیم

رچا پچا۔ آباد اور معمور۔ رچانا۔ خوش کرنا

رچ۔ خواہش اور رغبت کو کہتے ہیں۔

رچنا۔ کسی چیز کی خواہش کرنا اور کسیطرف راغب ہونا
اور حرف اول کے فتحہ سے یہ لغت تین معنی پر آتا ہی
(۱) کسی چیز کی بُو کسی اور چیز کا خوشبودار ہونا پہنچا چنانچہ
شیخ ناسخ کہتے ہیں ع۔ رچی ہی نکہت زلف معنبر
میرے زانو میں (۲) مہندی کے رنگ سے کسیکے ہاتھ
یا پاؤں کا جیسا چاہیے ویسا رنگین ہونا (۳)
برپا ہونا سامان شادی کتخدائی کا کسیکے گھر میں۔

فصل حا

رحمت ہی۔ اک کلمہ ہی کہ تحسین و مرحبا کی جگہ اسے بولتے ہیں۔

میر تقی مرحوم ع۔ ہماری خاک یوں اڑتی پھرے لے ابر رحمت ہے۔

فصل خا

رخنہ نکالنا۔ حیلہ حوالہ کرنا اور عذر کرنا کسی کام میں

رخنہ ڈالنا۔ حارج ہو نا کسید کا کسیکے کام میں۔

فصل دال مہملہ

ردستے اور استفراغ کو کہتے ہیں۔

رددا۔ سفت دیوار کو کہتے ہیں۔

ردی یتحتانی معروف کیساتھ کاغذ بیکار و ناقص

فصل زائے معجمہ۔

رزق کا کیڑا۔ کنایہ ہی انسان سے۔

فصل سین مہملہ

رسائن۔ اک کلمہ ہی کہ لفظ آہستہ کے معنی کا فائدہ دیتا ہے

رساول۔ اک قسم کے طعام کو کہتے ہیں کہ چاولوں کو نیشکر کے رس میں پکاتے ہیں۔

رسم۔ اہل ہند کی اصطلاح میں اک کھیل کا نام ہی کہ ایک شخص دوسرے سے پوچھتا ہی کہ تمنے کیا کھایا وہ اسکے جواب میں کسی ایسے طعام یا شیرینی یا میوہ کا نام لیتا ہی کہ اسمیں حرف را اور سین مہملہ اور میم ہو ہی اور ایسا لفظ جسمیں رے اور سین اور میم نہو جو کوئی دونوں شخصوں میں سے نہیں لاتا وہ مات ہو جاتا ہی

رسنا۔ تراویدن کا ترجمہ ہے۔

رسی۔ سوا معنی معروف یعنی رسن کے کنایہ ہے سانپ سے بھی اور یہ محاورہ عورتوں کا ہی۔

رسیا۔ زن فاحشہ کے آشنا اور مرد بامزہ کو کہتے ہیں۔

رسی جلگئی بل نہیں نکلا۔ اک مثل ہی اس شخص پر کہتے ہیں کہ غرور اور سرکشی اسکے بعد سزا پانی اور العزیز پانے کی بھی نجائے۔

رسی دراز ہونا۔ کنایہ ہی رشتۂ حیات کے طول یعنی زندگی کے بڑھ جانیسے۔

رسیلا۔ وہ ثمر جو شیریں اور بامزہ ہو اور کنایہ ہے شیریں کار اور شیریں ادا اور آدمی سے بھی۔

رسیلی نگہ۔ ایک صفت ہے معشوقونکی آنکھ کی۔

فصل عین

رعنا زیبا۔ اک قسم کے ریشمی کپڑے کا نام ہی۔

فصل فا

رفو چکر ہونا۔ کسیکا سرگردان اور حیران ہونا۔

فصل کاف عربی۔ و کاف فارسی

رکاؤ اور رکاوٹ۔ آب بازی اور آنسوؤں

وغیرہ کا تھم جانا اور کنایہ ہے آزردگی سے بھی۔

رکنا۔ کسی رواں چیز کا اور کسی آدمی کا چلکر راہ میں تھم جانا اور کسی کا باز رکھنا اپنے کو کسی کام سے اور کنایہ ہے کسی سے کسی کے آزردہ ہوجانے سے بھی

رکھائی۔ روگردانی۔ ع اعراض۔

رکھائی بتانا۔ اور رکھائی بدلنا۔ بدمزگی کا ظاہر کرنا۔

رکھ رکھاؤ۔ کسی چیز کی نگہداشت اس کی نگہداشت کے موقع پر۔

رکھنا۔ نہادن اور داشتن کا ترجمہ ہے اور کنایہ بھی ہے بقصد جماع مرد کو اپنے پاس عورت کے شب باش کرنے کا

تنبیہ اس مصدر کا صیغہ ماضی کاف مشدد اور مخفف دونوں طرح سے مستعمل ہے لیکن فصحائے متاخرین لکھنؤ کاف مشدد ہی سے نثراً اور نظماً بولتے ہیں چکھنا سے چکھا بتشدید کاف مستعمل ہے۔

رگ پھڑکنا۔ کنایہ ہے کسی امر شدنی پر خبردار ہوجانے سے چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہیں ؎ جذب وحشت نے دکھایا اثر مقناطیس رگ پھڑکنے لگی پیر کہ نصاز آیا

رگڑا اور رگڑا۔ کسی چیز سے کسی چیز کا ملکر گھسنا ع۔ اصطکاک۔

رگڑا جھگڑا۔ فساد اور نزاع۔

رگڑنا۔ کسی چیز کا کسی چیز پر گھسنا اور نیز آپس میں دو چیزوں کا ملکر گھس جانا۔

رگیدنا۔ کسی کو بھگائے اور دوڑائے ہوئے لیجانا۔

رگیلا۔ یائے معروف کے ساتھ وہ قماش جس کے تار معلوم ہوتے ہیں اور نیز رگ پان جس کی رگیں گندہ اور نمایاں ہوں۔

فصل میم

رمنا۔ وہ صحرا اور میدان جس میں سلاطین جانوران وحشی کو چھوڑ دیتے ہیں شیر و شکار کے واسطے اور کنایہ اس مقام سے بھی ہے جہاں کسی کے آمد و رفت روزمرہ اور ہمیشہ رہتی ہو۔

فصل نون

رن۔ جنگاہ اور مقتل کو کہتے ہیں۔

رن بولنا۔ ایک امر مشہور ہے چنانچہ اسیر نے کہا ہے
؎ رعب اس ترک کا غالب کا ہے عجب کشتوں پر
اب بھی رن بول رہا ہے کہ وہ جلاد آیا۔

رن پڑنا۔ قتال و جدال کا کہیں واقع ہونا۔

رندھنا۔ دل گرفتگی اور انقباض خاطر سے عبارت ہے

رنڈاپا۔ وہ زمانہ جو عورت پر بیوہ ہونیکے بعد گزرے

رنڈسالا۔ وہ لباس جو عورت کو بیوہ ہونے پر اسکے شوہر کے ماتم میں پہناتے ہیں۔

رنڈی۔ تحتانی معروف کے ساتھ ہر عورت کو کہتے ہیں عموماً اور زن بازاری کو خصوصاً۔

رنڈی باز۔ مرد عیاش کو کہتے ہیں ف زن بارہ

رنگ۔ یہ لفظ ہندی میں تین معنی پر آتا ہے۔ (۱) رنگیدن یعنی رنگنا کا امر ہے۔ (۲) گنجفہ کے آٹھوں بازیوں کا نام ہے۔ (۳) چوسر کی آٹھ نردوں کو کہتے ہیں۔

رنگ اوڑنا۔ کپڑے وغیرہ کا یا آدمی کے چہرے کا رنگ اوڑ جانا۔

رنگ اکھڑنا۔ کنایہ ہے کسی کی بیرنگی و بیرونقی سے کسی انجمن اور محفل میں۔

رنگ بدلنا۔ متغیر ہونا کسی چیز کے رنگ کا مانند گرگٹ وغیرہ کے اور کنایہ ہے کسی کے روش اور وضع کے تبدیل سے بھی

رنگ بگڑ جانا۔ کنایہ ہے کسی مقام پر کسیکی بیرنگی اور بیرونقی سے۔

رنگ بندھنا۔ کنایہ ہے کسی کی کسی جگہ رونق پکڑ جانے سے

رنگ بھرنا۔ نقاشوں اور مصوروں کے کام سے عبارت ہے

رنگ پکڑنا۔ کنایہ ہے رونق پکڑنے سے۔

رنگ پھوٹنا۔ کبھی رنگ کا اسطرف سے اسطرف نمایاں ہونا

رنگ پھیکا ہونا۔ کنایہ ہے بیرونقی سے اشیائے رنگین کے

رنگ جلنا۔ سیاہی مائل ہو جانا کسی کے چہرے کے رنگ کا آگ کی گرمی یا دھوپ کی تیزی سے اترے

رنگ جمنا۔ کسی کا کسی جگہ فروغ ہونا۔

رنگ روپ۔ واؤ معروف کے ساتھ آب و تاب سے عبارت ہے۔

رنگ فق ہونا۔ رنگ اوڑ جانا کسی کے چہرے کا خوف سے خواہ شرم سے۔

رنگ کا پکا ہونا۔ رنگ کے ثبات کو کہتے ہیں

رنگ کا کچا ہونا۔ رنگ کی بےثباتی سے عبارت ہے

رنگ کٹنا۔ رنگین کپڑے وغیرہ کے رنگ کا کٹ جانا ترشی وغیرہ سے اور کنایہ کسیکے شرمندگی و خجالت سے بھی

رنگ کھلنا۔ کنایہ ہے رنگ کی زیبائش سے کسی کے چہرے وغیرہ اور لباس پر۔

رنگ کھیلنا۔ رنگ ڈالنا ایک کا دوسرے پر ہولی اور نوروز میں اور جشنوں اور شادیوں میں۔

رنگ لانا۔ کنایہ ہے اپنے کو مختلف وضعیں بدلکر دکھانے سے

رنگ مٹنا۔ کسی چیز کے رنگ کا بیرونق ہو جانا اور کنایہ ہے کسی مقام پر کسی کی بیرنگی و بیرونقی سے بھی

رنگ میں ڈوبنا۔ کنایہ ہے جوش سرور و عیش و نشاط سے

رنگیلا۔ وہ شخص جو رنگین لباس اور رنگین مزاج ہو

فصل واؤ

رو۔ ہردی کا نیال۔

روپ۔ واو معروف کے ساتھ شکل صورت اور
وضع کیسکی یا کسی چیز کی اور کنایہ آب تاب سے بھی ہے
روپ بدلنا۔ اور روپ بھرنا۔ صورت اور
وضع کا بدلنا۔
روپہلی۔ جو چیز کہ نقرئی ہو۔ روپیا سکہ دار چاندی
کو کہتے ہیں اور جمع اسکی فصحا روپے بولتے ہیں اور یہ
ہوائے مختفی سے روپیہ لکھا جاتا ہے مولف سمجھاں
کے عندیہ میں غلط ہے۔
روتی صورت۔ کنایہ ہے اوس شخص سے جو ہر وقت
رنجیدہ و غمگین اور ملول رہتا ہو۔
روٹھنا۔ رنجیدہ اور آزردہ ہونا۔
روٹی۔ سوا معنی معروف کے اس کھانے کو
بھی کہتے ہیں جو مردگان اہل اسلام کے چہلم کے
روز پکوا کر تقسیم کرتے ہیں۔
روٹیاں لگنا۔ کنایہ ہے کسیکے ادبار اور نشامت سے
روٹی سے لگنا۔ کہیں سے کسیکے رزق روزمرہ کا
مقرر ہو جانا۔
رودار۔ وجیہ اور خوش رو جوان کو کہتے ہیں
روڑا۔ واو مجہول سے اینٹ کی چھوٹی ٹھیکری کو کہتے ہیں
روڑھا۔ واو معروف کے ساتھ وہ بچہ جس کی صورت
ہرا تا رہو سے یعنی کہ نہ پلٹے جاتے ہوں اور وہ چیز جو نراست

اور لوچ نہ رکھتی ہو اور یہ محاورہ عورتوں کا ہے
روک واو مجہول کے ساتھ ممانعت کو کہتے ہیں
روک ٹوک۔ وہی ممانعت۔
روکڑ۔ واو مجہول سے مال و متاع کو کہتے ہیں
روکنا۔ باز رکھنا کسی کا کسی کام سے اور کہیں آنے
جانے سے اور چہرے کی سیر کرنا کسی چیز کو
روکھا۔ طعام بے روغن کو کہتے ہیں اور کنایہ ہے
اوس شخص سے بھی جو خشونت مزاج میں رکھتا ہے
روکھی روٹی۔ نان بے نانخورش کو کہتے ہیں
روکھی ہونا۔ کنایہ ہے اپنے خشونت مزاج کے
کسی پر ظاہر کرنے سے۔
روگ۔ واو مجہول کے ساتھ بیماری اور مرض
کو کہتے ہیں
روگ دھوگ۔ عورتوں کے محاورے میں
وہی بیماری و مرض کو کہتے ہیں اور یہاں دوسرا لفظ تابع ہے
روگ لگنا۔ مرض جو لاحق ہوا ہو اسکا لاحق ہونا
روگی۔ بیمار اور آزاری آدمی کو کہتے ہیں ع مریض
رولا۔ بہت سے لوگ بارادہ فساد کہیں آئیں
اور جمع ہوں
رولنا۔ فراہم کرنا کسی چیز کا
رومال اردو میں اس پارچہ اور اوس

پشمینہ سہ گوشہ کو بھی کہتے ہیں جسکو اکثر موسم گرما اور
فصل سرما میں انگرکھے اور قبا اور لبادہ وغیرہ پر
اوڑھتے ہیں۔

رونا۔ تین معنی پر آتا ہے (۱) گریستن کا ترجمہ ہے
(۲) کنایہ ہے اپنی کوئی مصیبت کیسکے سامنے بیان
کرنیسے (۳) رنج کرنا کسی چیز کے تلف ہو جانے پر

رونا دھونا۔ وہی رونا جو گریستن کا ترجمہ ہے

روندر۔ کچھ لوگ جو حاکم شہر کیطرف سے اہل شہر
کی نگہبانی کے لیے رات کیوقت چہار طرف گشت
کرتے ہیں ف طلایہ۔ ع شحنہ

روندنا۔ پائمال کرنا۔

رونگٹا۔ موے نرم وخورد جو انسان کے جلد بدن
پر ہوتا ہے۔ بحر مرحوم سہ رونگٹے تن کھڑے ہوتے
ہیں کانٹوں کیطرح ؛ شیر نجاتی ہیں سا ہی تیر دیکھکر

رونگٹے کھڑے ہونا۔ انسان کے بدن کی جلد
کے بالوں کا کھڑے ہو جانا ترس وخوف کے وقت

روآن۔ اور رویان۔ موے نرم وخرد جو انسان
خواہ حیوان کی جلد یا بدن پر ہوتا ہے اور خواب
مخمل وغیرہ کو بھی کہتے ہیں شیخ ناسخ سہ شکم صاف
کے قریں ہے کمر ؛ ایسے مخمل پہ رواں مخمل کا ؛

رو باں میلا ہونا۔ کنایہ ہے کسی رنج وملال
کے ہو پہنچنے سے۔

رونگٹے کھڑے ہونا۔ وہی آدمی کی جلد بدن
کے بالوں کا کھڑے ہو جانا ترس وخوف کیوقت۔

فصل ہائے ہوز

رہ جانا۔ ماندن کا ترجمہ ہے اور کنایہ ہے بیکار
اور شل ہو جانیسے کیسکے ہاتھ یا پاؤں وغیرہ کے
بھی اور کسی امر میں خطا کرنیسے اور کسیکے کام میں
کمی کرنے سے بھی کنایہ ہے چنانچہ مرزا برق فرماتے
ہیں۔ ع۔ نہیں ممکن کہ کسی جان میں نیند آجائے

رہنا۔ وہی ماندن کا ترجمہ ہے اور کنایہ ہے مرد کے
شب باش ہونیسے عورت کے پاس بارادہ جماع

رہے نام اللہ کا۔ یہ اک محاورہ ہے اس مقام پر
اسے بولتے ہیں کہ کوئی فنا اور معدوم ہو جائے
یا کسی چیز کا زوال ہو جائے۔ چنانچہ میر تقی مغفور
فرماتے ہیں سہ گیا حسن خوباں بدراہ کا ؛ ہمیشہ
رہے نام اللہ کا ؛

فصل یائے تحتانی

ریندنا۔ تحتانی مجہول کے ساتھ سوہان کرنا

ریتی۔ پہلی (ی) مجہول دوسری (ی) معروف
سوہان کو کہتے ہیں اور ریگ یعنی ریت کو بھی کہتے ہیں

ریجھ۔ خو اور عادت۔

ریجھنا ۔ کسی چیز کی خواہش کرنا ۔ ع رغبت میلان
ریخ ۔ تحتانی مجہول کے ساتھ مسی اور منجن کے رنگ کا
نشان جو انسان کے مابین دندان کی شگافوں
میں پڑ جاتا ہے اور تحتانی معروف کے ساتھ طاقت و
توانائی و جو اس سے عبارت ہے
ریخین ڈھیلی ہو جانا ۔ بیطاقت اور بیحواس
ہو جانے کو کہتے ہیں بسبب ہشت اور خوف کے
ریختہ ۔ تحتانی مجہول کے ساتھ غزل اور اشعار
جو زبان اردوے معلی میں کہے جائیں
ریختی ۔ تحتانی اول مجہول تحتانی دوم معروف غزل
اور اشعار جو زبان اردو میں مشتمل عورتوں کی محاورات
پر کہے جائیں ۔
ریز کرنا ۔ مرغان نغمہ سنج کا بولنا ۔
ریشم ۔ تحتانی مجہول کے ساتھ ابریشم کو کہتے ہیں
ریلا ۔ تحتانی مجہول سے آدمیوں کا انبوہ جو
آدمیوں کے ریلنے سے ایک طرف کو آجائے اور
بہت سا پانی جو بزور کسی طرف کو جا رہی ہو
ریل پیل ۔ رائے مہملہ اور بائے فارسی دونوں
تحتانی مجہول کے ساتھ کسی چیز کی زیادتی و افراط
ریلنا ۔ تحتانی مجہول کے ساتھ کسیکا یا کسی چیز کا
دونوں ہاتھوں سے بزور و قوت کسی طرف کو ہٹا دینا

رینڈی ۔ رے تحتانی مجہول اور نون غنہ کیساتھ
دو معنی پر یہ لفظ آتا ہے ۔ (۱) انڈے کے تخم کو کہتے ہیں
ف تخم بیدانجیر ۔ ع حب الخروع ۔ (۲) خربوزے کے
بیجوں پر جو خربوزے کے تراشنے کیوقت اوسکے اندر
سے نکلتے ہیں اطلاق کرتے ہیں ۔
رینگنا ۔ رے تحتانی مجہول اور نون غنہ کیساتھ
حشرات الارض یعنی جوں اور چیونٹی وغیرہ کے
چلنے کو کہتے ہیں ۔
رینی ۔ یہ لفظ دو معنی رکھتا ہے ۔ (۱) وہ رنگ
جسکو رنگریز کسم کے پھولوں وغیرہ سے ٹپکا لیتے ہیں اور
اوسمیں کپڑے رنگتے ہیں (۲) اس طائر کو کہتے ہیں
جو لوگوں کی تعلیم سے انواع بولے ۔
رینی بلبل ۔ اس بلبل کو کہتے ہیں جو رات کو
ترانہ سنجی کرے ۔
رینی ٹپکنا ۔ رینی رنگ کا ٹپکنا کسم کے پھولوں وغیرہ سے
ریوڑی ۔ اک قسم کی شیرینی کا نام
ریوڑی کا پھیر ۔ متعارف ہے ۔
ریوڑی کے پھیر میں آجانا ۔ کنایہ ہے اپنی بے
عقلی کے سبب سے کسیکے فریب آجانے سے اور کنایہ
حیرت میں آنے سے بھی ہے ۔

باب زائے معجمہ ۔ فصل بائے موحدہ

پشمینہ سنہ گوشہ کو بھی کہتے ہیں جسکو اکثر موسم گرما اور
نسل سرما میں انگرکھے اور قبا اور لبادہ وغیرہ پر
اوڑھتے ہیں۔

رونا۔ تین معنی پر آتا ہے (۱) گریستن کا ترجمہ ہے
(۲) کنایہ ہے اپنی کوئی مصیبت کسیکے سامنے بیان
کرنیسے (۳) رنج کرنا کسی چیز کے تلف ہو جانے پر

رونا دھونا۔ وہی رونا جو گریستن کا ترجمہ ہے

روندہ۔ کچھ لوگ جو حاکم شہر کیطرف سے اہل شہر
کی نگہبانی کے لیے رات کیوقت چہار طرف گشت
کرتے ہیں ف قطلایہ - ع شحنہ

روندنا۔ پائمال کرنا۔

رونگٹا۔ موئے نرم و خورد جو انساں کے جلد بدن
پر ہوتا ہے۔ بحر مرحوم ؎ رونگٹے تن کھڑے ہوتے
ہیں کانٹوں کیطرح: شیر بنجاتی ہیں ساہی دیکھکر

رونگٹے کھڑے ہونا۔ انساں کے بدن کی جلد
کے بالوں کا کھڑے ہو جانا ترس و خوف کے وقت

روآں۔ اور رویاں۔ موئے نرم و خرد جو انسان
خواہ حیواں کی جلد یا بدن پر ہوتا ہے اور خواب
مخمل وغیرہ کو بھی کہتے ہیں شیخ ناسخ ؎ نشکم صاف
کے قریں ہے کہ: لاہے مخمل پہ رواں مخمل کا:

رواں میلا ہونا۔ کنایہ ہے کسی رنج و ملال
کے ہو جانے سے۔

رونگٹے کھڑے ہونا۔ وہی آدمی کی جلد بدن
کے بالوں کا کھڑے ہو جانا ترس و خوف کیوقت۔

فصل ہائے ہوز

رہ جانا۔ ماندن کا ترجمہ ہے اور کنایہ ہے بیکار
اور شل ہو جانیسے کسیکے ہاتھ یا پاؤں وغیرہ کے
بھی اور کسی امر میں خطا کرنیسے اور کسی کام میں
کمی کرنے سے بھی کنایہ ہے چنانچہ مرزا برق فرماتے
ہیں۔ ع۔ نہیں ممکن کہ کسی یاں رہیں بند اچھا رے

رہنا۔ وہی ماندن کا ترجمہ ہے اور کنایہ ہے مرد کے
شب باش ہونیسے عورت کے پاس بارادہ جماع

رہے نام اللہ کا۔ یہ اک محاورہ ہے اس مقام پر
اسے بولتے ہیں کہ کوئی فنا اور معدوم ہو جائے
یا کسی چیز کا زوال ہو جائے۔ چنانچہ میر تقی مغفور
فرماتے ہیں ؎ گیا حسن خوباں بدراہ کا: ہمیشہ
رہے نام اللہ کا:

فصل یائے تحتانی

ریتنا۔ تحتانی مجہول کے ساتھ سوہان کرنا

ریتی۔ پہلی (ی) مجہول دوسری (ی) معروف
سوہان کو کہتے ہیں اور ریگ یعنی ریت کو بھی کہتے ہیں

ریکھہ۔ خو اور عادت۔

ریجھنا۔ کسی چیز کی خواہش کرنا۔ ع۔ رغبت و میلان

ریخ۔ تحتانی مجہول کے ساتھ مستی اور منجن کے رنگ کا نشان جو انسان کے مابین دندان کی تنگافون میں پڑ جاتا ہے اور تحتانی معروف کے ساتھ طاقت و توانائی و جو اس سے عبارت ہے

ریخین ڈھیلی ہو جانا۔ بیطاقت اور بیحواس ہو جانے کو کہتے ہیں بسبب دہشت اور خوف کے

ریختہ۔ تحتانی مجہول کے ساتھ غزل اور اشعار جو زبان اردوے معلیٰ میں کہے جائیں

ریختی۔ تحتانی اول مجہول تحتانی دوم مخفی دو غزل اور اشعار جو زبان اردو میں مشتمل عورتوں کی محاورات پر کہے جائیں۔

ریز کرنا۔ مرغان نغمہ سنج کا بولنا۔

ریشم۔ تحتانی مجہول کے ساتھ ابریشم کو کہتے ہیں

ریلا۔ تحتانی مجہول سے آدمیوں کا انبوہ جو آدمیوں کے ریلنے سے ایک طرف کو آ جائے اور بہت سا پانی جو بزور کسی طرف کو جاری ہو

ریل پیل۔ راے مہملہ اور باے فارسی دونوں تحتانی مجہول کے ساتھ کسی چیز کی زیادتی و افراط

ریلنا۔ تحتانی مجہول کے ساتھ کسی کا یا کسی چیز کا دونوں ہاتھوں سے بزور و قوت کسی طرف کو ہٹا دینا

رینڈی۔ رے تحتانی مجہول اور نون غنہ کے ساتھ دو معنی پر یہ لفظ آتا ہے۔ (۱) ارنڈ کے تخم کو کہتے ہیں ف تخم بیدانجیر۔ ع حب الخروع۔ (۲) خربوزے کے بیجوں پر جو خربوزے کے تراشنے کے وقت اوس کے اندر سے نکلتے ہیں اطلاق کرتے ہیں۔

رینگنا۔ رے تحتانی مجہول اور نون غنہ کے ساتھ حشرات الارض یعنی جوں اور چیونٹی وغیرہ کے چلنے کو کہتے ہیں۔

رینی۔ یہ لفظ دو معنی رکھتا ہے۔ (۱) وہ رنگ جسکو رنگریز کسم کے پھولوں وغیرہ سے ٹپکا لیتے ہیں اور اوسمیں کپڑے رنگتے ہیں (۲) اس طائر کو کہتے ہیں جو لوگوں کی تعلیم سے اتواے بولے۔

رینی بلبل۔ اس بلبل کو کہتے ہیں جو رات کو ترانہ سنجی کرے۔

رینی ٹپکنا۔ وہی رنگ کا ٹپکنا کسم کے پھولوں وغیرہ سے

ریوڑی۔ اک قسم کی شیرینی کا نام

ریوڑی کا پھیر۔ متعارف ہے۔

ریوڑی کے پھیر میں آ جانا۔ کنایہ ہے نادانی و بدعقلی کے سبب سے کسی کے فریب آ جانے سے اور کنایہ حیرت میں آنے سے بھی ہے۔

باب زاے معجمہ۔ فصل باے موحدہ

زبان اولٹنا - زباں کا منہ میں پھرنا اور حرکت کرنا اور گویائی پر قادر ہونا

زبان بدلنا - کنایہ ہے کوئی بات کہہ کر اوس بات کا انکار کر بیٹھے

زبان بگڑنا - کنایہ ہے کسی کے لہجہ سخنگوئی کی بگڑ جانے اور سخت گوئی کرنے اور گالیاں دینے سے۔

زبان بند ہونا - کنایہ ہے خاموش ہو جانے سے اور وقت مرگ انسان کی قوت گویائی کے سلب ہو جانے سے بھی کنایہ ہے۔

زبان پکڑنا - کنایہ ہے کسی کی بات کی کچھ گرفت کرنے سے ف زبانگیری۔ شیخ ناسخ فرماتے ہیں ؎ تاب کیا حاسد کی جو بگڑے کبھی میری زباں ؛ شمع ہے لیکن اسے گلگیر کی حاجت نہیں۔

زبان تھکنا - کنایہ ہے زیادہ باتیں کر کے چپ ہو جانے سے

زبان چلنا - جلد جلد باتیں کرنا

زبان دینا - کسی سے کسی امر کا اقرار اور وعدہ کرنا ف زبان دادن

زبان روکنا - اور سنبھالنا زباں کا باز رکھنا کسی کو برا بھلا کہنے سے۔

زبان سنبھالو - اک کلمہ ہے کہ جس وقت کوئی کچھ بد زبانی کرتا ہے وہ اس کلمہ کو اپنی زبان پر لاتا ہے

زبان سمجھنا - کسی کے محاورات اور روزمرہ کا سمجھنا

زبان کھلنا - کنایہ ہے انساں کے عہد طفلی میں گویا ہونے سے اور کسیکو ناشائستہ باتیں کہتے اور برا کہنے سے بھی کنایہ ہے۔

زبان گھسنا - یہ اک محاورہ ہے اور اس مقام پر اسے بولتے ہیں کہ کسی نے بہت کچھ باتیں کی ہوں اور بڑی دیر تک کچھ تقریر کی ہو چنانچہ مرزا برق مغفور فرماتے ہیں ع زباں گھسگئی اپنی خدا خدا کرکے

زبان ہارنا - کسی امر کا کسی سے اقرار کرنا

فصل تائے ہندی

زٹل گفتگوئے بیہودہ اور لغو و مہمل باتیں

فصل جیم فارسی

زنچ کرنا - تنگ اور عاجز کرنا کسی کا

فصل خا

زخم - یہ لفظ بھرنا۔ کھانا۔ لگانا۔ لگنا۔ ہنسنا رونا۔ انہیں دو چار صلوں کیساتھ استعمال پاتا ہے

فصل رائے مہملہ

راز - اک کلمہ ہے کہ لفظ اند کے اور قلیل کے معنی کا فائدہ دیتا ہے اور جو اس لفظ کو ذال معجمہ سے لکھتے ہیں وہ صواب سمجھو ان کے عندیہ میں خطا پر ہیں کیونکہ ذال معجمہ کا وجود فارسی میں بعض محققین کے نزدیک نہیں ہے تو کلمات ہندیہ میں کیونکر مسلم رکھا جائیگا

زردا ایک قسم کے طعام شیرین کا نام ہے اور اہل
دہلی کے محاورہ مین کھانے کی تمنا کو بھی زردا بولتے ہین
زرد ہو جانا۔ انسان کا زرد ہو جانا خواہ خوف و
اندیشہ سے خواہ کسی رنج و صدمہ سے خواہ طول مرض
سے خواہ عشق سے کسیکے۔ چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہین
عجب اے یار رنگ
زر غل۔ ناکارہ چیز کو کہتے ہین
زرق برق کسی چیز کی آب و تاب،
زرگری۔ بنائی ہوئی زبان کو جسمین ایک گروہ
خودہی باہم گفتگو کرے اور خود ہی باہم سمجھے اور
دوسرا اوس زبان کو نہ سمجھے اور ایسے کلمات ہوتے
ہین کہ ہر کلمہ مین بعد ہر حرف کے زاے بڑھا لاتے ہین
اور کنایہ ہے امر پوشیدہ سے بھی "

فصل زاے ثقیلہ

ژاژ۔ گفتگوے بسیار اور بیفائدہ کو کہتے ہین

فصل کاف

زک۔ ذلت اور الزام
زک اوٹھانا۔ ذلیل اور ملزم ہونا
زک دینا ذلیل اور ملزم کرنا

فصل میم

زمین آسمان ایک کر دینا۔ کنایہ ہے کسیکے یا
کسی چیز کے نہایت جستجو اور تلاش کرنے سے
زمین آسمان کا فرق۔ مشہور محاورہ ہے چنانچہ
میر تقی مغفور فرماتے ہین ؏ خوبی کو اوسکے چہرے کے
کیا ہوئے آفتاب ہے اسمین اسمین فرق زمین آسمان کا
زمین آسمان کے قلابے ملانا۔ بہت سی
اور فکرین کسی کام مین کرنا چنانچہ ذوق
دہلوی نے کہا ہے ؏ قلابے آسمان و زمین کے ملانا تو
اوس چہرو ش کے بنے کی ناصح بنا صلاح ؏
زمین اوٹھنا۔ کنایہ ہے کشتکاری اور زراعت
اور زمین کے سرسبز ہونے سے
زمین بیٹھنا۔ زمین کے دھنس جانے کو کہتے ہین
زمین پر پاؤن نہ رکھنا۔ کنایہ ہے کسی امر
پر ناز کرنے سے ع نازیدن ؏ بتختر
زمین پکڑنا۔ کنایہ ہے کسی جگہ کسیکے قیام کرنے سے
اس طور پر کہ پھر وہان سے نقل و حرکت نہ کرے
زمین چڑھنا۔ گھوڑے وغیرہ کا کسیقدر مسافت
زمین کی طے کرنا اس طور پر کہ مثلاً روز اول
کوس بھر یا زیادہ چلا اور دوسرے روز دو
کوس یا زیادہ جائے پس اس طرح آہستہ
آہستہ اور بتدریج مشق اس کو رہے اسی
کی بڑھتی جائے اور مسافت بعیدہ کا طے کرنا سیکھے

زمین سخت ہی آسمان دور ہی ۔ ایک مثل ہی اس محل پر بولی جاتی ہے کہ زندگانی کسی پر دشوار ہو اور جان دے دینے پر ہر وقت آمادہ رہے

زمین کا پاؤں کے نیچے سے سرکنا ۔ کنایہ ہے کسیکے ساتھ نہ دینے سے وقت بد پر ۔ چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہیں ؎ میداں عشق میں کوئی ساتھ دیگا

طبقہ زمیں کا پاؤں تلے سے سرک گیا ؛

زمین کا گز ہونا ۔ کنایہ ہے بہت رہ روی کرے اور بہت سیر کرنے سے ۔

فصل نون

زناخی ۔ اوباش عورتوں کی اصطلاح میں اس عورتکو کہتے ہیں جو دوسری عورتکے ساتھ زناخ توڑ کر ہمراز اور ہمدم اسکی بنے اور زناخ سینہ مرغ و کبوتر وغیرہ کی ہڈی کو کہتے ہیں کہ دو شاخیں رکھتی ہو

زنانا ۔ وہ مرد جو وضع اور روش عورتونکی سی ۔ اختیار کرے ۔

زنجیر کرنا ۔ پابزنجیر کرنا کسی کا ۔

زنخا ۔ وہی مرد جو عورتوں کی سی روش اور وضع رکھتا ہو ۔

فصل واو

زود ۔ اردو میں عجیب او شخص عجیب کے معنی پر بھی آتا ہے ۔ چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہیں ؎ خاک سر پر ہو وسے پامال ؛ اے فلک زور انقلاب ہلو ؛ وله ؎ ہیکشی مجھسے چھڑاتا ہے بزور وہ ساقیا زاہد بھی کوئی زور ہے ؛

زور چلنا ۔ کسی پر کسی کا کچھ اختیار ہونا

زور شور ۔ جوش و خروش کے معنی پر آتا ہے

زور مارنا ۔ بہت سی سعی و کوشش کرنا کسی کام

زور دل پر چڑھنا ۔ نہایت کسی کا صاحب قوت و طاقت ہوجانا ۔

زوف ۔ ایک کلمہ ہے کہ مفہوم اسکا قریب بہ لعن و طعن ہوتا ہے ۔

فصل ہائے ہوز

زہر ۔ اردو میں یہ لفظ اس چیز کے معنی پر بھی آتا ہے جو نہایت ناگوار خاطر ہو چنانچہ شیخ ناسخ کہتے ہیں ؎ فراق یار میں سیر چمن ہی زہر مجھے کھلائیگی ابھی افیوں کو کنار کی شاخ ؛

زہر اُگلنا ۔ کنایہ ہے آفت انگیزی و فتنہ خیزی سے اور کنایہ آفت انگیز و فتنہ خیز باتوں سے بھی ہے

زہر چمکنا ۔ پراگندہ ہونا زہر کے اثر کا زہر خوردہ کے بدن میں

زہر دینا ۔ کسی کو زہر کھلانا یا پلانا

زہر کھانا۔ زہر خوردن کا ترجمہ ہے اور کنایہ ہے جان دیدینے سے۔ میر تقی کہتے ہیں ؎ لوٹتا ہے پہار نہر کی خط؛ میر میں اوسپہ زہر کھاؤں گا؛

زہر مار کرنا۔ کسی چیز کے کھانے یا پینے کی نسبت اپنے حق میں یا غیر کے حق میں بآزردگی کہنا

فصل تحتانی

زبل وہ آواز جو لڑکوں کی آواز سے مشابہ ہو۔

باب سین مہملہ۔ فصل الف

ساتار دہن۔ کنایہ ہے چار طرف سے چند لوگوں کے ہجوم کرنے آنے سے ایک شخص کی آزادی کے واسطے

سات پانچ۔ کنایہ ہے مکر و فریب سے۔

سات سنگار۔ عورتوں کے سات آرائشوں سے عبارت ہے اور وہ یہ ہیں۔ مہندی ملنا۔ سرمہ لگانا۔ پان کھانا۔ مسّی کی دھڑی جمانا۔ چوٹی گندھوانا۔ افشاں چننا۔ زیور پہنا۔ ف ہر ہفت

ساتھ۔ ہمراہی اور رفاقت اور ان چند کبوتروں کو بھی کہتے ہیں جو باتفاق پرواز کریں۔ مرزا برق ؎ اوڑیگا ساتھ دروازے پہ اس گل کے کبوتر کا

ساتھ چھوٹنا۔ کسی کے ہمراہی و رفاقت سے کسی کا جدا ہونا

ساتھ دینا۔ ہمراہی کرنا اور کنایہ ہے رنج و راحت میں بھی کسی کے شریک ہونے سے۔

ساتھی۔ ہمراہی اور رفاقت کرنے والا۔ مؤلف ؎ امید صبر تحمل سو دلکو تھا تھی؛ نہ ساتھ دے سکے فرقت میں چل دیئے ساتھی؛

ساجھا۔ شرکت کو کہتے ہیں

ساجھی۔ شریک کو کہتے ہیں

سارا۔ آدھے کی ضد یعنی پورے کو کہتے ہیں ف ہمہ ع کامل اور کبھی یہ لفظ سب کا مرادف یعنی جملہ اور تمام کے معنی پر بھی آتا ہے تنبیہ اس لفظ کے معنی دوم پر استعمال کرنے میں بعضے فصحا کو تامل ہے چنانچہ جناب شیخ امداد علی بحر مغفور لفظ مذکور کو سب کے معنے پر نہ استعمال فرماتے تھے

سانڈھو۔ واو معروف کے ساتھ جورو کی بہن کا شوہر۔ ف ہمزلف دہما ماں

ساس۔ جورو کی ماں اور خاوند کی ماں دونوں کو کہتے ہیں۔ ف خوشدامن

ساغری۔ گھوڑے کی مقعد کو کہتے ہیں اور کنایۃً انسان کی مقعد کو بھی۔

ساقی۔ جو شہر کوچہ و بازار میں لوگوں کو حقہ پلاتا پھرے اور حقہ پلانیکی اجرت نہ لے ان کو اسے بھی کہتے ہیں

ساقن۔ وہ عورت جو حقوں کی دکان سر بازار رکھکر لوگوں کو حقہ پلائے اور بھنگ پلائے۔

ساکھ۔ اعتبار کو کہتے ہیں
ساجھا۔ یکدل و متفق ہونا چند آدمیوں کا کسی کام
پر آحریف سے ژرنے پر اتفاق کرنا یا اور اسیطرح کے
کسی امر پر متفق ہو جانا۔ ف یکدلی ع اتفاق
سالا۔ جورو کے بھائی کو کہتے ہیں
سالی۔ جورو کی بہن کو کہتے ہیں
سامان بندھنا۔ کسی چیز کی مہیا ہونے کے آثار ظاہر ہونا
سامان کرنا۔ کسی چیز کی درستی و اسباب کا مہیا کرنا
سامنا کرنا۔ کسی کے روبرو ہونا ف دوچار شدن ع مواجہہ
در کنایہ ہے کسی سے جنگ اور مباحثہ کرنے سے بھی
ف مقابل شدن ع مقابلہ۔
سامنے ہونا۔ مستورات کا کسی سے پردہ نہ کرنا ف
بے پردہ شدن۔
سامان پر چڑھنا۔ تلوار چھری وغیرہ کا سنگ فسان پر تیز ہونا
سانپ کا تماشا۔ وہ تماشا جو سپیرے کرتے ہیں
سانپ کا سونگھ جانا۔ سانپ کے کاٹ لینے سے عبارت ہے
سانپ کا کاٹا رسی سے ڈرتا ہے۔ ایک مثل ہے
اوس شخص پر کہتے ہیں کہ اوسکو اپنے دشمن قوی سے
کوئی گزند پہنچ چکا ہو پس وہ اپنے دشمن ضعیف سے بھی
کہ مشابہت دشمن قوی سے رکھتا ہو خوف کرے اور
ڈرے ف مار گزیدہ از ریسمان مے ترسد چنانچہ جرأت
نے کہا ہے سہ چمن میں دیکھوں کیا سنبل کو
ہوں اوس زلف کا مارا؛ مثل ہے سانپ کا
کاٹا ہوا رسی سے ڈرتا ہے ؎
سانپ کی لکیر۔ سانپ کے چلنے کا نشان جو
زمین پر پڑ جاتا ہے۔
سانپ مرے نہ لاٹھی ٹوٹے۔ یہ ایک مثل ہے
اس محل پر اسے کہتے ہیں کہ کسی کا کوئی کام کسی سے
با آسانی نکل آئے یعنے نہ اس شخص کو کچھ ضرر
پہونچے نہ اپنا ہی کچھ نقصان ہو۔
سانپ نکل گیا لکیر کو پیٹا کرو۔ یہ ایک مثل ہے
اوس مقام پر اسے کہتے ہیں کہ کسی کام کو کرنیکا
وقت کسیکے ہاتھ سے جاتا رہا ہو اور وہ فقط افسوس اسکا
ذکر کرے۔
سانپ والا۔ وہ شخص جو سانپ کا تماشا کرے
اور سانپوں کو اپنے پاس رکھے۔
سانڈنی۔ شتر تیز رفتار کو کہتے ہیں ع جمازہ
سانڈنی سوار۔ شتر سوار کو کہتے ہیں ف ناقہ سوار
سانس اکھڑنا۔ کنایہ ہے اس سے تنفس سے
جو نزع میں ہوتا ہے۔
سانس پھولنا۔ کنایہ ہے اس سے تنفس سے
کہ بار گراں اٹھانے یا جلد چلنے وغیرہ سے لاحق ہوتا ہے

سانس چڑھنا ۔ خلاف عادت کے سانس لینے سے یعنی تنفس غیر طبعی سے عبارت ہے۔

سانس رکنا ۔ یا بس لینے میں سانس کا تنگی کرنا ع ضیق النفس

سانس لینا سانس کے کھینچنے سے عبارت ہے

سان گمان وہم وخیال سے عبارت ہے

سانولا سبزہ رنگ آدمی کو کہتے ہیں ف سیہ چردہ ع ۔ ملیح ۔ اور سیاہی مائل رنگ پر بھی اطلاق سانولے کا کرتے ہیں

ساون بھادوں کا ملنا ۔ کنایہ ہے ساون کے مہینے کے تمام ہونے اور بھادوں کے مہینے کے شروع ہونے سے

ساونت ۔ بہادر اور شجاع آدمی کو کہتے ہیں

ساون ہرے نہ بھادوں سوکھے ۔ یہ ایک مثل ہے اس شخص کو کہتے ہیں کہ حال اسکا ہمیشہ یعنے ہر زمانے میں ایک سا رہتا ہو

ساونی ۔ تحتانی معروف کے ساتھ ساون کے مہینے میں جو کچھ دولہا کے گھر سے دولہن کے گھر سے بھیجا جاتا ہے ۔ اور ایک پھول کا بھی نام ہے کہ وہ ساون کے مہینے میں پھولتا ہے

سائی ۔ کسی چیز کی قیمت جو پیشگی کسی کو دیجائے اور اس روپے کو بھی کہتے ہیں جو ناچنے گانے سے پہلے مطربوں کو دیا جاتا ہے

سایا ۔ مصوران ہند کی اصطلاح میں تیرگی وسیاہی کو کہتے ہیں جو جا بجا موقع تصویر میں ہوتی ہے چنانچہ بحر مرحوم نے کہا ہے ع جنکا سایا ہے بلا آمیز وہ تصویریں ہیں ۔ اور انگریزوں کی پوشاک کو بمعنی زیر جامہ و زیر

سایا اوترنا ۔ آسیب کا دفع ہونا

سایا پڑنا ۔ زمین وغیرہ پر کسی چیز کا سایہ پڑنا ۔ ف تافتن

سایا ہو جانا کسی کا آسیب زدہ ہونا

سائیں سائیں دونوں یائیں مجہول دونوں نون غنہ ہوا کے چلنے کی آواز کہتے ہیں ۔

فصل باے موحدہ

سبزا ۔ یہ لفظ دو معنی پر آتا ہے (۱) گھوڑے کے ایک رنگ کا نام ہے (۲) عورتوں کے کان کے ایک زیور کو کہتے ہیں کہ رنگ اسکا سبز ہوتا ہے

سبز قدم ۔ اس شخص کو کہتے ہیں جسکا قدم منحوس

سبزی ۔ بھنگ کو کہتے ہیں ف بنگ ع قنب

سبھا ۔ ہے مخلوط التلفظ کے بہ معنی مجمع بزم اور انجمن کو کہتے ہیں

سبیتا ۔ فرصت وقت اور اطمینان خاطر کو کہتے ہیں

سبیل ۔ وہ پانی جسکو اکثر ایام محرم میں جا بجا راستوں میں کسب ثواب کے واسطے رکھتے ہیں تاکہ ہر راہ گیر سیراب ہوں ف آب سبیل چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہیں

دیکھ کے کہتے ہیں: ہل دل پر کیا تعزیت سبکتی ہے اسکے سبیل

سبیل پلانا۔ راستوں میں راہ چلنے والونکو پانی پلانا

سبیل رکھنا۔ راستوں میں پانی رکھنا ہر دن کے پانی پینے کے واسطے۔

فصل بائے فارسی

سپاٹ ہموار کا ترجمہ ہے۔

سپاٹا۔ سیر کا مرادف ہے

سپڑوائی۔ وہ شخص جو رقاصہ یا رقاص کے ساتھ طبلہ سارنگی بجائے ف قرشمال

سپلیاری سو امعنی معروف کے کنایۃً سر ذکر یعنے حشفہ کو بھی کہتے ہیں

فصل تائے فوقانی

ست۔ دو معنی پر آتا ہے (۱) دوا کا جوہر (۲) طاقت اور توانائی

ستارہ۔ آخر میں ہائے مختفیہ اک چیز ہوتی ہے گول کہ چاندی سونے کی تاروں سے اسکو بناتے ہیں اور ٹوپی اور جوتے وغیرہ میں نصب کرتے ہیں جیسا کہ شیخ ناسخ فرماتے ہیں ۔ تھا فلک حیراں کہ یہ ثابت ہیں یا سیارہ ہیں
[illegible]

ستانا۔ آزار دینا

ست چھوڑ دینا۔ کسی کام کی ہمت چھوڑ دینا

ستمنزلا۔ ہفت منزلہ مکان کو کہتے ہیں

ستنجا۔ سات نلے جو برابر بنے ہوئے اور باہم ملے ہوئے ہوں۔ ف سطرنج

ستوانسا۔ اس شادی کو کہتے ہیں جو عورتوں کے حمل کے ساتویں مہینے کی جاتی ہے اور اس طفل کو بھی کہتے ہیں جو سات مہینے کے بعد ماں کے پیٹ سے پیدا ہوتا ہے

ستھرا۔ خوب و نیک اور اچھا

ستھراؤ ہو جانا۔ بہت سے مکانوں اور بیشمار عمارتوں کا گر پڑنا۔

ستھرائی۔ خوش سلیقگی اور طبیعت کی صفائی اور ستھرا پن کو بھی کہتے ہیں اور ان معنی پر عورتوں کا محاورہ ہے

ستیاناس۔ تباہ اور خراب وہ اک کلمہ ہے عورتوں کے محاورے میں بڑھا کہ کبھی مردوں کی بھی زبان پر آجاتا ہے۔

ستی ہونا۔ تحتانی معروف کے ساتھ عورت کا اپنے شوہر کے فراق میں آگ میں گر کر جلجانا اور یہ طریقہ زنان ہنود کا ہے چنانچہ بحر مرحوم نے کہا ہے ۔ ستی شمع پروانہ کے ساتھ ہوگی بنے گا اسکو جلانا ہمارا

فصل تائے ہندی

ٹاٹا۔ فریب اور دغا کو کہتے ہیں

ٹپٹانا۔ حیراں ہونا کسی امر میں

ٹک۔ پیچواں کی ایک قسم کو کہتے ہیں ف قلیان

سٹکنا۔ فرار ہونا اور بھاگ جانا

سٹھورا۔ داؤ مچول کے ساتھ اک قسم کا کھانا ہوتا ہی زچہ کے کھانون مین سے

سٹھیانا۔ سن پیری مین ہوش کے اختلال کو کہتے ہین

فصل جیم

سج آراستگی اور ڈھب انداز کو کہتے ہین

سجاوٹ آراستگی سے عبارت ہے

سج دھج وہی آراستگی اور روش و انداز

سجل جو چیز کہ آراستہ اور درست ہو

سجنا۔ مکان کا اور ہر چیز کا آراستہ کرنا

سجھانا آگاہ کرنا کسی کا کسی امر نا معلوم سے

سجیلا وہ شخص جو آراستہ و پیراستہ ہو

سچا۔ سوا معنے معروف کے کنایۂ ہر جوہر اصلی کو بھی کہتے ہین

سچا موتی گوہر اصلی سے کنایہ ہے

سچ مچ راست اور صدق چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہین سه کھینچ گیا آخر کو جذب حسن سے
سچ مچ اے ناسخ تو اب مجذوب ہے

فصل دال مہملہ

سدا ہمیشہ کے معنے پر آتا ہی لیکن اس زمانے کے فصحا اس لفظ کو نہین بولتے اب متروک الاستعمال ہو گیا ہی

سدا بہار۔ اک گیاہ کا نام ہے کہ ہمیشہ سبز و خرم رہتی ہے ف۔ ہمیشہ بہار ع حی العالم اور گل ہمیشہ بہار کو بھی کہتے ہین

سدا سہاگ اور سدا سہاگن۔ اک قسم گل کا نام ہی اور اک قسم کے فقیر کو بھی کہتے ہین کہ شوہر دار عورتون کے مانند ہمیشہ رنگین لباس پہنتا ہے اور چوڑیان ہاتھون مین رکھتا ہے اور مسی ملتا ہے

سدا گلاب۔ اک قسم کے گلاب کو کہتے ہین کہ ہمیشہ پھولتا ہے ف۔ گل آتشی۔

سدھ۔ یہ لفظ دو معنی پر آتا ہے (۱) راست اور درست (۲) ہوش اور آگاہی

سدھ بدھ۔ وہی ہوش اور آگاہی

سدھارنا۔ رخصت ہونا اور کنایہ سر جانے سے بھی

سدھانا تعلیم کرنا اور سکھانا جانورون وغیرہ کا

فصل دال ہندی

سڈول۔ خوبصورت چیز کو کہتے ہین

فصل رائے مہملہ

سر اک اصطلاح ہی مصطلحات سی ہندی کے گنجفہ بازون کی اور آغاز ہے گنجفہ بازی کا اور سو نمانام کی اصطلاح مین صاحب بستہ کو کہتے ہین

سر کرنا گنجفہ بازی کا شروع کرنا

سر اتارنا مریخ اور تعزیہ اور قرآن شریف کے اوراق کا
اور متبرک اسباب یعنی پھولون اور مہندی وغیرہ کا دریا
مین ڈال دینا یا زمین مین دفن کر دینا
سر آنکھون پر بٹھانا کنایہ ہی کمال اعزاز اور
قدردانی سے کسیکی
سر آنکھون سے ایک کلمہ ہی کہ جب اسے کوئی
بولتا ہے مفہوم اسکا یہ کہ آوری کسی کام کی ہوتی
ہے برضا و رغبت ف بسر و چشم ع بالراس والعین
سر اٹھانا کنایہ ہی سرکشی اور غرور سے
سر اڑانا کنایہ ہی کسیکا سر کاٹ ڈالنے سے بضرب شمشیر وغیرہ کی
سراہنا مدح و ستایش کرنا ف ستودن
سر باندھنا شہسوارون کی اصطلاح مین گھوڑے
کی باگ اسطرح ہاتھ مین لینے کو کہتے ہین کہ سر گھوڑے کا
چلنے کے وقت سدھا رہے دہنے بائین مائل نہو
سر بیچنا درگذرنا کسیکا اپنے سر سے یعنی سر گنوا دینا
جیسا کہ خواجہ آتش کہتے ہین سعہ وہ سودا ہے
تری زلفون کا جسکو سپاہی بیچتے ہین سر بیچ کر مول
سر پائین کنایہ ہی ہر چیز کے آغاز و انجام ہے
سر پیٹ پتا در کو کہتے ہین
سر پٹ گھوڑے کی تیز رفتاری کو کہتے ہین
سر پٹکنا کنایہ ہی کسی کام مین بہت سی سعی و کوشش کرنے سے

سر پر رکھنا کسی چیز کی بزرگداشت اور
تعظیم کرنے سے کنایہ ہے
سر پر موت کا کھیلنا کنایہ ہی کسیکی موت
کے قریب تر آجانے سے
سر پر ہاتھ رکھے پھرنا محاورہ مشہور ہے
سر پر ہاتھ رکھنا سلام کرنے کو کہتے ہین اور
کنایہ ہی کسیکے سر کی قسم کھانے سے
سر پھرنا سر کا پھرنا خواہ علت دوران سر سے
خواہ ضعف سے خواہ سر گشت طولانی سے کہ گھومنے
اور سینے سے اور کنایہ ہی بیخودی اور دیوانگی سے بھی
سر پھوٹنا سر کا زخمی ہو جانا پتھر یا اینٹ
یا لکڑی وغیرہ کی چوٹ سے
سر پھوڑنا پتھر یا اینٹ یا لکڑی وغیرہ پر
سر مارنا تا زخمی ہو جائے
سر تا بہ سر تمام انجام ہونا کسی کام کا
سر ٹکرانا کنایہ ہی کسیکی بہت سی تلاش اور جستجو کرنے سے
سر جھکنا کنایہ ہی شرمندگی و انفعال سے اور
کسیکے کچھ ممنون ہونے سے بھی
سر چڑھانا کنایہ ہی کسیکے گستاخ و بیباک کرنے سے
سر چڑھنا کنایہ ہے کسیکے ساتھ گستاخ و بیباک ہو جانے سے
سر خا گھوڑے کے رنگ کا نام ہے

سرخاب کا پر ۔ سوائے معنی معروف کے کنایہ ہے نادر و نایاب چیز سے بھی ۔

سرئی ۔ لباس کے ایک رنگ کا نام ہے

سر دھننا ۔ سر کا ہلانا قہر و غضب میں یا حسرت و افسوس میں امیر مرحوم نے سر دھننے نہ یا ہاتھوں کو ملنے نہ دیا ۔ ضعف نے ایک بھی ارمان نکلنے نہ دیا

سر دھونا ۔ سر کے بالوں کو کھلی وغیرہ ڈال کر پانی سے دھونا کہ صاف ہو جائیں اور بسیل در حقیقت انھیں سے ہے

سر دہ ہو جانا ۔ کنایہ ہے مرجانے اور جان دینے سے بھی شیخ ناسخ فرماتے ہیں ۔ ع ۔ جب ہوا گرم تو دکھا دیں کا

سر دینا ۔ سر کٹوا دینا ۔ ف سر دادن

سرِ دُوب ۔ واو مجہول کے ساتھ کوئی شخص یا کوئی چیز جو کسی کیفیت یا کسی رنگ میں غرق ہو

سر ڈھانکنا ۔ بازاری عورتوں کی اصطلاح میں جب کرتی ہیں یعنی جنھیں کسبی کہتے ہیں عورت کے انا بکارت سے عبارت ہے جو مرد کی جماع کرنے سے

سر سرانا ۔ یعنی پر آنا ہے (۱) وہ بات کی بابی کا آگ جوش کھانے کے وقت آواز دینا

(۲) آہستہ آہستہ چلنا کسی کرم وغیرہ یعنی جونک

جھونٹی وغیرہ کا جسم انسان پر

سرسنگار ۔ ایک ساز کا نام ہے

سر سہلانا بھیجا کھانا ۔ ایک مثل ہے اس موقع پر کہتے ہیں کہ کوئی بظاہر کسی پر شفقت کرے اور باطن کچھ ضرر پہونچائے

سر سے چلنا ۔ کنایہ ہے راہ کے بزرگداشت اور تعظیم سے چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہیں ۔ ع

نقش پا کے یار پر رکھیے بھلا کیونکر قدم ۔ ہم کو سر سے

چلنے کی ہے کوئے یار میں عادت نہیں ۔

سر سے کھیلنا ۔ کنایہ ہے آسیب زدوں کی طرح سر ہلانے سے

سرشار ۔ مست اور بیخود کو کہتے ہیں

سر کا بوجھ اترنا ۔ کنایہ ہے کسی تقاضے سے فارغ اور سبکبار ہونے کو بھی کہتے ہیں

سر کا نہ پاؤں کا ۔ وہ سخن جو مبتدا و خبر اور دو امر جو آغاز و انجام نہ رکھتا ہو ۔ ف بے سر و پا ۔

سر کنا ۔ ایک طرف ہو جانا

سر کھپانا اور سر کھپی کرنا ۔ کسی کام میں بہت سی فکر کرنا ۔ غالب ہوں ۔ ع ۔ فکر دنیا میں سر کھپاتا ہوں میں کہاں اور یہ وبال کہاں ۔

سر کھجانا ۔ ایک کلمہ ہے کہ کسی فرد یا آدمی کے حق میں کہتے ہیں اور مفہوم اسکا یہ ہے کہ بغیر تو پیاں کھانے کو جی چاہتا ہے

سر گریبان میں ڈالنا ۔ کنایہ ہے کسی کام میں کچھ سوچ اور فکر کرنے سے ۔ ف سر بگریبان فرو بردن

اور کنایہ شرمندہ ہونے سے بھی ہے
سرگم گویون کی اصطلاح مین سات سُرون کو کہتے ہین
سر گوندھنا عورتون کے سر کے بالون کا
گوندھنا کہ مشاطہ گوندھتی ہے
سر مارنا بہت سی تدبیرین کسی کام مین کرنا
سر مغزن فکر اور زور بہت سا کسی امر مین کرنا
سر بکھ ہونا روبرو ہونا اور مقابلہ کرنا چنانچہ
ہجر نے کہا ہے سدا اسکے ابرو سے جو سر بکھ ہو ہلالی
پھینکدے تلوار ہو بانکر؛ اور متقدمین کے محاورہ
مین سر بکھ کی جگہ سنکھ ہے یعنی بے کی جگہ نون
بولے ہین میر درد مغفور سے گل اگر سنکھ ہو بعضے
بھید کچھ لیکر گئے؛ بلبلو کتنے ہی غنچے راز دل تہ
لیگئے۔ میرزا رفیع سودا سے سنکھ مت قشون
پہ خزان آئی جس گھڑی؛ ہوکر اتار ربے کیجیے میدان
مین کارزار جرأت ع کہ جب سنکھ ہو تم انکھین لڑا
گے تو کیا ہوگا
سر منڈاتے ہی اولے پڑے اک مثل ہے
مشہور شوم استعارہ ہی کہ کسی بکھیڑے سے نجات
پاتے ہی اور چند بلا ئن مین مبتلا ہو گئے
سر ہتھیلی پر رکھنا کنایہ ہی قتل ہوجانے پر آمادہ رہنے سے
سر ہلنا کنایہ سری سے یا تعریف مین کسی یا کسی
امر کے انکار کے واسطے سر کا ہلنا
سری ٹیک کشتی کے بندون مین سے ایک
بند کا نام ہی کہ سر زمین پر رکھکر اوسے کھڑے ہوے
جاتے ہین اور کنایہ عجز و خوشامد سے بھی ہے
سریلا خوش گلو آدمی کو کہتے ہین
سریلا گلا وہ گلو جو نغمہ سرائی سے مناسبت رکھتا ہو
سریلی آواز جو گانے سے مناسبت رکھتی ہو

فصل رائے ہندی

سڑا دیوانے اور مجنون کو کہتے ہین
سڑا باولا یہ دونون لفظ ساتھ بولے جاتے ہین
اور دیوانے اور مجنون کے معنے پر آتے ہین
سڑا گلا اور سڑیل جسمین بو لگے بدبو پیدا ہو گئی ہو
بوگرفتہ عفن اور سڑیل ناقص امر سیکا
سڑ الھند: نون غنہ یعنی بو اور رعونت کو کہتے ہین
سُڑکنا ناک مین پانی یا کسی دوا کا پہونچانا ناس کا
لطائع: استنشاق
سڑن: دیوانی عورت کو کہتے ہین ع مجنونہ
سڑنا بوگرفتہ و متعفن ہوجانا اور جو سرزمین کی اصطلاح
مین جانبین مین سے کسیکا بازی نہ جیتنا
سڑی دیوانی مرد اور دیوانی عورت دونون کو کہتے ہین
سڑی سلطان وہی دیوانہ اور مجنون مرد

پھرتے ہیں درد ہی دیوانے اور مجنوں کے معنی پر آئے

فصل سین مہملہ

ستانا - آرام لینا - ع استراحت

ستی چھوٹنا - تحتانی مجہول کے ساتھ قلیل زر صرف کرکے خواہ جرمانہ خفیف دیکر رہائی پانا۔ چنانچہ بحر مرحوم نے کہا سہ یہ دل سے مفت کبھی ہی نہ ہنگا - ہم خوش ہیں کہ ستی چھوٹتے ہیں

سسکنا - جانکنی کو کہتے ہیں

سسکی تحتانی معروف کے ساتھ چپکے چپکے عورتوں کے آہ آہ کرنے کو کہتے ہیں جماع وغیرہ یا کسی تکلیف پہونچنے کیوقت اور پیہم سانس لیکر رکنے کو رونا اور درد مندوں کے رونے پر بھی اطلاق کرتی ہیں

سسکیاں بھرنا - وہی چپکے چپکے آہ آہ کرنا عورتوں کا اور پیہم سانس لیکر رونا رکنا گویا درد مند

فصل فا

سفید ہو جانا - کنایہ ہے کسیکے چہرے کے رنگ کے اڑ جانے سے خواہ بسبب خوف کے خواہ بسبب غم کے چنانچہ شیخ ناسخ کہتے ہیں سہ گلعذاروں کی جو محفل میں وہ گل تر ہیں زرد دو چار تو دو چار سفید تر

سفیدی - وہ چونا جو مکان کی دیواروں پر پھیرا جاتا ہے شیخ ناسخ سہ شب جوادشی اپنے رخ سے حیرت افزا ہے نقاب چاندنی بنکر سفیدی ہو گئی دیوار

سفیدی پھیرنا - چونے کا مکان کی دیواروں پر پھیرنا غالب دہلوی سہ بیخودی حضرت یوسف سے زیاں بھی خانہ آرائی سفیدی دیدۂ یعقوب کی پھرتی ہے زندان پر

فصل کاف عربی

سکت - توانائی اور طاقت و قوت کو کہتے ہیں

سکڑنا - جاڑے وغیرہ کی گزند پہونچنے کی سبب کسی دست و پا کا سمٹ کر کھچا ہونا - مم در ہم کشیدہ شدن

سکوڑ - وہی در ہم کشیدگی اور کنایہ ہے کسیکی علیحدگی سے بھی

سکوڑنا - وہی جاڑے وغیرہ کی گزند پہونچنے سے کسیکا اپنے ہاتھ پاؤں کو سمیٹ لینا۔

سکہ بیٹھنا - کنایہ ہے کسیکے کسی جگہ کے حاکم ہو جانے سے اور اپنا عمل وہاں بٹھانے سے۔

سکھپال - پردہ نشین عورتوں کی اک قسم کی سواری کو کہتے ہیں کہ امیروں کی عورتیں اسمیں سوار ہوتی ہیں

فصل کاف فارسی۔

سگا - خویش برادر اور قریب سے عبارت ہے۔

سگھڑ - خوش سلیقہ آدمی کو کہتے ہیں مرد ہو خواہ عورت

فصل لام

سلام کرنا - دست بسر ہونا اور کنایہ ہے اجتناب و احتراز کرنے سے بھی - چنانچہ میر تقی مرحوم کہتے ہیں سہ

تبرکا کعبہ کے رہنے والوں نے پہنیں سو کعبے کو سلام کیا

سلام لینا۔ سلام کا جواب دینا اور سر کیطرف ہاتھ اوٹھا دینا۔

سلامی۔ یہ لفظ تین معنے پر آتا ہے (۱) سلام کرنیوالا (۲) چند بار توپوں کا چھوٹنا امرا اور سلاطین کی تعظیم کیواسطے ف تسلک (۳) زر نقد یا اور کوئی چیز جو شادی عروسی میں داماد و عروس کو بابت سلام کرنے کے دیتے ہیں

سلیپٹ۔ پیپا یا روپیہ اشرفی وغیرہ جسکے نقوش گھسکر مٹ گئے ہوں

سلجھنا۔ الجھی ہوئی ڈوری تاگے یا بالوں کا کھلنا اور کنایہ فیصل ہونیسے مقدمات یا کسی دقیق سی بھی

سلفا۔ پینے کا تنبا کو جسکو ریزہ ریزہ کر کے چلم میں رکھکر آگ اس پر رکھکر حقہ پیتے ہیں

سلگنا۔ آگ کا افروختہ ہونا اور کنایہ ہے انسان کے بھی برافروختہ ہونے یعنی غیظ و غضب میں آنے سے بسبب رشک و حسد وغیرہ کے

سلما۔ ایک قسم کے چاندی سونے کے تار کو کہتے ہیں۔ کہ اسکو ٹکڑا اور بیل بنکر لباس میں یا پاپوش وغیرہ میں نصب کرتے ہیں۔

سلونا۔ نمکین چیز کو کہتے ہیں۔ ع ملیح۔

فصل میم

سماں کیفیت کو کہتے ہیں

سمانا گنجایش پانا کسیکا یا کسی چیز کا کسی چیز میں

سماں بندھنا۔ رقص و سرود وغیرہ کی کیفیت سے اہل محفل کا محو ہو جانا

سمائی۔ تحتانی معروف کے ساتھ گنجایش کو کہتے ہیں

سمٹنا۔ چند چیزوں کا یا چند آدمیوں کا یکجا ہو جانا۔ ف فراہم شدن

سمٹی۔ ایک تماش مشہور کا نام ہے

سمجھ۔ عقل اور فہم۔ ف دانش۔

سمجھانا۔ فہمانیدن کا ترجمہ ہے اور کنایہ ہے نصیحت کرنے سے بھی

سمجھنا۔ فہمیدن کا ترجمہ ہے ع تفہم اور کبھی یہ لفظ دھمکانے اور ڈرانے کے محل پر بھی بولا جاتا ہے

سمدھن۔ ایک کلمہ ہے کہ دولہا کی ماں دولہن کی ماں کو اور دولہن کی ماں دولہا کی ماں کو یہ کہکر پکارتی ہے

سمدھی۔ تحتانی معروف کے ساتھ ایک کلمہ ہے کہ دولہا کا باپ دولہن کے باپ کو اور دولہن کا باپ دولہا کے باپ کو یہ کلمہ کہکر پکارتا ہے ف ہمسلک

سمدھیانہ۔ وہ رشتہ جو دولہن کے ماں باپ کو دولہا کی ماں باپ سے ہوتا ہے ف خسر انگی ع مصاہرت

سموسا۔ دو معنی پر آتا ہے (۱) نان سہ گوشہ جسمیں قیمہ اور اشیا بھر کر گھی میں او سے تلتے ہیں ف سنبوسہ

(۲) دوہرا کیا ہوا کپڑا جسمیں تین گوشے پیدا ہو گئے ہوں

سمونا۔ گرم پانی اور سرد پانی کو باہم ملا دینا تاکہ ایک معتدل کیفیت پانی میں پیدا ہو جائے اور کنایہ ہے دو رنگ مختلف مزاج چیزوں کو یکجا کرکے اعتدال پر لانے سے بھی چنانچہ میر درد مغفور فرماتے ہیں ؎

آیا نہ اعتدال پہ ہرگز مزاج دہر
میں گرچہ گرم و سرد زمانہ سمو گیا

سمیت۔ ایک کلمہ ہے کہ فائدہ معنی لفظ ہمراہی و معیت کا دیتا ہے چنانچہ رشک مرحوم فرماتے ہیں ؎

انتہا عشق حقیقی کی یہی ہے اے رشک
تم جہاں آئے ہو دیکھا ہے تمھیں یار سمیت

سمیسٹ۔ تائے ہندی کیساتھ اک دوائی مرکب کا نام ہے کہ عورتوں کی فرج کی کشادگی کو تنگ کرتی ہے

فصل نون

سُن۔ بےحِس و حرکت عضو اور خاموش و حیران آدمی

سناٹا۔ خاموشی و حیرت لوگوں کی اور خالی ہونا کسی مکان کا لوگوں سے اور کسی جگہ سے کسی ذیحیات کی آواز نہ آنا۔

سنائی۔ بتحتانی معروف کیساتھ اوس خبر مرگ کو کہتے ہیں جو سفر سے لائیں۔

سنبھالا۔ وہ افاقہ جو اکثر بیمار کو مرض سے قریب مرگ کے ہو جاتا ہے۔

سنبھالا لینا۔ بیمار کا افاقہ پانا مرض سے قریب مرگ کے ذوق دہلوی کہتے ہیں ؎ بیمار محبت نے لیا تیرے سنبھالا ہے لیکن وہ سنبھالے سے سنبھل جائے تو اچھا

سنبھالنا۔ پا لغزش سے اپنے کو بچانا اور نادرست چیز کو درست کرنا۔

سنبھلنا۔ پا لغزش سے بچنا اور کنایہ ہے کسیکے درست افعال اور آگاہ و ہوشیار ہو جانے اور بیمار کی طبیعت کے درست ہو جانے اور مرض سے افاقہ پانے سے بھی۔

سنپیرا۔ نون غنہ کیساتھ وہ شخص جو افسوں پڑھکر سانپ پکڑتا ہے مف مارگیر۔ ع۔ حواء

سنجاف۔ چوڑی چوڑی گوٹ جو چکین اور لبادے وغیرہ میں لگتی ہے۔

سنجوگ۔ ملاقات کو کہتے ہیں۔

سنڈا۔ فربہ اور توانا آدمی کو کہتے ہیں۔

سنڈ منڈ۔ جو شخص بہت فربہ اور توانا ہو۔

سنسان۔ وہ جگہ جو آباد نہو نہ ویرانہ

سنسنانا۔ اور **سنسناہٹ** اور **سنسنی** ضعف اور سستی کی کیفیت کا ہاتھ پاؤں میں انسان کے پیدا ہو جانا چنانچہ خواجہ آتش کہتے ہیں ؎

کبھی سو جاتے ہیں گہ سنساتے گاہ تھراتے
ترے کوچہ میں ہائے رہرواں کیا کیا پسرتے ہیں

سن سے نکلجانا۔ کسی چیز کا مانند ہوا وغیرہ کے کہیں سے باہر نکل جانا آواز کے ساتھ۔

سنک۔ دیوانگی اور خبط کو کہتے ہیں۔

سنکر۔ میوہ فروش کو کہتے ہیں۔

سنگار۔ آرایش اور زینت کو کہتے ہیں۔

سنگاردان۔ وہ ظرف جسمیں عورتیں اسباب آرایش کا رکھتی ہیں۔

سنگن۔ کسیکے راز کی بات کے چھپکر سننے کو کہتے ہیں چنانچہ میر تقی مغفور کہتے ہیں ؎

ہماری جان لبوں پر سے سوے گوشش آئی
کہ اسکے آنے کی سنگن کچھ اب بھی یاں پائی

سنگن لینا۔ وہی چھپکر کسیکے راز کی بات کو سننا

سنورنا۔ بسین کے بعد نون غنہ آراستہ ہونیکو کہتے ہیں

سنہری۔ تحتانی معروف کیساتھ جو چیز کہ زراندود اور مطلا ہو اور نام اک رنگ کا بھی ہے کہ اسے طلائی بھی کہتے ہیں چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہیں ؎

وصف جب مینے کیئے تیرے سنہرے رنگ کے
خود بخود ہر صفحۂ دیوان مذہب ہوگیا

تنبیہ۔ یہاں لفظ سنہرے کو یائے مجہول کیساتھ یعنے الالف ٹھہرا پڑھنا خطا ہے اسواسطے کہ سنہری نام ایک رنگ کا ہے پس اس رنگ کیطرف خواہ شے مونث منسوب ہو خواہ شے مذکر بہر طور اسکو یائے معروف کے ساتھ پڑھینگے قیاس پر رنگ تری بسنتی چنپئی۔ دھانی وغیرہ کے۔

سُن ہو جانا۔ بحس بیحرکت ہو جانا کسی عضو کا مانند ہاتھ یا پانوں ع حذر۔ اور کنایہ ہے کسیکے خاموش اور حیرت زدہ ہونیسے بھی کوئی حیرت افزا خبر سنکر

سنیچر۔ سوار وزن معروف کے کنایہ ہے نحوست سے بھی۔

فصل واؤ

سو۔ اک عدد معروف ہے کہ صد کا ترجمہ ہے اور قبل اس لفظ کے جب کوئی عدد اور ملاتے ہیں تو کبھی واو کو تحتانی یعنے (ی) سے بھی بدل لیتے ہیں چنانچہ میر حسن مغفور اپنی مثنوی میں کہتے ہیں ؎ سخاوت یہ ادنیٰ اسی اس شہ کی ہے ٭ کہ ایک دن دو شالے دیئے سات سے ٭

سوانگ۔ مانگ کے وزن پر شعبدے اور تماشے کو کہتے ہیں۔

سوانگ بنا۔ کوئی شعبدہ اور تماشا دکھانا اپنی صورت اور ہیئت بدلکر۔

سوانگ لانا۔ کوئی شعبدہ دکھانا نکر دفیلو فی

ے اور کنایہ ہے اپنے کو بار بار دوسری صورت پر
دکھانے سے بھی۔ جرأت کہتا ہے ؎ یاد کرکے
صبح تک لاتے ہیں کیا کیا سوانگ آہ ٭ پیاری پیاری
پیاری شکل لے پیارے تمہاری رات ہم ٭
سوانگیا۔ شعبدہ دکھانے والا۔ ف شعبدہ گر
سوت۔ واو مجہول کیساتھ وہ پانی جو دریا سے
نکلکر کسی اور طرف کو جائے اور وہ پانی جو کنوئیں
اور تالاب سے جوش مارکر باہر نکل آئے ف شاخانہ
ع خلیج۔ اور سین مہملہ کے فتح کے ساتھ اس عورت
کو کہتے ہیں جسکو مرد پہلے زوجہ کے بعد اپنے گھر میں
لائے یعنی زوجہ ثانی بنائے ف انباغ۔ ع ضرہ
سوتا۔ وہی پانی جو دریا سے نکلکر کسی اور طرف کو
گیا ہو اور وہی پانی جو کنوئیں اور تالاب سے جوش
مارکر باہر نکل آیا ہو۔
سوتاپا۔ عداوت جو ایک مرد کی دو جوروؤں میں
باہم ہوتی ہے۔
سوت پھوٹنا۔ وہی دریا اور کنوئیں اور تالاب
وغیرہ کا پانی کا نکلکر کسی اور طرف جاری ہونا۔
سوتنا۔ واو معروف کیساتھ ہاتھ کو کسی چیز یا
کسی عضو پر اسطرح پھیرنا کہ ہاتھ ہر بار اوپر سے نیچے آئے
سوتی بھڑ میں جگانا۔ واو مجہول کیساتھ کنایہ

ہے کسی شور و غوغا اور فتنہ و فساد کے برپا کردینے
چنانچہ ذوق دہلوی کہتے ہیں ؎ جو سوتی بھیڑ
باعث غوغا مچائی پھرتا دروازہ گھر کا اس سگ دنیا سے بھیڑ ہو ٭
سوتیلا اور سوتیلی دونوں جگہ یائے مجہول۔ وہ بیٹا
بیٹی جو سوت سے پیدا ہوئے ہوں اور وہ بھائی بہن
جو مادر غیر حقیقی سے پیدا ہوئے ہوں اور وہ باپ
ماں جو غیر حقیقی ہوں۔
سوجھنا۔ کسی چیز کا نظر آنا اور کنایہ ہے کچھ خیال
اور دھیان میں لانے سے
سوخت۔ اک قسم کا جوا ہے کہ گنجفہ کے ورقوں سے
کھیلتے ہیں۔
سوختی۔ رنج و ملال کو کہتے ہیں۔
سور۔ سو بمعنی معروف کے اک کلمہ ہے عتاب اور
قہر و غضب کا بھی کہ کسیکے حق میں غصہ کیوقت کہتے ہیں
سورما۔ واو معروف کیساتھ بہادر جری کو کہتے ہیں
سور اچنا پہاڑ نہیں پھوڑتا۔ یہ اک مثل ہے
اس محل پر کہتے ہیں کہ مثلاً ایک آدمی پر چند آدمیوں
کا ہجوم لڑائی میں ہو یا ایک شخص کو چند کار دشوار
درپیش ہوگئے ہیں۔
سورج گہن متعارف ہے ع کسوف
سورج مکھی۔ وہ جنس پر یہ لفظ آتا ہے لا ایک

پھول ہے کہ منھ اسکا آفتاب کیطرف رہتا ہے اور جدھر آفتاب پھرتا ہے ادھر وہ بھی پھرتا ہے۔ ف آفتاب پرست (۲) اک چیز ہوتی ہے کہ دھوپ میں اسے چہرے کی پناہ کرتے ہیں۔

سوز۔ واو مجہول کیساتھ مرثیہ خوانی کے آغاز میں جو کچھ سوز خواں پڑھتے ہیں چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہیں سہ نوحہ خواں ہے ساز مطرب ہجر میں ہر رگ مجکو مرثیہ کا سوز ہے۔

سوز خوان۔ اک قسم کے مرثیہ خوان کو کہتے ہیں کہ تحت اللفظ خواں کی ضد ہوتا ہے اور تحت اللفظ خوان اس مرثیہ خوان سے عبارت ہے جو منبر پر بیٹھکر مرثیہ پڑھے

سوزنی۔ واو مجہول کیساتھ دو معنی پر یہ لفظ آتا ہے (۱) اک قسم کا مردوں کا پیراہن کہ اوپر کار سوزن ہوتا ہے (۲) ایک قسم کا فرش کہ اوپر بھی کار سوزن ہوتا ہے اور اسے بچھا کر بیٹھتے ہیں اور معنی دوم پر فارسی میں بھی یہ لفظ آگیا ہے۔

سونار کی ایک لہار کی۔ یہ اک مثل ہے مشہور اس محل پر کہتے ہیں کہ دو شخص باہم لات گھونسے کی لڑائی لڑ رہے ہوں اور ایک ان میں سے ضعیف ہو اور دوسرا قوی پس جو ضعیف ہے اسکی ضرب زرگر قرار دیجاتی ہے اور جو قوی ہے اسکی ضرب آہنگر کی ضرب تصور کیجاتی ہے۔

سوکھ کر کانٹا ہو جانا۔ کنایہ ہے زار اور لاغر ہو جانے سے۔

سوکھنا۔ سوا معنے معروف کے کنایہ ہے زار اور لاغر ہو جانے سے۔

سوکھے کا آغاز۔ اک مرض ہے مشہور۔

سوکھے گھاٹ اترنا۔ کنایہ ہے بے نیل مقصود اور محروم رہنے سے۔

سوگ اتارنا۔ اک رسم ہے کہ عورتیں اپنے مردوں کے ماتم میں چالیس روز تک جو پان کھانا اور مسی ملنا اور مہندی لگانا وغیرہ ترک کر دیتی ہیں پس چالیس روز کے بعد وہ سب امور کرتی ہیں۔

سوگ رکھنا۔ وہی عورتوں کا اپنے مردوں کے ماتم میں چالیس روز تک پان کھانا مسی ملنا مہندی لگانا لباس رنگین اور چوڑیاں پہننا ترک کر دینا

سوگ میں بیٹھنا۔ عورتوں کا اپنے مردوں کے ماتم میں ماتم کی صف پر بیٹھے رہنا۔

سولہ بجی۔ جوے کے کھیلوں میں سے ایک کھیل کا نام ہے۔

سولہ سنگار۔ حلیۂ آرائش عورتوں کی ف ہر ہفت

سولی۔ لام ساکن اور تحتانی معروف کیساتھ

جوے کے کھیلوں میں سے ایک کھیل ہوتا ہے کہ
سولہ کوڑیوں سے کھیلتے ہیں۔
سولی چڑھنا۔ دار پر کھینچا۔
سولی دینا۔ دار پر کسیکو کھینچنا۔
سون۔ واو معروف اور نون معلنہ کے ساتھ
نفس اور دم سے عبارت ہے۔
سون کھینچنا۔ دم بخود ہو جانا یعنی خاموشی اختیار
کرنا سونا۔ واو معروف کیساتھ وہ مکان جو مکیں
سے خالی ہو سونا سگند۔ واو مجہول کیساتھ اچھے
اور خالص طلا کو کہتے ہیں چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے
ہیں ؎ سونا سگند کیوں نہ کہوں لے پری تجھے
رنگت سنہری اپ یہ خوشبو بدن میں ہے۔
سونٹھ کی ناس لینا۔ اک محاورہ ہے کہ مفہوم
اس کا خاموشی ہے۔ سونچنا۔ نون غنہ کیساتھ
اندیشیدن کا ترجمہ ہے لوگ سکے بدون نون غنہ کے
پڑھتے ہیں یا لکھتے ہیں مولف کے نزدیک غلط ہے
سوندھا۔ مٹی کا برتن جو کورا ہو اور جسوقت
پانی اوسمیں بھریں خوشبو دے اور ایک چیز ہوتی
ہے خوشبودار مرکب چند خوشبودار چیزوں سے
سونلانا۔ جھپک کے رنگ کا سیاہ ہو جانا دھوپ سے
سونے کا نوالا۔ کنایہ ہے نعمت سے ف۔ لقمہ زر

سونے کی چڑیا۔ کنایہ ہے مالدار آدمی سے۔
سویاں۔ ایک چیز ہوتی ہے مانند رشتہ تابیدہ کہ
کہ میدے کی بناتے ہیں اور اسکو بھون کر پانی میں جوش
کر کے شیر و شکر کیساتھ کھاتے ہیں بخلاف مادہ
ع اطریہ اور یہ لفظ بطور جمع ہی کے مستعمل ہے
مفرد اس کا مستعمل نہیں۔
سوہلا۔ گانے کی ایک قسم ہے کہ عورتیں تقریب
شادی عروس میں گاتی ہیں۔
سویرا۔ اول وقت کو کہتے ہیں۔

فصل ہائے ہوز

سہارا۔ توانائی اور قوت کو کہتے ہیں۔
سہارا پانا۔ قوت پانا۔
سہارا ڈھونڈھنا۔ قوت ڈھونڈھنا۔
سہارا دینا۔ تقویت دینا اور امیدوار کرنا۔
سہارنا۔ کسی رنج اور تکلیف کا گوارا کرنا۔ ع تحمل
سہاگ۔ چار معنے پر آتا ہے (۱) وہ زمانہ کہ عورت
کو زندگی شوہر میں گذرے اور محبت جورو خاوند
کے جو آپس میں ہوتی ہے چنانچہ جرأت کہتا ہے ؎
پاؤں پر ہاتھ میں رکھا تو کہا کچھ بہت کرنے تم سہاگ
لگے (۲) ناز دینا زجو جورو کو خاوند کیساتھ ہوتا ہے
(۳) ایک عطر کا مشہور نام ہے چنانچہ معنی دوم د

سوم کی نظر میں یہ شعر ہی رشک مرحوم کا سہ گانا نہیں

ہے عطر لگانا سہاگ کا ؛ جو چاہیئے سنائیے ہمکو سہاگ

میں ایک قسم کا گانا ہے کہ عورتیں تقریب شادی عروسی میں گاتی ہیں

سہاگ پڑا۔ ایک چیز ہوتی ہے کہ چند خوشبودار چیزیں

باہم ملا کر برے سے کاغذ میں باندھکر دولھا کے گھر

سے دولھن کے گھر شادی عروسی میں لیجاتے ہیں۔

سُہاگن۔ وہ عورت جسکا شوہر زندہ ہو۔

سہالگ۔ اہل حرفہ کی گرم بازاری جو شادیوں

وغیرہ کے تقریبات کے ایام میں ہوتی ہے۔

سہانا۔ خوش اور خوب کے معنی پر یہ لفظ آتا ہے

سہانی سانجھ ڈھلنا۔ کنایہ ہے اسوقت سے

جو قریب غروب آفتاب کے ہوتا ہے۔

سہتا سہتا۔ پانی اور دودھ وغیرہ کہ نیم گرم ہو۔

سہرا۔ بواؤ سنے معروف کے ایک قسم کے گانے کو

بھی کہتے ہیں کہ مطرب شادی نکاح کے وقت

اسکو گاتے ہیں ف نقش عروسی

سہمجانا۔ انسان کے ڈر جانے کو کہتے ہیں

سہنا۔ کسی رنج و تکلیف کا گوارا کرنا ع تحمل

سہی۔ ایک کلمہ ہے کہ اثنائے کلام میں مختلف معانی

پر استعمال پاتا ہے کبھی کسی امر کے غنیمت جاننے کے معنی

پر آتا ہے جیسے کہ اس شعر میں ۔ قابل لطف کوئی اور سہی

خیر ہمپر ستم و جور سہی ؛ کبھی مفہوم اسکا یہ ہوتا ہے کہ

جو تم سمجھے ہو وہی ہوگا جیسے اس مصرع میں ع

عشق مجکو نہیں وحشت ہی سہی ؛ کبھی یہ مراد اس سے

لیجاتی ہے کہ فلاں شخص فلاں امر کے قابل نہیں تو نہو

دوسرا تجویز کرلیا جائیگا جیسے اس مصرع میں ع

"تم نہیں اور سہی اور نہیں اور سہی"

سہیلی ہا تحتانی مجہول کیساتھ عورت جو عورت

کی مصاحب ہو۔

فصل تحتانی

سیانا سو معنی معروف یعنی دانا اور ہوشیار کے

پر تخوال اور رعائل کو بھی کہتے ہیں۔

سیاہا دکھانا۔ کنایہ ہے سیاہ و لشکر کی کثرت کے

دکھانے سے ف سیاہی لشکر نمودن

سیاہی فالیز کنایہ ہے ہیچکارہ اور بیکار لوگوں سے

سیاہی کا دبانا کنایہ ہے خواب میں ڈرنے سے کسی سیاہ

چیز کو دیکھکر چنانچہ آتش مرحوم کہتے ہیں سہ دھیان

اس کاکل مشکیں کا جو آیا مجکو ؛ خواب میں آکے

سیاہی نے دبایا مجکو سیپ تحتانی معروف کیساتھ

یہ لفظ تین معنی پر آتا ہے (۱) صدف کو کہتے ہیں

ف گوشِ ماہی (۲) آم پر اطلاق کرتے ہیں (۳) پرندہ

جانوروں کے لاغری کو کہتے ہیں سیپ لگنا کنایہ ہے

لاغر ہوجانے سے پرندہ جانوروں کے۔

سیپی۔ وہی صدف۔ ف گوش ماہی

سیدت تحتانی معروف کیساتھ انسان کے کف دست دیا ہے جو پسینا گرمی کے موسم میں نکلتا ہی چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہیں ؎ سیدت ہاتھوں سے جو ٹپکے تو یہ خوشبو پھیلے "عطر گویا کف رنگیں نے حنا کا کھینچا"

سیٹھا۔ اک مزہ کا نام ہی۔ سیٹھی تحتانی معروف کیساتھ اس آواز کو کہتے ہیں جسے انگلیاں منھ میں دیکر نکالیں ف شیپل۔ ع صفیر

سیج۔ تحتانی مجہول کے ساتھ تازہ پھولوں کے فرش کو کہتے ہیں جسکو فرش خواب پر بچھا دیتے ہیں چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہیں ؎ بچھایا کمرے میں فرش جھٹ پٹ درست کی سیج کی سجاوٹ بہ سنی جو مینے کسکی آہٹ گماں گذرا کہ یار آیا۔

سیجبند ریشم کی بٹی ہوئی رسن باریک جس سے پلنگ کے فرش کو چاروں پاؤں پر کسکے باندھ دیتے ہیں تاکہ شکن فرش میں نہ پڑے۔ چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہیں ؎ مجال کیا جو ہم انکے پلنگ پر بیٹھیں

ہمارے واسطے ویسے ہیں سیجبند نہیں

سیدھا سوا معنی معروف کے دست راست اور پائے راست کو بھی کہتے ہیں۔

سیدھا بنانا۔ کنایہ ہے سرکشوں کے سزا دینے سے

سیدھا سادھا۔ جو شخص کہ سادہ مزاج اور بے فساد ہو

سیدھا گھر خدا کا۔ ایک مثل ہے مشہور

سیدھی انگلیوں گھی نہیں نکلتا جبتک ٹیڑھی نہ کیجئے۔ اک مثل ہے اس شخص پر کہتے ہیں کہ لطف و نرمی کیساتھ اس سے کام نہ نکلے جب تک اسپر کچھ سختی نکریں۔

سیدھیاں سنانا۔ گالیاں دینا چنانچہ میر تقی مرحوم کہتے ہیں ؎ کبھی اسکی جو میں جتانے لگا مجھے سیدھیاں وہ سنانے لگا۔

سیدھی چال طریق نیک سے کنایہ ہے۔

سیدھی چال چلنا۔ کنایہ ہے طریق نیک اختیار کرنے سے۔

سیر دیکھنا کسی چیز کا تماشا دیکھنا۔

سیر کرنا وہی تماشا دیکھنا اور تماشا دیکھنے کو کسی مقام پر جانا۔ سیکڑا۔ یک صد کا ترجمہ ہے۔

سیل تحتانی معروف کیساتھ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے شرم و مروت سے بھی چنانچہ کہتے ہیں کہ فلاں شخص کی آنکھوں میں سیل نہیں اور تحتانی مجہول کیساتھ اطفال کی مونچھوں کے بالوں کو کہتے ہیں اور زبان ہندی کا میں چھوٹے نیزے کو بولتے ہیں ف سیل بالکسر

سیڑل کاکونڈا۔ تحتانی مجہول کیساتھ ایک شادی کی تقریب کا نام ہے کہ جب اطفال کی مونچھوں کے بال نمایاں ہوتے ہیں عورتیں اس شادی کو کرتی ہیں۔

سیلنا۔ تحتانی معروف کیساتھ کسی چیز کا نمناک ہونا

سیلی ایک چیز ہوتی ہے کہ ریشم وغیرہ کے تاروں سے بناتے ہیں اور اسکو فقیر گلے میں ڈالے رہتے ہیں اور معشوق لوگ بھی آرایش کیواسطے اپنے دونوں ہاتھوں اور گلے میں رکھتے ہیں اور کنایہ ہے آدمی کے شکم کے ان بالوں سے بھی جو درمیان جلد شکم کے طول میں ہوتے ہیں۔

سینچنا۔ تحتانی معروف اور نون غنہ کے ساتھ درختوں اور باغوں اور کھیتوں میں پانی دینا۔

سیند۔ تحتانی مجہول اور نون غنہ کے ساتھ چور جو چوری کیواسطے کسی کے گھر کی دیوار میں نقب دیتے ہیں

سیند لگانا۔ وہی چوروں کا نقب کھودنا نقب زدن

سینکنا۔ تحتانی مجہول اور نون غنہ کیساتھ کپڑے سے ٹکور یا روئی وغیرہ آگ پر گرم کر کے کسی عضو پر رکھنا ع تکمید اور کسی چیز کے آگ پر گرم کرنیکو بھی کہتے ہیں

سینکیا ایک کلمہ ہے کہ بعضے قماشوں کی صفت میں مثل گلبدن و مشروع اور شالباف وغیرہ کے آتا ہے

سینگی وہ شاخ جسکو حجام چسپیدہ کر کے خون بدن پر لگاتے ہیں۔

سینگیاں کھینچنا اور سینگیاں لگانا۔ وہی خالی شاخیں لگانا حجاموں کا بدن انسان میں

سینے کا ابھار۔ کنایہ ہے عورتوں کی چھاتیوں کے نمودار ہونے سے سن شباب میں۔

سیوتی۔ تحتانی اول مجہول واو ساکن ایک پھول ہے مشہور اور یہ لغت تحتانی مخلوط التلفظ کیساتھ بھی آگیا ہے بلکہ اب فصحائے لکھنؤ کی زبان پر اسیطرح مستعمل ہے۔

باب شین معجمہ۔ فصل الف

شاخ۔ اردو میں یہ لفظ تین معنی پر آتا ہے (۱) کسی چیز کی نسبت جو کسی طرف کیجائے آتش مرحوم

سہ نظارہ تیرے بوٹے سے قد کا لگا دیگا کس کس
نہ ہوشیار کو دیوانہ پن کی شاخ

(۲) وہ امر جو باعث فخر و مباہات کا ہو۔ نواب مرزا الحجو مرحوم ہندی تخلص

سہ چار دن میں رنگ شل ہوا ہو جائیگا گو کسی
وہ شاخ ہے جس پر چمن کو ناز ہے۔

(۳) ایک قسم کی شیرینی ہوتی ہے کہ میدے کے خمیر اور شکر سے شاخ درخت کی صورت بنا کر گھی میں تل لیتے ہیں اور یہ مختص لکھنؤ کیساتھ ہے یعنی سوا لکھنؤ کے اور کہیں نہیں بنتی

شاخسانہ اردو میں یہ لفظ کسی امر میں کوئی

وجہ اور کوئی اشتیاق پیدا کرنے کے معنی پر آتا ہے۔

شاخ لگانا۔ کنایہ ہے کسیکو کسی امر کیطرف منسوب کرنے سے چنانچہ نظیر اوسکی اوپر لکھی جا چکی ہے

شاخ لگانا۔ کنایہ ہے کوئی عیب کسی میں یا کسی چیز میں پیدا کرنیسے آتش مرحوم ؎ مصرع سر میں لاکھوں ہی نکالوں شاخیں ؛ باندھوں مضموں جو قدِ یار کی رعنائی کا۔

شاخیں لگانا۔ سینگیاں لگانیکو کہتے ہیں

شادی۔ تحتانی معروف کیساتھ اہل ہند کی اصطلاح رسم کتخدائی کو کہتے ہیں۔

شالباف۔ ایک قسم کے سرخ کپڑے کو کہتے ہیں

شام۔ ایک چیز ہوتی ہے لوہے خواہ تانبے خواہ پیتل خواہ چاندی خواہ سونے کی کہ لاٹھی کے نیچے اور اوپر اوسے نصب کر دیتے ہیں۔

شامت آنا کیسکی خرابی کے آثار کا ظاہر ہونا

شامت کی مارا کسیکی انتہا کی خرابی کو کہتے ہیں

شام کے مردے کو کوئی کبتک روئے۔ ایک مثل ہے اس شخص پر یا اوس چیز کو کہتے ہیں جسکا غم اندوہ ہمیشہ رہتا ہو چنانچہ جرأت کہتا ہے۔ ع

روتے کبتک ہیں مردے کے تئیں شام کے ہم۔

شامیں ٹپا لگنا کسیکی شان کا گھٹ جانا

شان میں حفتے آنا۔ کنایہ ہے کسیکو کسی چیز سے ننگ و عار آنے سے۔

شانہ پھڑکنا شگون ہے کسی دوست کی ملاقات کا

شانہ ہلانا۔ کنایہ ہے کسی سوتے آدمی کے جگانے سے

شاہ دریا۔ عورتوں کے اعتقاد میں ایک جن کا نام ہے کہ وہ مشہور ہے شیخ ناسخ۔ ع

شاہ جنّہ ایسا رو یا شاہِ دریا ہو گیا

فصل بائے موحدہ

شبنم ایک قسم کا کپڑا ہوتا ہے نہایت باریک اور بہت لطیف کہ امیر لوگ اوسکے پیراہن بناتے ہیں

فصل دال

شُدہ۔ آغاز اور ابتدا کو کسی کام کی کہتے ہیں

شُد بُد۔ پڑھنے لکھنے کے تھوڑے سے سواد کو کہتے ہیں

فصل رائے مہملہ

شرابور۔ اور شور بور جو پانی وغیرہ میں سر سے پاؤں تک تر ہو اور پہلا لغت محاورہ فصحائے لکھنؤ سے ہے اور دوسرا لفظ ظاہراً محاورہ اہل دہلی سے معلوم ہوتا ہے شیخ ناسخ ؎ خم سے برسات میں اسدرجہ ہوا جوش شراب ؛ ہو گئی بادہ گلگوں میں شرابور گھٹا میر تقی مرحوم ؎ آج تیری گلی سے ظالم میر ؛ لہو میں شور بور آتا ہے۔

شربت پلائی۔ ایک رسم ہے ہندوستان میں کہ
شادی عروسی کی محفل میں ہر ایک کو شربت پلاتے ہیں
اور جو شربت پیتا ہے کچھ نقد شربت پلانے والیکو دیتا ہے
شربتی۔ یہ لفظ تین معنے پر آتا ہے (۱) ایک رنگ کا
نام ہے (۲) ایک کپڑے کا نام ہے کہ باریک اور لطیف
اور عمدہ ہوتا ہے کہ اوسکے پیراہن وغیرہ بنائے جاتے
ہیں (۳)۔ فالسے کی ایک قسم ہے کہ وہ ایک درخت کا پھل
ہوتا ہے اور مزہ اس کا ترش مائل بشیرینی ہوتا ہے۔
شرط باندھنا اور شرط بدنا۔ دونوں شرط بستن
کا ترجمہ ہیں۔
شرم آنا اور شرمانا۔ بندگی اور خجلت کو کہتے
ہیں۔ شرمندہ شدن۔
شرم رہجانا کسیکی عزت و آبرو کا باقی رہجانا

فصل فا

شفق پھولنا۔ کنایہ ہے آسمان پر شفق کے ظاہر
اور نمودار ہونے سے۔

فصل کاف عربی و فارسی

شکرپارا۔ ایک قسم کی شیرینی کا نام ہے کہ حلوائی بناتے
ہیں ف شکر برگ و شکرپرہ۔
شکری۔ فالسے کی ایک قسم کا نام ہے کہ مزہ اسکا میٹھا ہوتا ہے
شگوفہ۔ اردو میں کنایہ ہے امر عجیب کے ظاہر کرنے سے
چنانچہ آتش مرحوم کہتے ہیں ؎ گل پھٹے پھولے سماتے نہیں
ہیں جامے میں اپنے ٭ ادنی یہ شگوفہ ہے نسیم سحری کا ٭
شگوفہ پھولنا۔ کنایہ ہے امر عجیب کے ظاہر ہونے سے
شگوفہ چھوڑنا کنایہ ہے کوئی فتنہ انگیز اور
تعجب خیز بات کہنے سے۔

فصل لام

شلوکا ایک قسم کے پیراہن کو کہتے ہیں کہ کمر تک
ہوتا ہے اور آستینیں اوسکی کہنی تک ہوتی ہیں

فصل واو

شوشہ۔ فساد انگیز بات کو کہتے ہیں۔
شوشہ چھوڑنا۔ کوئی فساد انگیز بات کہنا

فصل ہاے ہوز

شہ۔ پتنگ جو بڑھے ہوا ہو اوسکی ڈور کا تھوڑا
تھوڑا ہاتھ سے چھوڑنا اور کسیکو اغوا کر فساد اوٹھانے
شہدا۔ مرد بازاری اور بد وضع کو کہتے ہیں۔
شہر میں اونٹ بدنام۔ ایک مثل ہے اوس شخص پر
کہتے ہیں جو کسی عیب کے ساتھ مشہور خلائق ہو۔
شہنائی۔ بہمزہ تحتانی معروف کیساتھ جو نوبت
کے نقاروں کیساتھ بجتی ہے۔ ف شہنا

فصل تحتانی

شیخی بگھارنا۔ کنایہ ہے اپنی بزرگی اور عظمت کے

اظہار کرنے اور لاف و گزاف کرنے سے آتش مغفور
ع: زاہد کمال اپنی شیخی بگھارتے ہیں۔
شیخی کرکری ہونا ذرا سی رنجش کو کہتے ہیں شاگرد آپکے واسطے
شیخی خورا۔ لاف و گزاف کرنے والا۔
شیخی کرکری ہو جانا۔ کنایہ ہے کیکے آگے کیکے خفیف و سبک ہو جانے سے۔
شیخی مارنا دہی اظہار اپنی بزرگی کا اور لاف مارنا
شیخی میں آنا اپنی بزرگی و عظمت کا کسی کو ظاہر کرنا
شیر برنج۔ تحتانی معروف کیساتھ اک طعام ہوتا ہے کہ دودھ اور شکر اور چاول کو لوگ باہم ملا کر پکاتے ہیں
شیر بچہ۔ تحتانی مجہول کیساتھ تفنگ کی اک قسم کو کہتے ہیں۔
شیر بکری اک کھیل ہے مشہور کھیلوں میں سے
شیر دہان اک صورت ہوتی ہے مانند کلہ شیر کے کہ حوضوں اور نہروں میں بناتے ہیں تا کہ حوض اور نہر کا پانی اوسکے منہ سے گرے۔ ف س شیر
شیر ہونا۔ کنایہ ہے کسی پر کیکے دلیر اور قوی ہونے سے آتش مرحوم ع، گلی میں اپنے تو کتا بھی شیر ہوتا ہے
شیش محل۔ تحتانی معروف کیساتھ امیروں اور بادشاہوں کا مکان جسکو قسم قسم کے آبگینوں سے بناتے ہیں چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہیں کہ ؎
اے دختر زر لشہ نے تیلا۔ یا ہمسکو
ہے چرخ بریں نام ترے شیش محل کا
شیشے میں اتارنا۔ کنایہ ہے کیکے مسخر کرنے سے
شیطان سر پر چڑھنا۔ کنایہ ہے کسی کے نہایت غصہ میں آ جانے سے۔
شیطان کی آنت۔ کنایہ ہے اوس چیز سے جسکی درازی بعید ہو چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہیں ع
شیطان کی آنت ہی مرا طول امل
شیطان کے کان بہرے اک کلمہ ہے عورتوں کے محاورے میں کہ کسی خبر بد کے سننے کیوقت یا کسیکا ذکر مرگ آ جانے کیوقت اس کلمہ کو زبان پر لاتے ہیں اور مفہوم اس کا یہ ہے کہ خدا اس خبر کو یا اس ذکر کو جھوٹ کرے۔
شیطانی لشکر۔ کنایہ ہے چند شریر لڑکوں کے کہیں جمع ہو جانے سے۔

باب صاد مہملہ۔ فصل الف

صاحب سلامت رسم بندگی و سلام کو کہتے ہیں
صاد کرنا کسی حرف یا لفظ یا شعر پر حرف صاد کا لکھ دینا کہ یہ علامت ہے پسند اور قبول کرنیکی۔
صاد ہونا پسندیدہ اور قبول ہونا کسی چیز کا چنانچہ شیخ ناسخ کہتے ہیں ع، کلک ازل سے چہرہ ترا صاد ہو گیا

فصل باے موحدہ

صبح کا بھولا شام کو آئے تو اوسے بھولا نہیں کہتے۔ ایک مثل ہے اوس شخص پر کہتے ہیں کہ بسبب فراموشی کے اسوقت کے کام کو اسوقت کرے چنانچہ مرزا محمد تقی خاں ہوش نے کہا ہے
ع۔ صبح بھولا تو گھر اپنے میں سر شام آیا

صبر پڑنا۔ ستم رسیدوں کے صبر و خاموشی کی تاثیر کا ظاہر ہونا جرأت نے کہا ہے ؎

کیا اوس گھر میں پڑ چا جسنے میری آہ و زاری کا
الٰہی صبر اوسکے جاں پر اس بے قراری کا

صبر کرنا۔ کسی کام میں توقف اور تامل کرنا اور جور و ستم کا تحمل کرنا اور کسی چیز سے نا امید ہو مایوس ہوجانا

فصل حاے حطی

صحبت اوٹھانا۔ کسیکی صحبت میں رہکر کچھ تعلیم پانا

صحبت برآر ہونا۔ کسی سے موافقت آنا۔

صحبت رہنا۔ کسی سے یکجائی رہنا۔

صحبت کرنا۔ کنایہ ہے عورت سے مقاربت اور جماع کرنے سے

صحنک۔ ایک لطیف کپڑے کا نام ہے۔

صحنچی۔ چھوٹا مکان جو مکان کے اطراف میں تعمیر کرتے ہیں

صحنک۔ کچھ کھانے اور میوؤں کا طباق جسکو جناب فاطمۃ الزہرا صلوٰۃ اللہ علیہا کے نذر کرتے ہیں اور سادات کی عورتیں اوسے کھاتی ہیں

فصل دال مہملہ

صدا کرنا۔ فقیروں کا صدا کرنا۔

صدقے اوتارنا اور صدقے کرنا۔ کسی چیز کو یا کسیکو کسی کے گرد پھرا کر تصدق کرنا۔

صدقے ہونا۔ کسی کا کسیکے گرد پھرنا۔

فصل راے مہملہ

صراحی۔ اردو میں اوس پارچۂ قماش کو کہتے ہیں جسکو درزی صراحی کی شکل قطع کر کے انگرکھے کی دونوں بغلوں کے نیچے لگا دیتے ہیں۔

صراحی دار گردن۔ معشوقوں کی گردن کی ایک صفت ہے جرأت ع نظر جاتی ہی جب اسکی صراحی دار گردن تک

صراحی دار گھنگرو۔ عورتوں کی پازیب کے ایک قسم کے گھنگرو کو کہتے ہیں کہ صراحی کیصورت سے زرگر بناتے ہیں

صراحی دار موتی۔ صراحی کیصورت کا موتی

فصل فا

صفائی۔ متعارف ہے۔

صفائی کا ہاتھ۔ تلوار کی اوس ضرب کو کہتے ہیں کہ جس عضو پر حریف کے پڑے اوسکا تسمہ تک نہ لگا رہے

صفیں اولٹنا۔ برہم و درہم ہونا معرکہ کارزار کے صفونکا یا تہ و بالا ہونا اہل محفل کی صفونکا خواجہ آتش

ع۔ اُڑتی ہیں صفیں گردش میں جب پیمانہ آتا ہے

فصل لام

صلواتیں سُنانا کنایۃً گالیاں دینی اور برا بھلا کہنے کہتے ہیں۔

فصل نون

صنم کا کھیل۔ اک کھیل ہے مشہور کہ ایک دوسرے سے کہتا ہے کہ صنم آیا اور دوسرا پوچھتا ہے کہ کہاں سے آیا اور کہاں جائیگا۔ چنانچہ جرات کہتے ہیں۔
ع۔ طفلی میں بھی ہر کھیل جو کھیلے تو صنم کا۔

فصل واو

صور پھونکنا۔ صور دمیدان کا ترجمہ ہے

فصل تحتانی

صیند۔ اردو میں یہ لفظ اول چند آدمیونکے آپس کی لڑائی کے معنی پر بھی آتا ہے جو ایک پیشہ اور ایک کام کرتے ہوں جیسے کبوتر بازوں اور بیٹر بازوں اور پتنگ بازوں وغیرہ کے آپس کی لڑائی۔
صیندی وہ شخص جو خیال جنگ اپنے ہم پیشہ سے رکھتا ہو

باب ضاد۔ فصل دال

ضد۔ اردو میں ہٹ کے معنی پر بھی آتا ہی ۱۶ استبداد
ضد کرنا ہٹ کرنا **ضدی**۔ ہٹ کرنے والا

باب طائے حطی فصل بائے موحدہ

طبیعت آنا کسی کام پر طبیعت کا راغب ہو جانا اور کنایہ ہے کسی پر عاشق ہو جانے سے۔
طبیعت بگڑنا۔ کنایہ ہے بیمار کی طبیعت کی نادرستی سے اور کنایہ برہمی سے اور غیظ و غضب میں آنے سے بھی ہے۔
طبیعت بہلنا۔ کسی کام یا شغل یا سیر تماشے کیطرف طبیعت کا مصروف ہونا۔
طبیعت سنبھلنا۔ بیمار کی طبیعت کا درستی پانا۔
طبیعت لڑ جانا۔ طبیعت کا رسائی کرنا معانی باریک اور مقدمات دقیق میں چنانچہ ذوق دہلوی کہتے ہیں ع واہ کیا کیا طبیعت اپنی بھی عشق میں ابتدا سے لڑتی ہے۔ **طبیعت لگنا**۔ کسی کام میں طبیعت کی مشغولی کو کہتے ہیں۔

فصل رائے مہملہ

طرح۔ انداز اور وضع۔
طرحدار۔ وضعدار کو کہتے ہیں **طرح دینا** رد گردانی کرنا کسی امر سے ۱۶ اعتراض۔ **طرح کرنا**۔ مشاعرہ کے بنا کیواسطے کوئی مصرع کسی زمین میں کہدینا کہ اسیں چند شاعر غزلیں کہکر مشاعرے میں آکر پڑھیں۔
طرز اوڑانا کسیکا انداز اور روش اپنے میں پیدا کرنا
طرہ کنایہ ہے اوس چیز سے کہ انوکھی سی دوسری چیز پر

نوق رکھتی ہو چنانچہ خواجہ آتش کہتے ہیں۔ ع

طرہ ہے گردن کا ڈورا دوش کی زنار پر

دُردہ جرعہ کھنگ کا جو بھنگ کے تہہ کے اوپر پایا جاتا ہے

فصل واو

طوائف۔ اہل ہند کی اصطلاح میں اس زن بازاری اور رنڈی کو کہتے ہیں جسکا پیشہ گانا اور ناچنا ہو۔

طوفان اردو میں تہمت اور بہتان کے معنے پر بھی آتا ہے۔ طوفان آنا اور طوفان اُٹھنا۔ سیل کا آنا اور تند ہوا کا چلنا۔

طوفان اوٹھانا۔ کسی پر کچھ بہتان کرنا۔

طوفان جوڑنا اور طوفان لگانا۔ اور طوفان لینا۔ کسی پر کچھ تہمت رکھنا۔

طوفان شیطان۔ وہی تہمت اور بہتان

طومار۔ اردو میں جھوٹی بات پر بھی اس لفظ کا اطلاق کرتے ہیں۔ طومار باندھنا۔ دروغ گوئی کرنا چنانچہ میر مرحوم کہتے ہیں سے مثنوی میر نے لکھی مرے فسانے کی: کیوں بڑھا حرف محبت یہ طومار بندھے

باب ظائے منقوطہ۔ فصل الف

ظاہر کرنا۔ آشکار رہونا۔ ظاہر ہونا آشکار رہونا

فصل واو

ظہور میں آنا کسی امر کا ہویدا ہونا۔

ظہور میں لانا کسی امر کا ہویدا کرنا

باب عین مہملہ۔ فصل الف

عالم۔ اردو میں اس لفظ کو کیفیت کے معنی پر بھی بولتے ہیں چنانچہ میر تقی مرحوم کہتے ہیں۔ ع

"خط کے آنے پر بھی اک عالم رہا"

فصل دال

عُدو۔ اردو کے شعرا رقیب کو بھی کہتے ہیں

فصل رائے مہملہ

عرس۔ بزرگان دین اور دیگر اکابر مردہ کے فاتحہ کی مجلس کہ بعد ہر سال کے ہوتی ہے اور بعضے مقامات پر اوس مجلس میں رقص و سرود وغیرہ بھی ہوتا ہے

عرش پر جھولنا۔ کنایہ ہے کسیکے رفع اور تعلی سے چنانچہ کہتے ہیں کہ اوسکی تلوار عرش پر جھولتی ہے یا اُنکی شکوہ عرش پر جھولتی ہے۔

عرش سے گرا کھجور میں اٹکا۔ اک مثل ہے اس محل پر کہتے ہیں کہ کوئی کسی مقدار کو کہیں سے کچھ بھیجے اور لانے والا اپنے پاس کھلا دے

عرش کے تارے توڑنا۔ کنایہ ہے کسی کام عظیم کے کرنے سے۔

فصل شین منقوطہ

عتق اللہ۔ فقرا سے سلام سے عبادت ہے

فصل طائے حطی

عطر کی روئی۔ اوس پنبہ عطر آلودہ کو کہتے ہیں جسکو لوگ کان میں رکھتے ہیں۔

عطر کی پینک۔ وہ تنکا جس پر عطر فروش عطر آلودہ روئی لپیٹکر خریدار کو سونگھنے کیلئے دیتے ہیں

فصل قاف

عقبیٰ بنانا۔ ایسے کام کرنا جو باعث درستی آخرت کے ہوں

عقل کے چراغ گل ہوجانا۔ کنایہ ہے زوال عقل سے

عقل کا چرخ میں آنا۔ کنایہ ہے حیران و ششدر ہونے سے

عقل کا چرنی جانا۔ کنایہ ہے بیعقلی کا کوئی کام کرنے سے

عقل کی مار۔ بیخبری ور بیعقلی سے عبارت ہے

عقل کے ناخن لو۔ اک کلمہ ہے کہ جسوقت کوئی کچھ بیخبری ور حماقت کرتا ہے اُس کلمہ کو زباں پر لاتے ہیں کہ عقل کے ناخن لو

فصل لام

علّت اردو میں یہ لفظ عادت بد کے معنی پر بھی آتا ہے

علی بند اک زیور ہے نقرئی یا طلائی کہ ہاتھ کی انگلیوں میں اور کلائی میں زنڈے کے اوسے پہنتے ہیں

فصل میم

عمل بیٹھنا کسی حکومت کا کہیں جاری ہونا

فصل نون

عنقا۔ سوا طائر معروف کے کنایہ ہے کسی نادر د نایاب چیز سے بھی۔

فصل ہائے ہوز

عہد کرنا کسی امر کا پیمان کرنا اور قرار دینا۔

عہد لینا کسی امر کا کسی سے پیماں لینا

فصل یائے تحتانی

عید کا چاند۔ کنایہ ہے اس شخص سے جو اک مدت مدید کے بعد کہیں دکھائی دے۔

عیدی۔ جو عید کے روز لڑکوں کو معلم عید کی مبارکباد کا غذ پر لکھکر دیتے ہیں یا ماں باپ یا اور بزرگ جو عید کے روز کچھ نقد لڑکوں کو دیتے ہیں

باب غین منقوطہ۔ فصل الف

غارت گیا اور غارتی اک کلمہ ہے عورتوں کے محاورے میں کہ جسوقت کسی سے بیزار ہوتی ہیں یہ کلمہ زباں پر لاتے ہیں۔

غارت ہونا۔ تباہ اور فنا اور ہلاک ہونا چنانچہ مومن دہلوی کہتے ہیں۔ ع۔
اس دل نے ستایا مجھے غارت ہو کہیں یہ

فصل بائے موحدہ

غبارا اک قسم ہے آتشبازی کی کہ مشہور متعارف ہے اور بعضے میں بائے موحدہ کو مشدد بولتے

عمدہ ادا اور اک زبان اور اک مقام ... [illegible]

ہیں چنانچہ نجبر مرحوم کہتے ہیں ؎ اڈریگا گنبد افلاک
بنکے غبار آہ جو میری آہ جہانسوز کا دھواں ہوگیا:
لیکن تحقیق مقام یہ ہے کہ اول فصیح ہے اور دوم غیر فصیح۔
غبار اوٹھنا۔ خاک کا زمین سے بدو لے ہوا بلند ہونا
غبار بیٹھنا۔ خاک جو زمین سے اٹھکر بلند ہوئی
ہو اس کا فرو اور پست ہو جانا۔

فصل بائے فارسی

غپ۔ اور غپ شپ۔ بیہودہ اور لغو باتوں
کو کہتے ہیں۔ ف۔ گپ

فصل تائے ہندی

غٹ۔ لوگوں کا ہجوم۔
غٹ پٹ ہو جانا۔ لوگوں کا لڑائی میں باہمدیگر
دست و گریبان ہونا اور لپٹ پڑنا۔
غٹ غٹ آواز جو پانی وغیرہ کے پینے میں
انسان کے گلے سے نکلتی ہے۔

فصل رائے مہملہ

غرّا جس کام کو روز کرتے ہوں اسکے نکرنیکو کہتے ہیں
غرّا تیانا اور غرّا کرنا جس کام کو روز کرتے ہوں
اسکو نکرنا مثلاً جہاں روز جاتے ہوں وہاں نہ جانا
یا جسے روز کچھ دیتے ہوں ندینا۔
غرّانا۔ سگ و شیر و گربہ کا غصہ میں آکر بولنا۔ ف
غرّیدن۔ اور کنایۃً انسان فرومایہ کے بھی غصہ
میں کچھ کہنے سے عبارت ہے۔
غرفش۔ وہی سگ و شیر و گربہ کے غضب آلود
آوازیں اور وہی انسان کی تکرار اور گفتگوئے
لایعنی اور غصہ آمیز باتیں۔
غریب خانہ۔ ازروے انکسار اپنے گھر کو کہتے ہیں
غریبوں نے روزے رکھے تو دن بڑے ہو گئے
اک مثل ہے مشہور اس محل پر بولتے ہیں کہ کوئی کسی
کار صواب کے کرنے کا قصد کرے اور اسمیں کسیطرح کی
وقت اور دشواری پیش آئے چنانچہ میر تقی کہتے ہیں
؎ گردش دنوں کی کم نہوئی کچھ گھٹے ہوئے
روزے رکھے غریبوں نے تو دن بڑے ہوئے

فصل شین منقوطہ

غش آنا۔ بیہوش ہو جانا۔
غش کرنا۔ کنایہ ہے کسی شخص یا کسی چیز پر کیلئے
شیفتہ اور فریفتہ ہو جانے سے ف غش کردن
برق مرحوم ؎ بند جلوے سے ترے چشم تماشائی ہو
غش کرے موسی عمراں جو تماشائی ہو۔
غش کھا کے گرنا۔ بیہوش ہو کے گرنا۔
غش لانا۔ بیہوش ہو جانا شیخ ناسخ۔ ع
دانتہ میں غش لایا تو نیرا سے کہتے ہیں

فصل ضاد منقوطہ

غضب۔ اردو میں فتنہ وفساد اور آفت کے معنے پر بھی آتا ہے چنانچہ کہتے ہیں کہ غضب کی آنکھ ہے غضب کی چال ہے غضب کا انداز ہے یعنی فتنہ وفساد اٹھانے والی آنکھ ہے یا چال ہے یا انداز ہے۔

غضب آنا۔ کسی آفت کا آنا۔

غضب ڈھانا۔ کوئی آفت اور فتنہ وفساد برپا کرنا۔

غضب کرنا۔ دوسرے کے حق میں یا اپنے حق میں کچھ برائی کرنا۔

غضب میں پڑنا اور غضب میں گرفتار ہونا۔ مبتلا ہونا کسی آفت وبلا میں

غضب نازل ہونا۔ کسی پر کوئی آفت آنا

غضب ہونا۔ کسی ایسے امر کا واقع ہونا کہ کسی کی خرابی کا باعث ہو۔

فصل میم

غم غلط ہونا۔ کسی اندوہگیں کی طبیعت کا کسی مشغلہ میں بہل جانا۔ میر وزیر علی صبا ع غم غلط ہو گیا جب بیٹھ گئے یاروں میں؛

غم کھانا۔ غم خوردن کا ترجمہ ہے اور کنایہ ہے غصہ کے ضبط کرنے اور درگذر کرنے سے بھی۔

فصل نون

غنجا۔ چند آدمی جو ایک جگہ ملے ہوئے بیٹھے ہوں

فصل واؤ

غوطہ۔ واؤ مجہول کے ساتھ لنگوا جو بر روئے ہوا ہو اسکا اوپر سے نیچے آنا اور انسان کی غشی اور بیہوشی پر بھی اس لفظ کا اطلاق کرتے ہیں۔

غوطہ دینا۔ لنگوے کا بر روئے ہوا اوپر سے نیچے لانا

غوطہ میں آنا۔ انسان پر غش کا طاری ہونا اور بیہوش ہو جانا۔

غول۔ واؤ مجہول کے ساتھ گروہ اور جمعیت کو کہتے ہیں

غوں غاں۔ واؤ معروف کے ساتھ شیر خوار لڑکوں کی گفتگو اور باتیں۔

فصل تحتانی

غیر۔ سار اردو کے شعرا اس لفظ کو رقیب کے معنی پر بھی لاتے ہیں چنانچہ ناسخ مرحوم کہتے ہیں ؎ کیا رشک تلوے میں کانٹا ہے کسی نے دیکھنا: غیر کا نقش قدم تو کوچے جاناں میں نہیں۔

باب فا

فصل الف

فاتحہ پڑھنا۔ سورہ فاتحہ وقل ہو اللہ کلمہ پڑھ کر ثواب مردوں کو پہنچانا اور انکی قبر پر پڑھنا

فاتحہ دینا۔ سورہ فاتحہ وقل ہو اللہ اور درود کا اس چیز پر پڑھنا جسکو خدا اور رسول اور ائمہ ہدیٰ اور دیگر

بزرگان دین و مردگان اہل اسلام کی نذر کیا ہو ۔

فال دیکھنا۔ کلام اللہ یا فالنامے وغیرہ میں کسی امر کے لئے فال دیکھنا جیسا کہ متعارف ہے۔ ف۔ فال دیدن

فال کھولنا۔ وہی فالنامے اور کلام اللہ وغیرہ میں ملاؤں اور سیانوں کا فال دیکھنا۔ ف۔ فال کشودن

فال لینا۔ شگون لینا۔ ف۔ فال گرفتن

فال نکلنا۔ کلام اللہ وغیرہ میں کسی آیت کے معنے یا کسی عبارت کے مضمون کا موافق اپنے مطلب کے نکلنا

فالسائی۔ اک رنگ کا نام ہے کہ سرخی اوس کی مائل بسیاہی ہوتی ہے ۔

فصل تائے فوقانی

فتح پیچ۔ عورتوں کی چوٹی پر گندھے ہوئے بالوں کے ایک پیچ کا نام ہے چنانچہ خواجہ آتش کہتے ہیں ؎

مہندی سے تیرے ہاتھوں کے گل ضرب دست کھائے
چوٹی سے کر فتح پیچ سے سنبل شکست کھائے ۔

فتوحی۔ واو مجہول اور یائے معروف کیساتھ اک قسم کا مردوں کا پیراہن کہ اوس کی آستینیں نہیں ہوتیں اور کمر تک ہوتا ہے ۔

فصل رائے مہملہ

فراشی پنکھا۔ اک قسم کا پنکھا ہوتا ہے کہ بڑا ہوتا ہے اور اسکو مکان کی چھت میں لٹکا کر کھینچتے ہیں کہ اس میں سے خوب ہوا آتی ہے ۔

فردی بوٹی۔ اس نشان کو چکن کو کہتے ہیں جو علیحدہ علیحدہ بعضے قماشوں پر ہوتا ہے ۔

فرشتے خان۔ کنایہ ہے اس شخص سے جو بہت بھولا معلوم ہو

فرنگی محل۔ لکھنؤ میں ایک محلہ کا نام ہے ۔

فروہی۔ واو مجہول اور یائے معروف کے ساتھ فائدہ اور نفع جو امور دنیا میں ہوتا ہے اور دارو غگی کے حقوق جو کچھ ہوں

فریاد کرنا۔ نالش کرنا اور نالہ و فغان کرنے کو بھی کہتے ہیں ۔

فریاد لانا۔ کسی کے ظلم و ستم کا شکوہ کسیکے آگے لیجانا

فریب دینا۔ مکر و دغا کے ساتھ کسی سے پیش آنا ف ۔ فریب دادن ۔

فریب کرنا۔ دغا کرنا۔ ف۔ فریب کردن

فریب کھانا۔ کسیکے فریب میں آجانا۔ ف۔ فریب خوردن

فریب میں لانا۔ وہی مکر و دغا کے ساتھ کسی سے پیش آنا۔ ف۔ بفریب آوردن

فریبیا۔ فریب دینے والا۔ ف۔ دغاباز و محیل و مکار

فصل صاد

فصد کھولنا اور **فصد لینا**۔ رگ زدن کا ترجمہ ہے

فصدیں لینا۔ کنایہ ہے اپنے یا اور کسیکے جنون کا علاج کرنے سے

فصل ضاد منقوطہ

فضا۔ اردو میں اس لفظ کو بہار اور کیفیت کے معنے پر بولتے ہیں

فصل قاف

فق۔ ایک کلمہ ہے کہ انسان کے چہرے کے رنگ
بدلجانے پر اسکا اطلاق کرتے ہیں چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے
ہیں ۔ کس گل کا منہ چمن میں ترے آگے فق نہیں
یہ رنگ گل اوڑا ہے افق پر شفق نہیں ۔

فقرہ۔ اردو میں فریب کی بات کو کہتے ہیں

فقرہ بنانا۔ فریب دینا۔

فقرہ چلنا۔ فریب کی بات کا کارگر ہونا۔

فقرہ دینا۔ وہی فریب دینا۔

فقرہ کرنا۔ کوئی بات فریب کی کہکر کسی کو قریب لانا

فقیر خانہ۔ از روے انکسار فروتنی اپنے گھر کو کہتے ہیں

فصل لام

فلانا۔ اہل ہند کی اصطلاح میں عضو تناسل کو کہتے ہیں

فصل واؤ

فوطہ۔ اردو میں مرد کے خصیہ کو کہتے ہیں

فصل یاے تحتانی

فیل۔ فریب اور مکر کو کہتے ہیں

فیلسوف اور فیلیا۔ فریب اور مکر کرنے والا

باب القاف فصل الف

قابو چلنا۔ کسی کا کچھ بھی اختیار ہونا۔

قابو پر چڑھنا۔ کسی کا کسیکے اختیار میں ہونا۔

قابو سے نکلنا۔ کسیکے اختیار میں کسی کا نہ رہنا

قابو میں آنا۔ کسی کا کسی کے اختیار میں آجانا

قابو میں لانا۔ کسی کو اختیار میں لانا۔

فصل باے عربی

قبضہ۔ اردو میں انسان فربہ کے بازو پر بھی
اس لفظ کا اطلاق کرتے ہیں۔

فصل دال مہملہ

قدم۔ اردو میں دو معنے پر بولا جاتا ہے (۱) اک
درخت کا نام ہے (۲) گھوڑے کی اک قسم کی
چال کو کہتے ہیں کہ بے تکان ہوتی ہے

قدم اٹھانا۔ جلد چلنے کو کہتے ہیں

قدم بھاری ہونا۔ کسیکے قدم کا یعنے کسیکے کہیں آنے کا
کسی پر نا مبارک ہونا۔ خواجہ آتش ۔ قدم ہماری
ہمارا ہوگا ہمیں باغ عالم کا۔ وہ ٹہنی ٹوٹ پڑیگی جس پہ اپنا آشیاں ہوگا

قدم قدم چلنا۔ آہستہ آہستہ چلنے کو کہتے ہیں

قدم لینا۔ کنایہ ہے قدمبوسی سے آتش مرحوم ع
طاؤس نے قدم ترے رہوار کے لئے

قدم مارنا۔ کسی راہ میں قدم رکھنے کو کہتے ہیں قدم زدن

قدموں سے لگے رہنا۔ کسی سے کسی کے جدا

نہ ہونے کو کہتے ہیں

قدموں کو چھوڑنا کسی کا کسی سے جدا نہ ہونا

قدموں لگی بابا۔ مشہور و متعارف ہے

فصل رائے مہملہ

قرآن اٹھانا۔ کلام اللہ کو ہاتھ میں لے کر اسکی قسم کھانا۔ ع حلف

قرآن پر ہاتھ رکھنا۔ کنایہ ہے کلام اللہ کی قسم کھانے سے

قرآن درمیان۔ عورتوں کے محاورے میں ایک کلمہ ہے کہ جب وقت کسی زندہ آدمی کو کسی شخص مردہ سے کسی امر کچھ نسبت دیتے ہیں یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں اور کبھی مرد بھی اس کلمہ کو اسی محل پر بول جاتے ہیں چنانچہ شیخ انسی مجرد واسوخت میں لکھتے ہیں ع فرہاد کا نہ نام لو قرآن درمیان شیریں سے کل زیادہ ہے شیریں ہمارا یہاں پتھر پہاڑ کے وہی ڈھوئے خدا کی شان ؛ قربان لیجئے عشق کے یہ کیسا امتحاں ؛ خود بھی ذلیل عاشق غمخوار بھی ذلیل گل بھی ذلیل بلبل گلزار بھی ذلیل

قرآن کا جامہ پہننا۔ کنایہ ہے اپنے کو نہایت پارسا اور نیک کردار بنانے سے۔ میر تقی ع آئے ہو قسمیں پہن کے جامہ قرآن کا

قربان۔ ذبح کے اعلاوہ کے ساتھ اردو میں لفظ کسی سے یا کسی چیز سے اجتناب کرنے کے محل پر بھی بولا جاتا ہے چنانچہ اسکی سند قرآن درمیان کے محاورے میں بھی اوپر گزر چکی

قربان جاؤں۔ کلمہ ہے خوشامد چاپلوسی کا اور یہ محاورہ عورتوں کا ہے۔

فصل سین

قسائی۔ سوا قصاب کے کنایہ ہے شخص ظالم اور جفا پیشہ کو بھی کہتے ہیں

قسم اوتارنا۔ عہد جو کسی کام کے کرنے یا نہ کرنے کا کیا ہو توڑنا

قسم کھانا۔ سوگند خوردن کا ترجمہ ہے

قسم لینا۔ سوگند لینا

قسم دینا۔ سوگند دینا

قلعی کھلجانا۔ کنایہ ہے کسی کے عیب پوشیدہ کے ظاہر ہو جانے سے خواجہ آتش ع قلعی کھلیگی آئینہ مہر و ماہ کی

فصل صاد مہملہ

قصور کرنا۔ خطا کرنا **قصور ہونا**۔ خطا ہونا

فصل لام

قلقاری۔ دلداری کے وزن پر بیزبان لڑکوں کے ہنسنے کو کہتے ہیں جو آواز کے ساتھ ہوتی ہے۔

قلقاریاں مارنا۔ بیزبان لڑکوں کا آواز کیساتھ ہنسنا

قلم۔ اردو میں یہ لفظ چار معنے پر آتا ہے (۱) چھوٹی اور لمبی شیشی کہ جسمیں شراب بھر کر بیچتے ہیں۔ (۲) بلور وغیرہ کی ترشی ہوئی شاخ (۳) ایک قسم کی آتشبازی (۴) ساق حیوانات کا استخواں یعنی بکری گائے وغیرہ کی نلی کی ہڈی

قلمتراش - وہ چھری چاقو جس سے قلم کو تراشتے ہیں
قلم توڑ دینا - ایسی کوئی نظم یا نثر لکھنا کہ اور ناظم
و نثار ویسے نظم و نثر لکھنے میں عاجز ہوں یعنے
نہ لکھ سکیں ف خامہ شکستن ۔
قلم کرنا - کسی چیز کا کاٹنا اور قطع کرنا
قلمی آم - متعارف ہے
قلمی شورہ - مشہور ہے
قل - مرد - یہ فقیروں کا فاتحہ جو بعد ہر سال کے فقرا میں ہوتا ہے
قل ہو جانا - کنایہ ہے کسیکا خاتمہ ہو جانے سے یعنے مرجانے
سے ناسخ مغفور ع اے تو ساقی کی جدائی میں مرا قل ہو گیا ۔
قلیا تمام ہونا - وہی خاتمہ ہو جانا یعنی مرجانا کسیکا
برق مرحوم ع اپنے خزاق یار نے قلیا تمام کی

فصل نون

قند سے لٹکو لوں پر تھہر - اک مثل ہے اس محل پہ
اسے کہتے ہیں کہ کوئی اپنی بیش قیمت کوئی شے کسیکو دیوے
اور کم قیمت اور ادنی چیز کے دینے میں مضائقہ کرے

فصل واو

قوال - ہندی میں گویئے کو کہتے ہیں ف مغنی گرہ مغنی
قول دینا اور قول لینا - کسی سے کچھ عہد کرنا
اور کسی سے کچھ عہد لینا
قول کا چھلا - اک چھلا بنایا جاتا ہے مانند ہاتھ
کے دونوں پنجوں کے کہ ایک پنجہ دوسرے پنجہ میں ہوتا ہے

فصل ہائے ہوز

قہاقا - اس ہنسی کو کہتے ہیں جو آواز کیساتھ ہو
ف قہقہہ برق مرحوم ع مسکرایا جو نظر آئے دہن غنچوں
کے کبک کی چال جو دیکھی تو قہاق مارا
قہر ٹوٹنا - کسی پر کچھ آفت آنا
قہر ڈھانا - کسی پہ کوئی آفت لانا
قہقہہ لگانا - آواز بلند سے ہنسنا
قہقہہ مارنا - وہی آواز بلند سے ہنسنا ف قہقہہ زدن

فصل یائے تحتانی

قیامت - یہ لفظ اردو میں بہت شوخ اور فتنہ انگیز
اور نہایت آفت خیز کے معنی پر آتا ہے جیسا کہتے ہیں کہ
فلان شخص قیامت ہے یا فلان چیز قیامت ہے یا بات قیامت
کا جلوہ ہے قیامت کی چال ہے
قیامت آنا - اور قیامت اٹھنا کسی آفت کا برپا ہونا
قیامت اوٹھانا اور قیامت ڈھانا - کوئی
آفت اوٹھانا اور آفت ڈھانا ف فتنہ برانگیختن
قیامت کرنا - کوئی آفت برپا کرنا ف فتنہ برپا کردن
قیمت اٹھنا - کوئی چیز جو معرض بیع میں ہو
اسکی بازار میں کچھ دام تجویز ہونا ۔

قیمت لگانا۔ جو چیز کہ بکتی ہو خریدار کو کچھ اسکے دام لگانا

قیمہ کرنا۔ کسی چیز کو مانند گوشت وغیرہ کے چھری چاقو وغیرہ سے کاٹکر چھوٹا چھوٹا کرنا۔

قینچی۔ نون غنہ کے ساتھ سوا مقراض کے ان چند آہنیں بلیوں یا گندہ سیخوں پر بھی اس لفظ کا اطلاق کرتے ہیں جنکو کسی مکان یا کسی جگہ کے گرداگرد اس مکان یا اس جگہ کے حفاظت کے واسطے کج اور منحرف نصب کردیتے ہیں چنانچہ خواجہ وزیر کہتے ہیں ؎

کی سگِ جانان کی خاطر ہڈیوں کی احتیاط؛
قینچیاں تربت پہ لگوائیں ہما کے واسطے؛

باب کاف عربی۔ فصل الف

کاٹ۔ تلوار کی برش کو کہتے ہیں۔ اور دشمنی و عداوت پر بھی اس لفظ کا اطلاق کرتے ہیں۔

کاٹ چھانٹ۔ قطع و برید کو کہتے ہیں

کاٹنا۔ یہ لفظ تین معنی پر استعمال پاتا ہے۔ اول کاٹنا اور قطع کرنا کسی چیز کا چھری۔ چاقو تلوار قینچی وغیرہ سے۔ دوم کاٹنا کسی چیز کا دانتوں سے سوم گزند پہونچانا جانوران نیش دار کا اپنے ڈنک سے اور کنایہ ہے کسی کو کسی چیز کے نہایت ناگوار ہونے سے

کاٹ کھانا۔ یعنی کاٹنا انسان کا یا جانوران درندہ کا دانتوں سے اور گزند پہونچانا جانوران نیش دار کا اپنے ڈنک سے

کاٹو تو لہو نہیں۔ یہ ایک محاورہ ہے اس جگہ بولتے ہیں کہ کوئی متحیر ہو کر خاموش اور چپ ہو گیا ہو۔

کاٹھ۔ ہائے مظہرہ کے ساتھ دو معنے پر آتا ہے اول اطلاق اسکا مطلق لکڑی پر کیا جاتا ہے ع۔ خشب دوم وہ کندہ جسکو چھید کر مجرموں اور گنہگاروں کے پاؤں میں ڈال دیتے ہیں ف۔ کلندرو کندہ پاع مقطرہ

کاٹھ کباڑ۔ کنایہ ہے گھر کے اسباب و اشیا سے

کاٹھی۔ یہ لفظ تین معنی پر آتا ہے (۱) تلوار کا میان (۲) گھوڑے کا زین جو چوبی ہوتا ہے (۳) کنایۃً آدمی کے بدن کو کہتے ہیں چنانچہ بولتے ہیں کہ اس شخص کی کیا اچھی کاٹھی ہے۔

کاٹے تلوار نام سپاہی کا۔ ایک مثل ہے معروف کہ مفہوم بھی اسکا مشہور ہے شیخ امداد علی بحر کہتے ہیں ؎

روشن جیسے ہو خوش نگاہی کا نام؛ ان دونوں بھووں سے بجلی ہی کا نام
ابرو کی ہے تیغ قاتل مشہور؛ کاٹے تلوار ہو سپاہی کا نام

کاٹے سے کٹے نہ مارے مرے۔ ایک مثل ہے اوس شخص پر کہتے ہیں کہ نہایت سخت جان ہو اور نہ مرتا ہو۔

کاٹیگا۔ ایک کلمہ ہے کہ کسی ناکس اور فرمایہ آدمی کو جب کچھ غصہ آتا ہے اسوقت یہ کلمہ اوسکے حق میں از راہ استہزا بولا جاتا ہے

کاجل۔ ف دودہ چراغ

کاجل پارنا ۔ چراغ سے جو دھواں اوٹھتا ہے اوس کو کسی ظرف میں لینا تا کہ کسی قدر اوس ظرف میں جمع ہو

کاجل دینا ۔ دود چراغ کا آنکھوں میں لگانا ۔

کاجل کا تل ۔ وہ تل جس کو معشوق لوگ کاجل سے زیب و زینت کے لئے رخساروں پر بناتے ہیں
مرزا برق ؎ تیرہ بختوں نے بڑھایا حسن و دیار کا ؛
تل سے کاجل کے گل رخسار لالا ہوگیا ۔

کاجل کی کوٹھری ۔ وہ مکان جس میں دود چراغ کا جمع ہو ۔

کاجل گھلانا ۔ کنایہ ہے دود چراغ کے آنکھوں میں لگانے سے حسب طور پر کہ لگانا چاہیئے ۔

کاجل لگانا ۔ وہی دود چراغ کا آنکھوں میں لگانا

کاڑھنا ۔ سوزن کو رشتہ سوزن سمیت بار بار کپڑے میں داخل کرکے کپڑے سے باہر نکالنے کو کہتے ہیں

کاغذ کے گھوڑے دوڑانا ۔ کنایہ ہے خطوط اور مکتوبات کے جا بجا بھیجنے سے ۔

کاغذ کی ناؤ ۔ کنایہ ہے بے اعتبار و بے ثبات سے ۔ شیخ امداد علی بحر ؎ علم سفینہ اوسکو تجھ علم سمجھ
تو پل پر اور میخ ہے کاغذ کی ناؤ پر
کاغذ کی ناؤ آج نہ ڈوبی کل ڈوبی ۔ ایک مثل ہے کہ بے اعتبار و بے ثبات شے پر کہتے ہیں

کاغذی بادام ۔ ایک قسم کا بادام ہوتا ہے کہ باہر کا پوست اوسکا باریک مانند کاغذ کے ہوتا ہے

کاغذی لیمو ۔ ایک قسم کے لیمو کو کہتے ہیں کہ پوست اوسکا باریک مثل کاغذ

کافور ہو جانا ۔ کنایہ ہے بھاگ جانے سے کسی کے اور ناپدید و زایل ہو جانے سے کسی چیز کے شیخ ناسخ ؎
ہوگئی کافور سردی مرہم کافور کی ۔

کاگ ۔ سوا معنی معروف کے شیشے اور بوتل وغیرہ کی ڈاٹ کو بھی کہتے ہیں ۔

کال ۔ غلہ کے قحط کو خصوصاً اور ہر چیز کے قحط کو عموماً کہتے ہیں ۔

کالا ۔ رنگ سیاہ ع اسود ۔ اور اس شخص کو بھی کہتے ہیں جو سیاہ رنگ ہو اور کنایہ مار سیاہ سے بھی ہے
آتش مغفور ؎ کالا بھی کاٹتا تو مجھکو اثر نہ کرتا ۔

کالا پانی ۔ سوا جزیرہ مشہور کے کنایہ ہے آب دریائے شور سے بھی کہ سیاہ معلوم ہوتا ہے اور شراب کو بھی کہتے ہیں ۔ ف ۔ آب سیاہ

کالا چور ۔ کنایہ فرضی چور سے ہے

کالا دانہ ۔ ایک تخم ہے کہ اوسکو نظر بد کے اثر سے دفع کرنے کے لئے مجمر میں جلاتے ہیں ۔ ف ۔ سپند
آتش مرحوم ؎ آتشیں رخسار مجمر خال کالا دانہ ہے

کالا منھ ۔ روئے سیاہ رنگ کو کہتے ہیں ۔

ایک کلمہ نفرت اور بیزاری کے اظہار کا بھی ہے مومن خاں
وہ ہوی سے چل پری ہٹ مجھے نہ دکھلا منھ اے شب
ہجر تیرا کالا منھ۔

کالا منھ کرنا۔ کنایہ ہے مرتکب زنا ہونے سے شیخ
ابراہیم ذوق؂ ساقی ہے شیخ کو ابھی حسرت گناہ کی
کالا کرے گا منھ بھی جو داڑھی سیاہ کی

کالا منھ نیلے ہاتھ پاؤں۔ اک کلمہ ہے کہ جب
عورتیں کسی سے آزردہ و بیزار ہوتی ہیں یہ کلمہ اوسکے
حق میں زبان پر لاتی ہیں۔

کالا منھ ہونا۔ کنایہ ہے رسوا اور بدنام ہونے سے بحر مرحوم
ع۔ اس دہن کے سامنے گھنگچی کا منھ کالا ہوتا ہے

کال پڑنا۔ قحط پڑنا غلہ کا بسبب خشک سال کے

کالک۔ ف۔ سیاہی ع۔ سواد۔ اور کنایہ ہے
رسوائی اور رغبت سے بھی

کالکا۔ ہنود کے اک معبود کا نام ہے

کال کا مارا۔ کنایہ اس شخص سے ہے کہ قحط میں غلہ
کے اوس کو غلہ بہم نہ پہنچے۔

کالی۔ ہنود کے اک معبود کا نام ہے اور جو بت کہ سیاہ ہو

کالی آندھی۔ ہوائے گرد آلود اور تیرہ و تار کو کہتے ہیں

کالی آنکھ۔ اک صفت ہے صفات چشم معشوقان سے
ف۔ چشم سیاہ۔ خواجہ آتش سے یہی اشارہ ہے اون کالی
کالی آنکھوں کا؂ شکار شیر نہ کھیلیں تو ہم غزال نہیں

کالے بال۔ اصطلاح میں موہائے زہار کو کہتے ہیں

کالی بلا۔ ف۔ بلائے سیاہ۔ شیخ ناسخ سے جو دن ہے
سو ہے دیو سفید اپنی نظر میں؂ ہوا تیرے ہجر میں ہی کالی بلا ہے

کالی جمعرات۔ کنایہ ہے کسی روز فرضی یا شب فرضی سے

کالے کوس۔ کنایہ ہے مسافت دور و دراز سے شیخ
ناسخ۔ رباعی۔ دیکھی نہ کسی نے میری غربت افسوس
کانٹے کرتے ہیں ہر قدم پر پابوس؂ اس روز سیاہ کو
یہ اے بخت سیاہ؂ چلنے پڑے کالی رات میں کالے کوس

کالے کے آگے چراغ نہیں جلتا۔ اک مثل مشہور ہے
دوسری جگہ کہتے ہیں کہ کوئی مقابلہ میں کسی ایسے شخص کے کہ وہ
دوسرے کسی امر میں غالب اور فائق ہو رونق نہ پکڑے
اسیر مرحوم سے داغ دل کیون نہ مٹے جب وہ دکھائے
گیسو؂ سامنے کالے کے جلتا نہیں زنہار چراغ۔

کالی گھٹا۔ ابر سیاہ رنگ کو کہتے ہیں

کام۔ ف۔ کار ع۔ شغل۔ اور کنایہ ہے عہدہ اور
خدمت اور کاربند و زنی وغیرہ سے بھی اور زبان
اصلی ہند میں شہوت جماع کو کہتے ہیں

کام آنا۔ بکار آمدن کا ترجمہ ہے اور کنایہ ہے
کشتہ ہونے سے کسی کے کارزار میں

کام بگڑنا۔ نادرستی کو کسی کام کے کہتے ہیں

کام سبز کرنا۔ کنایہ ہے معطل[1] سے
کام بننا۔ کسی کام کا درست آنا
کام تمام کرنا۔ کنایہ ہے جانستانی سے میر تقی مغفور
ع آخر اس بیماری دل نے اپنا کام تمام کیا
کام تمام ہونا۔ اور کام آخر ہونا۔ کنایہ ہے جان دیدینے سے مولف کہتا ہے ع گھر سے جبتک وہ آئیگا
کام یہاں تمام ہے ؛ میر تقی مغفور سے دیکھتا ہوں تو کام
میرا میر ؛ اول عشق ہی میں آخر ہے
کام چلنا۔ کار روائی کو کہتے ہیں
کام چور۔ جو حیلہ اور بہانہ کسی کام کے کرنے میں کرے
کامدار۔ کنایہ ہے اس لباس اور دوشالے اور کلاہ اور پارچہ وغیرہ سے جسپر کار زردوزی وغیرہ ہو اور وہ شخص جسکو امیر اور بادشاہ کوئی عہدہ اور خلعت دیدیں
کامدانی۔ اگ قماش معروف ہے کہ جسپر تار ہائے زر و نقرہ سے گل بوٹے اور بیلیں کاڑھی جاتی ہیں۔ محسن مرحوم
کامدانی کا پھنا جوڑا ؛ لٹ گیا تیرا شاہانہ جوڑا
کام دینا۔ کسی چیز کا کچھ کام آنا اور کسی کو کوئی عہدہ و خدمت سپرد کرنا
کام دیو۔ کنایہ ہے قوت باہ اور خواہش جماع سے
کام کلج۔ آخر میں جیم تازی دونوں لفظ معا مستعمل ہوتے ہیں کار و شغل کے معنے پر
کام کرنا۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے کوئی کلر...

نمایاں کرنے سے بھی۔ میر تقی مغفور ؎ کام پل میں مرا
تمام کیا غرض اس شوخ نے بھی کام کیا
کام لینا۔ اپنا کوئی کام کسی سے لینا اور کوئی دیا ہوا عہدہ اور خدمت کسی سے لینا۔
کام نکلنا۔ دو معنی پر آتا ہے اول کار برآری دوم نکلجانا اس عہدہ اور خدمت کا جو امرا و سلاطین کسیکو دیتے ہیں۔
کامنی۔ نازک بدن عورت کو کہتے ہیں
کام ہوجانا۔ کنایہ ہے جان بحق تسلیم ہونے سے چنانچہ میر تقی مرحوم کہتے ہیں ؎ تیغ ناکاموں پہ نہ ہر دم کھینچ ؛ اک کرشمہ میں کام ہوتا ہے۔
کان۔ تین معنی پر آتا ہے (۱) گوش کو کہتے ہیں ع اذن (۲) عورتوں کے کان کے ایک زیور کا نام ہے۔ (۳) افزونی جامہ مربع کے کسی گوشہ یا چارپائی کے کسی گوشہ کے کہ تین گوشے تو برابر ہوں اور جو تھا گوشہ کسی قدر افزون ہوگیا ہو۔
کانا۔ وہ شخص جو ایک آنکھ رکھتا ہو۔ ف یک چشم ع اعور۔ اور وہ ثمر جو کرم خوردہ ہوگیا ہو اور پھر بھی اس لفظ کا اطلاق کرتے ہیں مانند ثمر درخت کانا۔ غیر یعنی پیر
کانا پردہ۔ ناقص پردہ کو کہتے ہیں
کانا پھوسی۔ کوئی راز کی بات ...

کان اومیٹھنا - گوش مالی دینا

کان بجنا - کنایہ ہے کسی آواز کے یا کسی بات کے سننے سے کہ اوسکی کچھ اصل نہ ہو یعنی نہ بات کسی نے کہی ہو اور نہ وہ آواز کسی نے دی ہو

کان بھرنا - بہت سننا کسی بات کا اور کہنا یہ بد کسی کی طرف سے کسی کے آگے کچھ بدگوئی کرنے سے بھی - میر تقی مرحوم ع دونوں کان بھرے ہیں اپنے نہ یہاں تک قبلے نے ذوق دہلوی ع کوئی غماز نہیں میری طرف سے اے ذوق : کان اسکے مرے فریاد ہی بھر دیتے ہیں

کان پر جوں نہ رینگنا - کنایہ ہے بیخبری محض سے چنانچہ اسیر کہتے ہیں ع فریاد قیس کتنی ہے اے ساربان ضعیف : جوں رینگتی نہیں کبھی لیلی کے کان پر

کان پڑی آواز نہ سنائی دینا - شور و غوغا میں کچھ نہ سنائی دینا - شیخ ابراہیم ذوق ع گاہ یہ غل کہ سنائی دیتے کان پڑی آواز نہ تھی

کان پکڑنا کنایہ ہے کسی کے کمال یا حسن و کمال کے قائل ہو جانے سے اسیر مرحوم ع تیرے کانوں کے آگے کان گل اکثر پکڑتے ہیں : اور کنایہ ہے اجتناب کرنے سے بھی بحر مرحوم ع کان پکڑیگا زمانہ ترے نکڑوں سے دیگی خفت تجھے یہ تیری حجاب نہیں

کانپنا - لرزیدن کا ترجمہ ہے

کانٹا - چند معنی پر آتا ہے (۱) خار کو کہتے ہیں ع شوک (۲) چھوٹی سی ترازو آہنیں جسمیں زر و جواہر وغیرہ تلتے ہیں میر دوست علی ع مژہ پر اشک کے تھمنے کا عقدہ آج کھلتا ہے : گراں قیمت ہے موتی اسلئے کانٹے میں تلتا ہے (۳) ایک آہنی سرکج ہوتا ہے کہ اس سے مچھلی کو شکار کرتے ہیں ف شست ع قلاب - شیخ ناسخ ع لگا رہے کانٹے میں ٹکڑا کوئی میرے دل کا : جو چارہ چاہیے اے گلعذار مچھلی کا (۴) وہ آہن جسمیں چند آہنی سرکج مانند قلاب کے آویزان ہوتے ہیں اور اسکو رسی میں باندھ کر گرے ہوئے ڈول وغیرہ کو کنوئیں سے نکال لیتے ہیں - ف - چاہ جو - بحر مرحوم ع ڈوبے ہم چاہ زنخداں میں ان آنکھوں کے حضور : مژہ نے رسن زلف میں کانٹا باندھا (۵) چند خار آہنیں جو تے ہیں مانند سوئی کے ایک دستہ چوب میں نصب کرکے اونسے بعض اثمار کو مانند آم اور شلغم اور آلونے وغیرہ کے کوچتے ہیں تاکہ شکر یا نمک وغیرہ ان میں خوب سرایت کرے (۶) ایک استخوان ہوتا ہے خروس جنگی کے پاؤں میں کہ اوسے خار خروس بھی کہتے ہیں (۷) ایک مرض ہے طائروں کو عارض ہوتا ہے اور وہ ایک پارہ گوشت ہوتا ہے کہ طائروں کی دم پر ظاہر ہوتا ہے شیخ امداد علی بحر ع کیا تڑپ کر یہ ایران

قفس کہتے ہیں ؛ مار ڈالے ہمیں کانٹا کہ چمن یاد آیا
(۸) کنایہ ہے اس شخص سے یا اس چیز سے کہ نہایت
ناگوار خاطر ہو چنانچہ ایک شاعر کہتا ہے ۔ یاروں کو
کھٹکتے ہیں وطن میں نہ رہینگے ؛ کانٹا ہے جو ٹھہرے
تو چمن میں نہ رہینگے (۹) کنایہ ہے اس شخص سے
جو نہایت لاغر اور دبلا ہو ۔ خواجہ آتش ۔ کانٹا
سوکھا کے ہجر نے ہر چند کر دیا ؛ وہ گلبدن ملے تو نہ
پھولا سماؤں میں ؛ (۱۰) نشہ مہلک شراب کو
کہتے ہیں کہ شراب پینے کی افراط سے ایک حالت
بہم پہونچتی ہے کہ اس سے انسان ہلاک ہو جاتا
ہے (۱۱) گوشت ماہی کے استخوان باریک
پر کانٹے کا اطلاق کیا جاتا ہے ۔

کانٹا چبھنا ۔ اور کانٹا گڑنا ۔ اور کانٹا لگنا
ان تینوں کے معنے مشہور ہیں ف خار خلیدن ۔ اور
کانٹا لگنا کنایہ ہے طائروں کے دبلا ہو جانے
سے اور کنایہ ہے زیادتی نشہ شراب کے بھی کہ
انسان کو ہلاک کر دیتی ہے بحر مرحوم ۔ ساقی رہی
بہار نہ گلزار رہ گیا ؛ کانٹا لگا نہ پھول کا یہ خار رہ گیا

کانٹا مارنا ۔ خروس جنگی کا وہی اپنے پاؤں کا
استخواں دوسرے خروس جنگی پر لڑائی کے وقت
مارنا ۔ مرزا برق مرحوم ۔ ایک ادنی سی یہ
کاوش ہے کہ جسنے دیکھا ؛ یار کے مرغ نظر نے اسے کانٹا مارا

کانٹا نکلنا کنایہ ہے لاحق ہونے سے ایک مرض کے
طائروں کو بحر مرحوم ۔ یارب اس گل کی محبت میں
دم اپنا نکلے ؛ جاں بھی سے جو کھچ جائے تو کانٹا نکلے

کانٹوں پر کھینچنا کنایہ ہے گنہگار کرنے اور آزار پہونچانے
اور تکلیف دینے سے شیخ امداد علی بحر ۔ جو کوئی فاتحہ کو
آئے نام نہ لے بہار کا ؛ کانٹوں پہ کھینچے گا مجھے سبزہ مرے مزار کا

کانٹوں پہ لوٹنا ۔ کنایہ ہے رنج و تکلیف اٹھانے سے
آتش مرحوم ۔ بے یار فرش گل مرے انکھوں میں خار ہے
لوٹا کیا میں کانٹوں کے اوپر تمام رات

کانٹے بونا ۔ کنایہ ہے دوسرے کے حق میں خواہ
اپنے حق میں کچھ برائی کرنے سے خواجہ آتش ۔ فیضنہ
سبزۂ خط کا نہو اے دل ہرگز ؛ بے شعور اپنے لئے
آپ نہ تو بو کانٹے ۔

کانٹے پڑنا ۔ کنایہ ہے غلبۂ تشنگی سے تالو اور منھ اور
زبان میں خشکی کے آثار پیدا ہونے سے شیخ ناسخ ۔ آئی
بہار تشنہ ہے ہوں پیالے پھول ؛ اے مے فروش پڑ گئے
کانٹے زبان میں ۔

کان جھنجھنانا ۔ کنایہ ہے ناگوار ہونے سے کسی آواز
سخت کے کانوں کو میر وزیر علی صبا مثنوی ۔ وہ تان سین
کی پھٹ پھٹ کہ پھٹ جائیں کان ؛ وہ جھانجھوں کی جھن جھن کہ جھنائیں کان

کاندھا اور کندھا ۔ ف ۔ دوش کو کہتے ہیں (کتف)
کاندھا بدلنا ۔ کہاروں کا ایک کاندھے
سے دوسرے کاندھے پر پالکی وغیرہ کے چوب کا رکھ لینا
کاندھا دینا ۔ تابوت کے نیچے کاندھا لگا دینا
چنانچہ مولف کہتا ہے ۔ قبر میں پیٹ ہماری نہ
لگے گی ہرگز ؛ یار نے آکے جو تابوت کو کاندھا دیا ؛
کاندھی دیجانا ۔ کنایہ ہے کسی کام میں کوئی
حیلہ کرنے سے ف پہلو تہی کردن
کان رکھ کے سننا ۔ کسی کی بات کو گوش
دل سے سننا ف گوش نہادن ۔ سودا کہتے
ہیں ۔ غیروں کی بات پر نہ کہوں کان مت
رکھو ؛ لیکن کبھی تو میری بھی فریاد کی طرف
کانس ۔ لب بام کو کہتے ہیں
کان کا پردہ ۔ پردہ گوش کو کہتے ہیں
کان کاٹنا ۔ کنایہ ہے کسی کو فریب دینے سے
کان کھڑے ہونا ۔ کنایہ ہے کوئی
بات سنکر خوفناک اور متوحش ہونے سے
خواجہ آتش ۔ نالوں سے میرے ہل
گئے رنگیں اداے دہر ۔ بلبل کے سن کے
کان کلوں کے کھڑے ہوئے
کانکھنا ۔ بوجھ اٹھانے وغیرہ کے وقت ایک
آواز کا منھ سے نکلنا ۔
کان کھولنا ۔ کنایہ ہے کسی کو کسی امر سے خبردار
اور آگاہ کر دینے سے ۔ میر تقی مغفور ۔ نہ سنے گا غافل
میری پھر تو ؛ میں تیرے کان کھولے رکھتا ہوں ؛
کان لگانا ۔ کنایہ ہے کسی کی بات کے بتوجہ
تمام سننے سے جرأت ۔ گلشن میں جو وصف اسکا
کہوں دھیان لگا کر ؛ ہر گل میری بات کو سنے دھیان لگا کر
کان مروڑنا ۔ گوش مالی دینا
کان میلیا ۔ اس شخص کو کہتے ہیں جو
کان کا میل نکالتا ہے
کان میں پھونکنا ۔ کنایہ ہے کوئی گمراہ کرنیوالی بات
کسیکے کان میں کہنے سے تاکہ وہ کچھ مغرور و متکبر اور
گمراہ ہو جائے آتش ۔ فرشتے نے نہیں پھونکا ہے
کان میں کسیکے ؛ وہ سر پھر کون سا جسپر کہ کج کلاہ نہیں
کان میں تیل ڈالنا ۔ کنایہ ہے کچھ نہ سننے سے
کانوں پر ہاتھ رکھنا ۔ کنایہ ہے کچھ آگاہ ہونے
اور کچھ نہ جاننے سے غالب دہلوی قطعہ گو ایک
بادشاہ کے سب خانہ زاد ہیں ؛ دربار دار لوگ بہم
آشنا نہیں ؛ کانوں پہ ہاتھ رکھتے ہیں کرتے ہوئے سلام
اس سے یہ ہے مراد کہ ہم آشنا نہیں
کانوں کان خبر نہونا ۔ کنایہ ہے کسی طرح کی آگاہی

نہ رکھنے سے بجز مرحوم سے میری اگر سنو تو کبھی شور و شر نہ ہو
الفت کی کانوں کان کسی کو خبر نہ ہو

کانوں میں انگلیاں دینا کسی کی آواز نہ سننے کے واسطے کانوں میں انگلیاں رکھ لینا خواجہ آتش
انگلیاں کانوں میں دیتا ہے دم رفتار ÷ ہر قدم پہ آتی ہے آواز شیون دیر پا۔

کان ہونا کنایہ ہے آگاہ خبردار اور متنبہ ہونے سے میر تقی مرحوم
گوش دیوار تک تو جا نالے ÷ اس میں گل کو بھی کان ہوتے ہیں

کانے چوٹ کونڈے کھوٹ یہ اک مثل ہے اس مقام پر کہتے ہیں کہ کوئی کسی سے بمقتضائے وقت ملنا اور ملاقات کرنا نہ چاہتا ہو اور گریز کرتا ہو پس اسی سے یکایک ملاقات ہو جائے۔

کاہی ۔ رنگ سبز کی ایک قسم ہو کہ سیاہی مائل ہوتا ہے

کاہیکو ۔ اک کلمہ ہے کہ لفظ چون و چرا کے معنے کا فائدہ دیتا ہے۔

کایا پلٹ ۔ تناسخ کو کہتے ہیں یعنے روح کا ایک قالب سے دوسرے قالب میں آنا

کائنات ۔ محاورہ اہل ہندمیں سرمایہ کے معنے پر آتا ہے ناسخ
ترک دنیا میں سوچ کیا ناسخ ÷ کچھ بڑی ایسی کائنات نہیں

کائیاں ۔ مردد غاباز اور خود غرض کو کہتے ہیں

فصل بائے عربی

کبڑا ۔ کوزہ پشت آدمی کو کہتے ہیں

کبتک ۔ اک کلمہ ہے کہ لفظ تلک اور تا کجا کے معنے پر آتا ہے

کبھو ۔ واؤ معروف کیساتھ اک کلمہ ہے کہ لفظ گاہ اور گاہے کے معنی پر آتا ہے لیکن یہ روزمرہ متقدمین کا تھا چنانچہ میر تقی کہتے ہیں
دل سے عشق رخ نہ کو نہ گیا ÷ جھانکنا تاکنا کبھو نہ گیا
فصحائے متاخرین اسے نہیں برتتے اور اسکے مقام پر کبھی کا لفظ استعمال کرتے ہیں۔

کبھی رات بڑی کبھی دن بڑا ایک مثل ہے کہ دورنگی زمانہ انقلاب روزگار پر کہتے ہیں شیخ ناسخ رباعی۔
ہر چند ہر اک امیر مومن ہے بڑا ÷ پر حق تو یہ ہے امیر محسن ہی بڑا ÷ احسان کرو اعتماد امارت پہ نہیں ÷ ہے رات کبھی بڑی کبھی دن ہے بڑا

کبھی ناؤ گاڑی پر کبھی گاڑی ناؤ پر اک مثل ہے مشہور کہ مفہوم اسکا گاہے چنیں و گاہے چناں ہے

فصل بائے فارسی

کپاسی ۔ اک رنگ کا نام ہے جو روئی کے درخت کے پھول سے مشابہ ہوتا ہے

کپٹ ۔ کینہ کو کہتے ہیں ۔

کپڑ گند ۔ بو جو کپڑے کے جلنے کی آتی ہے

کپڑوں سے ہونا ۔ کنایہ ہے عورت کے حائضہ ہونے سے

کپڑے اوتارنا ۔ کنایہ ہے تبدیل لباس سے

کپڑے بدلنا ۔ وہی کنایہ ہے تبدیل لباس سے

کپڑے پہننا رخت پوشیدن کا ترجمہ ہے

کپکپی ۔ لرزہ کو کہتے ہیں ف لرزہ ع رعدہ

فصل تائے فوقانی

کتّا ۔ سوا معنی معروف کے بندوق کے آلات میں سے ایک آلہ کا بھی نام ہے اور کنایۃً امیر و سلطان کے دروازے کے دربان کو بھی کہتے ہیں اسواسطے کہ دربار کے حاضر ہونے والے سے کتے کی طرح ہر دو نو کچھ طلب کرتا ہے اور مانگتا ہے اور اگر وہ کچھ نہیں دیتے تو مزاحمت کرتا ہے اور کنایہ ہے فرومایہ اور ناکس آدمی سے بھی میر تقی مغفور ؎ غیر نے ہمکو ذبح کیا نے طاقت ہے نے یارا ہے بھی ؎ اس کتے نے کرکے دلیری صید حرم کو مار لیا اور کنایہ ہے آدمی بے شکم سے بھی کہ مانند کتے کے ہر وقت کوئی چیز کھانے کے لیے طلب کرتا ہے اور فتح اول سے بمانند اس لفظ کا ایک قسم کی تلوار پر اطلاق کرتے ہیں کہ دنبالہ اس کا چوڑا ہوتا ہے اور دو موہی

کتارا ۔ املی کے بیج کو کہتے ہیں اور اک قسم کے نیشکر پر بھی اطلاق کرتے ہیں

کترانا ۔ ٹیڑھے چلنا جہات سے کترا کے چلا تا کہ نہو خاک بھی پابوس ؎ دیکھا جو سر راہ مراد ہر کسی نے

کتر کپڑے کے تراشنے میں جو بیکار ٹکڑے کپڑے کے چھوٹے چھوٹے نکلتے ہیں

کتر بیونت ۔ کپڑے کی قطع برید کا اندازہ

کترن ۔ تراشا ہوا کاغذ اور کپڑا

کترنا ۔ مقراض سے کاغذ یا کپڑے کا کترنا

کترنی ۔ مقراض کو کہتے ہیں اور کنایہ انسان کی زبان سے بھی ہے کہ مانند قینچی کے بات کرنے میں جلد جلد چلتی ہے ف گاز ع مقراض

کترنی چلنا مقراض کا کپڑے وغیرہ پر چلنا اور کنایہ ہے بات کرنے میں زبان آدمی کے چلنے سے بھی

کتی ۔ اک قسم کی تلوار کو کہتے ہیں کہ سیدھی ہوتی ہے رشک مرحوم کا ؎ کہاں رہی تیری کتی میاں صبا ہے

کتے کی دم ۔ کنایۃً اس شخص کو بھی کہتے ہیں کہ ہر چند اسے فہمائش کریں مگر کبھی راہ راست پر آئے شیخ ناسخ ؎ ہیں کجی میں مردم کج طبع بھی کتے کی دم

راست انکو کیجئے سو بار ہوں سو بار کج ۔

فصل تائے ہندی

کٹّا ۔ جو سنگ دل اور قسی القلب ہو اور بڑی جون کو بھی کہتے ہیں ۔

کٹاری - اک سلاح ہے مشہور اوس خمدار خط اور نشان کو بھی کہتے ہیں جو گلبدن اور مشروع میں ہوتا ہے اوسکو خنجری بھی کہتے ہیں۔ چنانچہ رشک مرحوم فرماتے ہیں - ع - گلبدن کہ تمہیں زیبا ہے کٹاری رکھنا ؛

کٹر - بیرحم اور سنگدل آدمی -

کٹرا - آبادزمیں کا ایک قلعہ -

کٹکنا - وہ حرف جو لڑکوں کی تعلیم کے واسطے معلم بے سیاہی کے تختی پر لکھدیتا ہے اور کنایہ ہے خو اور عادت سے بھی کیسکے -

کٹ مُتنا - جوان توانا اور مست میر تقی مرحوم ہے پیری میں بھی جوان رکھتا ہے دختر تاک کی صحبت نے یعنی پی پی ہے انگوری میر پرسے کٹ مستی ہو -

کٹنا - بالفتح کسی چیز کا بریدہ اور قطع ہو جانا اور کسیکا قتل ہونا اور کنایہ ہے انفعال و شرمندگی اور ذلت سے بھی - میر تقی مغفور ع - ابرو کی تیغ دیکھ مہ عید کٹ گیا ؛ اور کنایہ تمام ہونے سے زندگی و ماہ و سال اور روز و شب وغیرہ کے بھی ہے - خواجہ آتش ع کٹتی ہے ہجر یار میں کیونکر تمام رات ؛ اور کنایہ ہے راہ میں کیسکے ساتھ سے کیسکے جدا ہو جانے سے بھی - بحر مرحوم سے ہمراہ میرے کون چڑھا کوہ عشق پہ فرہاد ایک تیشہ ہیں رستے سی کٹ گیا ؛ اور کاف کے ضمہ کے ساتھ کوفتہ شدن کا ترجمہ اور اوس شخص پر بھی اطلاق کیا جاتا ہے جو عورتوں کو مردوں کے لیے اور مردونکو عورتوں کے واسطے لائے - فی میانجی - اور اگر عورت یہ پیشہ کرتی ہو تو اسکو الف کی جگہ تحتانی معروف آخر میں لاکر کٹنی کہتے ہیں - ع دلالہ -

کٹنا پا - پیشہ دلالی کو کہتے یعنی وہی عورتوں کو مردوں کے لیے اور مردوں کا عورتوں کے واسطے لانا -

کٹورا - سا ظرف مدوّر معروف کے کنایہ ہے آنکھ سے اور ہر گل شگفتہ سے بھی - شیخ ناسخ - سبزہ زار بیاں کا ہاتھ میں ساغر شراب کا ؛ بنتا ہے نکس سنبل سے کٹورا کا

کٹورا کھٹکنا - اور **کٹورا بجنا** - دونوں کنایے ہیں گرم بازاری سے -

کٹوری - سو ظرف مدوّر معروف کے کنایہ ہے آنکھ سے اور ہر گل شگفتہ سے بھی - بحر مرحوم سے مخنّث بھا ہے آج چلو باغ میں سیئیں ؛ بھر کر گلابیوں نے کٹوری گلاب کی ؛ اور ہر حلقہ و قبضہ شمشیر کو بھی کٹوری کہتے ہیں خواجہ وزیر ع بھر دو قبضے کی کٹوری کبھی ساغر کے عوض

کٹھن - امر دشوار کو کہتے ہیں فی دشوار ع مشکل -

فصل جیم

کجلوٹی - اک چیز ہوتی ہے طلائی خواہ نقرئی خواہ

مسی کسا او سمیں عورتیں کا جل رکھتی ہیں۔

کجلی بن۔ ہاتھیون کے رہنے کا جنگل۔

فصل جیم فارسی

کچ۔ سر پستان کو کہتے ہیں۔ جرأت سے اظہار کرکے ہے بے اوبھرے کچ انکا عالم۔ سینہ میں دلکو میرے کیا کیا دُکھا گیا ہے۔

کچاہند۔ نون غنہ کے ساتھ اوس کھانے کی چیز کے کچے رہجانے کی بو کو کہتے ہیں جسکو گھی بین تلا ہو۔

کچدلا۔ جو تاب دردو رنج اور رنکار شکل کی نہلائے۔

کچلنا۔ سراکسی چیز کے نیم کوب کرنے کے کنایۃً کسیکو لاتوں اور لاٹھیوں سے مارنے کو بھی کہتے ہیں

کچلی۔ نزکدار دانت کو کہتے ہیں۔ ف دندان نیشک۔

کچھ ٹھکانا ہے۔ یہ اک کلمہ ہے کہ کسی چیز کی زیادتی اور افراط اور عظمت اور کلانی وغیرہ جو حد سے تجاوز کرگئی ہو اوس محل پر بولا جاتا ہے۔

کچھ کھالینا۔ کنایہ ہے زہر کھالینے سے۔ جرأت مغفور ع۔ تم جو پاس تو کچھ کھایئے اور سو رہیئے۔ بجز مرحوم ع۔ کرکا تمھارے دیدنا کچھ کھا کے مر گیا۔

کچھ ہو رہنا۔ کوئی قابلیت پیدا کرنا۔

کچے دن۔ عورتون کے حمل کے ایام کہ جسکی مدت آٹھ مہینے کی ہوتی ہے۔

کچی رسیدی و دستر خوان کا ضرر۔ ایک مثل ہے اوس محل پر کہتے ہین کہ کوئی نادلان اور ناتجربہ کار داناؤں اور آزمودہ کاروں کی صحبت میں دخل پائے اور اوسکی شرکت سے اونھیں خوف افشائے راز وغیرہ کا ہو۔

کچے گھڑے پانی بھرنا۔ کنایہ ہے کسیکی فرمان برداری اور اطاعت سے سے اشک بھر لاؤ نہ دل میں کے میاں جرأت تم۔ ابھی بھرنے ہیں تمھیں کچے گھڑے پانی کے

کچے گھڑے کی چڑھنا۔ مست ہونا کسیکا شراب اور تاڑی وغیرہ کے نشہ سے اور اطلاق اس کا سیداری خام پر بھی کیا جاتا ہے۔

فصل دال ہندی

کڈھب۔ اک کلمہ ہے کہ لفظ بطور کے معنی کا فائدہ دیتا ہے

فصل رائے مہملہ

کر۔ وہ کام جسکا کرنا کوئی ہمیشہ اپنے اوپر لازم کرلے

کر باندھنا۔ وہی کسی کام کے کرنیکا ہمیشہ اپنے اوپر لازم کرلینا بجز مرحوم ع۔ کہیں ضد چنا اب دست بردی پر نہ کر باندھے۔

کرارا۔ یہ لفظ تین معنی پر آتا ہے۔ (۱) پژمردہ کی ضد۔ (۲) وہ چیز جسکو گھی میں بریاں کرکے خستہ کریں۔ (۳) اک قسم کی شیرینی کا نام ہے۔ اور

کنایہ ہے اوس شخص سے کہ دلیر اور جری ہو۔
گمراہ۔ وہ راہ جو راہ راست کی ضد ہو۔
کراہنا۔ آہ آہ کرنا۔
کرتب۔ کار عجیب غریب فن شعبدہ کاری۔
بحر مرحوم سہ حسن کے نشہ سے گو ست ہیں آنکھیں لیکن
اپنے کرتب میں ہے ہشیار یہ چتون یہ نظر ؛؛
کرتبیا۔ شعبدہ گر کو کہتے ہیں۔
کرچ۔ ہر چیز کا ریزہ اور اک قسم کی تلوار کو بھی کہتے ہیں
کردھنی۔ بٹا ہوا رشتہ یا بٹے ہوئے چند تار زریں
جو ہندو اپنی کمر میں باندھتے ہیں۔
کرکرا۔ گھی میں یا تیل میں خوب بھنی ہوئی کوئی چیز
ف خستہ و بریاں۔ اور دانتوں کا خون کے کسرہ سے
یہ لفظ اوس طعام یا دوا وغیرہ کے معنے پر آتا ہے
جس میں خاک مل گئی۔
کرکری۔ وہی خاک آلودہ کھانے کی کوئی چیز یا
دوا وغیرہ اور اک قسم کے زرتار کپڑے کا بھی نام ہے
شیخ ناسخ۔ نظر آتا ہے یہ اُس کے شعاع حسن کا عالم ہے
کہ سب کہتے ہیں پردہ کرکری کا اوس کی چلمن کو ؛؛
کرکری خانہ۔ وہ مکان جس میں امیروں کا پرانا
اسباب رہتا ہے۔
کرکری ہو جانا۔ کنایہ ہے کسی کے آگے کسی کے
خفیف اور سبک ہو جانے سے۔
کرم۔ عورتوں کے محاورے میں بخت اور
نصیب کو کہتے ہیں۔
کرم کرنا۔ عنایت اور مہربانی کرنا۔ ف کرم کردن
جرأت کہتے ہیں سہ اوس کی تعریف جو کرتا ہوں تو
کیا کہتا ہے + چپکے بن ہیئے کرم کیجئے نہ مجھ پر اپنا +
کرُل۔ وہ دل جو کان کی لو کے پیچھے یا متصل
بناگوش کے رخسار پہ نکلے
کرن۔ یہ لفظ دو معنی پر آتا ہے (۱) شعاع آفتاب
کو کہتے ہیں (۲) چاندی سونے کے تار جنکو گرداگرد
لباس اور کلاہ اور پاپوش وغیرہ کے لگاتے ہیں۔
کرنا۔ تلوار چھری وغیرہ کا دندانہ دار ہو جانا کسی
سخت چیز پر رواں ہو کر
کرن پھول۔ عورتوں کے کان کے ایک زیور کا نام ہے
کرنجا۔ جس کی آنکھ کی کبودی مائل یا زردی
مائل ہو۔ ف گربہ چشم۔ ع ازرق
کرنی۔ سوا معماروں کے آلہ معروف کے کوئی کام
کرنے کے معنی پر بھی یہ لفظ آتا ہے چنانچہ کہتے
ہیں کہ اپنی کرنی اپنی بھرنی
کروٹ۔ پہلو کو کہتے ہیں۔ ع جنب
کروٹ بدلنا۔ ایک پہلو سے دوسرے پہلو

کی طرف سُونا اور کنایہ ہے انقلاب سے بھی۔

کروٹ لینا۔ ہنگام خواب کسی پہلو کی طرف سُونا ف بہ پہلو خفتن۔ ع اضطجاع۔ اور کنایہ ہے انقلاب سے بھی۔ بحر مرحوم ؎ یار سوتا نہیں منھ کر کے ہماری جانب + کبھی کروٹ نہیں لیتا ہے مقدر اپنا۔

کریب۔ ریشمی کپڑے کا نام ہے کہ باریک تر اور لطیف تر ہوجاتا ہے۔

کریدنا۔ تحتانی مجہول کے ساتھ کاویدن کا ترجمہ ہے

کریدنی۔ آلہ کاویدن کو کہتے ہیں۔

کریز چھوڑنا۔ پرندہ جانوروں کا پنجری میں چھوڑ دینا اس طور پہ کہ پھر پنجری سے نہ نکالیں تاکہ وہ اپنے پرانے پروں کو گرادیں اور نئے پر نکال لائیں

فصل راے ہندی

کڑا۔ چار معنے پر آتا ہے (۱) سخت اور کرخت (۲) بچوں کے اور عورتوں کے ہاتھ پاؤں کا اک زیور نقرئی خواہ طلائی۔ ف دست برنجن و پا برنجن۔ (۳) وہ عمارت جو اینٹ اور چونے اور پتھر سے بنائیں اور لکڑی کا دخل نہ ہو جیسے ہوا تند بنا سقف اور گنبد اور قبر کی بنا کے ف قالب کاری (۴) حلقہ آہنیں اور کنایہ ہے مرد دلاور و شجاع سے۔

کڑاپن۔ سختی اور کرختی اور کنایہ ہے دلیری شجاعت سے بھی

کڑاڑا۔ دریا کا کنارا جہاں نادیں آکر لگتی ہیں شیخ ناسخ ع دیدۂ تر اپنے دریا میں کڑاڑا چاہیے + اور قافیہ یہاں کھاڑا لواڑا اکھاڑا وغیرہ ہے

کڑاکا۔ بالکل غذا نہ کھانے کو یعنے فاقہ کو کہتے ہیں

کڑا لگانا۔ عمارت کا اینٹ چونے پتھر وغیرہ سے بنانا بغیر لکڑی کے۔

کڑبڑی داڑھی۔ اس داڑھی کو کہتے ہیں جس میں سفید اور سیاہ بال دونوں ہوں۔

کڑک۔ یہ لفظ دو معنے پر آتا ہے (۱) بجلی کی آواز کہتے ہیں (۲) لکڑی پھینکنے والوں کی اصطلاح میں یہ ایک ضرب کا نام ہے کہ حریف کے داہنے پاؤں کے بائیں طرف مارتے ہیں اور حرف اول کے ضمہ سے اس مرغی کو کہتے ہیں جو انڈا دینا موقوف کردے ف کرک

کڑکا۔ نقیبوں کا بولنا میدان کارزار میں یا آگے آگے بادشاہوں اور امیروں کی سواری کے بحر مرحوم ؎ نہ بادل لڑینگے مری چشم تر سے + کسے اپنا کڑکا سناتی ہے بجلی +

کڑکڑاتا جاڑا۔ سرماے سخت کو کہتے ہیں۔

کڑکڑانا۔ مرغیوں کا بولنا اور دونوں کانوں کے فتحہ سے آگ پر گھی یا تیل کا گرم کرنا

کڑکنا۔ دو معنے پر آتا ہے (۱) بجلی کا آواز دینا

بعضے قماشوں کے جابجا سے شق ہوجانیکو نیز مخمل اور اطلس وغیرہ کے شق ہوجانے کو کہتے ہیں۔

کڑکیت۔ جو میدان جنگ میں یا آگے آگے بادشاہوں کی سواری کے پڑھتا ہے ف چادش ع نقیب

کڑکھنگا۔ سخت گو اور سخت کلام اور قوی اور توانا آدمی

کڑوا۔ سوا مزہ معروف کے بدمزاج اور درشت خو آدمی کو بھی کہتے ہیں۔

کڑوا کریلا نیم چڑھا۔ اک مثل ہے اُس شخص پر کہتے ہیں کہ باوجود بدمزاج ہونے کے کسی وجہ سے اور زیادہ بدمزاج ہوجائے۔

کڑوا ہونا۔ سوا معنے معروف کے کنایہ ہے کسی کے بدمزاجی اور درشتی کرنے سے بھی خواجہ وزیر مرحوم ؎ وا سے محرومی گلے پر رہ گیا چل کر مری ٭ منھ ہوا خنجر کا میٹھا جب وہ کڑوا ہو گیا۔

کڑوڑ۔ ع ر د معروف میر تقی مرحوم ع سنتے ہی نام آنکھ سے آنسو گرے کروڑ ٭ اور یہاں قافیہ جوڑ اور موڑ ہی اور اس لغت میں دونوں جگہ رائے ثقیلہ کے عوض رائے مہملہ بھی بولتے ہیں چنانچہ رشک مرحوم کہتے ہیں ؎ فائق ہزار چند ہوں داغوں میں مور پر ٭ ایسے ہیں میرے طائر جاں کے کرور پر

کڑوڑا۔ وہ شخص جو اور حاکموں پر حاکم ہو

کڑوی روٹی۔ وہ کھانا جو کسی کے مرجانے کے بعد پکا کر لوگوں کو کھلایا جائے۔

کڑوی نگاہ۔ کنایہ ہے نگاہ غضب آلود سے

کڑھنا۔ اندوگہین اور ملول ہونے کو کہتے ہیں

کڑی۔ یہ لفظ چند معنی پر آتا ہے (۱) چوب سقف نیز بام (۲) حلقہ زرہ اور زنجیر کا (۳) سختی اور صعوبت اور رنج و صدمہ بسیار (۴) استخوان سینہ حیوانات کا مانند بز اور گوسپند وغیرہ کے دانتوں سینہ کی (۵) سخت بات اور بضم اول اک کلمہ ہے کہ مرغیوں کو اس سے ہنکاتے ہیں۔

کڑی آنکھ۔ کنایہ ہے قہر و غضب کی آنکھ سے چنانچہ شیخ ناسخ کہتے ہیں ؎ سودا جو تری زلف کا اے جان ہے مجکو ٭ ہر حلقہ زنجیر کی پڑتی ہے کڑی آنکھ

کڑی اُٹھانا۔ سختی اور صعوبت کی برداشت کرنا بحر مرحوم ؎ کڑی اٹھائیں نزاکت شعار مشکل ہے بدن تو کیا نہ رہے انہیں حصار میں روح ٭

کڑی جھیلنا۔ وہی سختی اور صعوبت کی برداشت کرنا خواجہ آتش کہتے ہیں ؎ عشق کے معرکہ میں کونسی جھیلی نہ کڑی ٭ سر کیا سامنے جو قلعہ فولاد آیا

کڑی کا بولنا۔ گھر کی چھت کی کسی کڑی کا بولنا چنانچہ کوئی شاعر کہتا ہے ؎ بولتی ہیں آج کڑیاں

خانہ زنجیر ہیں ۔ کہتے ہیں کہ یہ امر بُرا اور منحوس صاحب خانہ کے واسطے ہوتا ہے ۔

کڑی کمان کا تیر ۔ جو تیر کہ کمان سخت سے چھوٹے غالب دہلوی ؎ چال جیسی کڑی کمان کا تیر ؎ دل میں ایسے کے جا کرے کوئی ۔

کڑیل ۔ جوان زور آور کو کہتے ہیں ۔

فصل سین مہملہ

کس ۔ زور ۔ طاقت اور استحکام کو کہتے ہیں اور تلوار کے جھکانے پر بھی اس لفظ کا اطلاق کیا جاتا ہے

کسا جانا ۔ کھانے کا بدمزہ ہو جانا سرایت کرنے سے اثر کے اس ظرف مسی اور برنجی کے جو قلعی دار ہو ۔

کسالا ۔ سستی اور کسل و کاہلی بحر مرحوم ؎ دم کیا نکل گیا کہ کسالا نکل گیا ۔

کسانا ۔ چار معنے پر آتا ہے (۱) سونے کے کھرے کھوٹے ہونے کا امتحان کرنا کسوٹی پر (۲) تلوار کی آزمائش کرنا دبکا کر جیسے تلوار کا کس دیکھنا (۳) بٹیروں کا لڑانا آپس میں آزمائش کے واسطے (۴) انسان کا آزمانا ۔ دشوار کاموں میں ۔

کساؤ ۔ اثر جو ظروف مسی و برنجی کا ترش چیز کے رکھنے سے جدا ہوتا ہے

کس بل ۔ تلوار کا خم و خم اور کنایہ ہے آدمی کی قوت و دانائی سے بھی بحر مرحوم ؎ چاہیے کس بل بشر میں تیغ جوہر دار کا ؎ مرد کو لعلوں کے آگے قوت بازو نہیں ؎

کسبی ۔ زن بازاری کو کہتے ہیں لولی ۔ قحبہ

کس شمار میں ہے اور کس قطار میں ہے ۔ مفہوم ان دونوں کا یہ ہے کہ فلاں شخص یا فلاں شے ہیچ ہے چنانچہ میر تقی مرحوم کہتے ہیں ؎ ناقہ ہے ایک لیلی کا سو کس قطار میں ۔

کسک ۔ درد کو کہتے ہیں بحر مرحوم ؎ کسک کیا ہاتھ میں اٹھی اگر سلام کیا ۔

کسگر ۔ کاسہ گر کو کہتے ہیں جو کاسہ گلی اور ظروف گلی بناتا ہے ۔

کس مرض کی دوا ہو ۔ ایک کلمہ ہے مفہوم اسکا یہ ہے کہ تمھاری ملاقات سے کیا فائدہ چنانچہ خواجہ آتش کہتے ہیں ؎ ہیں کس مرض کے آپ اچھے نہ پوچھیے ۔

کسمسانا ۔ ہلنا اور حرکت کرنا کسی کام کے قصد پر جرأت ؎ وہ اس کا سانس لینا کسمسا کے ؎

کسنا ۔ کسی چیز کا مضبوط باندھنا اور ایک کپڑا بھی ہوتا ہے کہ اسکے اندر خوان طعام وغیرہ رکھکر مضبوط باندھ دیتے ہیں اور اوپر اسکے خوان پوش ڈال دیتے ہیں اور کنایہ ہے انسان کے آزمانے سے کار ہائے دشوار میں

کسی کے سر ہونا ۔ کنایہ ہے کسی کے ذمہ کسی کام کی سرانجام دہی کے مقرر ہونے سے اور کنایہ ہے کسی کے ہاتھوں کشتہ اور قتل ہونے سے بھی ۔

کسی کے ہو رہنا ۔ کسی کا کسی سے وابستہ اور متعلق ہوجانا

کسیلا ۔ تحتانی معروف کے ساتھ مضبوط اور مستحکم اور تحتانی مجہول کیساتھ ایک مزہ معروف کا نام ہے ۔

فصل شین معجمہ

کشتی کرنا اور کشتی لڑنا ۔ یہ دونوں ایک معنے پر ہیں ۔ شیخ ناسخ ؎ کرتے ہیں پریوں سے کشتی پہلوان عشق ہیں + ہم کو ناسخ راجا اندر کا اکھاڑا چاہیے + خواجہ آتش ؎ مجکو مجنوں کبھی جسوقت کر لاغر پایا + کشتی لڑنے کو ہوئی بادبہاری تیار +

فصل فا

کف لانا ۔ کنایہ ہے بدمزاج اور غضبناک ہونے سے خواجہ آتش کہتے ہیں ؎ خدام چاہنے والوں کے ہوں گے غوطے کھا کھا کر + بہت کف لائیگا وہ طفل خوش اسلوب دریا میں ۔

کفنانا ۔ مردے کو کفن پہنانا

کفن چور ۔ جو قبر کو کھود کر مردوں کا کفن چرا لیجائے ف کفن دزد ۔ ع نباش

کفن دینا ۔ وہی مردے کو کفن پہنانا ۔

کفن کھسوٹ ۔ وہی کفن چور اور کنایتہً مال مردم خور کو بھی کہتے ہیں ۔

گکڑ ۔ ایک قسم کی پینے کی تمباکو کو کہتے ہیں کہ خشک تمباکو اور تر تمباکو دونوں کو باہم ملا کر حقے میں پیتے ہیں خواجہ آتش ع ۔ اگر کی بو دھواں دیتا ہے اس تلیان کے گکڑ کا ۔

گکڑ والا ۔ جو بازاریوں میں پھر کر بازاری آدمیوں کو حقہ پلائے

ککڑوں کوں ۔ مرغ خانگی کی آواز دینے کو اور بولنے کو کہتے ہیں ۔

فصل لام

کل ۔ یہ لفظ چار معنے پر آتا ہے (۱) روز گذشتہ اور روز آئندہ ف دیروز و فردا ع امس و غد (۲) آرام اور راحت (۳) آلہ کسی کام کا کہ بے اعانت اور بے مدد کسی کی وہ آلہ اس کام کا سرانجام دیتا ہے (۴) ایک خانہ ہوتا ہے پنجرے میں کہ اسمیں طیور کو صید کرتے ہیں اور حرف اول کے کسرہ سے بازاریوں کے محاورہ میں گھونسے کو کہتے ہیں

کلا بازی ۔ بازیگروں کی ایک حرکت کا نام ہے کہ سر نیچا کر کے دونوں پانوں اٹھا کر اپنے کو منقلب کر دیتے ہیں ۔ ف معلق زدن ۔ اور کلا زبان بھاکا میں اسی حرکت کو کہتے ہیں جو مذکور ہوئی

کلال۔ شراب فروش کو کہتے ہیں۔
کلانچ جست کو کہتے ہیں اور اس لغت میں نون غنہ ہے
کلانچ مارنا جست کرنے کو کہتے ہیں
کلانوت گویے کو کہتے ہیں اور اس لغت میں نون غنہ ہے
کلائی کرنا۔ اک ورزش ہوتی ہے کہ اپنی کلائی کو حریف کی کلائی پر رکھکر ہاتھ کے پنجہ کا زور آزماتے ہیں
کل بگڑ جانا کلنا درست و بیکار ہو جانا کسی کام کے آلہ کا درکنا سبب نادرستی اور ناسازی ہر چیز کے
کل پر پھیرنا۔ آلہ گردانندہ کی مدد سے کسی چیز کا گردش میں آنا۔
کلبلانا۔ آہستگی کیساتھ کسی کیڑے آدمی کا جنبش کرنا۔
کلپنا۔ سوا معنی معروف یعنی کپڑے میں تھوبیوں وغیرہ کے کلپ دینے کے کنایہ ہے کسی کے حق میں کسی کے بددعا کرنے سے بھی۔
کلجبا۔ وہ شخص جسکی بددعا اثر کرتی ہو۔ سیہ زبان
کلجگ۔ روزگار اور زمانہ بد کو کہتے ہیں۔
کلس۔ سر گنبد کو کہتے ہیں ن مشہ
کلغی اور **کلگی** مخصوص طائر کے چند پر بادشاہوں کے تاج اور کلاہ پر نصب کیے جاتے ہیں۔
کل کا لڑکا۔ جو لڑکا قریب زمانہ میں پیدا ہوا ہو
کل کل۔ گھر کے آدمیوں کی آپس کی لڑائی گفتگو میں

کل کی بات۔ کنایہ ہے اس امر سے کہ زمانہ قریب میں واقع ہوا ہو۔
کل لگانا۔ کسی کام کے آلہ کا کسی کام پر آمادہ کرنا
کلموہا۔ سیہ فام آدمی کو کہتے ہیں۔
کلمہ پڑھنا۔ کنایہ ہے فرمانبرداری اور اطاعت سے
بحر مرحوم ۔ کلمہ پڑھوں ہیں یار کا بعد وفات بھی +
طوطی ہو میری گور کا سبزا کسی طرح +
کلمہ کی انگلی۔ انگشت شہادت کو کہتے ہیں
کلنگ رسوائی و بدنامی اور عیب و الزام
کلنگ کا ٹیکا۔ داغ رسوائی کو کہتے ہیں
کلول ٹلنا۔ عورتوں کے محاورہ میں کسی آفت و بلا کے رد ہونے کو کہتے ہیں میر تقی مرحوم ۔
ہیں غش آگیا تھا وہ بدن دیکھ بڑی کلول
ٹلی ہے جان پر سے ؛
کلہ دراز۔ جو ہر وقت شور و غوغائے بیہودہ کرے
کلھیا میں گڑ پھوڑنا۔ کنایہ ہے کسی بات کے پوشیدہ نہ ہونے سے۔
کلی۔ یہ لفظ چار معنے پر آتا ہے (۱) غنچہ ۔ ع زبر (۲) طائروں کا چھوٹا سا پر جو ابتدا میں نکلتا ہے
بحر مرحوم ۔ بھری رہی یہ پر و بال میں ہوائے
بہار + کلی کلی نہ شگفتہ یہاں گلاب رہا ؛ (۳)

عورتوں کے پائجامہ کا ایک پارچہ مثلث ف تبریز
بحر مرحوم سه پائجامہ کی بھی کلیوں سے ہے خوشبو پیدا۔
اور کبھی ایسا پائجامہ کہ جس میں کلیاں ہوتی ہیں مرد
پہنتے ہیں اور اُسکو کلی دار پائجامہ بولتے ہیں (۴) (۲)
قلیان کی ایک قسم کو کہتے ہیں۔

کلیا۔ خانۂ تنگ اور کوچۂ تنگ کو کہتے ہیں۔

کلیجا۔ جگر کو کہتے ہیں رع۔ کبابِ اور کنایہ ہے کسی
کے دلیری و جرأت اور حوصلہ و ہمت سے بھی چنانچہ مولف
کہتا ہے ع بڑا کلیجا ہے ان کی لم کھا نیوالوں کا۔

کلیجا اولٹ جانا۔ کنایہ ہے دل کے تہ و بالا ہونے
سے بحر مرحوم سه اقرار وصل کرکے پھر انکار ظلم ہے +
تم کیا پلٹ گئے کہ کلیجا اولٹ گیا۔

کلیجا بڑھ جانا۔ کنایہ ہے وفور خوشی اور جوش
مسترت سے بحر مرحوم سه یار کے آنے کی شادی گھر
گھر ہوگئی۔ بحر سینہ پھیل گیا ایسا کلیجا بڑھ گیا +

کلیجا پکڑ لینا۔ کنایہ ہے دل کو کوئی صدمہ و الم پہنچنے سے

کلیجا پک گیا۔ کنایہ ہے دل کے آزار رسیدہ ہونے
سے کسی کی آزار دینے والی باتوں سے۔

کلیجا پھٹ جانا۔ کنایہ ہے صدمہ عظیم پہنچنے سے۔

کلیجا ٹوٹنا۔ دل کی شکستگی کو کہتے ہیں۔ میر تقی
مرحوم ع خدا شاہد ہے اپنا تو کلیجا ٹوٹ جاتا ہے

کلیجا ٹھنڈا ہونا۔ کنایہ ہے راحت و آرام پانے سے
بحر مرحوم ع تم گلے سے لگ گئے ٹھنڈا کلیجا ہو گیا

کلیجا چھن جانا۔ ناگوار ہونا طعن و تشنیع کی باتوں کا
جرأت ع باتوں سے تیرے آہ کلیجا تو چھن گیا

کلیجا سلگنا۔ کنایہ ہے رنج دلی سے۔ جرأت سه
یہ کہہ کے شب وصل میں سلگا نہ کلیجا جب ہے نہ
لپٹ مجھ سے کہ ٹھنڈا ہے ترا گرم

کلیجا کھرچنا۔ کنایہ ہے اشتہائے صادق
یعنے سچی بھوک سے۔

کلیجا کھلانا۔ کنایہ ہے کمال کسی کی خاطر و مدارات
کرنے سے اور نہایت کسی کو عزیز و دوست رکھنے سے

کلیجا منھ کو آنا۔ کنایہ ہے دل کے قلق اور بیتابی
سے خواجہ آتش ع کب کلیجا نہیں منھ کو دم فریاد آیا

کلیجا ملنا۔ کنایہ ہے وہی دل کے قلق سے۔ شیخ
امان علی سحر ع۔ دل میں بیٹھا ہوا آتا ہے کلیجا کوئی ؟

کلیجے کا ٹکڑا۔ کنایہ ہے اُس فرزند سے جو نہایت عزیز ہو وف ذ لبند

کلیجے پر گھونسا لگنا۔ کنایہ ہے دل کو صدمہ عظیم پہنچنے
سے جرأت ع ایک گھونسا سا کلیجے پر لگا جاتے ہوئے

کلیجے سے دھواں اٹھنا۔ کنایہ ہے نہایت برفروختگی
اور سوختگی سے جرأت ع دھواں سا کچھ تو اٹھتا ہے جگر سے

کلیجے سے لگانا۔ کنایہ ہے نہایت کسی کو یا کسی چیز کو

عزیز رکھتے تھے چنانچہ مولف کہتا ہے ۔ دیکھتی ہیں
تم نے جو داغ دیکھو + کلیجے سے انکو لگائے ہوئے ہیں

کلیجے میں ہاتھ ڈالنا۔ کنایہ ہے دل میں جگہ کرنے سے میر تقی مرحوم ۔ جتا ہے یار کا پنجہ نہیں یہ
گل کے رنگ + تجھے اسنے کلیجے میں ہاتھ ڈالا ہے

کلیل۔ گھوڑے کی جست و خیز کو کہتے ہیں۔

فصل میم

کمانا۔ روپیہ حاصل کرنا اور آدمیوں کا گہ اٹھانا اور لمبے اور چھوٹے وغیرہ بہت سی محنت و مشقت کرنا

کمائی۔ نوکری کسی کی یا کوئی تجارت کرکے زر و مال کے جمع کرنے کو کہتے ہیں۔

کمر اوکھڑ جانا اور کمر ٹوٹ جانا۔ دونوں کمر شکستن کا ترجمہ ہیں اور کمر ٹوٹ جانا کنایہ ہے کسی صدمہ عظیم کے پہنچنے سے بھی۔

کمر باندھنا۔ کمر بستن کا ترجمہ ہے اور کنایہ ہے آمادہ اور مستعد ہو جانے سے کسی کام پر بھی۔

کمر کا بل کھانا۔ نزاکت کے سبب سے معشوقان نازنین کی کمر کا رفتار کے وقت پیچیدہ ہونا اور جنبش میں آنا

کمر کرنا۔ کبوتر بازوں کی اصطلاح میں کبوتروں کی پرواز کے ایک انداز کو کہتے ہیں۔ شیخ ناسخ ۔ کیا ہے اے طفل تری تاب کمر کا بے اثر + تیری گرمی سے کبوتر بھی کمر کرتے ہیں۔

کمر کھولنا۔ کمر بند کا کمر سے کھولنا اور کنایہ ہے ترک کر دینے سے کسی امر کی سعی و کوشش کے بھی

کمر لچکنا۔ نزاکت کے سبب سے رفتار وغیرہ کے وقت معشوقان نازنین کی کمر کا جنبش میں آنا اور پیچ و خم دکھانا

کمری۔ میم کے سکون کے ساتھ ایک مرض ہے خاص گھوڑے کا کہ بسبب اسکے گھوڑے کو درد ہوتا ہے اور وہ بیمار ہو جاتی ہے

کمل پوش۔ جو بیشتر کمل اوڑھتا ہو۔ شیخ ناسخ ع بدلی میں سورج ہے یا محبوب کمل پوش ہے۔

کملی ڈالنا۔ کنایہ ہے کسی کو فریب دیکر لوٹ لینے سے

کملی کٹھری کرنا۔ کہیں اندر چلے جانے کے عزم پر گھر کا تمام اسباب اور کپڑے وغیرہ باندھ لینا یا کسی اور کے گھر کا تمام اسباب بدزدی لیجانا۔

کمھلانا۔ پژمردن کا ترجمہ ہے اور کنایہ ہے کسی کے افسردہ و غمگین ہونے سے۔

کمیلا۔ وہ جگہ جہاں قصاب گائیں بکریاں وغیرہ ذبح کرتے ہیں۔

کمینڈا۔ نون غنہ کے ساتھ فریب اور دغا کو کہتے ہیں

کمینڈیا۔ فریبی اور دغا باز آدمی کو کہتے ہیں

فصل نون

کنا۔ دو معنے پر آتا ہے (۱) وہ ڈور جس کو پتنگ کے

اوپر اور نیچے پتنگ میں چھید کر کے باندھتے ہیں
رشک مرحوم سے سیکھئے رشتہ حیات مرا + ہیں کنّے
اسی کے بنکل ہیں + (۲) کنارہ جوتی کے پنجہ کا

کناری - ایک چیز ہوتی ہے پشمینہ کے تاروں سے خواہ
ریشم کے تاروں سے خواہ تارہائے زریں سے بنی ہوئے
کر اسکو گرداگرد دوشالہ وغیرہ کے لگاتے ہیں مرزا
برق ع بجلی جیسے کتنے ہیں کنارہ ہے زری کا +

کناری زرباف کی ایک قسم کو کہتے ہیں کہ کم عرض
ہوتی ہے اور اسے گرداگرد لباس کے لگاتے ہیں

کن انکھیوں سے دیکھنا - گوشہ چشم سے کسی
طرف دیکھنا میر تقی ع دیکھو کنکھیوں ہی سے گنہگار کی طرف

کنائی کاٹنا - گذرگاہ کی راہ چھوڑ کر دوسری راہ چلنا

کنپٹی - متعارف ہے

کنٹوپ واو مجہول سے ایک قسم کی کلاہ کو کہتے ہیں کہ
بڑی ہوتی ہے اور دونوں کانوں تک آتی ہے -

کنٹھا - دو معنی پر آتا ہے (۱) وہ پارچہ بدر ہلال
کی صورت کا جو دور گریبان پر سیا ہوا ہوتا ہے گجک
(۲) موٹے موٹے دانوں کی تسبیح کو کہتے ہیں -

کنٹھا اوٹھانا - کنایہ ہے تسبیح کی قسم کھانے سے
بحر مرحوم ع ہم سے نہ ہو غبار یہ یاد نہیں ہیں +
گو تم نے خاک پاک کا کنٹھا اوٹھا لیا -

کنٹھ پھوٹنا - جوانی کی آواز کا انسان کے گلے سے نکلنا

کنٹھ مالا - ایک مرض کا نام ہے کہ گلے میں انسان کے
پیدا ہوتا ہے - ع خنازیر -

کنجل بڑے اور قوی بچہ ہاتھی کو کہتے ہیں -

کنجوس بخیل کو کہتے ہیں ف زفت -

کنچن سو معنی معروف کے کنایہ ہے اُس شخص
سے بھی جس کے گھر میں کسبیاں ہوں اور اسکی معاش
انھیں کسبیوں کے کسب کرنے پر موقوف ہو -

کنچن برسنا - روپیہ کی افراط سے کنایہ ہے

کنچنی زن بازاری یعنی کسبی کو کہتے ہیں ف لولی

کندا وہ پارچہ جسے عورتیں پائینچے پائجامہ میں بن
ران کی جگہ لگاتی ہیں اور وہ چوب جو بندوق میں نصب
ہوتی ہے اور پتنگ کے دونوں گوشوں پر بیچ پتنگ
کے عرض میں ہوتی ہے اس لفظ کا اطلاق کرتے ہیں

کندی - وہ چوب کندہ جس سے دھوبی دھوئے ہوئے
کپڑے کو کوبیدہ کر کے درست کرتے ہیں

کندی کرنا - دھوبیوں کا دھوئے ہوئے کپڑوں کو
کوبیدہ کر کے درست کرنا -

کنرس - راگوں کی آواز سے اُس شخص کے
کان کے آشنا ہونے کو کہتے ہیں جو گانا نہ جانتا ہو
لیکن راگ کی سمجھ رکھتا ہو -

کنکنا - نیم گرم پانی کو کہتے ہیں۔

کنکوا - پتنگ کو کہتے ہیں۔ ف کاغذ بادی۔

کنگال - نادار اور محتاج و مفلس کو کہتے ہیں۔

کنگرا - فربہ اور توانا آدمی کو کہتے ہیں۔

کنگلا - وہی کنگال یعنی نادار و محتاج آدمی۔

کنگن - عورتوں کے ہاتھ کے ایک زیور کو کہتے ہیں ف - دست برنجن و دستینہ۔

کنگنا - ایک ٹکڑا کپڑے کا کارچوبی ہوتا ہی کہ اسمیں چھلا اور کسی قدر کالا دانہ وغیرہ ایک پوٹلی میں باندھکر لگا کر ہاتھ میں دولھا اور دولھن کے ابتدائے شادی عروسی میں باندھ دیتے ہیں۔

کنگھی - یہ لفظ دو معنے پر آتا ہے (۱) شانہ جس سے سر کے بالوں کو سلجھاتے ہیں ع مشط۔ اور یہ جو بعض لوگ کنگھی کو کنگھا کہتے ہیں مولف ہیچمداں کے عندیہ میں خلاف فصاحت ہے کسواسطے کہ فصیحوں کو کنگھی ہی بولتے اُسے بھی سنا ہے (۲) ایک گیاہ ہوتی ہے ف درخت شانہ۔ خواجہ آتش سے

اُلجھا ہے دل بتوں کے گیسوے پر شکن میں +
اُگتی ہے جا بے سبزہ کنگھی مرے چمن میں ÷

کنگھی چوٹی - کنایہ ہے عورتوں کے بناؤ سنگار سے رشک مرحوم سے
وائے اندھیر کٹ گئی شب وصل +
کنگھی چوٹی میں مستی کاجل میں +

کنگھی کرنا - سر کے الجھے ہوے بالوں کو کنگھی سے سلجھانا اور درست کرنا اور بنانا ف شانہ در موزدن

کنواں - نون اول اور دوم دونوں غنہ چاہ کا ترجمہ ہے ف چاہ ع بیر تنبیہ - اس لفظ کے آخر میں بعد الف کے نون غنہ کا بولنا اور لکھنا ضرور چاہیے کہ یہ لفظ کلام شعرا میں آسمان اور جہان وغیرہ کے قافیہ میں آتا ہے۔

کنواں ٹوٹنا - کنایہ ہے کنوئیں کے پانی کم ہوجانے سے شیخ ناسخ سے
سفلہ ہو جاتا ہے وقت امتحاں بے آبرو +
ہے دلیل اس ادعا پر ٹوٹ جانا چاہ کا +

کنوتی - گھوڑے کے کان کو کہتے ہیں۔

کنوتیاں بدلنا - گھوڑے کے دونوں کان کھڑے کر لینے سے عبارت ہے۔

کنول - تین معنی پر آتا ہے۔ (۱) ایک پھول ہے کہ جو تالاب میں پیدا ہوتا ہے (۲) شیشہ کا ایک ظرف ہوتا ہے کہ اس میں شمع روشن کرتے ہیں۔ (۳) کاغذ کا ایک طرح پھول کی قطع کا بناتے ہیں اور اس میں چراغ روشن کرتے ہیں۔

کنول گٹا - وہی پھول جو تالاب میں پیدا ہوتا ہے اوس کے تخم کو کہتے ہیں

کنونڈا۔ جو ممنون ہو کسی کا

کنونڈا کرنا۔ کسی کو ممنون کرنا

کنونڈا ہونا۔ کسی کا ممنون ہونا۔

کنویں جھانکنا۔ کنایہ ہے جان دینے کے ارادہ پر کسی کے کنویں میں گر پڑنے سے شیخ امداد علی بحر ؎ یہ جگہ وہ ہے فرشتوں نے کنویں جھانکے ہیں پاک آلایش دنیا سے بستر کیا ہوگا۔

کنوئیں میں بولنا۔ کنایہ ہے نہایت آواز ضعیف سے ساتھ کسے کے کچھ بات کرنے سے۔

کنھیا۔ سوا ہندوؤں کے معبود کے کنایہ ہے حسین وخوبصورت آدمی سے بھی۔ بحر مرحوم کہتے ہیں ؎ ہوا دھوپ میں بھی نہ کم حسن یار کنھیا نہ وہ کچھ نلا گیا

کنیا۔ نون غنہ اور تحتانی مشدد کے ساتھ چھوٹے کنویں کو کہتے ہیں اور کاف مفتوح اور نون مشدد مکسور کے ساتھ یعنی کنّیا ناکتخدا دختر کو کہتے ہیں اور برج سنبلہ کا بھی نام ہے۔

کنیا دان۔ جو کچھ کہ دختر کی شادی کیواسطے لوگوں سے طلب کرتے ہیں۔

کنی۔ یہ لفظ دو معنی پر آتا ہے (۱) الماس کا ریزہ (۲) کچا رہ جانا۔ چانول وغیرہ کا پکنے میں اور نون مشدد کے ساتھ اک چیز ہوتی ہے پشمینہ کے تاروں سے بنی ہوتی بہت کم عرض کی کہ رفوگر اوس کو شالی رومالوں اور رود شالوں کے کناروں پر لگاتے ہیں

کنیانا۔ اوڑتے ہوے پتنگ کا ایک طرف کو بردے ہوا مائل ہو جانا اور کنایہ ہے کسی کے ششدر اور متعجب ہونے سے بھی کسی کی کچھ بات سنکر۔

فصل واؤ

کوّا۔ زاغ کو کہتے ہیں ع غُراب اور اک پارہ گوشت جو آدمی کے حلق کے اندر آویزاں ہوتا ہے اوس کو بھی کوا کہتے ہیں ف لازہ۔ ع۔ لہات

کوا ہنس کی چال چلا اپنی چال بھی بھولا اک مثل ہے مشہور۔ جرات ع۔ چلے گر چال کوا ہنس کی تو اپنی بھی بھول لے۔

کوار پتا۔ عورت کے ناکتخدا رہنے کا زمانہ

کواری۔ ناکتخدا عورت کو کہتے ہیں ف زن دوشیزہ ع۔ بکر

کواڑ۔ اور کواڑہ۔ ایک پارۂ در یعنی ایک پٹ کو کہتے ہیں ع۔ مصرع الباب

کواڑی۔ رائے ثقیلہ تحتانی معروف کے ساتھ مردوں کے پیراہن کا اک پارچہ ان دونوں پارچوں میں سے جو دونوں طرف سینہ کے ہوتے ہیں۔

کوپل۔ وہ چھوٹی پتی جو پہلے درخت میں سے نکلتی ہے

کوپل پھوٹنا۔ اوسی چھوٹی پتی کا درخت میں سے نکلنا

کوتل۔ وہ مرکب جو خاص امرا کی سواری کا ہو ت۔ کوتل۔ واو معدولہ کے ساتھ

کوتھمیر۔ ہرد ھنیے کو کہتے ہیں۔

کوٹا کشتی۔ حاکم شہر کے لوگوں کی گردش جو گرد شہر کے رہتی ہے اہل شہر کی بدافعالی کا حال دریافت کرنے کے لئے۔

کوٹھا۔ تین معنی پر آتا ہے (۱) بام اور بالاخانہ (۲) وہ مکان جس میں خزانہ اور مال و متاع امیروں کا رہتا ہے (۳) کنایہ ہے آدمی کے سینہ سے بھی

کوٹھی۔ یہ لفظ پانچ معنی پر آتا ہے (۱) ایک ظرف گلی ہوتا ہے مانند خم بزرگ کے جس میں غلہ رکھتے ہیں ف کندو (۲) ایک حلقہ گلبن یا چوبیں ہوتا ہے۔ جس کو کنواں کھودنے والے کنویں کے اندر کنویں کے استحکام کے واسطے اوتارتے ہیں (۳) صندوق کا خزانہ جس میں بارود رہتی ہے (۴) وہ مکان جو مہاجن معاملات زر کے واسطے اور تاجر اپنا اسباب فروختنی رکھنے کے لئے بناتے ہیں (۵) وہ مکان جس میں سلاطین اور امرا رہتے ہیں۔

کوٹھیاں پڑنا۔ وہی حلقہ ہائے گلیں خواہ حلقہ ہائے چوبیں کا کنویں کے اندر کنواں کھودنے والوں کا اوتارنا

کوچے کاٹنا۔ دونوں پاؤں کسی کی ایڑی کے اوپر سے کاٹ ڈالنا۔ ف پے کردن اور یہ انسان کی ایک قسم کی تعزیر میں داخل ہے۔ شیخ ناسخ ؎

تونے جس روز سے قاتل میرے کوچے کاٹے

بوالہوس نے ترے کوچے کا گذر چھوڑ دیا

کوچنا۔ واو مجہول کے ساتھ سوئیاں یا نشتر یا خارہائے آہنیں کسی چیز میں چبھونا کہ اوس میں بہت سے چھوٹے چھوٹے سوراخ ہو جائیں ف آجیدن۔ اور کنایہ ہے کسی پر طعن و تشنیع کرنے سے بھی

کود پھاند۔ اور اوچھل کود۔ بچوں کی جست و خیز کو کہتے ہیں۔

کور۔ واو مجہول سے یہ لفظ دو معنی رکھتا ہے (۱) ریشہ ناخن اور بن گرداگرد ناخن کو کہتے ہیں ف قور۔ (۲) ایک رشتہ رنگین ہوتا ہے کہ اوس کو گرداگرد لباس اور غاشیہ وغیرہ کے لگاتے ہیں ف زنجیرہ

کورا۔ مٹی کا برتن جو آب نادیدہ ہو اور نیا کپڑا جس پر ابھی کوئی شوب نہ پڑا ہو یعنی دھویا نہ گیا ہو اور وہ کاغذ جس پر ابھی کچھ لکھا نہ گیا ہو اور کنایۃً اوس شخص کو بھی کہتے ہیں جو کسی کام اور کسی ہنر میں دخل نہ رکھتا ہو اور کسی بات میں پوچھا نہ جاتا ہو

کور دینا۔ کنایہ ہے عاجز اور مغلوب ہونے سے
کُوڑ۔ واو معروف کے ساتھ بے سلیقہ اور بے عقل آدمی کو کہتے ہیں۔
کوڑھ۔ ایک مرض مشہور ہے فارسی میں اسے برص۔
کوڑا۔ اور کوڑا کرکٹ۔ خاک اور خس و خاشاک کو کہتے ہیں اور لغت اول کا کنایۃً نہایت ناکارہ اور ناقص چیز پر بھی اطلاق کرتے ہیں۔
کوڑا کرنا واو معروف کے ساتھ جمع کرنا خس و خاشاک و غیرہ کا فرش پر اور صحن خانہ میں اور واو مجہول کے ساتھ گھوڑے کو تازیانہ لگانا۔ صباؔ ع۔ توسن طبع کو کرتا ہوں میں کوڑا کیا۔
کوڑ مغز۔ وہی بے سلیقہ اور احمق اور مہمل اور اکھڑ آدمی کو کہتے ہیں۔
کوڑھ ٹپکنا۔ واو مجہول کے اور ہائے مخلوط التلفظ کے ساتھ برص کے مرض کا شدت کرنا انسان کے بدن میں۔ خواجہ آتشؔ کہتے ہیں ؎ دیکھنے کو بد سے جو عیسیٰ نفسوں کو + کوڑھی کی طرح شومیٔ تقدیر سے ٹپکے +
کوڑھی۔ صاحب برص کو کہتے ہیں۔
کوڑی۔ یہ لفظ تین معنی پر آتا ہے (۱) خرمہرہ (۲) اک گڑھا ہوتا ہے آدمی کے سینہ کی ہڈی کے نیچے (۳) کٹار جو اک ہتھیار کا نام ہے اور اسکی موٹی نوک چنانچہ اخیر کے دونوں معنی کے سند میں یہ ایک شعر بجرم مرحوم کا لکھا جاتا ہے ؎ کس سے کہوں خلش مژدہ آبدار کی + کوڑی کے وار پار ہے کوڑی کٹار کی + اور واو مجہول کے ساتھ یہ لفظ ہر چیز کے بیس عدد کے معنی پر آتا ہے۔
کوڑیالا۔ دو معنی پر آتا ہے (۱) اک قسم کی گیاہ ہوتی ہے کہ کوہ و صحرا میں اگتی ہے (۲) اک قسم کے سانپ کو کہتے ہیں کہ سفید و سیاہ ہوتا ہے اور کنایہ ہے زردار اور متمول آدمی سے۔
کوڑی پھرنا۔ چند آدمیوں کا متفق ہو جانا کسی امر پر اور یہ اصطلاح سپاہ کے پیادوں اور لشکریوں کی ہے
کوڑے کرنا۔ برا یا ال یکبارگی ازکار رفتہ اپنے صرف میں لانا
کوڑی کا ہو جانا۔ کنایہ ہے کسی کے یا کسی چیز کے بیچارہ ہو جانے سے۔ خواجہ آتشؔ کہتے ہیں ؎ ہے جب سے اُس کے ہاتھ میں ساغر شراب کا + کوڑی کا ہو گیا ہے کٹورا گلاب کا +
کوڑی کے تین تین ہو جانا۔ کنایہ ہے کمال بیقدر ہو جانے سے آدمیوں کے اور نہایت ارزاں ہو جانے سے چیزوں کے چنانچہ اک شاعر کہتا ہے ع۔ کوڑی نہ تو کوڑی کے پھر تین تین ہیں۔
کوڑیوں کے مول بکنا۔ کنایہ ہے نہایت ارزاں فروخت ہونے سے کسی شے کے خواجہ آتشؔ کہتے ہیں

محبت کو زیوں کی ہوا کر ملول ٭ بنی دم تہی زیر دستِ ملول ٭

کوس۔ دو معنی پر آتا ہے (۱) اک حدِ معیّن مسافت راہ کے اور وہ مسافت بعضوں کے نزدیک بقدر چار ہزار گز کے اور بعضوں کے نزدیک بقدر تین ہزار گز کے ہوتی ہے ف کروہ یح میل۔ (۲) وہ پارچہ جو مردوں کے پیراہن کی آستینوں میں طولاً ڈالتے ہیں تا آستینیں بڑھ جائیں اور برابر ہاتھوں کے ہو جائیں۔

کوس ڈالنا۔ وہی مردوں کے پیراہن کی آستینوں کو اک پارچہ اُن میں وصل کر کے بڑھانا تاکہ آستینیں ہاتھوں کے برابر ہو جائیں

کوسنا۔ دو معنی رکھتا ہے (۱) بددعا کرنا (۲) بددعا۔

کوک۔ واو مجہول کے ساتھ اک کتاب کا نام ہے کہ اوس میں جماع کرنے کے انواع اور عورتوں کے اقسام تالیف کئے گئے ہیں اور واو معروف کے ساتھ آواز بلند کو کہتے ہیں اور معروف سے انھیں معنی پر فارسی میں بھی آگیا ہے۔

کوکنا۔ یہ لفظ چار معنی پر آتا ہے (۱) گھڑی کا کوکنا (۲) سازوں میں آواز کا پیدا کرنا۔ (۳) ٹیر بازوں کا ٹیر جگانا۔ (۴) فریاد و فغاں کرنا اور چلانا۔ میر تقی میر سے ادس آستان سے کس دن پرشور سر نہ پٹکا ٭

اوسکی گلی میں جا کر کس رات میں نہ کوکا ٭

کوکھ۔ بائیں استخوان پہلو کو کہتے ہیں۔

کوکھ جلی۔ وہ عورت جس کو صدمہ مرگِ فرزند کا پہنچا ہو

کولا انگشت اور زگال کا ترجمہ اس میں بعضے فصحا بعد واو کے ہمزہ لاکر کوئلا بھی بولتے ہیں۔ بحر مرحوم ؂ کوئلوں پر بھی یہ دھوکا ہے کہ انگارے ہیں لیکن مع لغت ہیچمداں کے عندیہ میں فصیح اول ہے

کولی۔ واو مجہول کے ساتھ وہ سیاہی جو مہندی لگی ہوئی ہاتھوں میں بعد مہندی لگانے کے ظاہر ہوتی ہے۔ رشک مرحوم ؂ کولی تری مہندی کی نظر میں ہے مرے لال ٭ مشہور ہے نام حبشی رکھتے ہیں مرجان ٭

کوندا۔ اوسے کہتے ہیں جو اکثر برسات کے ایام میں مانند بجلی کے آسمان پر چمکتا ہے اور اوسمیں آواز نہیں ہوتی چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہیں ؂ پکار ہے کہ وہ کوندا لگا وہ مینھ آیا ٭ پڑی ہے دھوم مرے اشک واہ کی ایسی ٭

کوندنا۔ بجلی کے چمکنے کو کہتے ہیں۔

کونڈا۔ سوا ظرف معروف کے کنایہ ہے ائمہ علیہم السلام و دیگر بزرگان دین کے نذر و نیاز کے شیرینی سے بھی کہ اوس شیرینی کو کونڈے میں رکھکر مومنین کو کھلاتے ہیں۔

فصل ہائے ہوز

کھا جانا - اور **پچھاڑ کھانا**۔ لغت اول کاف اور ہائے مخلوط التلفظ کے ساتھ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے کسی کو نگاہ قہر و غضب دیکھنے یا کسی سے بدرشتی و سختی ہم کلام ہونے یا کسی کی جان لے لینے اور ہلاک کرنے سے بھی۔ لغت دوم ہائے فارسی مخلوط الہا اور کاف مخلوط الہا کے ساتھ کنایہ ہے وہی کسی کے کسی سے بدرشتی ہمکلام ہونے اور کسی چیز کے کسیکو کوئی گزند اور آزار شدید پہونچانے اور لیبا ناگوار خاطر ہو جانیسے

کھاری کنواں۔ وہ کنواں جسکا پانی کھاری ہو

کھاری کنوئیں میں ڈال دینا۔ کنایہ ہے کسی چیز سے درگذرنے سے۔ بحر مرحوم سے تنا داگر سنے تری شیریں دہن کے وصف + کھاری کنوئیں میں قند کے کوزوں کو ڈال دے +

کھال کھینچنا۔ گنہگاروں کی اک قسم کی تعزیر ہے آتش مرحوم سے آسماں جو کچھ کہ ایذا دے ادے کم جانیے + کھال کھنچتی ہے ہمیشہ خانۂ قصاب میں +

کہاں۔ ہائے مخلوط التلفظ اور دونوں منظرہ کے ساتھ ف کان - ع - معدن -

کھانا۔ یہ لفظ خوردن اور خورش دونوں کا ترجمہ ہے یعنی کسی چیز کا کھانا اور کوئی چیز کھانے کی۔

کھانے دوڑنا۔ کسی کے کسی کو کچھ گزند پہونچانے اور ہلاک کرنے کے قصد پر دوڑنا

کھانسنا اور **کھانسی آنا**۔ اور **کھانسی اٹھنا**۔ یہ تینوں لغت کاف مخلوط الہا اور نون غنہ کے ساتھ ایک معنی رکھتے ہیں یعنی آدمی کے پھیپھڑے کا حرکت میں آنا حرکت ناطبیعی کے ساتھ

کہانی۔ سوا افسانہ اور قصہ کے دروغ و مہمل و بیکار و بیفائدہ باتوں کو بھی کہتے ہیں۔

کہاوت مثل کا ترجمہ ہے۔

کھبا۔ وہ شخص جو بائیں ہاتھ سے کام کرتا ہو یعنے بہتھا ہے۔

کھبنا۔ آنکھوں میں کسی چیز کا درآنا

کھپت۔ کسی چیز کا کسی چیز میں صرف ہونا۔ گنجائش

کھپنا۔ وہی صرف ہونا کسی چیز کا کسی چیز میں اور کنایہ ہے شرمندگی و انفعال سے بھی

کھتا۔ وہ مقام جہاں غلہ وغیرہ جمع کر کے رکھ چھوڑیں

کھتی کاف مخلوط الہا مضموم فوقانی مشدد تحتانی معروف کے ساتھ دولت اور خزانہ

کھٹ۔ لڑکوں کا اک کھیل ہے اور کنایہ ہے ترک ملاقات سے۔

کھٹا۔ اک قسم کے بڑے لیموں کو کہتے ہیں اور بڑی

یار پائی پر اس لفظ کا اطلاق کرتے ہیں۔

کھٹا پٹی - رنجش اور نزاع جو باہم دو شخصوں میں ہو گئی ہو

کھٹا ہو جانا - ترش ہو جانا کسی چیز کا اور کنایہ ہے

بیزاری اور بے دلی اور افسردگی طبیعت سے بھی۔

کھٹائی میں پڑ جانا - کنایہ ہے کسی چیز کے نہ حاصل

ہونے سے اس شخص سے جو جھوٹے وعدے اس

چیز کے دینے میں کرتا ہو۔

کھٹراگ - پوچ اور دروغ اور لغو اور بیہودہ

باتیں میر وزیر علی صبا سے پڑ سے ہیں عشق کے کھٹراگ

ہیں ہم اے مطرب + کسی خیال ہو دھر پد ترانے تر دٹ کا

کھٹک خلش کو کہتے ہیں بحر مرحوم ع مگر خار محبت

کی کھٹک جاتی نہیں دل سے +

کھٹکا یہ لفظ چار معنے پر آتا ہے (۱) اندیشہ اور خوف

اور خلجان (۲) بانس کا ٹکڑا یا اور کوئی لکڑی جسے

باغبان درخت بار دار میں باندھ دیتے ہیں اسواسطے

کہ جب اس کو ہلائیں جانور جو درختوں پر اثمار کے

کھانے کو بیٹھے ہیں اڑ جائیں اور پھر اسکے خوف

سے نہ آئیں چنانچہ دونوں معنی کے سند میں خواجہ آتش کا

ایک شعر لکھا جاتا ہے سہ فزوں ہوتا ہے جمعیت سے

زیر آسماں کھٹکا + درخت بار ور میں ڈھونڈتا ہے باغباں کھٹکا

(۳) کسیکے پاؤں وغیرہ کی آواز جو کسیکے کان تک پہنچے

اور گویوں کی آواز خوش کو بھی کہتے ہیں چنانچہ

بحر مرحوم فرماتے ہیں سہ سنائی اپنی گمک اُو دونوں

نے اے ساقی + مراحیوں کے گلے کا بھی میں

سنوں کھٹکا (۴) اک چیز قفل کے اندر ہوتی

ہے کہ قفل کا کھلنا اور بند ہونا اسپر موقوف ہے

کھٹکنا تین معنے پر آتا ہے (۱) کانٹے وغیرہ

کی خلش کے اثر کا کسی عضو میں ظاہر ہونا اور

ناگوار ہونا کسی کا کسی کو (۲) رنج و ملال رکھنا کسی سے

کسی کا خواجہ آتش ع ہنوز آنکھوں میں دشمن کی

ہیں کھٹکا سا کہاں کھٹکا (۳) خائف و ترساں ہونا

کسی کا کسی سے آتش کہتے ہیں سہ بغل میں لیکے

یوسف کو اکیلا دان سے گذرا میں + قدم رکھتے

ہو جس راستے میں کارواں کھٹکا + اور کاف

مخلوط الہا کے ضمہ سے یہ لفظ خربوزہ وغیرہ کے بھوسے

کے پوست کو دانتوں سے دبا کر جدا کرنے کے

معنے پر آتا ہے

کھٹکی دوڑے کو یا ور کو دانتوں کے نیچے دبانا تا قطع ہو جائے

کھٹمٹھا - جو میوہ کہ ترش بھی ہو اور شیریں بھی

ف میخوش۔

کھٹیا - ایک قسم کی شیرینی کا نام ہے کہ اسے

ریوڑی بھی کہتے ہیں۔

کھجانا اور کھجلانا۔ دونوں خاریدن کا ترجمہ ہیں۔ لیکن لغت اول کی بنسبت دوم فصیح ہے

کھجلی۔ خارش کو کہتے ہیں ع۔ حکہ۔

کھجور۔ دو معنے پر آتا ہے (۱) خرما (۲) اک قسم کی شیرینی ہوتی ہے کہ میدے اور شکر کو باہم ملا کر اس سے اک چیز مانند خرمے کے بنا کر گھی میں تل لیتے ہیں

کھجوری چوٹی۔ اک قسم کی گندھی ہوئی عورتوں کی چوٹی کو کہتے ہیں کہ نہایت استحکام کے ساتھ گوندھی جاتی ہے بحر مرحوم ع کھجوری چوٹی کے قربان آہ کیا کہنا ہے نثار جبر نور کے موئے شکن کیا خوب +

کھچڑا۔ طعام معروف ہے کہ اکثر ماہ محرم میں بروز عاشورا فقرا اور مساکین کو تقسیم کیا جاتا ہے۔

کھچڑی۔ سوا طعام معروف کے بیر کے درخت کے پھلوں کو بھی کہتے ہیں اور مطربوں اور رقاصوں کو جو روپیہ بیعانہ کے طور پر دیا جاتا ہے اس پر بھی اسکا اطلاق کرتے ہیں اور کنایہ ملی ہوئی دو چیزوں کو بھی جیسے اشرفی اور روپیہ اور سیاہ اور سفید بالوں کو بھی کہتے ہیں

کھچڑی پکنا۔ سوا معنے معروف کے کنایہ ہے کسی امر میں لوگوں کے پوشیدہ مشورہ کرنے سے بھی

کھدرا۔ ناہموار اور بدنما

کھدیڑنا۔ بھگانا کسی کا کہیں سے۔

کھرا۔ درشت اور سخت کو کہتے ہیں ع خشن اور کنایہ ہے درشت خو اور سخت کلام آدمی سے بھی اور بفتح اول مکتوب دراز کو کہتے ہیں ع طومار اسیر مرحوم کہتے ہیں ع۔ لکھتے لکھتے نامہ اعمال کھرا ہو گیا اور بفتح اول و تخفیف راے مہملہ اچھے زر و نقرہ اور اچھے روپے اشرفی کو کہتے ہیں ف سرہ۔ اور کنایہ ہے خوش معاملہ شخص سے بھی اور کاف کے ضمہ اور ہاے ہوز کے سکون کے ساتھ وہ بخارات جو ایام سرما میں زمین سے اٹھکر بر دہوا بلند ہوتے ہیں۔

کھرا کرنا۔ روپے اشرفی کا پرکھنا ع انتقاد

کہرام۔ نوحہ اور فریاد و زاری

کہرام کرنا۔ وہی نوحہ اور فریاد و زاری کرنا بحر مرحوم ع طوق نے باندھا حلقہ ماتم بیڑیوں نے کہرام کیا +

کھرکھرا۔ درشت ع خشن

کھکھوج۔ واو مجہول کے ساتھ یہ لفظ تباہ اور خراب کے معنے پر آتا ہے

کھکھوج کھونا۔ اور کھکھوج مٹانا۔ تباہ اور خراب کرنا اور یہ محاورہ خاص عورتوں کا ہے

کھرنڈ۔ خشکی جو زخم پر زخم کے اچھے ہونے کے وقت ظاہر ہوتی ہے ناسخ مرحوم ع۔ بنا جو ہوا آفتاب محشر کھرنڈ ہے داغ آتشیں کا +

کھروا ایک بازاروں کا ناچ۔

کھڑکھڑانا۔کسی کو ڈرانا ڈرانے والی باتوں سے
اور آگاہ کرنا کسی امر موحش سے

کھڑکھڑاہٹ۔کپڑے کی آواز جس میں کلپ بہت ہو

کھڑکنا۔کھانے کی دیگوں اور درختوں کے سوکھے
ہوے پتوں وغیرہ میں سے آواز کا پیدا ہونا

کھڑکی چھوٹے دروازے کو کہتے ہیں۔

کھڑکی دار پگڑی۔ایک قسم کی پگڑی کو کہتے ہیں
کہ بالفعل وہ رائج نہیں ہے۔

کھڑے گھاٹ کپڑے دھلوانا۔دریا اور تالاب
وغیرہ پر جا کر اپنے لباس کو دھوبی سے دھلوانا۔

کھسر پھسر اور کھسر پھسر۔دو شخصوں کا آپس میں
آہستہ آہستہ باتیں کرنا اس طور پر کہ سننے والا
سن کر انھیں سمجھ نہ سکے

کھس۔کچھ عیب اور نقص کسی چیز کا۔

کھسرا۔ایک قسم کی چیچک کو کہتے ہیں کہ دانے
اس کے نہایت چھوٹے ہوتے ہیں۔

کھکھ۔وہ شخص جس کے پاس زر و مال کے قسم سے
کچھ باقی نہ رہا ہو اور نادار مفلس ہو۔

کھکھیڑ۔کوئی رنج اور مصیبت کے آوارگی سے کوئی محبت کے
ہاتھ اٹھا ع اے ذوق یہ اٹھانہ سلیقا کا کھکھیڑ تو

کھسیانا۔شرمندہ اور محجوب آدمی کو کہتے ہیں

کھسیانے ہونا۔شرمندہ اور محجوب ہونا

کھسکنا۔ایک طرف کو ہو بیٹھنا۔

کھلاڑ۔اوباش عورت کو کہتے ہیں۔

کھلاڑی۔جو شخص کہ جوا کھیلنے میں کامل ہو
اور کنایۃً اس شخص کو بھی کہتے ہیں جو اور چند
کاموں میں دخل تام رکھتا ہو۔

کھلائی وہ عورت جو لڑکوں کی خدمت کرے
اور لڑکوں کو لہو و لعب میں مشغول رکھے۔

کھلکھلا کر ہنسنا۔کنایہ ہے بہت سی خندہ زنی سے

کھل کھیلنا۔کنایہ ہے آشکارا کسی کام کے کرنے سے
جرأت ع کچھ مری چاہ کی کھل جاتی ہے کھل کھیلے تم

کھل کے کوئی کام کرنا وہی آشکارا اور
دلخواہ کسی کام کا کرنا

کھلنا سوا معنی معروف کے کنایہ ہے عیاں ہونے سے کسی
پوشیدہ امر کے اور افشا ہونے سے کسی راز کی بات کے
جرأت ع راز سربستہ ہمارا آہ سب پر کھل گیا + اور کنایہ
ہے لباس پوشاک وغیرہ کے پہننے اور رنگ کی
زیبائش سے بھی کسی پر یا کسی چیز پر غالب ہونے سے
ع زلف سے بڑھ کر نقاب اس شوخ کے منہ پر کھلا +
خواجہ آتش ع زرگر کی دکان میں بھرے ہوں

ہزار رنگ + طرّا وہ ہے جو یار کی دستار پر کھلے اور
کنایہ ہے کسی خاموش اور محجوب آدمی کے گویا ہونے اور
بے تکلف ہونے سے بھی جرأت ؎ چڑھا اک ساغر مے
کچھ تو آنکھوں میں لگا لگنے + پیے ایک اور وہ ساغر جو
وہ نوش کھل جائے + اور کاف مخلوط الہا کے فتحہ سے
یہ لفظ کسی چیز کے ناگوار ہونے کے معنے پر آتا ہے رشک
مغفور فرماتے ہیں ؎ ہجر جاناں ہے کہیں جینے سے
مرنا بہتر + زندگانی کے مزے کو ہمیں کھلتے دیکھا +
اور کاف مخلوط الہا کے کسرہ سے غنچہ و گل کے شگفتہ
ہونے اور چاندنی کے چھٹکنے اور مکان کی دیوار اور گنبد اور
قبر وغیرہ کے شق ہونے کو کہتے ہیں بحر مرحوم ؎ تم جو دو دو جھولے
چڑھا دو تو خوشی کے مارے + قبر کھل جائے یہ بھیجے دتن لاغر
اپنا + اور کنایہ شادمان اور خنداں ہونے سے بھی کسی کے ہے
کھلنڈرا۔ جو لہو و لعب اور کھیل میں مشغول رہے
کھلونا۔ تصویر گلی خواہ چوبی خواہ کاغذی خواہ مسی
خواہ نقرئی خواہ طلائی جس سے لڑکے کھیلتے ہیں اور
شکر کا کھلونا بھی ہوتا ہے جسے کھاتے ہیں اور یہ
لغت لام کے ضمہ اور واو مجہول سے بھی بولا جاتا ہے
چنانچہ آتش مرحوم کہتے ہیں ع اطفال سمجھتے ہیں
کھلونا مرے دل کو بتیاں تا فیہ و نا از و ستا اور ہونا
اور دل کا وظیفہ ہے لیکن جاننا چاہیے کہ فصیح اول ہے ،

کھلی۔ لام مشدد و تحتانی معروف کے ساتھ ہنسی ٹھٹھی کو کہتے
ہیں ع مزاج چھیلوں میں عندلیب کیا دھرا جائے
کھلے بندوں۔ کنایہ ہے بے تکلف آدمی سے میر
تقی مغفور ؎ کہا صبح دم میں نے غنچے سے
جا کر نہ کھلے بند مرغ چمن سے ملا کر +
کھلے بندھن۔ کنایہ ہے اس شخص سے
جو آزاد ہو اور پابند کسی چیز کا نہ ہو۔
کہنا۔ کچھ بات کرنا سخن گفتن۔ اور شعر موزوں
کرنے کو بھی کہتے ہیں ۔
کھنچاؤ۔ واو موقوف کے ساتھ چیز کی کشیدگی
کھنچنا۔ کشیدہ شدن کا ترجمہ ہے اور کنایہ
ہے کسی سے کسی کے کم ربطی سے بھی بسبب
آزردگی کے یا اور کسی وجہ سے چنانچہ بحر مرحوم
کہتے ہیں ع کھنچے وہ تیغ کی صورت رُک کے
سپر کی طرح +
کھنڈانا۔ لکڑی میں یا تلوار اور چھری وغیرہ
کی باڑھ میں جو رخنہ پڑ جائے
کھنڈت۔ خلل کو کہتے ہیں۔
کھنڈت پڑنا۔ خلل پڑنا۔
کھنڈر۔ ویران اور ٹوٹے ہوئے مکان کو کہتے ہیں
کھنکار۔ روپے اشرفی کی آواز جو اسکے کھرا

کرنے کے وقت نکلتی ہے

کھنکھنا - وہی آواز دینار روپے اشرفی کا کھرا کرنے کے وقت یا شمار کرنے کے وقت اور ظرف مسی وغیرہ کے آواز دینے کو بھی کہتے ہیں دوسرے ظرف سے مل کر وہ ادا دیتا ہے

کھنکھار - آواز کہ انسان اپنے گلے کے صاف کرنے کے واسطے نکالتا ہے

کھنکھارنا - وہی گلے کے صاف کرنے کے واسطے انسان کا آواز نکالنا

کھنکنا - وہ ظرف گلی جس میں کوئی شکن پڑ جاوے اور جس وقت اس پر ہاتھ ماریں اک آواز اسمیں سے ایسی پیدا ہو کہ ٹوٹ جانے پر اُسکے دلالت کرے۔

کھنگالنا - کپڑے کا پانی میں دھونا اور کسی برتن میں پانی ڈال کر اسے خوب ہلانا تاکہ وہ برتن پاک و صاف ہوجائے۔

کھوپڑی چٹکنا - واو مجہول کے ساتھ دھوپ کی شدت یا گرمی کی حدت سے انسان کے کاسہ سر کا شق ہوجانا۔

کھوٹ - کاف مخلوط الہا واو مجہول اور تائے ہندی کے ساتھ بدی اور برائی کو کہتے ہیں بحر حرم

ع - منھ پر کھرے ہیں آپ مگر دل میں کھوٹ ہے۔

کھوٹا - مذر غیر خالص ف ناسرہ اور کنایہ ہے بد آدمی سے بھی

کھوٹے پیسے کا کام آنا - اک مثل ہے اس محل پر کہتے ہیں کہ کبھی کوئی شے ناکارہ کسی کے کچھ کسی کے کام آجائے شیخ ناسخ سہ سچ مثل ہے کبھی کام آتا ہے کھوٹا پیسا + صنم دیر ہوئی طالب ایماں ہم سے +

کھوج - واو مجہول کے ساتھ جستجو اور تلاش کو کہتے ہیں۔ ع تفحص

کھوجانا - گم ہوجانے کو کہتے ہیں۔

کھوج کرنا - جستجو کرنے کو کہتے ہیں ع تفحص

کھوج لگنا - بعد جستجو کے کسی کا یا کسی چیز کا پانا شیخ ناسخ فرماتے ہیں سہ نہ اُس نور مجسم کا لگا کھوج + پھرے ایسے کہ ہارے چاند سورج۔

کھوجی - جستجو کرنے والا - ع متفحص

کھُرخُری پٹیا - عورتوں کے محاورہ میں ایک کلمہ ہے ہنسنے کا۔

کھود کھود کے پوچھنا - کنایہ ہے کسی کے [illegible] تک جانا اور بخوبی دریافت کر لینے سے۔

کھودنا - سوا معنے معروف کے کنایہ ہے کسی کو خواہ اپنے کو کہیں کا اور کسی کا نہ رکھنے سے۔

کھوردلانا - فساد بیجا کرنا۔

کھوسا۔ جس کی داڑھی مونچھیں کم نکلیں۔

کھوسٹ۔ واو معروف کے ساتھ الو کو کہتے ہیں ف جغد ع بوم اور کنایہ ہے منحوس اور بڈھے سال آدمی سے بھی۔

کھولنا۔ واو مجہول کے ساتھ سوا معنے معروف کے کنایہ ہے کسی خاموش آدمی کے گویا کرنے اور بے تکلف کرنیسے بھی اور کاف مخلوط الہا کے فتحہ سے پانی وغیرہ کے آگ پر خوب گرم ہو جانیکو کہتے ہیں

کھونپ۔ واو مجہول کے ساتھ اک قسم کی درخت یعنے سلائی کو کہتے ہیں

کھونٹی۔ نون غنہ اور واو معروف کے ساتھ سوا معنے معروف کے کنایہ ہے سر اور داڑھی کے بالوں کی جڑ سے بھی اور گھوڑے وغیرہ کے قند کو بھی کہتے ہیں

کھونچ اور کھونچا۔ واو مجہول اور نون غنہ کے ساتھ کپڑے کے اس چاک کو کہتے ہیں جو کانٹے یا کیل وغیرہ میں الجھکر چاک ہو جائے۔

کھونچ لگنا۔ کپڑے کا کانٹے یا کیل وغیرہ میں الجھکر چاک ہونا۔

کھوکھر۔ بدسرشت اور مفسد اور بدباطن آدمی کو کہتے ہیں

کھونڈا۔ جس کے آگے کے دانت ٹوٹ گئے ہوں۔

کھونسنا۔ کسی چیز کا کسی چیز کے اندر کر دینا۔

کھوئے جانا۔ سوا معنے معروف کے حیرت میں آجانا کسی کا کسی امر کے سبب سے۔

کھی بدی۔ اقرار اور عہد و پیمان کسی امر کا جو باہم دو آدمیوں میں ہوا ہو

کھیت۔ یائے مجہول کے ساتھ سوا معنے معروف کے کنایہ ہے کارزار اور میدان کارزار سے بھی سودا ع سبز ہوتے کھیت دیکھا ہی کبھی شمشیر کا + خواجہ آتش ع کھیت ہاتھ اسکے ہے بھاگا جو نہ میدان سے پھر کر + اور گھوڑے کی پیدائش کی جگہ اور اس کی اصل اور قوم کو بھی کہتے ہیں۔

کھیت پڑنا۔ کنایہ ہے کارزار یعنے کشت و خون کے کسی جگہ واقع ہونیسے بحر ع ہم کبھی تو سبز شمشیر امتحاں دیکھیں + کبھی تو کھیت پڑے کشت و لہو ہی ہو جائے

کھیت رہنا۔ کنایہ ہے کارزار میں کسی کے کشتہ ہو جانیسے میر تقی ع کیا نذر تیغ عشق سر سبز میں کیا اس معرکہ میں کھیت بہت خستہ جان رہے +

کھیت کرنا۔ کنایہ ہے چاند کے نکلنے سے رات کو

کھینچنا۔ بلغت چند معنے پر آتا ہے (۱) کسی شے کا اپنی طرف کو کھینچنا (۲) تصویر کشی اور نقوش اور خطوط وغیرہ کا کاغذ پر کھینچنا (۳) تیل و عطر کا اسباب ذی دہن اور خوشبودار سے کھینچنا شیخ ناسخ ع عطر اس کے کفش کے گل کا اب اے عطار کھینچ +

(۴) عرق کسی چیز کا کھینچنا مانند گلاب و شراب وغیرہ کے
ع عین مسجد میں شراب صاف اڑا ر کھینچ (۵)
آہ و نالہ اور رنج نا ندوہ وغیرہ کھینچنا مومن خان دہلوی
ع چارہ گر رنج و مصیبت پے تدبیر نہ کھینچ نا منجم ع
جائے قلقل اے صراحی آہ آتشبار کھینچ : بحر مترنم
ع رنج کھینچا کبھی تا دم سے نہ کانٹا کھینچا

کھیسے نکالنا. کنایہ ہے خندہ دندان نمائی اب
ہنسی سے جس میں دانت نکل آئیں ۔

کھیل کاف مخلوط الہا تحتانی مجہول کے ساتھ
سوا معنی معروف کے کنایہ ہے کار آسان تر سے جیسے
چنانچہ مولف کہتا ہے ۔ یہ نہ معلوم تھا کہ جائیگی
جان + کھیل سمجھے تھے عشقبازی کو :

کھیلنا سوا معنے معروف کے آسیب زدوں کے
سر و شیرہ کے ہلانے کو بھی کہتے ہیں ۔

کھینا۔ ملاحوں کا دریا میں ناؤ چلانا

فصل تحتانی

کئی کاف مفتوح ہمزہ تحتانی معروف کے ساتھ
اک کلمہ ہے کہ لفظ چند کے معنے کا فائدہ دیتا ہے
جیسا کہ اس شعر میں ہے ۔ چھپتے نہیں گواہ جو
سوز نہاں کے ہیں + چند اشک گرم ہیں کئی
چھالے زباں کے ہیں ۔

کیا انھیں کے سر ٹیکا ہے ۔ اور کیا انہیں کے سر سہرا ہے مفہوم ان دونوں محاوروں
کا یہ ہے کہ آیا سرانجام دنیا فلاں کام کا منحصر اور
موقوف فلاں شخص پر ہے

کیا بات ہے۔ کیا پوچھنا ہے۔ کیا مذکور ہے
ان میں سے ہر ایک لفظ اک کلمہ ہے تحسین و آفرین
کا غالب دہلوی کہتے ہیں ۔ واعظ نہ تم پیو نہ کسی کو
پلا سکو۔ کیا بات ہے تمھاری شراب طہور کی +

کیا جان ہے اس کلمہ کا مفہوم یہ ہے کہ کیا مجال
ہے کیا طاقت ہے ذوق دہلوی تن سے کیا جان کہ
جان اپنی نکلنے پائے + بو شرطے ترے آنے کا بھروسا ہم کو +

کیا جانے اک کلمہ ہے کہ کسی امر کی عدم آگاہی اور
لاعلمی کے مقام پر بولا جاتا ہے۔ جیسے اس مصرع میں
ع ۔ ہمارے قتل میں کیا جانے کیا ہوا میں دپیش

کیا خوب۔ یہ بھی اک کلمہ ہے تحسین و آفرین کا نہ چہ خوش

کیا درزی کا کوچ کیا مقام اک مثل ہے ایسا
مرد مفلس پر کہتے ہیں جس کو کچھ تردد سفر کا نہ ہو

کیا کچھ۔ بہت کچھ کے معنی پر آتا ہے میر تقی مرحوم
ع ۔ کیا جانوں اسکے جی میں ہے اس طرف سے کیا کچھ

کیا کہنا۔ اک کلمہ ہے آفرین اور تحسین کا میرزا علی
صبا مرحوم ۔ مہندی مل کر ہے چوٹ مرجاں پر

ہاتھ لانا نگار کیا کہنا

کیا گذری۔ اک کلمہ ہے کہ جس وقت کوئی کسی
مصیبت میں مبتلا ہو جاتا ہے لوگ اسکے حال پر اسی
کے وقت اس کلمہ کو زبان پر لاتے ہیں مولف کہتا
ہے ؎ ہم تو مر مر کے جیے یوں شب لیدا گذری +
تم نے اتنا بھی نہ پوچھا کہ کہو کیا گذری :۔

کیا مال ہے اک کلمہ ہے کہ نسبت میں اشیائے
کم قدر و حقیر کے استعمال کرتے ہیں شیخ ناسخ ؎ اجرت
میں مال تو ہے کیا مال + ہے جان فدا آتا شید [illegible]

کیا منہ۔ اک کلمہ ہے کہ مفہوم اس کا ہے کیا مجال
کیا تاب طاقت۔ مومن خاں دہلوی ؎ سنگ اسود
نہیں ہے چشم بتاں + بوسہ مومن طلب کرے کیا منہ +

کیچڑ ظ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے چرک گوشہ چشم سے بھی

کیڑا کتاب۔ وہ کیڑا جو کتاب میں لگ کر کتاب
کو خراب و تباہ کر دیتا ہے اور کنایہ ہے اوس شخص سے
بھی جو ہر وقت کتاب دیکھنے میں مشغول رہے

کیڑا لگنا۔ کتاب اور کپڑے اور پشمینہ وغیرہ میں
کیڑا لگنا شیخ ناسخ ع جیسے سونگا ہی یہ کیڑا کتابیں

کیڑے پڑنا۔ کرم کا پیدا ہو جانا کسی چیز میں یعنے
سڑ جانا کسی چیز کا اور اک کلمہ بد دعا کا بھی ہے چنانچہ
جرات کہتا ہے ؎ کیڑے پڑیں اس کو وہ کنی ہیں ترے
فرہاد + شیریں نے کہا اس لیئے بے سنگ میں کیڑا

کیل۔ یہ لفظ چار معنی پر آتا ہے (۱) میخ آہنی کو
کہتے ہیں (۲) اک زیور ہوتا ہے عورتوں کے ناک
کا لونگ کی صورت کا۔ بحر مرحوم کہتے ہیں ؎
آپنے پھوٹیں اوتار و کان سے موتی کہیں + دل
میں چبھتی ہے نکالو کیل اپنے ناک سے + (۳)
قدرے پیپ جو پھنسی اور پھوڑے کے منھ پر
ظاہر ہوتی ہے (۴) میخ آہنی کی صورت کی اک
چیز ہوتی ہے تانبے خواہ چاندی خواہ چھالیہ کی ڈلی
کے ٹکڑے کے بنائے ہوئے کہ اوسکو پان کی گلوری
پر لگا دیتے ہیں تاکہ وہ کھل نہ جائے

کیل کا کھٹکا۔ کنایہ ہے اندیشہ خفیف سے بحر مرحوم
ع نہیں ہے قفل نہیں جس میں کیل کا کھٹکا +

کیلنا۔ اک عمل ہے عاملوں اور افسوں گردوں
کا کہ آسیب اور گزند مار وغیرہ کے اثر کے دفع کرنے
کے لیئے اسے کرتے ہیں۔ بحر مرحوم۔ ع کبھی نہ کیلا گیا
کسی سے وہ سانپ ہے زلف عنبریں کا +

کیلی۔ کشتی کے بندوں میں سے اک بند ہوتا
ہے ف پیش قبض اور اوس بند کو بھی کہتے ہیں
جس سے چھری یا تلوار حریف کے ہاتھ سے چھین لیں

کیلی کرنا۔ بند باندھنا کشتی گیروں کا کشتی

میں عزیمت پر۔

کیلی والا۔ جو باغ میں کنویں سے پانی کھینچتا ہے درختوں کو پانی دینے کے لئے

کیلی والا لال وہ آواز اور نغمہ جو باغ میں کنویں سے پانی کھینچنے والا پانی کھینچنے کے وقت دیتا ہے اور گاتا ہے۔

کین۔ فریب کو کہتے ہیں۔

کینا۔ فریب دینے والا۔

کینچلی۔ پوست مار کو کہتے ہیں۔ ع سلخ الحیہ

کینچلی جھاڑنا۔ سانپ کا اپنے پوست کو دور کرنا

کینچلی کا لپکا۔ ایک قسم کے لپکے کو کہتے ہیں کہ جب اس کو کھینچتے ہیں خلل میں بڑھتا جاتا ہے جیسے سانپ کی کینچلی کھینچنے سے طول میں بڑھ جاتی ہے

کیڈنڈا۔ کسی چیز کے نمونہ کو کہتے ہیں

کیوں نہو۔ ایک کلمہ ہے تحسین و آفریں کا۔ میر تقی مغفور فرماتے ہیں ؎ عالم تمام اوسکا گرفتار کیوں نہو + وہ ناز پیشہ ایک ہے عیار کیوں نہ ہو +

باب کاف فارسی فصل الف

گابھتی کا گابہ ڈالنا۔ کنایہ ہے کسی کی ہیبت اور رعب کی شدت سے کسی کے دہشتناک ہونے سے۔

گات۔ عورتوں کی دونوں چھاتیوں کو کہتے ہیں جرأت کہتا ہے ؎ کچھ ہیں جرأت بے علامت نازکی کی کہاں + دیکھکر منہ کو چھپا لیتے ہو تم گات عبث + اور وضع اور ادب اور خوشنمائی سے بھی معشوق کی عبارت ہے جیسا کہ شیخ ناسخ فرماتے ہیں ؎ نہ تری بات بری ہے نہ تری گات بری + نظر آئی نہ مجھے تیری کوئی بات بری +

گاتی۔ دوپٹے اور چادر اور دوشالے وغیرہ کے اوڑھنے کے ایک طور کو کہتے ہیں۔ جرأت ؎ اک خلق کو گر جو گی نہ بنائیں تو عجب کیا + گاتی وہ دوشالے کی جو کھینچی ہوئی باندھے

گاتی باندھنا متعارف ہے۔

گاڑنا۔ ہر چیز کا زمین میں دفن کرنا عموماً اور انسان کی میت کا خصوصاً۔

گاڑھ۔ آخر میں ہائے مخلوط التلفظ کوئی دشواری اور مشکل

گاڑھا بمعنی معروف کے ایک کپڑے کا بھی نام ہے کہ نہایت گندہ اور بہت ارزاں ہوتا ہے اور لڑائی کے مست ہاتھی کو بھی کہتے ہیں۔

گاڑھ پڑنا۔ کسی مصیبت اور مشکل کا پیش آنا

گاڑھی چھننا۔ کنایہ ہے آپس میں ایک دوسری کے سخت و درشت کہنے اور گالیاں دینے سے

گالا۔ دھنکی ہوئی روئی کے ایک قلیل مقدار

گالی دینا۔ دشنام دینا۔

گالی کھانا۔ دشنام خوردن کا ترجمہ ہے۔
گالی گفتا اور گالی گلوج۔ باہم دشنام دینا۔ ایک کا دوسرے کو۔
گانا۔ سوا معنی معروف یعنی نغمہ اور سرود کے کنایہ ہے بیہودہ اور لغو باتوں سے بھی جیسے بیخ
۔ کیا اوج وہ روزہ ہے توکیا گاتا ہے + پھر سوے شیعوں کی سمان لاتا ہے +
گانٹھ۔ سوا معنی معروف یعنی گرہ اور عقدہ کے ہاتھ پاؤں کی انگلیوں کی گرہوں اور گنے کی گرہوں کو بھی کہتے ہیں۔
گانٹھ کا پورا۔ کنایہ ہے اس شخص سے جو زر نقد اپنی گرہ میں رکھتا ہو یعنی مالدار۔
گانٹھنا۔ سوا معنی معروف کے حریف کے قابو کیا لانے کو بھی کہتے ہیں اس طور پر کہ پھر وہ قابو سے نہ نکلنے پاے اور ہر حریف کو کسی چیز پر روکنے اور اپنے اوپر نہ آنے دینے کو بھی کہتے ہیں اور کنایہ ہے اپنے ساتھ کسی کو متفق کر لینے سے بھی کسی امر میں۔
گانڈو۔ نون غنہ اور واو معروف کے ساتھ اس مرد کو کہتے ہیں جو مردوں سے اغلام کرواے یعنی کونی۔
گانڈو ہاتھی اپنی فوج کو مارتا ہے۔ ایک مثل ہے اس شخص پر کہتے ہیں کہ لڑائی میں دشمن سے تو بھاگ جاے اور اپنے طرفداروں سے لڑکر آپ ان کو قتل کرے۔
گاڑھ پٹنا۔ کنایہ ہے کسی سے کسی کے نہایت درجہ
گاؤتکیہ۔ بڑے اور لمبے تکیہ کو کہتے ہیں جس کو اہل دول پس پشت لگا کر مسند پر بیٹھتے ہیں۔
گاؤدی۔ بے عقل اور احمق آدمی کو کہتے ہیں۔
گاؤگھپ۔ ہمراہ واو معروف کے ساتھ دغاباز آدمی اور مال مردم خور کو کہتے ہیں۔
گائن۔ گانے والی عورت کو کہتے ہیں۔

فصل موحدہ

گبرو۔ واو معروف کے ساتھ مرد نوجوان اور نوخیز کو کہتے ہیں
گبھا۔ اک قسم کی روئی اور نرم اور ملائم بچھونے کو کہتے ہیں

فصل باے فارسی

گپ۔ جھوٹ اور رنگین بے سروپا باتیں اور یہ لفظ انھیں معنی پر فارسی میں بھی آگیا ہے۔
گپتی۔ وہ عصا جو بظاہر عصا معلوم ہوتا ہے اور باطن شمشیر ہو یعنی عصا شمشیر اور کنایہ ہر مال پوشیدہ سے بھی
گپ چپ۔ خاموشی کو کہتے ہیں۔
گپھا۔ اک چیز ہوتی ہے ریشم کے تاروں کی خواہ چاندی سونے کے تاروں کی کہ اسکو ٹوپی میں لٹکاتے ہیں اور بٹ کر کسی قسم پاپوش کی بھی اس میں بھی باندھتے ہیں۔

فصل تاے فوقانی

گت۔ یہ لفظ تین معنی پر آتا ہے (۱) کسی کے حال اور شان اور وضع سے عبارت ہے جیسے کہتے ہیں کہ فلاں شخص کی بُری گت ہے (۲) اک قسم کے رقص کو کہتے ہیں (۳) سازوں کے بجانے کے اک طرز مانند ستار اور سارنگی وغیرہ کے بجانیکے اک طرز کے

گت بجانا۔ وہی سازوں کا مانند ستار اور سارنگی وغیرہ کے بجانا اک طرز سے۔

گت بنانا۔ دو معنی پر آتا ہے (۱) ایجاد کرنا سازوں کے بجانے کی کسی طرز کا بحر مرحوم ۔ کبھی جو باجے کی لہر آئی تو ہوش اڑا اے وہ شے بجائی زنسوں کے بولوں پہ گت بنائی جھلا دا بن کر ستار آیا + کنایہ ہے کسی کے خراب حالی سے اور ایسی وضع بنانے سے کہ لوگ اس وضع پر خندہ زنی کریں اور ہنسیں۔

گت ناچنا۔ رقاصوں کا رقص کرنا

گتکا۔ لکڑی پھینکنے کا آلہ کہ اس سے تیغزنی کی مشق کرتے ہیں اور جو لوگ اس لغت کو بجاے فوقانی دال مہملہ سے بولتے ہیں غلط بولتے ہیں ۔

گتھنا۔ لڑائی میں دو آدمیوں کا باہم لپٹ پڑنا

گتھی۔ تاگے یا تار یا ڈور کے اولجھ جانے کو کہتے ہیں۔

گتھی پڑنا۔ وہی الجھ جانا تاگے اور تار اور ڈور وغیرہ کا اور کنایہ ہے پیچ در پیچ ہو جانے سے مقدمات اور معاملات کے بھی۔

فصل ٹاے ہندی

گٹا۔ چار معنی پر آتا ہے (۱) بند دست و پا کو کہتے ہیں ع ر منغ (۲) بند بنچہ قلیان کا جو حقے کے اندر رہتا ہے (۳) اک ٹکڑا زمرد اور الماس وغیرہ کا کہ گندہ اور بڑا ہو بحر مرحوم ع۔ کلائی نے تری الماس کا گٹا او کھیڑا ہے + (۴) اک قسم کی شیرینی ہوتی ہے کہ حلوائیوں کے لڑکے بازاروں میں اسے بیچتے پھرتے ہیں۔

گٹکا۔ اک مہرہ طلسمی ہوتا ہے کہ اس کو منہ میں رکھکر اوڑتے ہیں۔ ذوق دلہوی ع۔ جیسے اوڑ جاے دہن میں کوئی گٹکا لیکر۔

گٹکری۔ وہ آواز پیچیدہ جو گویوں کے گلے سے گانے کے وقت نکلتی ہے اور اوس کو تحریر بھی کہتے ہیں ف مرغولہ۔

گٹھڑ۔ بڑے بقچہ کو کہتے ہیں ف پشتارۂ جامہ

گٹھڑی۔ چھوٹی بقچی کو کہتے ہیں ف جامہ بند ع رزمۃ الثیاب اور کنایہ ہے بہت سے جرموں اور گناہوں سے بھی

گٹھ کٹا۔ جو کسی کے زر و مال کو کہ گرہ میں بندھا ہوا ہو۔ گرہ کاٹ کر لیجائے ۔

گٹھلی - یہ لفظ تین معنی پر آتا ہے (۱) خستہ ثمار
کو کہتے ہیں مانند خستہ خرما وغیرہ کے (۲) آدمی
کے کسی عضو میں جو خود بخود خواہ درد کے سبب
سے ایک گرہ سی پیدا ہو جاتی ہے ف باغرہ - ع
غدہ (۳) سُدہ جو دستوں میں نکلتا ہے۔
گٹھیا - ایک مرض ہے کہ آدمی کے تمام اعضا کی
جوڑوں میں درد پیدا ہو جاتا ہے ع وجع مفاصل

فصل جیم

گجرا - ایک قسم کے پھولوں کے زیور کو کہتے ہیں کہ
عورتیں اوسے دونوں کلائیوں میں پہنتی ہیں۔
گجھا - بہت سا زرومال۔
گجھی گرمی - وہ گرمی جس میں ہوا کا حبس ہوتا
ہے اور بباطن وہ ایذا رساں ہوتی ہے اور
بظاہر کچھ ایسی نہیں معلوم ہوتی۔

فصل جیم فارسی

گچھا - چند پھل جو ایک شاخ میں درخت کے
لگے ہوں اور چند دانے جو ایک جگہ آدمی کی
جلد بدن پر نکل آئے ہوں۔

فصل دال مہملہ

گدھ - سوا طائر معروف کے ایک قسم کے پتنگ کو
بھی کہتے ہیں کہ اوسی طائر کی شکل یعنے گدھ کی
صورت بنا کر اوڑاتے ہیں۔
گدر - وہ پھل جو کچھ پکا اور کچھ کچا ہوتا ہے
گدرانا - اثمار کا درخت میں کچھ پکنا اور کچھ ابھی
کچے ہونا اور کنایہ ہے آدمی کے فربہ ہو جانے سے
بھی جرأت ع چنپئی رنگ اور بدن اوسکا وہ گدرایا ہوں
گدڑ خیل - زن بدنما اور کم ظاہر کو کہتے ہیں۔
گدڑی - راے ثقیلہ کے ساتھ یہ لفظ دو معنی پر
آتا ہے (۱) فقیروں کا لباس جس میں طرح طرح
کے پُرانے پیوند لگے ہوتے ہیں اور انھیں پیوندوں
کا وہ لباس بنایا جاتا ہے۔ بحر مرحوم ع - اپنی گدڑی
میں بھی ایک پیوند ہے کمخواب کا + خواجہ آتش
ع سودے میں جس کے بکتی ہے گدڑی فقیر کی -
(۲) وہ بازار جس میں انواع طرح کا اسباب اور ہر قسم
کی اشیاے کہنہ و دیرینہ بکنے کے واسطے آتے ہیں
تنبیہ - اہل دہلی معنی دوم پر اس لفظ کو گدڑی ذال
معجمہ سے بولتے ہیں۔ چنانچہ ذوق دہلوی کہتے ہیں
ع گدڑی ہے اوس کی راہگذر پر لگی ہوئی۔
گدگدا - نرم بچھونے کو کہتے ہیں۔
گدگدانا - اور گدگدی کرنا - اونگلیاں آدمی
کے بدن میں مارنا تاکہ وہ ہنسے اور سوار ہونے
کے وقت پاؤں گھوڑے کی پیٹ تک پہونچا کر اون کا

حرکت میں لانا تاکہ ظہور احسبت ربریں کی گت۔

گدگدی متعارف ہے۔

گدگدی دل میں ہونا - کنایہ ہے خودبخود ہنسنے سے۔ طبیعت کے شوخی اور خندہ زنی پر مائل ہونے سے۔ وزیر علی صبا۔ گدگدی لیتی ہی انکے حیا سے بیرا +

گدھا - خرکو کہتے ہیں۔ ع حمار۔ اور کنایہ ہے مرد احمق سے بھی۔

گدھی - خرکی مادہ کو کہتے ہیں اور کنایہ ہے احمق عورت سے بھی۔

گدی - یہ لفظ چند معنی پر آتا ہے (۱) مسند حکومت جس پر امرا اور سلاطین بیٹھکر حکمرانی کرتے ہیں (۲) وہ کپڑا جس کی چند تہیں کر کے زخم پر رکھکر پٹی اوپر باندھ دیتے ہیں۔ ع رفادہ۔ (۳) وہ کپڑا جس کو عورتیں تہ بہ تہ کر کے ایام حیض میں اپنی فرج پر رکھ لیتی ہیں ف شانہ ع کرسف۔ (۴) ہاتھ کی ہتھیلی کے اوپر کا گوشت کہ اگر وہ کٹ جاوے تو آدمی مرجاتا ہے (۵) ایک کپڑا ہوتا ہے دوہرا سیا ہوا جس میں روئی رکھکر لکڑی پھینکنے والے لکڑی کے قبضے میں رکھتے ہیں تاکہ ضرب لگنے کا ہاتھ کو نہ پہونچے (۶) وہی دوہرا سیا ہوا روئی دار کپڑا جس کو سر میں رکھتے ہیں (۷) توشک کے مانند ایک چیز روئی دار ہوتی ہے جس کو ہاتھی کی پیٹھ پر ڈال کر ہاتھی پر سوار ہوتے ہیں۔ اور حرف اول کے ضمہ سے یعنی پس گردن پر اس لفظ کا اطلاق کیا جاتا ہے۔ ع قفا۔

گدی سے زبان کھینچنا - گنہگاروں کی ایک سزا ہے کہ گردن کے پیچھے سے زبان کھینچ لیجاتی ہے

فصل دال ہندی

گڈا - وہ لعبت کہ پاسی جس کو لڑکیاں بصورت تبا کر اوس سے کھیلتی ہیں۔

گڈا اپنا نا - وہی لڑکیوں کا لعبت کہ پاس بصورت مرد بنانا اور کنایہ ہے رسوا کرنے سے کسی کے۔

گڈی - کسی کاری یا کسی ساگ وغیرہ کی چند عدد اور چند تیون کو جو کیجا باندھکر ترہ فروش بازار میں بیچنے کیواسطے لاتے ہیں اور دستہ کاغذ پر بھی اور چند پڑاتے آتشبازی کے جو یکجا ہوں اونپر بھی اس لفظ کا اطلاق کیا جاتا ہے اور بضم اول آتخواں کو کہتے ہیں اور نہ اوڑ سکنے کے واسطے طائروں کے دونوں بازونکو کے باہم پیچیدہ کردینے پر بھی اس لفظ کا اطلاق کرتے ہیں

فصل ذال معجمہ

گذارا - خدارا کے وزن پر موافقت اور کسی کے گھر میں رہنا اور کہیں جانا اور کسی جگہ سے گذر جانا

گذرنا۔ سوا معنی معروف کے مرجانے کے معنی پر بھی آتا ہے۔

فصل ر اے مہملہ

گراپڑا۔ بقدر اور حقیقت آدمی کو کہتے ہیں

گرج۔ رعد کی آواز کو کہتے ہیں۔

گرجا ہوا موتی۔ ٹوٹے ہوئے موتی کو کہتے ہیں

گرجنا۔ ابر کا آواز دینا ع رعد۔

گردان۔ نون کے اعلان سے اوڑانے کا کبوتر کہ وہ ہر طرف اڑ کر پھر اپنے ہی گھر پر آتا ہے اور سوا اپنے گھر کے اور کسی جگہ نہیں بیٹھتا۔

گرد اوٹھنا۔ خاک کا پردے ہوا بلند ہونا۔ ت گرد بر خاستن۔

گرد بیٹھنا۔ خاک جو اوڑ کر پردے ہوا بلندی پر ہے اوس کا پھر آ گرا [illegible] زمین ہونا [illegible] ع۔ او [illegible] کسی [illegible]

گرد کو نہ پہونچنا۔ کنایہ ہے کسی چیز کے کسی چیز سے مقابل ہونے سے کسی طور پہونچ نہ سکتے ہیں ع غرض وہ گرد عناں ہو کے تب چلتا ہے [illegible] نہیں پہونچتی ہے برق اوسکی گرد کو زنہار۔

گرد ہو جانا۔ کنایہ ہے کسی چیز کے سامنے کسی چیز کے بے رونق اور ہیچ ہو جانے [illegible]

ہیں سب نے ہوا سرگشتہ ہے میرا غبار + سامنے اس کے بگولا گرد ہے۔

گردنا۔ موٹی گردن کو کہتے ہیں۔

گردن اوٹھانا۔ گردن بلند کرنا۔

گردن جھکانا۔ گردن کا خم کر لینا اور کنایہ ہے شرمندہ ہونے اور عاجزی کرنے اور کسی احسان کے زیر بار ہونے سے بھی ت سر گردن بستن۔

گردن مارنا۔ کسی کے قتل کرنے کو کہتے ہیں ت گردن زدن

گردن میں ہاتھ دینا۔ کنایہ ہے کہیں سے کسی کے نکال دینے سے گردن میں ہاتھ ڈال کر

گردن ناپنا۔ وہی ہاتھ [illegible] کہیں سے نکال دینا۔

گرستا۔ جو شخص دل تنگ اور مسرور نہ ہو اور ضروریات اور اسباب خانہ داری رکھتا ہو

گرستی۔ گھر کے اسباب اور شارع کو کہتے ہیں

گرگا۔ بیکار اور بد وضع آدمی کو کہتے ہیں

گرگابی۔ ایک قسم کی جوتی کو کہتے ہیں [illegible] موزے کے موافق ہو اور فی زمانہ بہت رائج ہے۔

گرم اور گرما گرم۔ کنایہ ہے شوخ و شنگ آدمی سے جرأت ع۔ ایسا تو کوئی نہ دیکھا ہے ستاگرم و قلق [illegible] ایسے گرما گرم + [illegible]

گرمانا - برسات کے موسم میں گرمی شدید کا ظاہر ہونا
جیسا کہ جرأت کہتا ہے ع - کہ برسے ہی نہایت ابر
دریا بار گرما کر + اور کنایہ ہے کسی کے غصہ کرنے سے بھی -
گرم ہونا - گرم شدن کا ترجمہ ہے اور کنایہ ہے
کسی کے غصہ کرنے سے بھی - شیخ ناسخ ع - وہ صنم
ہوتا ہے مجھ پر دن میں سو سو بار گرم -
گرمی - سوا معنی معروف کے کنایہ ہے مرض آتشک سے بھی -
گرمی دانے - وہ دانے جو اکثر موسم گرما میں جلد
بدن پر نکل آتے ہیں -
گرمی کرنا - کنایہ ہے شوخی کرنے سے رشک
مرحوم فرماتے ہیں ؎ مجھ سے گرمی بھی وہ کرتا
ہے تو دوہری گرمی + خود جلانا مجھے خود آگ
بگولا ہونا +
گرنا - سوا معنی معروف کے کنایہ ہے انتہا کی حرص وطمع
اور طلب و خواستگاری سے کسی چیز کی - جرأت کہتا ہے ؎
حنا کر تو جو سبز ہے بازار حسن میں + بے اختیار جیسے خریدار گر پڑے
گرہ - اردو میں کنایہ پیچ اور ملال اور کسی مشکل سے بھی
گرہ پڑنا - کنایہ ہے کسی کی طرف سے کسی کے دل میں
کچھ رنجش اور عداوت کے پیدا ہونے سے -
گرہ دینا - سوا معنی معروف کے ایک حیلہ بھی ہے کہ کسی
کام کے یاد رکھنے کے لیے پیراہن وغیرہ کے
بند میں گرہ دے لیتے ہیں خواجہ آتش فرماتے ہیں
؎ ذکر فقیر آگے اس بت کے بھولتا ہے + اپنی
گرہ میں دوں گا زنار برہمن میں +
گرہ کٹ - اسے کہتے ہیں جو کوئی کسی کے
گرہ سے کوئی چیز بطور دزدی کے لیجائے
گرہ کھولنا - سوا معنی معروف کے کنایہ ہے
مشکل کشائی سے بھی ف عقدہ کشائی
گرہ لگانا - گرہ دادن کا ترجمہ ہے -
گرہ میں باندھنا - سوا معنے معروف کے کنایہ
ہے کسی چیز کو اپنے قابو میں کر لینے سے بھی شیخ ناسخ
فرماتے ہیں ؎ اس قدر ہے اہل دنیا میں نحوست
کا رواج + بس ہو تو قفل صدف باندھیں گرہ میں آب کو +
گرہ میں کچھ ہونا - کنایہ ہے مالدار ہونے سے
گریبان پکڑنا - کنایہ ہے کسی سے کچھ طلب کرنے
اور کسی چیز کے تقاضی ہونے سے ف گریبان گیر شدن
گریبان پھاڑنا - گریبان چاک کرنا ف گریبان
دریدن اور کنایہ ہے دیوانہ ہو جانے سے بھی شیخ ناسخ
ع سوئے صحرائے جنوں چلیئے گریباں پھاڑ کر +
گریبان میں منہ چھپانا - کنایہ ہے شرمندہ
اور منفعل ہونے سے
گریبان میں منہ ڈالنا - وہی شرمندگی اور

انفعال سے کنایہ ہے خواجہ میر درد مغفور فرماتے ہیں رباعی مونہ آنکھ سر کب تئیں دن ٹالے گا + غفلت کے تئیں نعل میں یوں پالے گا + آے درد مراقبہ تو کرتے ہو ولے + ٹک اپنے گریبان میں منھ ڈالیگا

گریبان میں ہاتھ ڈالنا۔ کنایہ ہے کسی سے کسی چیز کا تقاضا کرنے سے

فصل رائے ہندی

گڑ بڑ۔ تردد اور تفکر اور تشویش جو چند آدمیوں میں کسی امر کی ہو۔

گڑ دیے جو مرے اُسے زہر کاہے کو دیجیے۔ اک مثل ہے مفہوم اسکا یہ ہے کہ جب تک کسی سے بلطف و مدارات کام نکلے سختی اس سے پیش آنا نہ چاہیے چنانچہ ذوق دہلوی کہتے ہیں سے نگاہ مہر سے دل بت بچشم قہر دیکھ + گڑ دینے سے جو مرے تو دے نہ اوس کو زہر دیکھ +

گڑ بھرا ہنسیا نہ نگلتے بن پڑتا ہے نہ اُگلتے۔ اک مثل ہے اس محل پر کہتے ہیں کہ کسی کو ای کام کرتے کچھ بن پڑے نہ کرتے کچھ بن آئے +

گڑ کھانا گلگلوں سے پرہیز۔ اک مثل ہے اس محل پر کہتے ہیں کہ کوئی شخص کوئی کام کرے اور اس کام کے مثل ہی جو دوسرا کام ہو اس سے اجتناب اور پرہیز کرے

گڑ گڑانا۔ زاری نالے کرنا۔ ع الحاح

گڑ جانا۔ چار معنے پر آتا ہے (۱) کانٹے اور نشتر وغیرہ کا جسم میں چبھ جانا (۲) زمین میں کسی چیز کا در آنا (۳) مردوں کا زمین میں دفن ہونا (۴) کنایہ ہے کسی کی شرمندگی اور انفعال سے کسی کے سامنے خواجہ آتش ع ترک فلک زمیں میں خجالت سے گڑ گیا۔

گڑ گڑی۔ اک قسم کے حقے کو کہتے ہیں کہ بہت چھوٹا ہوتا ہے۔

گڑنت۔ وہ شے جس پر کوئی اسم افسون گر اور عامل پڑھکر زمین میں دفن کردیں۔

گڑھا۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے قبر سے بھی شیخ ناسخ سہ مردہ غریب تو ہے گڑھے میں پڑا ہوا + کیا فائدہ جو روضہ ہے اے مہربان بلند +

گڑھنا۔ زرگروں کا ظروف اور زیور بنانا ع صوغ۔ اور کنایہ ہے کوئی بات بنانے سے بھی

گڑھی فتح کرنا۔ سوا معنے معروف کے کنایہ ہے ازالہ بکارت سے بھی۔ ع زفاف۔

گڑیا۔ وہ لعبت کہ باسی عورت کی صورت کا جس سے لڑکیاں کھیلتی ہیں۔

گڑیاں کھیلنا۔ بعبتان کر پاسی سے لڑکیوں کا کھیلنا
گڑیوں کا میلہ۔ ہندو دکی اک میلے کا نام ہے کہ مشہور ہے

فصل سین مہملہ

گستانگر۔ بے شعور اور احمق اور بیچ و بیچر آدمی کو کہتے ہیں

فصل لام

گل۔ یہ لفظ تین معنے پر آتا ہے (۱) وہ داغ کہ آگ میں جلنے سے جسم پر پڑ جاوے ع کے (۲) جلے ہوئے پینے کے تمباکو کا قرص جو حقے کی چلم میں حقہ پینے کیوقت جل کر رہجاتا ہے (۳) وہ چمڑا جس کو کفش میں ایڑی کے مقام پر موچی سی دیتے ہیں چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہیں
ع عطر اس کے کفش کے گل کا اب اے عطار کھینچ +

گلا۔ ف گلو۔ ع حلقوم
گلا آنا۔ بچوں کے حلق کے کوے کا مسترخی ہو کر لٹک آنا۔
گلا اٹھانا۔ بچوں کے حلق کے لٹکے ہوئے کوے کا پھر اس کی جگہ پر ہاتھ سے لے آنا اور اس کام کو قابلہ یعنے دائی خوب کرتی ہے۔
گلا بیٹھنا۔ کنایہ ہے آواز کے گرفتہ ہو جانے سے
گلابی۔ اس رنگ کا نام ہے کہ گلاب کے پھول کے رنگ سے مشابہ ہوتا ہے۔
گلابی جاڑا۔ کم کم اور خفیف جاڑا جو آخر فصل سرما کے اور آغاز میں موسم بہار کے ہوتا ہے ف سرا گل

گلا پڑ جانا۔ وہی آواز کا گرفتہ ہو جانا۔
گلا پکڑنا۔ پینے کے تمباکو کے دھویں کا حقہ پینے کے وقت حلق کو ناگوار ہونا۔
گلا دبانا۔ کنایہ ہے منع آنے سے کسی کے کسی کو بات کرنے اور بولنے سے بحر مرحوم ع گلا غیرت دباتی ہے اگر فریاد کرتے ہیں +
گلا کاٹنا۔ سوا معنے معروف کے کنایہ ہے کسی کا حق بجبر لے لینے سے بھی
گلا گھونٹنا۔ گلو فشردن کا ترجمہ ہے۔
گلا ہلانا۔ گانے میں آواز کو گردش دینا گویوں کا گلے میں
گل بندھنا۔ اچھی طرح آگ کے جلنے کو اور شمع چراغ کے فتیلہ کی روشنی دینے کو کہتے ہیں۔
گل بھیڑا۔ کنج دہن کو کہتے ہیں۔
گل پھول۔ ان دونوں کا ایک مفہوم ہے اور دونوں کو ساتھ بولتے ہیں میر تقی مغفور ع کہتے ہیں بہار آئی گل پھول نکلتے ہیں۔
گل پھولنا۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے عیاں ہونے سے کسی امر عجیب و غریب کے بھی بحر مرحوم ع۔ دو چار دن ہیں دیکھئے کیا گل پھلائے رنگ
گلتکیا۔ چھوٹا سا تکیہ جسکو سوتی میں رخساروں

کے نیچے رکھ لیتے ہیں۔

گلجنڈرا۔ رومال یا اور کوئی ٹکڑا کپڑے کا جسکو گلے میں ڈالکر ضرب رسیدہ ہاتھ کو اسمیں رکھتے ہیں۔

گلجھڑی۔ رستا کے یا تار وغیرہ کا گرہ در گرہ اور پیچ در پیچ ہوجانا۔ بحر مرحوم کہتے ہیں ۔ مجھے بھاتا ہی ہکلانا تمھارا ۔ دہن گل کی کلی ہے گلجھڑی بات اور کنایہ ہے ناشگفتگی خاطر اور انقباض طبیعت اور رنج وملال کی گرہ جو دل میں پڑجاتی ہے اس سے بھی میر تقی ع

کیا جانیے کہ جی میں یہ کیسی گلجھڑی ہے

گل چلا۔ وہ شخص جو بندوق کی خوب لگاتا ہو یعنی بندوق کی گولی سے نشانیکو اوڑا دیتا ہو خواجہ آتش ع۔ گل چلے شیر سے کرتے ہیں نیستاں خالی۔

گل چھرّے اوڑانا۔ کنایہ ہے عیش وعشرت کرنے اور خوب روپیہ خرچ کرنے سے امیر ع

خوب گلچھرّے اوڑاتا ہے تنپچا یار کا۔

گلخپ۔ گفتگوے رنجش آمیز اور مباحثہ بیجا جو باہم دو شخصوں میں ہو۔

گل دینا۔ کیسکے عضو کا آگ سے جلا دینا۔ ف داغ دادن اور کاف فارسی کے فتحہ سے یہ لفظ کیسکو دار پر کھینچنے کے معنے پر آتا ہے رشک مرحوم کہتے ہیں ۔ گلے لگے بت فرنگی کے ۔ واجب القتل ہیں تو گل دیگا۔

گلڈانگ۔ اک قسم کے شکاری کتے کو کہتے ہیں

گل کاٹنا۔ شمع کے فتیلہ کے سر کا قینچی یا گلگیر سے کاٹنا

گل کترنا۔ کاغذ یا کپڑے وغیرہ کا پھول تراشنا اور کنایہ ہے کسی امر عجیب وغریب کے ظاہر کرنے سے بھی ذوق ع۔ کیا دشت نوردی میں کترتا ہی جنوں گل

جرأت ۔ چھوڑا گلزار سے دور اور یہ بلبل کترے ہائے صیاد جفاپیشہ نے کیا گل کترے۔

گل کرنا۔ چراغ اور شمع وغیرہ کا بجھا دینا ع اطفار

گل کھانا۔ معشوق کے چھلے خواہ دستہ رکھن وغیرہ سے جسکو آگ میں گرم کیا ہو ہاتھوں اور سینہ کو جلا لینا شیخ ناسخ ع۔ کیا ہی خوش اسلوب ہیں اپنے تن پر کھائے گل ۔ اور نزول ملار کے بند کردینے کیواسطے کنپٹی پر داغ کھانے کو بھی کہتے ہیں ع۔ بچے

گل کھانا۔ سو معنے معروف کے کنایہ ہے ظاہر ہونیسے کمی

گل لینا۔ فتیلہ شمع کے سر کو گلگیر یا مقراض سے جدا کرنا اور کاٹنا۔

گل ہونا۔ چراغ اور شمع وغیرہ کا بجھ جانا۔

گل مرچھا۔ ان بالونکو کہتے ہیں جو لوگ خسارں پر چھوڑ دیتے ہیں یعنے انھیں منڈواتے ہیں۔

گلوری۔ تحتانی معروف کیساتھ اک قسم کے پان کے بیڑے کو کہتے ہیں کہ سہ گوشہ ہوتا ہے اور خوشنما ہوتا ہے

گلیا۔ اس رنگریز کو کہتے ہیں جو ریشمی کپڑے اور بانات وغیرہ رنگتا ہے۔

گلے باز۔ خوش گلو اور خوش آواز آدمی کو کہتے ہیں

گلے باندھنا۔ کنایہ ہے کسی چیز کو کسیکے بالالتزام کر دینے سے میر تقی ؎ وہ صفت لطفی جو اپنی تیغ کے یاں

آگیا نہ بنسکے اس ریچہ کو میرے ہی گلے بندھوا گیا۔

گلے پڑنا۔ بے رضا اور بے خواہش کسی چیز کا کسیکے پاس آنا اور ہاتھ لگ جانا بحر مرحوم کہتے ہیں ؎

کچھ ایسی گلے پڑگئی آبرو کی محبت

تلوار کا ڈورا رگ گردن نظر آیا

گلی ڈنڈا۔ لڑکوں کے اک کھیل کا نام ہے اور دو دو لکڑیاں ہوتی ہیں ایک چھوٹی اور گول اور دوسری بڑی اور درازت۔ چالیک ع فلہ مقلاد

گلے کا ہار ہونا۔ کنایہ ہے کسیکے کسی سے لپٹ پڑنے اور گریباں گیر ہونے سے بحر مرحوم کہتے ہیں ؎

میں نام بھول کا لیکر گناہگار ہوا

شراب نکلے قاضی گلے کا ہار ہوا

گلے لگانا۔ کسی چیز کا بے خواہش اور بے طلب کسیکو دینا۔

گلے لگنا اور گلے لگانا۔ بغلگیر ہونے کو کہتے ہیں ع معانقہ

فصل میم

گمگ۔ گویوں کی اصطلاح میں بھاری اور گندہ آواز کو کہتے ہیں جو گانے میں گلے سے نکلتی ہے اور بائیں اور پکھاوج کی آواز پر بھی اس لفظ کا اطلاق کرتے ہیں۔

فصل نون

گنج چار معنے پر آتا ہے (۱) بالونکا سر پر آدمی کے نہ جمنا (۲) وہ بازار جہاں غلہ فروش غلہ جمع کرکے بیچتے ہیں (۳) وہ زمین جسمیں کچھ لوگونکو آباد کردیں (۴) وہ شے جسمیں اور چند چیزیں مانند چاقو اور قینچی اور ظروف دیگر کے جمع ہوں۔

گنجا۔ جسکے سر پر بال نہ جمتے ہوں کل ع قرع

گنج ڈالنا۔ وہی بنانا اور آباد کرنا کسی بازار اور تمن کا کہ غلہ فروش اوس میں غلہ جمع کرکے خلق میں ہاتھ بیچیں اور کچھ لوگ گھر بناکر وہاں رہیں جیسا کہ بحر مرحوم کہتے ہیں ؎ عدم کی راہ میں اک گنج ڈالتے

اے بحر جو ہمارے پاس نقد داروں کا خزانہ ہوا

گنجلک نون غنہ اور جیم ساکن کیساتھ مقدمات اور مطالب کی نابینائی کو کہتے ہیں کہ بخوبی سمجھ میں آئیں

گنجے کو خدا ناخن نہ دے۔ اک مثل ہے اس کمینہ
پر کہتے ہیں کہ کچھ زور اور قوت رکھتا ہو۔
گند۔ ناپاکی اور نجاست اور کنایہ ہے کسی جھگڑے
اور بکھیڑے سے بھی کہ ناگوار طبع ہو۔ خواجہ آتش
ع۔ خدا چاہے تو پاک اس زندگی کے گند کرتے ہیں
گندا۔ ناپاک اور نجس کو کہتے ہیں۔
گند کٹنا۔ کسی جھگڑے اور بکھیڑے اور رنج و
مشقت سے فرصت پانا۔
گندہ بہار۔ وہ مینھ جو جاڑے کی موسم میں
برستا ہے ف باران سرما۔
گنڈا۔ چند معنے پر آتا ہے (۱) نیلگوں ڈورا جسے
لوگ ہاتھ پاؤں میں باندھتے ہیں (۲) سفید خواہ
نیلگوں ڈورا کہ عامل و عزائم خواں کچھ پڑھکر اوسپر
دم کرکے گرہیں اس میں دیکر چشم بد کے اثر دفع کرنے کیلئے
بچوں کے گلے میں ڈالدیتے ہیں اور بیمار و مریض بھی
اسکو خواہ بازو پر خواہ ہاتھ پاؤں میں خواہ گلے میں
باندھ لیتے ہیں ان چار چیزوں کو بھی کہتے ہیں جو
ایک طرح کی ہوں اور ایک جگہ ہوں مانند چار
کوڑیوں اور چار پیسوں اور چار روپیوں اور چار
اشرفیوں کے اور گھوڑے کے ساز پر بھی جسے گھوڑے
کی گردن میں باندھتے ہیں اطلاق کرتے ہیں اور حرف
اول کے ضمہ سے بد وضع اور بد رنگ آدمی کو
کہتے ہیں۔
گنڈلا۔ دائرہ کو کہتے ہیں۔
گنڈلی مارنا۔ سانپ کا حلقہ مار کر کہیں بیٹھنا
گنڈیری۔ چھلے ہوئے گنے کا چھوٹا سا گول
ٹکڑا کہ مشہور چیز ہے۔
گنڈیری دار۔ رنگا رنگ اور مختلف رنگ
چیز کو کہتے ہیں۔
گنگا اوٹھانا۔ کنایہ ہے ہندوؤں کے گنگا کی
قسم کھانے سے ع
قرآن سر پے آنکھوں سے گنگا اوٹھایئے
گنگا جمنی۔ اس چیز کو کہتے ہیں جسپر طلائی اور
نقرئی دونوں کام ہوں۔
گنگنانا۔ چپکے چپکے گانا کہ آواز تو نکلے لیکن
الفاظ کسیکی سمجھ میں نہ آئیں
گنونتا۔ جو بہت سے کام جانتا ہو ف ہنرمند

فصل واو

گوٹ واو مجہول سے یہ لفظ تین معنے پر آتا ہے
(۱) کسی لباس کے گرداگرد جو کسی کپڑے کے
طرف پارچہ تراش کرلگائیں ف فرادیز (۲) وہ
لکڑی جو گرداگرد تختوں اور صندوقچوں کے لگاتے

ہیں (۳) چو سر کی نرد کو کہتے ہیں۔

گوٹا۔ دو معنے پر آتا ہے (۱) چاندی سونے کے تاروں اور ریشم کے تاروں سے جو اک چیز نہایت کم عرض بنی جاتی ہے (۲) ایام عشرۂ محرم و دیگر ایام غم میں جو ڈلی الاچی کھوپڑے پستے بادام دھنیئے۔ وغیرہ سے ترکیب دیکر بناتے ہیں اور پان کی جگہ اسے کھاتے ہیں۔

گوٹے کا ہار۔ اک قسم کا ہار ہوتا ہے کہ امرا کے یہاں تقریبات شادی میں اہل محفل کو تقسیم کیا جاتا ہے۔

گونجنا۔ واو مجہول کیساتھ کسی کا بر وقت ہوا ہاتھوں میں روکنا کہ زمین پر نہ گرنے پائے۔

گود۔ واو مجہول کیساتھ آغوش کو کہتے ہیں۔

گود بھرنا۔ اک تقریب شادی کی ہوتی ہے کہ عورتیں عروس حاملہ اور زچہ کے آغوش کو میوؤں وغیرہ سے بھرتے ہیں۔

گود پھیلانا۔ آغوش کشادہ کرنا۔

گودی۔ مزید علیہ ہے گود کا شیخ ناسخ سہ

تو وہ حسین ہے دیکھ لے گر طفل بھی سن تجھے
گودی میں چین اوسے ہو نہ آرام دوش پر

گوڈر۔ واو معروف کیساتھ سوا معنے معروف کے کنایۃً گرانی خواب وخمار کو بھی کہتے ہیں۔ جو آنکھوں میں انسان کے ہوتی ہے۔

گوڈر کا لعل۔ کنایہ ہے اس شریف ونجیب آدمی سے جو عسرت اور کلفت میں مبتلا ہو۔ خواجہ آتش سہ

؎ پھٹے کپڑوں میں بھی انکو سمجھ لے لعل گوڈر کا

گودنا۔ کسی ثمر کا مانند آم وغیرہ کے سوئیوں وغیرہ سے خستہ کرنا یعنے چھوٹے چھوٹے سوراخ اسمیں کرنا۔ آژیدن اور کنایہ ہے طعن وتشنیع کی باتوں سے کسیکے دل کو مشبک کرنے سے بھی۔

گودہ۔ کیلے کی شاخ پر ثمر کو کہتے ہیں۔

گورکھ دھندا۔ واو مجہول کیساتھ کنایہ ہے اس چیز سے جو انسان کو دقت اور مشکل میں ڈالے

گور کنارے ہونا۔ کنایہ ہے کسیکے قریب بمرگ ہونے سے۔

گور کے مردے اوکھیڑنا۔ کنایہ ہے اگلے زمانے والونکا ذکر اور گذرے ہوے لوگونکو یاد کرنے سے خواجہ آتش کہتے ہیں سہ

کہتے ہیں ذکر لیلی ومجنوں جو چھیڑیے
چپ رہیئے بس گور کے مردے اوکھیڑیے

گور گڑھا سامان گور وکفن کو کہتے ہیں میر تقی

؎ ہوا نہ گور گڑھا ستم کے ماروں کا

گوری کا جوبن چٹکیوں میں جانا۔ اک

مثل ہے اس محل پر کہتے ہیں کہ کسیکا حسن یا
کسی چیز کی خوبی صفت اور عبث رائگاں ہو

گوڑی۔ واو مجہول کیساتھ وہ مال و متاع جو
کیکو بے محنت و مشقت کہیں سے مل جائے

گوشت سے ناخن جدا کرنا۔ اک مثل ہے
اس محل پر کہتے ہیں کہ کوئی دو قریبوں میں یا دو
دوستوں میں ارادہ تفرقہ اندازی کا کرے غالب
ع دل سے مٹنا ترے انگشت حنائی کا خیال
ہو گیا گوشت سے ناخن کا جدا ہو جانا

گوکھرو۔ یہ لفظ تین معنے پر آتا ہے (۱) اک قسم کا
اک صحرائی کانٹا اور وہ خار آہنیں جسکو دشمن کی
رہگذر میں ایذارسانی کیلئے ڈالدیتے ہیں ف خسک
ع حسک (۲) وہ خار جو تلوؤں میں انساں کے
پیدا ہوتا ہے اور راہ چلنے میں ایذا اور تکلیف دیتا ہے
بحر مرحوم ع گوکھرو تلوؤں میں نکلے اور یہ تقدیر یا
(۳) اک چیز ہوتی ہے کہ عورتیں تار ہائے زرو نقرہ
سے خواہ گوٹے سے مانند گوکھرو کے بناکر اور انگلیوں
سے شکنیں اور پیچ اسمیں ڈالکر گرداگرد لباس
کے زیبایش کے واسطے لگاتی ہیں۔

گول۔ جسوا معنے معروف کے کنایہ ہے مجہول الحال
آدمی سے بھی اور کنایہ اس بات سے بھی ہے

جو بخوبی سمجھی نجائے۔

گولا۔ واو مجہول کیساتھ چند معنے پر آتا ہے (۱)
توپ کا گولا۔ (۲) پتنگ کی ڈور کا گولا (۳) پگڑی
کا قالب جسپر دستار بند پگڑی باندھتے ہیں (۴)
اک قسم کے کبوتر کو کہتے ہیں کہ خلاف کابلی کبوتر
کے ہوتا ہے (۵) وہ ریح جو پیچیدہ ہوکر آدمی کے
پیٹ میں پھرتی ہے اور تکلیف دیتی ہے (۶)
ایک قسم کی لکڑی ہوتی ہے گول اور بڑی جسے
چھت میں مکاں کے ڈالتے ہیں۔

گولا اوٹھانا۔ اک قسم کی قسم کھانا کو کہتے ہیں
کہ لوہے کے گولے کو آگ میں خوب گرم کرکے اپنی
صداقت پر ہاتھ میں اٹھا لیتے ہیں پس اگر قسم
کھانیوالا سچا ہے تو وہ گولا اوسکے ہاتھ کو نہیں
جلاتا ورنہ جلا دیتا ہے۔

گولر کا پھول۔ کنایہ ہے نایاب چیز سے بحر مرحوم
ع تیرے مریض لب کی دوا جب تلاش کی
گولر کا پھول باغ میں عناب ہو گیا

گولر کباب۔ اک قسم کے کباب کو کہتے ہیں۔

گول گول کہنا واو مجہول کے ساتھ مبہم کوئی
بات کہنا۔ ع مذبذب

گول مول۔ جو چیز کہ مدور اور بے پہلو ہو اور

موٹے اور چھوٹے سے قد کی آدمی کو بھی کہتے ہیں

گولی۔ چار معنی پر یہ لفظ آتا ہے (۱) بندوق کی گولی۔ (۲) افیون کی یا کسی دوا کی گولی ع حب (۳) لاکھ کی گولی کو بھی کہتے ہیں کہ وہ بھی مانند بندوق کی گولی کے ہوتی ہے اور لڑکے اوس سے کھیلتے ہیں (۴) وہ گولی جو آٹے کی بناتے ہیں اور اسم ذات الٰہی کو اسمیں رکھکر دریا میں ڈالتے ہیں۔

گولی بچانا۔ کنایہ ہے کسی کار دشوار و مشکل سے کنارہ کرنے سے چنانچہ اکبر مرحوم کہتے ہیں ؎

کیا کیا فریب کرکے مزے لوٹتے ہیں ہم
گولی بچا گئے کبھی گولا اوٹھا لیا

گولی لگانا۔ اور گولی مارنا۔ بندوق کی گولی کا نشانے پر اور شکار کی جانب یا در حریف کیطرف لگانا اور مارنا۔

گومڑا۔ چوٹ کے صدمہ سے انسان کے سر وغیرہ میں جو ایک بلندی ظاہر ہوتی ہے۔

گون۔ نون کے اخفا کے ساتھ غرض اور مطلب اور پسند کو کہتے ہیں۔

گونج۔ یہ لفظ تین معنی پر آتا ہے (۱) شیر کی آواز (۲) کبوتر کی آواز (۳) عورتوں کی ناک نتھ اور کان کی بالی اور بالے کی نوک۔

گونجنا۔ تین معنی پر آتا ہے (۱) شیر کا بولنا (۲) کبوتر کا بولنا مستی میں (۳) کسی مکان اور کسی جگہ کا آواز سے بھر جانا بسبب گونج کی مانند صدا اونکے اکبر مرحوم ع شیر کی طرح لگا گونجنے صحرا میرا

گوندھنا۔ تین معنی پر آتا ہے (۱) عورتوں کے سر کے بالوں کو عورتوں کا گوندھنا۔ (۲) موتیوں اور پھولوں وغیرہ کا رشتہ میں پرونا ع تسمیط (۳) آٹے کا روٹی پکانے کے واسطے گوندھنا۔

گونگے کا خواب۔ کنایہ ہے پوشیدہ حال و مبہم بات سے کہ سمجھنا اوسکا دشوار ہو اسیر مرحوم ؎

پوشیدہ دل کا حال ہے کیا سوچئے مآل
تعبیر کیا کہے کوئی گونگے کے خواب کی

گونگیرا۔ وہ شخص جو اپنی غرض کیواسطے کوئی کام کرے اور جب غرض نکلجائے پھر بے اعتنائی کرے

گویا۔ گانے والے کو کہتے ہیں ف (۱) خنیاگر ع مغنی

فصل ہائے ہوز

گہ۔ بالفتح وہ چیز جسکو تلوار وغیرہ کے قبضہ میں باندھ لیتے ہیں تاکہ کف دست آرام سے رہے اور بالضم آدمی کے براز اور بعضے جانوروں کے پس انگندہ کو کہتے ہیں۔

گھات۔ سوا معنی معروف یعنی کمیں کے قابو اور اختیار کے معنی پر بھی آتا ہے۔

گھاتا۔ جو چیز کہ مول کی ہوا و سپر کچھ اور زیادہ لے لینے کو کہتے ہیں۔

گھاتیا۔ تاک میں رہنے والا اور فریب دینے والا پر بھی اُس کا اطلاق کرتے ہیں۔

گھاٹ۔ یہ لفظ تین معنی پر آتا ہے (۱) دریا کا کنارہ (۲) تلوار کی وہ جگہ جہاں سے خم تلوار میں شروع ہوتا ہے۔ اور وہ تلوار کے نیچے کی جانب ہوتی ہے (۳) عورتوں کی انگیا کا گریباں۔

گھاٹا۔ نقصان کو کہتے ہیں۔

گھاٹ گھاٹ کا پانی پینا۔ کنایہ ہے جہاندیدگی اور کارآزمودگی اور سیاحت سے۔

گھاٹی۔ دو معنی پر یہ لفظ آتا ہے (۱) پہاڑ کی راہ بلند کو کہتے ہیں (۲) گلے اور حلق پر اس لفظ کا اطلاق کرتے ہیں۔

گھار۔ ایک جماعت آدمیوں کی کہ لڑنے کے واسطے جمع ہو کر آئیں۔

گھاگ۔ پرانے اور کارآزمودہ آدمی کو کہتے ہیں

گھامڑ۔ بدسلیقہ اور ناکردہ کار اور بے عقل و احمق آدمی کو کہتے ہیں۔

گھان۔ نون کے اعلان کیساتھ جس چیز کو کہ ایکبار گھی میں خواہ تیل میں تل کر نکال لیں۔

گھانجنی۔ آنکھ کے اس ورم کو کہتے ہیں جو بصورت جَو کے گوشۂ چشم میں پایا جاتا ہے۔ ۶۰ شعبرہ

گھانس۔ پھانس کے وزن پر سوا کاہ اور گیاہ کے ترجمہ کے ایک ریشمی کپڑے کا نام ہے کہ اوسکا لباس بناتے ہیں اور جو اس لغت کو بعد الف کے نون غنہ کے ساتھ نہیں بولتے یا نہیں لکھتے مؤلف ہیچمدان کے نزدیک ان کی غلطی ہے۔

گھانس کاٹنا۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے اس کام سے بھی کہ جسے کوئی بے سلیقگی اور بیدلی کے ساتھ کرے۔

گہ او چھلن۔ کنایہ ہے کیسکی رسوائی اور خرابی سے

گہ سے نکال کر موت میں ڈالنا۔ کنایہ ہے کیسکو نہایت ذلیل و زبوں کرنے سے۔

گہ نہیں چھپی چھپی۔ ایک مثل ہے مشہور کہ کسی کی ذلت قلیل اور رسوائی خفیف کے محل پر اسے بولتے ہیں۔

گھائل۔ سوا معنی معروف یعنی زخمی اور مجروح کے تینگ یعنی کاغذبادی کے ایک رنگ کا بھی نام ہے

۵۰ دمبدم پڑتی ہے اسے اُلٹ جو بمثل نگاہ
جو تینگ اوسنے اوڑایا بس وہ گھائل ہو گیا

تنبیہ جناب شیخ امداد علی بحر مغفور کہ ارشد تلامذ

میں سے جناب شیخ ناسخ مرحوم کے تھے وہ اس لغت
کو یاے تحتانی کے فتحہ سے صحیح فرماتے تھے اور صندل
ومخمل وغیرہ کے قافیہ میں لاتے تھے چنانچہ اونکے کلام
میں گھائل صندل اور مخمل وغیرہ کے قافیہ میں موجود
ہے جسکا جی چاہے دیوان میں اونکے دیکھ لے لیکن اتفاق
جمہور فصحاے لکھنؤ کا لغت مذکور میں یاے تحتانی کے
کسرے ہی پر ہے یعنے مکسور ہی پڑھتے ہیں اور دل
وبسمل کے قافیہ میں لاتے ہیں۔

گھائی۔ سوا معنی معروف کے چند ضربیں بھی ہیں
معین لکڑی پھینکنے میں کہ باہم لکڑی پھینکنے والے
اون ضربوں کی مشق کرتے ہیں۔

گھٹا۔ ابر کو کہتے ہیں۔ ع سحاب

گھٹا اوٹھنا ابر کا آسمان پر ایک طرف سے نمایاں ہونا۔

گھٹا ٹوپ ایک پوشش کا نام ہے کہ بارش میں پینس
اور سکھپال وغیرہ اس قسم کی سواریوں پر ڈال دیتے
ہیں تاکہ وہ بھیگنے سے محفوظ رہیں۔

گھٹ بڑھ۔ کمی اور زیادتی کسی چیز کی اوس کی
پیمایش کے وقت۔

گھٹنا۔ کم ہوجانا کسی چیز کا ف کاستن وکاہیدن
ع انتقاص اور حرف اول کے ضمہ سے دم رکنا اور
سانس کا تنگی کرنا تنگ اور تاریک جگہ میں اور
کنایہ ہے چپ رہنے سے بھی کیگئی جرأت کہتا ہے ؎

چپ رہنے سے ترسے مجھے یہ خوف ہے جرأت
گھٹ گھٹ کے کہیں تجکو کچھ آزار نہو جاے

اور انسان کے اعضا میں سے ایک عضو کا نام بھی
ہے۔ ف چشم زانو ع رکبہ

گھٹنیوں چلنا بچوں کا اور شل آدمی کا دونوں
ہاتھوں اور دونوں زانوں کے بھل چلنا۔

گھٹور۔ وہ کنیز جو کام کرنے میں سستی کرے۔

گھٹی۔ وہ دوائیں جو نوزائیدہ لڑکوں یعنے
شیرخوار لڑکوں کو دیجاتی ہے۔

گھچ پچ۔ بہت سے اشیا اور بہت سے لوگ جو بسبب
کثرت وانبوہ کے یکجا ہوں اور دوسرے پر جیدر آوردہ
اور گنجان ہو۔

گھر۔ سوا معنی معروف یعنی خانہ اور بیت کے چوپر
اور شطرنج کی بساط کے خانوں پر بھی اس لفظ کا اطلاق
کرتے ہیں۔ اور کنایۃً نقوش اور تعویذ جنمیں اسماے
الہی کے اعداد لکھے جاتے ہیں اونکو بھی اور آئینہ
اور عینک اور گنجفہ وغیرہ کے خانہ کو بھی گھر کہتے ہیں
اور اصطلاح میں نغمہ سنج طائروں یعنے بلبل وغیرہ
کے نغمہ سنجی پر بھی گھر کا اطلاق کیا جاتا ہے۔

گھرا۔ اس لفظ کا سوا معنی معروف کے جو چیز کہ حد

سے زیادہ ہوجائے اوسیر بھی اطلاق کرتے ہیں
چنانچہ بولتے ہیں کہ گہرا پردہ گہرا رنگ گہری ملاقات
اور حرف اول کے فتحہ اور رائے مہملہ کی تشدید سے
دو معنی پر آتا ہے (۱) آشوب چشم کی دور کرنے والی
دوا کو کہتے ہیں (۲) وہ آواز کہ ہنگام نزع یعنے جان
دینے کے وقت انسان کے گلے سے نکلتی ہے

گھرا لگنا آشوب چشم کے زائل کرنے والی دوا
کا آنکھوں پر ضماد ہونا اور انسان کے گلے سے یہ
آواز کا ہنگام نزع یعنی جان دینے کیوقت نکلنا
جیساکہ رشک مغفور دونوں معنی کی رعایت میں
فرماتے ہیں ؎ آنکھیں تری جو آئیں تو بیمار چشم کو
مرنے کے انتظار میں گھرا لگا رہا۔

گہرا پردہ۔ کسی کا حجاب کسی سے جو حد سے
زیادہ ہوجائے۔

گہرا رنگ۔ وہ رنگ جو اپنے حد سے بڑھگیا ہو

گھرانا۔ خاندان کو کہتے ہیں ف دودمان ودیار اور
حرف اول کے کسرے اور رے کے سکون اور الف کی
مد سے یعنی گھرانا ابر کے آسماں پر محیط ہوجانیکو
کہتے ہیں۔

گھر بار۔ گھر اور گھر کے اسباب و متاع اور عیال سے
عبارت ہے میر تقی مرحوم ؎

جلا ہی پڑا ہے ہمارا تو گھر بار

گھر بنانا۔ سوا مکاں کے تعمیر کرنے کے کنایہ ہے
کہیں کیلئے قیام پذیر ہونے سے بھی۔

گھر بولنا۔ بلبل وغیرہ کی نغمہ سنجی سے عبارت ہے۔

گھر بیٹھنا۔ کنایہ ہے نوکری ترک کرکے کسی کے
خانہ نشیں ہونے سے۔

گھر پھونک تماشا دیکھنا۔ اک مثل ہے مشہور
اوس شخص پر کہتے ہیں کہ کوئی اپنے گھر کی تباہی و
بربادی پر خوش ہو۔ اسیر ع۔
ہم نے گھر پھونک کے کیا خوب تماشا دیکھا

گھر جانا۔ دشمن کی فوج کے حلقہ میں کسی کا آجانا
اور کنایہ ہے کسی رنج والم میں کسیکے مبتلا ہوجانے
سے بھی۔

گھر جلے کسی کا تاپے کوئی۔ اک مثل ہے مشہور
اوس محل پر کہتے ہیں کہ کسی کا رنج اور دکھ کسی کی راحت
کا باعث ہو جیساکہ اک شاعر کہتا ہے۔ ؎
آنکھیں سینکے باغباں دل میں لگے بلبل کے آگ
گھر کسی کا باغ عالم میں جلے تاپے کوئی

گھر چڑھکر لڑنا۔ مفہوم اسکا متعارف ہے ذوق
دہلوی ؎ یہ خانہ جنگ ہے آتی ہے لڑنے گھر چڑھکر

گھر دیکھ لینا۔ کنایہ ہے کسیکے گھر میں کسیکے بار بار

جانے سے کسی ضرورت اور کسی حاجت کیواسطے
چنانچہ کوئی شاعر کہتا ہے ع ملک الموت نے گھر دیکھ لیا

گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے اک مثل ہی مشہور
اس محل پر کہتے ہیں کہ کسیکا کوئی رازدار کچھ فساد اٹھائے

گھر کرنا کسی چیز کا کسی چیز میں اپنی گنجایش کرنا اور
کنایہ ہے کسیکے گھر کو کسی کے جورو کے آباد کرنے سے
جیساکہ میر تقی مرحوم کہتے ہیں **قطعہ** دنیا کی نہ کر تو
خواستگاری ؛؛ اس سے کبھی بہرہ ور نہوگا ؛؛ آخر آنے
خرابی اپنی مت کر ؛ قحبہ ہے یہ اس سے گھر نہوگا ؛؛

گھڑکنا۔ آواز سخت سے کسی کو تنبیہ کرنے کے
واسطے کوئی بات کہنا۔

گھڑکی۔ وہی کوئی بات جو آواز سخت سے تنبیہ
کے واسطے کسی کو کہیں۔

گھڑکی جھڑکی۔ وہی گھڑکی۔

گھڑکی دینا۔ وہی آواز سخت سے کوئی بات
کسیکو تنبیہ کے واسطے کہنا۔

گھر کیطرح رہنا۔ کنایہ ہے بے تکلف ہوکر اپنے گھر
کیطرح کسی کے گھر میں رہنے سے رشک مرحوم ع
جو آئے ہو تو رہو میرے گھر میں گھر کیطرح

گھر کی کھیتی۔ کنایہ ہے منڈوائے ہوے داڑھی
مونچھوں کے بالوں کے باردگر نکلنے سے۔

گھر کے لوگ۔ اہل خانہ کو کہتے ہیں۔

گھر کی مرغی دال برابر۔ ایک مثل ہے مفہوم
اس کا یہ ہے کہ جو کچھ اپنے پاس ہے اسکی کچھ قدر نہیں ہے

گھر گھالنا۔ تاراج کرنا کسیکے گھر کا جرات سہ
ابھی تو تمنے پردہ ہی میں اک عالم کا گھر گھالا
مجھے یہ فکر ہے صورت ؛ دکھاؤگے تو کیا ہوگا

گھر گھوڑا نخاس مول۔ اک مثل ہے مشہور کہ
مفہوم بھی اس کا متعارف ہے۔

گھر میں ڈالنا۔ کنایہ ہے مرد کے زن بازاری کو
لاکر خانہ آبادی کے واسطے اپنے گھر میں بٹھانے سے
بحر مرحوم سہ فاحشہ خانہ برانداز ہے ہرجائی ہے ؛؛
گھر میں دنیا کو جو ڈالوں گا تو گھر کیا ہوگا ؛؛

گھر والا۔ مرد جو صاحب خانہ ہو۔

گھر والی۔ عورت جو صاحب خانہ ہو۔

گھروندا۔ لڑکے جو خاک کا گھر بناکر اس سے کھیلتے
ہیں اور پھر اوسے مٹا بھی دیتے ہیں بحر مرحوم کہتے
ہیں سہ خانہ برباد کیا عشق نے طفلی سے ہمیں ؛؛
کہ مٹا بیٹھے گھروندے کی طرح گھر اپنا ؛؛

گھر بلو۔ جو چیز کہ گھر میں بنائی جائے اور جو طائر
کہ گھر میں پیدا ہوا ہو یعنے بازاری نہو خانگی

گھڑتا۔ زرگروں اور آہنگروں کا ظروف اور زیور

وغیرہ چاندی سونے کے خواہ لوہے وغیرہ کے بنانا ع صوغ۔ رشک مرحوم فرماتے ہیں ؏ ہرگز

سنار نے ترے زیور گھڑے نہیں ٭ اور یہاں

قافیہ کے بنا جھڑی گھڑی کھڑی وغیرہ پر ہے۔

گھڑیاں گننا۔ کنایہ ہے کسی کا انتظار کرنے سے

جرأت سہ وعدے پہ کوئی تیرے بے شام سے

سحر تک ٭ آہیں بھرا کیا ہے گھڑیاں گنا کیا ہے

گھڑے پانی کے پڑنا۔ کنایہ عرق انفعال

میں تر ہو جانے سے۔ اسیر ؏

حضور چشم نرگس پر گھڑے پانی کے پڑتے ہیں

گھڑی ساعت ہونا۔ کنایہ ہے قریب تر

ہیکے مر جانے سے۔

گھڑی میں گھڑیال۔ کنایہ ہے زمانیکے

حال کے بہت جلد یعنی ایک ساعت میں دگرگوں

ہو جانے سے بحر مرحوم **رباعی** ہر وقت دگرگوں ہے

زمانے کا حال ٭ دن سے جو مہینا تو مہینے سے

ہے سال ٭ امید ترقی کی تنزل میں رہی ٭

اے کشتۂ یاس ہے گھڑی میں گھڑیال۔

گھس پس کے اوترنا۔ بسر ہوا ہونا لباس و

پوشاک کا کیکو اور یہ خاص محاورہ عورتوں کا

ہے۔

گھسٹنا۔ لیکا یا کسی چیز کا کسی طرف کو کھنچ جانا

تنبیہ اس لفظ کو حرف اول کے کسرہ اور حرف دوم

کے فتحہ سے بولنا مؤلف کے نزدیک غیر فصیح ہے۔

گھس لگانے کو تھونا۔ عورتوں کے محاورے میں کسی

چیز کے معدوم اور مفقود ہونیکے محل پر یہ کلمہ بولا

جاتا ہے۔

گھسنا۔ سوا معنی معروف کے لباس کے پرانے ہو جانے

پر بھی اس لفظ کا اطلاق کرتے ہیں۔

گھسن پٹی۔ زدوکوب کو کہتے ہیں۔

گہکنا۔ آواز شدت سے کوئی بات کہنا۔

گھگھی بندھنا۔ دونوں کاف فارسی مخلوط الہا

انسان کے دم کا گرفتہ ہو جانا رونے کی شدت سے یا

آواز کا گرفتہ ہو جانا ترس و خوف سے۔

گھگھیانا۔ نہایت الحاح وزاری کرنا۔

گھلنا۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے کیکے روز بروز زار

ولاغر ہوتے جانے سے بھی خواہ کسی بیماری سے خواہ

رنج وغم سے۔

گھلنا ملنا۔ باہم خوب مل جانا۔

گھما گھم اور گھما گھمی۔ ان دونوں کلموں کا رونق

ہنگامہ اور گرمی بازار پر اطلاق کیا جاتا ہے۔

گھمسان کی لڑائی۔ کشمکش اور انبوہ کی لڑائی

ن جنگ مغلوبہ۔

گھمنڈ۔ پندار اور غرور کو کہتے ہیں۔

گھن۔ کاف مخلوط الہا کے کسرے سے کسی مکروہ چیز سے طبیعت کے کراہت کرنے کو بولتے ہیں اور کاف مخلوط الہا کے ضمہ سے اس کیڑے کو کہتے ہیں جو لکڑی کو کھا جاتا ہے ف سپنہ ۶ سوس اور کاف مخلوط الہا کے فتحہ سے مطرقہ پر اس لفظ کا اطلاق کیا جاتا ہے اور کاف اور ہا دونوں کے فتحہ سے خسوف ماہ اور کسوف مہر کو کہتے ہیں۔

گھنا۔ کاف فارسی مخلوط الہا کے ساتھ اس درخت کو کہتے ہیں جسمیں بہت سی شاخیں باہم پیوستہ اور ملی ہوئی ہوں ۔ سوا درخت کے اور چیزوں میں بھی جو باہم پیوستہ اور ملی ہوئی ہیں انپر بھی اس لفظ کا اطلاق کیا جاتا ہے جیسے بولتے ہیں کہ گھنی ڈاڑھی گھنے بال اور کاف فارسی کے فتحہ اور ہائے ملفوظ کے سکون کیساتھ عورتوں کے زیور کو کہتے ہیں۔

گہنانا۔ ہائے ملفوظ کے سکون سے چاند سورج میں گہن لگ جانا ع خسوف وکسوف۔

گھس کھدا۔ سوا گھانس کھودنے والے کے کنایہ۔ بے نادان واحمق اور ناکارہ آدمی سے بھی

گھنا یا ہوا پاؤں۔ آدمی کے اک قسم کے پاؤنکو کہتے ہیں کہ پیدائشی ہوتا ہے اور اس سے راہ چلنی دشوار ہوجاتی ہے۔

گہن پڑنا۔ چاند اور سورج میں گہن لگنا اور کاف مخلوط الہا کے ساتھ مطرقہ کی چوٹ کا اور زر ونقرہ وغیرہ پر پڑنا اور کنایہ ہے کسیکو کوئی صدمہ دلی اور تکلیف روحانی پہونچنے سے بھی کسیکے کسی سخن سخت اور درشت کہ بیٹھنے سے۔

گہن لگنا۔ وہی چاند سورج میں گہن پڑنے کے معنی پر آتا ہے اور کاف فارسی مخلوط الہا کے ضمہ سے لکڑی اور غلہ کے کرم خوردہ ہوجانے کو کہتے ہیں اور کنایہ ہے کسی فکر اور غم جانکاہ کے آدمی کو لاحق ہونے سے بھی **گھن چکر**۔ گردش اور پھرنے کو کہتے ہیں۔

گھنگرو۔ واو معروف کیساتھ جسکو رقاص دونوں پاؤں میں باندھکر ناچتے ہیں اور اسمیں سے آواز پیدا ہوتی ہے اور وہ عورتوں کی خلخال اور جوتے میں بھی نصب کیا جاتا ہے تاکہ چلنے کے وقت اک آواز اسمیں سے پیدا ہو اور بچوں کے پاؤنکا اک زیور بھی ہے ف زنگلہ ۶ قلقلہ اور کنایہ انساں کے گلے سے جو نزع کے وقت یعنے دم توڑنے میں اک آواز نکلتی ہے اوسپر بھی اس لفظ کا اطلاق کرتے ہیں۔

گھنگرو بولنا۔ وہی گھنگرو کا رقاصوں کے پاؤں میں ناچنے کے وقت یا عورتوں کی خلخال یا جوتے میں

پابچوں کے پاؤں کے زیور میں چلنے کے وقت آواز دینا اور کنایۃً وہی انسان کے گلے سے نزع کیوقت یعنے دم توڑنے میں آواز کے نکلنے کو کہتے ہیں۔ بحر مرحوم

ﷺ یہاں کنی کے وقت مجکو دیکھنے آیا جو تو
شور گھنگرو سے ہوا پیدا مبارکباد کا

گھنگھور گھٹا۔ ابر غلیظ اور تیرہ و تار جو ایام بارش میں اکثر اٹھتا ہے اور خوب برستا ہے شیخ ناسخ ؎ ہے یہ دود دل سوزاں نہیں گھنگھور گھٹا

گھنگولنا۔ پانی کے بھرے ہوئے برتن وغیرہ میں ہاتھ ڈالکر ہلانا اور پانی کا برہم و درہم کرنا کہ پانی خراب ہو جائے۔

گہواں رنگ۔ آدمی کے چہرے کے اک رنگ کو کہتے ہیں۔ ف گندمی۔

گھنیانا۔ کاف مخلوط الہا کے ساتھ مکروہ چیز سے طبیعت کا کراہت کرنا۔

گھورنا۔ واو معروف کیساتھ تیز نگاہ سے کیسکو دیکھنا خواہ بنظر فساد و جنگ خواہ بنظر محبت۔ خواجہ آتش ؎ بتوں کے گھورنے کو جاتے ہیں دیر برہمن میں

گھوڑا۔ واو مجہول کیساتھ سوا معنی معروف کے آلات بندوق میں سے ایک آلہ کا بھی نام ہے۔

گھوڑا اڈھانا اور **گھوڑا پھینکنا**۔ کنایہ ہے سوار کے گھوڑا دوڑانے سے خواجہ آتش ؎

میدان کارزار میں گھوڑا اڈھائیے

گھوڑ چڑھا۔ واو غیر ملفوظ کیساتھ جو گھوڑے پر خوب بیٹھتا ہو۔

گھوڑ چڑھی۔ وہ تفنگ جسکو گھوڑے پر سوار ہوکر چھوڑیں اور وہ توپ جسکو گھوڑے گاڑی پر چڑھاکر میدان جنگ میں لیجائیں۔

گھوڑ دوڑ۔ دو آدمیوں کا دو گھوڑے دوڑانا کہ شرط باندھکر یعنی بازی بدکر دوڑاتے ہیں پس جسکا گھوڑا پیش قدمی کرکے آگے نکل جاتا ہے وہی جیتتا ہے اور اس مقام کو بھی کہتے ہیں جہاں گھوڑوں کو بازی بدکر دوڑاتے ہیں۔

گھوڑی۔ واو مجہول کیساتھ سوا معنے معروف کے اک شے ہوتی ہے لکڑی کی کہ حجام لڑکوں کا ختنہ کرنیکے وقت انکے عضو تناسل پر اسے چڑھا دیتے ہیں اور اک قسم کے گانے کو بھی کہتے ہیں کہ اسکو عورتیں شادیوں میں گاتی ہیں جیسا کہ میر حسن مثنوی میں کہتے ہیں

ﷺ ادھر کا تو یہ رنگ تھا اور راگ
محل میں ادھر گھوڑیاں اور سہاگ

گھوڑے بیچ کے سونا۔ اک مثل ہے اس شخص پر کہتے ہیں کہ کسی کام کی فکر سے فارغ ہوکر باطمینان تمام

سوئے بحر مرحوم نے ؎

جب تھکے اسکی سواری دوڑ کر یوں سوئے ہم
جیسے سوداگر کو گھوڑے بیچکر آتی ہے نیند

گھوڑی چڑھانا۔ تحتانی معروف کیساتھ وہی حجاموں کا آلۂ چوبیں کہ ختنہ کرنے کے وقت لڑکوں کے عضو تناسل پر چڑھا کر ختنہ کرنا۔

گھوڑے گھوڑے لڑیں موچی کا زین ٹوٹے اک مثل ہے اس محل پر کہتے ہیں کہ دو شخص باہم لڑیں اور کسی تیسرے شخص کا کچھ نقصان ہو جائے۔

گھولی میں پڑنا۔ واو مجہول سے کسی ایسے کام میں مصروف ہونا کہ وہ کام تمام نہو۔

گھولی میں ڈالنا کسیکو کسی ایسے کام میں مصروف کرنا کہ اس کام سے فراغت نہ پائے اور کسی شخص کو کسی امر کے واسطے دوڑانا۔

گھومنی۔ واو معروف کیساتھ دوران سر کو کہتے ہیں

گھونا۔ بواو معروف کیساتھ جو پختہ کار اور ہوشیار آدمی ہو۔ ناسخ مرحوم ؎ بھولا بھولا ہو کے گھونا ہو گیا۔

گھونٹنا۔ واو معروف اور نون غنہ کیساتھ کسی کے گلے کو ہاتھوں سے خوب دبانا۔ گلو فشردن۔ اور واو مجہول اور نون غنہ کیساتھ دو معنے پر آتا ہے (۱) کاغذ وغیرہ پر مہر کرنا (۲) دستہ آہنیں یا دستہ چوبیں سے ہاون میں یا اور کسی ظرف سنگیں وغیرہ میں کسی چیز کو ڈالکر رگڑنا۔

گھونٹوانا۔ واو غیر ملفوظ اور نون غنہ سے داڑھی کے بالوں کا اس طور پر منڈوانا تا کہ انکی جڑوں تک کا بھی کچھ نشان باقی نہ رہے۔

گھونگھٹ۔ واو معروف اور نون غنہ کیساتھ دولھن کے منہ کے حجاب کو کہتے ہیں ع۔ برقع

گھونگھٹ اٹھانا اور گھونگھٹ الٹنا دولھن کا بیحجاب ہونا۔

گھونگھٹ کھانا۔ روگردانی کرنا فوج کا بھاگنے کے ارادے پر میدان جنگ سے جرأت کہتے ہیں ؎

جوں نقاب اپنا اولٹ اسنے لڑائی ہمسے آنکھ
فوج صبر و تاب و طاقت وہیں گھونگھٹ کھا گئی

گھونگھٹ کی دیوار وہ دیوار جسکو باغ کے یا مکاں کے اندر آمد و شد کے دروازہ کے مقابل میں کھینچ دیتے ہیں تا کہ نظر رہرو ذکی باغ کے یا مکاں کے اندر نہ پڑے۔

گھونگھٹ نکالنا۔ دولھن کا حجاب میں منھ چھپانا

گھونگر والے بال۔ انسان کے سر کے اک قسم کے بالوں کو کہتے ہیں کہ گرہ در گرہ اور پیچ در پیچ ہوتے ہیں ف۔ مرغول مع جعد۔

گھیر۔ تحتانی مجہول کیساتھ ہر چیز کے گرداگرد کو کہتے ہیں عموماً اور انگرکھے اور قبا وغیرہ کے دامن کو خصوصاً کہتے ہیں چنانچہ برق مرحوم فرماتے ہیں ؎

تیرے آنے سے جہاں اے گل ہوا ہے باغ باغ
دامن باد بہاری پیرہن کا گھیر ہے

گھیرنا۔ کسیکو درمیان میں لے لینا یعنے محیط ہو جانا چاروں طرف سے اور کنایہ ہے کسی سے کسی کے گرویدہ ہونے سے بھی۔

گھیتلا۔ اک قسم کے جوتے کو کہتے ہیں کہ زن و مرد دونوں ادسے پہنتے ہیں اور وہ بہت ممتاز جوتا ہوتا ہے

گھی کا کپا لنڈھنا۔ مہاجنوں کے محاورے میں کسی بڑے رئیس اور سردار اور حاکم کے مرجانے کو کہتے ہیں اور اسی کلمہ سے شہرت اسکے مرگ کی دیتے ہیں

گھی کہاں گیا کھچڑی میں۔ اک مثل ہے ایک محل پر کہتے ہیں کہ کسی کا زر و مال اسکے عزیزوں کے صرف میں آجائے۔

گھی کے چراغ جلانا۔ اک رسم ہے کہ جسوقت کسیکی کوئی مراد حاصل ہوتی ہے اور مطلب بر آتا ہے تو گھی چراغوں میں تیل کی جگہ ڈالکر بزرگان دین کے مزاروں پر اور درگاہوں میں روشن کرتے ہیں خواجہ آتش ؎ گھی کے چراغ طور کے اوپر جلاؤں میں بحر مرحوم ؎

یہ چراغ گھی کے جلائے مرے مزار پر روح

گھیل۔ لغو اور مہمل آدمی اور خراب اور ناکارہ چیز

فصل تحتانی

گیا گذرا۔ اک کلمہ ہے کہ معدوم اور کار رفتہ کسی آدمی اور کسی چیز پر اس کا اطلاق کرتے ہیں میر تقی مغفور ؎ کوچہ یار سے نجائیں گے کیسے ہی ہوں گے ہم گئے گذرے۔

گیان۔ اک کلمہ ہے کہ عورتیں اپنے ہمدم اور ہمنشیں عورت کو یہ کلمہ کہکر پکارتی ہیں۔

گیا وقت پھر نہیں آتا۔ اک مثل ہے اس محل پر کہتے ہیں کہ کیسے کسی کام کا وقت ہاتھ سے جاتا رہے غالب ؎

میں گیا وقت نہیں ہوں کہ پھر آبھی نہ سکوں

گیدڑ بھبکی۔ کنایہ ہے کیسے کسی پر گیدڑ کیطرح حملہ آور ہونے سے شیخ ناسخ فرماتے ہیں ؎ تاکجا اعدا کی گیدڑ بھبکیاں ؛ الغیاث اے شیر یزداں الغیاث

گیروا۔ وہ لباس جسکو گیرو میں رنگا ہو۔

گیگلا۔ مرد احمق اور طفل مزاج کو کہتے ہیں

گیئی۔ درگذر اور تغافل کو کہتے ہیں۔

گیئی کرنا۔ دانستہ کسی کام کا کرنا اور تغافل کرنا

کسی امر میں۔ رشک مرحوم ؎

عشق کیا صبر و تحمل کی اگر بات گئی
ظلم میں تو بھی نکرا د بت بدذات گئی

گیند۔ یائے مجہول اور نون غنہ کے ساتھ یہ لفظ تین معنی پر آتا ہے (۱) وہ گیند جس سے لڑکے کھیلتے ہیں ف سرگل (۲) وہ گیند جسپر پگڑی سر سے اتار کر رکھدیتے ہیں تاکہ پگڑی درست رہے (۳) وہ گیند جسکو روشن کرتے ہیں۔

گیند ڈھرکا۔ لڑکوں کے اک کھیل کا نام ہے۔

گینڈے کی ڈھال۔ وہ سپر جو گینڈے کی کھال کی بنتی ہے شیخ ناسخ فرماتے ہیں ؎

موذی کو بعد مرگ بھی آرام ہے محال
کسطرح زیر تیغ نہ گینڈے کی ڈھال ہو

فصل لام فصل الف

لات مارنا۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے کسی چیز سے کیلیے بیزار اور متنفر ہونے سے بھی جرأت سے مواہوں جس کیلیے میں ہزار حیف وہ شوخ پہ کبھی نہ دت بھی آکر مزار پر مارے۔

لات مکی۔ لات گھونسے کی لڑائی کہ باہم لوگوں میں واقع ہوتی ہے۔

لاتوں کے دیو باتوں سے نہیں مانتے اک مثل ہے اس شخص پر کہتے ہیں جسکی شرارت اور سرکشی لطف و مدارات سے نجائے تاوقتیکہ سختی سے اس کے ساتھ پیش نہ آئیں۔

لاٹ۔ ستون کے مانند اک چیز سنگ و خشت سے بنائی جاتی ہے تاکہ یادگار رہے۔

لاٹھی یا ٹھی۔ اور لاٹھی پونگا زدوکوب کو کہتے ہیں۔

لاٹھی مارنے سے پانی جدا نہیں ہوتا اک مثل ہے اس مقام پر کہتے ہیں کہ کوئی شخص دو عزیزوں یا دو قریبوں کے درمیانمیں تفرقہ اور جدائی ڈالنے کا قصد کرے۔

لاج۔ شرم اور حیا کو کہتے ہیں۔

لادی۔ دھوبیوں کے پشتارے کو کہتے ہیں

لاڈ۔ ناز کو کہتے ہیں۔

لاڈلا۔ نازوں کا پلا ہوا۔

لاڑھیا۔ وہ شخص جو بڑے اسباب اور اشیاء کو اٹھا کر کے بیچے اور معاملات دنیا میں فریب اور جعل لوگوں سے کرے۔

لاف مارنا۔ لاف اور گزاف کرنا۔

لاکھ۔ سوا عدد معروف کے بہت اور بہتیرے اور ہر چند کے معنی پر بھی یہ لفظ آتا ہے برق مرحوم ؎

کرودانے گا :: برق کے دل کو اعتبار نہیں ::

لاکھا۔ پان کا رنگ جسکو عورتیں اپنے دونوں ہونٹوں پر آرائش کیواسطے جاتی ہیں۔

لاکھا جمانا۔ وہی رنگ پان کا آرائش کیواسطے عورتوں کا اپنے ہونٹوں پر جمانا۔

لاگ۔ یہ لفظ تین معنی پر آتا ہے (۱) وہ چیز جسکو بصنعت بنائیں اور اس سے کچھ اور نادرات و عجائبات ظہور میں لائیں اور حقیقت اوسکی عقل میں نہ آوے۔ ع شعبدہ۔ (۲) وابستگی اور تعلق جیسا کہ شیخ ناسخ فرماتے ہیں ؎ عشق کو کسکے دل سے لاگ نہیں :: کونسا گھر ہے جسمیں آگ نہیں :: (۳) دشمنی اور عداوت جو کسیکو کسیکے ساتھ ہو۔ شیخ ناسخ ؎ دوست سے اندنوں لگا ہے جو دل :: کسی دشمن سے مجکو لاگ نہیں ::

لاگت۔ کسی چیز کی درستی اور تیاری میں کسیقدر روپیے کے صرف ہونے کو کہتے ہیں۔

لاگت آنا۔ وہی کسی چیز کی درستی اور تیاری میں کسیقدر روپیے کا صرف ہونا۔

لاگ ڈانٹ۔ دشمنی اور عداوت اور نزاع باطنی جو باہم دو شخصوں میں ہو۔

لاگو۔ واو معروف کے ساتھ وہ شخص جو کسیکے درپے رہے اور پریشان حال ہوتا ہو۔

لال۔ یہ لفظ پانچ معنی پر آتا ہے (۱) رنگ سرخ ع۔ احمر۔ اور ان معنی پر مشترک ہے ہندی اور فارسی میں (۲) جوہر سرخ رنگ جسکو فارسی اور عربی میں بھی لعل کہتے ہیں عین مہملہ سے بحر مرحوم۔ ع اڑا دیا لب رنگین نے رنگ لالوں کا :: اور یہاں قافیہ بلالوں ملالوں۔ کمالوں ہے۔ (۳) اک طائر سرخ رنگ اور سرخ منقار ہوتا ہے گنجشک سے چھوٹا پردں پر اوسکے سفید سفید نقطے ہوتے ہیں اور خوش آواز ہوتا ہے اور بولتا ہے اور لوگ اسے پالتے ہیں برق مرحوم ع لال انگیا کے نہیں چڑیا قفس میں لال ہے :: (۴) فرزند کو کہتے ہیں اور یہ محاورہ عورتوں کا ہے (۵) اک حساب ہوتا ہے گلی ڈنڈے کے کھیل میں کرلڑکے اس حساب کو کرتے ہیں۔

لال بوجھکڑ۔ واو اور ہائے غیر ملفوظ سے احمق آدمی کو کہتے ہیں۔

لال بیگ۔ اک کرم ہوتی ہے سرخ رنگ اور حلال خوروں کے پیشوا کا بھی نام ہے۔

لال پردہ۔ وہ سرخ رنگ پردہ جو سلاطین اور امرا کے در دولت پر آویزاں ہوتا ہے خواجہ آتش ع۔ لال پردہ ہے لٹکتا انکے در پر اندنوں ::

لال پری۔ کنایہ ہے شراب سرخ رنگ سے ::

لال ہونا۔ کنایہ ہے غصہ میں آجانے سے کیکے ف سُرخ شدن۔ شیخ ناسخ ع۔ لال وہ مجھپر ہوے رونا بھی کم ہوجائے گا۔

لالی۔ سُرخی اور حرمت اور تحتانی مجہول کے ساتھ ایک کلمہ ہے کہ کسی چیز سے ناامید ہونیکی جگہ اُسکا استعمال کرتے ہیں شیخ ناسخ ع۔ باغ میں لالی کو اپنی زیست کی لالی ہوئی۔

لالے پڑنا۔ جس چیز کی امید نہو اسپر اس کلمہ کا اطلاق کرتے ہیں میر تقی مغفور ؎ کیسے قید قفس میں یاد گل کی پڑے ہیں اب تو جینے ہی کے لالے ؎

لام بندھنا۔ فوج وسپاہ انگریزی کا ایک مقام پر جمع ہونا حریف سے لڑنے کے واسطے۔

لام کاف۔ کنایہ ہے گالی اور دشنام اور حرف تشنیع سے چنانچہ ذوق دہلوی کہتے ہیں ؎ کب وہ گذرتے ہیں سر لاف وگزاف سے ؎ جنکی کہ آشنا ہی زباں لام کاف سے ؎

فصل بائے موحدہ

لب بند ہونا۔ زیادہ میٹھی چیز کے کھانے سے دونوں ہونٹوں کا باہم چسپیدہ ہوجانا۔ مومن خاں دہلوی۔ ع ہو گئے ہیں بند لب شیرینی تقریر سے

لبنجا۔ آوارہ اور بدوضع آدمی کو کہتے ہیں ت لوا۔

لب لگانا۔ آب دہن کا کسی چیز میں لگانا

لبڑ دھول دھول۔ دونوں جگہ نون کا اخفا ناقہمی اور بےانتظامی لوگوں کی امور دنیا میں

لب معشوق ہوجانا۔ تیر کا نشانے کے اندر تاسوفار در آنا۔

لبھانا۔ فریفتہ کرنا۔

لبیدا۔ لکڑی جو موٹی ہو اور عصا سے چھوٹی ہو

فصل بائے فارسی

لپاٹیا۔ دروغ کو کہتے ہیں۔

لپٹ۔ وہ بو پھولوں کی جو باغوں میں سے ہوا کے جھونکے کے ساتھ آتی ہے میر انشاء اللہ خاں انشا۔ ع سحر بہار کی خوشبو میں آگئی یہ لپٹ

لپٹنا۔ پیچیدہ شدن اور در آویختہ شدن کا ترجمہ ہے اور کنایہ ہے کسی سے کیکے گرویدہ ہونے سے بھی

لپ جھپ۔ چالاکی کو کہتے ہیں

لپڑ۔ طمانچہ کو کہتے ہیں۔

لپڑی۔ حرف اول کے کسرہ سے بازاریوں کے محاورے میں دستار کو کہتے ہیں۔

لپک۔ آگ کے شعلہ کی حرارت جو دور سے جلائے

لپک جھپک چالاکی اور چابکی کو کہتے ہیں

لپکا۔ خو اور عادت کو کہتے ہیں۔

لپکنا۔ کسی کام کے واسطے دوڑنا

لپیٹ۔ تحتانی مجہول کیساتھ کنایہ ہے فریب اور مکر سے خواجہ آتش ؎ وصل کی شب نہیں عاشق سے سزاوار لپیٹ :: نیند کا حیلہ نہ کر منھ کو نہ لے یار لپیٹ ::

لپٹینا۔ تحتانی مجہول کیساتھ سوا معنے معروف کے کنایہ ہے کسیکو اپنے اوپر فریفتہ کرنیسے بھی خواجہ آتش ع کبک طاوس کو بھی اپنی طرف یار لپیٹ

فصل فوقانی

لت۔ خو اور عادت میر تقی مغفور ع رفتہ رفتہ اسطرف جانے کی مجکو لت ہوئی۔

لتاڑنا۔ لعنت اور ملامت کسی پر کرنا اور کسی چیز کو خراب کرنا چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہیں ع عرش کے سقف محدّب کو لتاڑا چاہیئے۔

لتّا پتّا۔ نزار اور نزاسا آدمی کو کہتے ہیں

لت پت ہونا۔ کنایہ ہے خرابحالی سے کسی کے

لُترا۔ جو کسی کے راز کی بات کو سنکر اوروں سے کہے ت سخن چیں۔ ع غماز۔

لت کرنا۔ کسی چیز کا کسی چیز میں ملانا ہاتھو کی انگلی وغیرہ سے رشک مرحوم ع۔ انگشت آرزو سے وہ آج لت ہوے۔

لت روندن۔ پائمالی کو کہتے ہیں

لتے لینا۔ کنایہ ہے کسی پر سرزنش اور ملامت کرنے اور تنگ اور عاجز کرنے سے بحر مرحوم ع لتے لیے مرے جو ڈوپٹا مسک گیا ::

لتیا۔ خوگر کسی چیز کا۔

فصل تاے ہندی

لٹ۔ چند بال پیچیدہ اور دراز ت شلخ گیسو

لٹ بہر۔ بہت سے لوگ اور سامان واسباب اور جانور وغیرہ جو کسی کے ساتھ ہوں۔

لپٹی پگڑی۔ اک قسم کی پگڑی کو کہتے ہیں کہ کج واکج ہوتی ہے اور پیچ اسکے کشادہ اور ہر طرف سر آویزاں ہوتے ہیں۔

لٹر۔ مرد بیہودہ کو کہتے ہیں۔

لٹک۔ زیبائش اور وضع اور طرح اور ناز وادا کو کہتے ہیں بحر رحیم ؎ گیا شباب مگر زلف کی لٹک نہ گئی :: ابھی ہے حسن دل آویز مو بمو باقی ::

لٹکا۔ وہ چیز جسکی کچھ اصل نہو اور عجیب ہو ع شعر ؎ سودا۔ آنکھوں میں ترے جادو نہ ہرگز سحر لفوں ہیں :: یہ دل جسکا ہے دیوانہ محبت کا ہے وہ لٹکا

لٹک کر چلنا۔ ناز وادا سے معشوقوں کا چلنا میر تقی مغفور کہتے ہیں ؎ سرد و تدرو دونوں ہم آپ میں آئے :: گلزار میں چلا تھا وہ شوخ لٹک لٹک کر

لٹکن - سوا منے معروف کے عورتوں کے ناک کا گہنا ہے جو کچھ آویزاں ہوتا ہے اسے بھی کہتے ہیں۔

لٹکنا - سوا منے معروف کے کنایہ ہے کسیکے زار و نزار ہو جانے اور کسی چیز کے کسی سے امیدوار رہنے سے بھی میر تقی مغفور ع برسوں سے پڑے ہیں بہوائے میر لٹکتے ہیں

لٹنا - زار اور لاغر ہو جانا - جرأت سے نہیں بچا نخ ہم اپنے تئیں آپ :: زیادہ کوئی کیا اُس سے لٹے گا

اور حرف اول کے ضمہ سے کسیکے تاراج ہونے کو کہتے ہیں۔

لٹو ہو جانا - کنایہ ہے کسی پر کسیکے فریفتہ اور عاشق ہو جانے سے۔

فصل جیم عربی و فارسی

لجانا - شرمانے کو کہتے ہیں۔

لجلجی - بلا رقت اور نرم شدہ چیز کو کہتے ہیں۔

لُچا - بد وضع آدمی کو کہتے ہیں۔

لچر - پوچ اور مہمل چیز اور آدمی کو کہتے ہیں

لچک - کسی چیز کے جنبش اور چم و خم جو بسبب نزاکت کے ہو۔

لچکا - دو معنی پر آتا ہے (۱) چاندی سونے کے تاروں کی بنی ہوئی اک چیز ہوتی ہے جسکو عورتیں گرداگرد لباس کے زیب و زینت کیلئے لگاتی ہیں (۲) معشوقان نازنین کی کمر کی جنبش اور چم و خم جو رفتار وغیرہ میں ظاہر ہوتے ہیں بحر مرحوم ع کمر میں کیوں نہ لچکا اگر دامن میں پیک ہو ::

لچکنا - وہی کسی چیز کا جنبش میں آنا اور چم و خم دکھانا بسبب نزاکت کے۔

لچلچی - نا اک قسم کی نانخورش پر مانند گوشت پختہ اور بعض ترکاریوں کے جو گھی میں فقط بھنی ہوئی ہوں یعنی نہ شوربا رکھتی ہوں نہ محض خشک ہوں اس لفظ کا اطلاق کرتے ہیں۔

لچنا - فریفتہ کرنا۔

لچھا - پیچ در پیچ تار اور تاگے اور ڈور کو کہتے ہیں اور کنایہ ہے پیچ در پیچ اور مسلسل ہر چیز سے بھی شیخ ناسخ ع - لچھے یاد آتے ہیں مجکو جو تیرے تانوں کے ::

لچھمی - دولت مال اور ثروت کو کہتے ہیں

لچھن - انداز اور کردار - بحر مرحوم سے بخشے گا خدا بحر کو کس حسن عمل پر :: ہمکو تو نہ اچھا کوئی لچھن نظر آیا :: اور اقبال کو بھی کہتے ہیں

لچھن جھڑنا - کنایہ ہے ادبار کے آجانے سے اور کسی کے چہرہ کی بیرونقی سے

لچھمی کا ازار بند - اک قسم کے ازار بند کو عورتوں کے کہتے ہیں۔

لچچی - اک قسم کی پوری کو کہتے ہیں کہ چھوٹی اور پتلی اور بہت نرم ہوتی ہے ۔

فصل دال مہملہ و دال ثقیلہ

لداو - واو موقوف کے ساتھ وہ بوجھ کہ کسی پر یا کسی چیز پر رکھدیں ۔

لدڈھڑ - جو چیز کہ گندہ اور بدقماش اور اپنے مقدار اور معمول سے گراں تر ہو ۔

لڈو - واو معروف کے ساتھ اک قسم کی مٹھائی کا نام کہ گول ہوتی ہے ۔

فصل دال معجمہ

لذت یہ لفظ اردو میں آنا اور اٹھانا پانا دینا لمنا اتنے صلوں کے ساتھ آتا ہے ۔

فصل رائے مہملہ

لر - بے خرد اور بے تمیز آدمی کو کہتے ہیں اور یہ لفظ انھیں معنی پر فارسی میں مستعمل ہے ۔

لرزنا - کانپنے کا مرادف ہے - ف لرزیدن

فصل رائے ہندی

لڑ - سوا معنی معروف کے کنایہ ہے کیسے کسی وسیلہ اور تعلق سے بھی کہ کسی جگہ ہو

لڑاکا - جو لوگوں سے بہت لڑتا ہو اور فساد کرتا ہو - ع مفسد

لڑائی - جنگ کو کہتے ہیں - ع - نزاع

لڑائی بگڑ جانا - حریف سے جنگ میں شکست کھانا ۔

لڑائی بھڑائی - وہی جنگ اور نزاع فساد

لڑائی ڈالنا - کسی سے لڑنا ف جنگیدن

لڑائی مارنا - جنگ میں حریف کو شکست دینا

لڑائی مول لینا - خواہ مخواہ کسی سے لڑنا خواجہ آتش ع - لڑائی ہیں وہ آنکھیں ڈھونڈھ کر مول

لڑت - جنگ کرنے کے انداز کو کہتے ہیں ۔

لڑکپن - عہد طفلی کو کہتے ہیں ۔

لڑکوری - واو مجہول کے ساتھ وہ عورت جو بچہ رکھتی ہو ۔

لڑکھڑانا - لغزش پا کا ضعف سے خواہ مستی ذر و تورع میں آنا ۔

لڑ لگانا - کنایہ ہے کوئی وسیلہ اور تعلق کہیں پیدا کرنے سے ۔

لڑمرنا - کسی سے جنگ میں لڑکر مرجانا

لڑنا - جنگیدن کا ترجمہ ہے اور کنایہ ہے دو ظرفوں کے ٹکرانے کی آواز دینے سے بھی ۔

لڑھکنا - غلطاں ہونا کب کا خواہ کسی چیز کا اور کنایہ ہے کسی کے مرجانے سے بھی ۔

لڑی - تحتانی معروف کے ساتھ چند موتی جو ایک ڈورے میں پروئے ہوئے ہوں اور کنایہ ہے کسی چیز کے تسلسل سے بھی جیسے آنکھوں سے آنسوؤں کے جاری ہونے کے تسلسل کو آنسوؤں کی لڑی کہتے ہیں

لڑی فوج نام سردار کا - اک مثل مشہور ہے مفہوم بھی اسکا متعارف ہے ۔

فصل سین مہملہ

لسّر کا - واسطہ اور سبب اور علاقہ بحر مرحوم سے تعلقات جہاں قطع کرچکا ہوں مگر ؛ عنفوان الفت احباب کے لسّر کے ہیں ؛؛

فصل شین معجمہ

لش پش ہونا - تھک جانا اور ماندے ہوجانا کاموں میں یا سفر میں سطور پر کہ طاقت نہ رہے

لشتم پشتم - اک کلمہ ہے کہ بہر حال اور بہر طور کے معنی کا فائدہ دیتا ہے ۔

فصل عین

لعنت کا مارا - مردود خلائق کو کہتے ہیں

لعل لگجانا - کنایہ ہے کسی چیز کے ممتاز ہونے اور مرتبہ بلند کو پہونچنے سے ذوق دہلوی ع
ایسے کیا لعل لب غیرت گلشن کو لگے ۔

فصل فا

لفافہ - سامان ظاہری کو کہتے ہیں

لفافہ کھلجانا - کنایہ ہے کسیکے کسی عیب پوشیدہ کے ظاہر ہوجانے سے خواجہ وزیر ؎ حسن عارض عارضی تھا کھل گیا ؛ خط کے آنے سے لفافہ کھل گیا

فصل قاف

لقلقا - اک کلمہ ہے کہ کسیکی قوت بیانی اور طاقت لسانی پر اسکا اطلاق کرتے ہیں ۔

لقمہ دینا - باردت کی تھیلی اور گھوڑے کا توبڑہ بھر دینا اور کوئی بات کسیکے مقدمہ میں کسی سے ایسی کہنا کہ حارج اسکے حصول مدعا کی ہوجائے

لقندرا - مرد بیہودہ اور لغو کو کہتے ہیں ۔

فصل کاف

لکٹی - چولھے کی نیم سوختہ لکڑی کو کہتے ہیں ۔

لکڑا اور لکڑا - چوب کلاں کو کہتے ہیں

لکڑی - سوا معنی معروف کے چوبدست یعنی عصا کو بھی کہتے ہیں ۔

لکڑی پھینکنا - اک ورزش ہے کہ مشہور ہے ۔

لکھا - سوا معنی معروف کے شدنی اور تقدیری امر کو بھی کہتے ہیں ف سرنوشت چنانچہ میر وزیر علی صبا کہتے ہیں ؎
لکھے کی کیا خبر تھی یہ کون جانتا تھا ؛ لیلیٰ کے ساتھ رہکر مجنوں خراب ہوگا ؛ **فائدہ** یہ لفظ صیغۂ ماضی ہے لکھنا

کا پس یہ کاف مخلوط الہاے مشدد اور مخفف دونوں طرح سے بولا جاتا ہے جس طرح اٹھنا کا صیغہ ماضی اٹھا املے ہندی مخلوط الہاے مشدد و مخفف دونوں طرح سے آتا ہے۔

لکھ پیڑا اُس باغ کو کہتے ہیں جسمیں بہت سے درخت ہوں اور اسکا اطلاق آم کے درختوں کے باغ پر کیا جاتا ہے

لکھوٹا۔ پان کا رنگ جو عورتیں اپنے دونوں ہونٹوں پر زیب و زینت کے واسطے جماتی ہیں خواجہ آتش سہ گاہ مسی کی دھڑی ہے کہ لکھوٹا پان کا۔ رنگ عاشق سے تھوالے لعل لب لانے لگے :: اور لاکھ کی مہر کو بھی لکھوٹا کہتے ہیں شیخ ناسخ۔ ع ہے حفاظت کو لکھوٹا درج مروارید پر ::

لکھی۔ وہ گھوڑا ہاتھی وغیرہ جو لاکھ روپے کو خریدا جائے

لکھے موسیٰ پڑھے خدا اک مثل ہے مشہور کہ مفہوم بھی اسکا مشہور ہے چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہیں ع۔ لکھے موسیٰ پڑھے خدا سچ ہے مثل۔

لکیر کا فقیر۔ کنایہ ہے اُس شخص سے جو ہمیشہ کسیکے گرد رہتا ہو اور عاشق اور شیدا معشوق کے کسی نشان پر چنانچہ کوئی شاعر کہتا ہے۔ ع ہم مانگ کے لکیر کے اے دل فقیر ہیں ::

فصل کاف فارسی

لگا۔ سوا معنے معروف کے علاوہ دوستی کو بھی کہتے ہیں جو کسیکو کسیکے ساتھ ہوتا ہے جرأت ع لگی والے جتنے تھے سبکو لگا کر لیگئے :: اور کوئی نسبت جو دو چیزوں میں ہوتی ہے اسپر بھی اس لفظ کا اطلاق کرتے ہیں شیخ ناسخ سہ ہجر میں گرم ہے اس داغ سے پہلو اپنا :: جس سے لگا نہیں دوزخ کے بھی انگاروں کو ::

لگا تار۔ اک کلمہ ہے کہ لفظ پیاپے اور پیہم کے معنی کا فائدہ دیتا ہے۔

لگا رکھنا۔ کسی چیز کا رکھ چھوڑنا وقت پر کام آنیکے واسطے اور کسیکو امیدوار رکھنا۔

لگا لانا۔ کسیکا کسیکو اپنا گرویدہ کر کے اپنے ہمراہ کہیں سے لے آنا اور حیوانات کا بھی اپنے ہمجنس کو صیاد کے دام میں لا کر گرفتار کر دینا

لگا لگانا۔ کسی کام کا شروع کرنا۔

لگا لینا۔ کسیکو اپنی طرف متوجہ اور مخاطب کر لینا۔

لگانا۔ کسیکی طرف سے کسی سے کچھ بدگوئی کرنا تاکہ فرق اُسکے دل میں پڑ جائے میر تقی مرحوم ع کیا جانوں دشمنوں نے کل اس سے کیا لگائی۔

لگانا بجھانا۔ وہی کسیکی طرف سے کسی سے کچھ بدگوئی کر کے فرق دل میں ڈالنا جرأت ع لگانا اس کو کہتے ہیں بجھانا اسکو کہتے ہیں ::

لگان - وہ جگہ جہاں ناویں دریا میں ٹھہری ہوتی ہیں
لگاؤ - واو کے وقوف کیساتھ دو معنی پر آتا ہے
(۱) تعلق طبیعت کا جو کسی سے ہوگیا ہو (۲) سازش
(۳) ایک مکان کا اتصال جو دوسرے مکان
سے ہو -
لگاوٹ - کنایہ ہے معشوقوں کے کسیکو اپنی طرف
مائل کرنے سے سازش کے اندازوں سے اور آمیزش
کی باتوں سے شیخ ناسخ ع ترچھی طرف سے
ہزاروں پر ہی لگاوٹ ہو -
لگاوٹ کرنا - وہی معشوقوں کا اپنی طرف
کسیکو مائل کرنا سازش کے اندازوں سے -
لگائی بجھائی - دونوں لفظ تحتانی معروف کے
ساتھ وہی لگانا بجھانا جسکا ذکر ہو چکا آتش فروزی
لگ بھگ - اک کلمہ ہے کہ لفظ نزدیک قریب
کے معنی کا فائدہ دیتا ہے -
لگ چلنا - کنایہ ہے کسی سے رسم وراہ اور ملاقات
پیدا کرنے سے اور اختلاط کرنے سے میر تقی مغفور ؎
خطر کر تو نہ لگ چل اے صبا اس زلف سے اتنا
بلا آئیگی تیرے سر جو اسکا ایک مو ٹوٹا ::
لگنا - سوا معنے معروف کے کنایہ ہے جماع کرنے سے
بھی اور کسی چیز کے شروع ہونے کو بھی کہتے ہیں چنانچہ
کہتے ہیں دن لگا رات لگے اور معلوم ہونے کے معنی
پر بھی آتا ہے چنانچہ کہتے ہیں کہ یہ چیز بری لگتی
ہے یا بھلی لگتی ہو -
لگوار - آشنا اور یار - جرأت ع پیچھے لگا یہ چھپا
لگوار گھر سے نکلا ::
لگو مُنڈھو - وہی آشنا اور یار
لگوز - واو مجہول کے ساتھ وہی آشنا اور یار کسیکا
اور کنایہ ہے اس شخص سے بھی جو کسی سے کچھ فائدہ مند
ہو رہا ہو اور اس فائدے کے لالچ سے اسکا یار بنا ہو
لگی - کنایہ ہے کمال خواہش و آرزو سے کسی چیز کے جرأت
ع ہم نہ کہتے تھے بری ہوتی ہے دیوانی لگی ::: اور کاف
فارسی مشدد کیساتھ لمبی لکڑی کا سر کہ جس سے پھل درخت کے توڑتے ہیں
اور ان معنی پر لگی بھی کاف فارسی اور سین مہملہ کیساتھ سنا گیا ہے
لگی بجھنا - کنایہ ہے آتش شوق و آرزو کے بجھ جانے
سے بحر مرحوم ؎ سوز فراق یار کہو کس کلفین سے ::
یہ تیری لگی بجھے گی نہ ہرگز خلیل سے ::
لگی رکھنا - یعنی کسی کام کا کرنا اور کسی بات کا نہ کہنا

فصل لام

للچانا - آرزومند ہونا کسی چیز کا -
للکار - آواز سخت و نعرہ ع میں

للّو - واؤ مجہول کے ساتھ عورتوں کے محاورے
میں کنایہ ہے زبان سے
للّو پتّو - واؤ مجہول سے خوشامد اور چاپلوسی
کی باتیں ف سخن سازی ع تملق -
للّو پتّو کرنا - خوشامد اور چاپلوسی کی باتیں کرنا
للکار لینا اور للکارنا - نعرہ مارنا -
لِلّی - تحتانی معروف کے ساتھ اس مرد جوان کو کہتے
ہیں جو جماع کرنے پر قادر نہو - ف بیزور ع عنین -

فصل میم

لَم - وجہ اور سبب اور عیب اور تہمت -
لم چھڑ - کنایۃً دراز قد کو کہتے ہیں
لم لگانا - کسیکو کسی عیب کی طرف منسوب کرنا
لمباؤ اور لمبائی - درازی کو کہتے ہیں
لمبیان کرنا - کسی طائر کا دور دور دراز اڑکے
جانا اور گھوڑے کا دوڑ جانا اس طور پر کہ نظر سے
غائب ہو جائے -
لمبے ہونا - سوا معنے معروف کے کنایہ ہے کسی
جگہ سے کسیکے بھاگ جانیسے بھی جرات ؎ قیامت
شہرہ ہجر بالاے موزوں کی بلندی کا پتہ سننے
طوبی جو اسکو گلشن جنت سے لمبا ہو ؛
لُنجا - جو شخص باوجود پانوں ہونے کے چلنے سے
عاجز ہو ف لنج - ع زمن
لنجھاڑا - تعلقات اور اسباب دنیا کو کہتے
ہیں ف سامان -
لُنڈا - حیوان دم بریدہ کو کہتے ہیں ف کلمہ دم -
ع - ابتر - اور کنایہ ہے اس پیراہن سے بھی جسکے
دامن چھوٹے ہوں -
لنڈ منڈ - جسکے سر اور ڈاڑھی موچھوں کے بال
بالکل منڈے ہوے ہوں -
لنڈورا - واؤ معروف کے ساتھ دُم کٹے ہوے
طائر کو کہتے ہیں -
لنڈھنا - پانی وغیرہ سے بھرے ہوے ظرف کا زمین
پر غلطیدہ ہونا تاکہ پانی وغیرہ اسمیں سے بہ جائے
لنکا میں جسے دیکھا وہ باون گز کا - ایک مثل ہے
مشہور اُس جگہ کہتے ہیں کہ کسی مقام پر یا کسی انجمن میں
جتنے آدمی ہوں وہ سبکے سب نخوت اور غرور یا ایسی قبیح
امور میں ایک وتیرہ اور ایک روش رکھتے
ہوں -
لنگاڑا - مرد بیحیا اور بیشرم اور رند لاأبالی کو
کہتے ہیں -
لنگڑانا - لنگ کی طرح چلنا ف لنگ کردن
لنگوٹ - واؤ مجہول کے ساتھ وہ پارچہ کم عرض جس سے

مرد اور فقرا ستر عورتیں کرتی ہیں اور جسکو ورزش
کرنیوالے ورزش کرنے کیوقت باندھ لیتے ہیں ف فیزہ
لنگوٹا اور لنگوٹی - وہی پارچہ کم عرض جس سے
مرد ستر عورتیں کریں -
لنگوٹیا - پتنگ کے رنگوں میں سے ایک رنگ کا نام ہے -
لنگوٹیل یار - جس سے عہد طفلی سے یارانہ ہو ف
یار دیرین و آشنائے قدیم -

فصل واو

لو - لام واو مجہول کیساتھ اک کلمہ ہے زائد کہ تحسین
کلام کیواسطے کلام میں اکثر لاتے ہیں جیسا کہ جرات
کہتا ہے ؎ کہے ہے جب وہ محفل میں کہ لو اب گھر کو جاتا ہوں
تو میں ایک ایک کو کیا کیا اشاروں سے جتاتا ہوں
اور واو معروف کیساتھ ہوائے گرم کو کہتے ہیں ف باد گرم
ع سموم - بحر مرحوم ع وہ کہاں ٹھنڈی ہوئیں کہ ہوئی
لو پیدا - اور قافیہ یہاں بو گیسو شبو وغیرہ ہے - اس
یہ لفظ اگلے شاعروں کے کلام میں نون مخفیہ کی زیادتی
سے بھی پایا جاتا ہے چنانچہ کوئی شعرائے متقدمین
میں سے کہتا ہے - **مثنوی** - لگے جلنے پتھر چلی ایسی لوں
لگے جوش کھانے جوانوں کے خوں :: اور لام مفتوح
کے ساتھ یہ لفظ چار معنے پر آتا ہے (۱) بنا گوش کم
معنے ہیں - ف شحمہ (۲) شعلۂ آتش کو کہتے ہیں ف
زبانہ آتش - ع شواظ (۳) شمع اور چراغ کے شعلہ پر
اسکا اطلاق کرتے ہیں ف زبان شمع و زبان چراغ
(۴) امید اور تعلق خاطر جو کسی امر کے واسطے ہو -
لو لگنا - امید اور یاد کسیکی یا کسی چیز کی کسیکو پیہم اور
متصل ہونا چنانچہ جرات کہتا ہے ؎ لو لگی ہی مجھے
اے شمع ترے نام کی آہ :: خاموشی میں بھی یہ ذکر فراموش نہ تھا
لوتھڑا - واو مجہول کے ساتھ گوشت کے ٹکڑے کو
کہتے ہیں - ع مضغہ -
لوٹ - واو معروف کے ساتھ تاراج اور غنیمت
کو کہتے ہیں اور واو مجہول کے ساتھ غلطیدگی کا
ترجمہ ہے اور کنایہ ہے اس شخص سے بھی جو کسیکے
یا کسی چیز کی خواہش میں بیقرار ہو -
لوٹ پوٹ ہو جانا - دونوں
واؤ مجہول یکبارگی اور دفعتہً تڑپ جانا اور
بیقرار ہو جانا - اور کنایہ ہے مرجانے سے
اور کسی پر عاشق ہو جانے سے بھی جرات
کہتا ہے ؎ اک چاند کی جھلک سی جو یہ
پٹ کی اوٹ ہے :: کیونکر ادھر
نہ دیکھوں کہ دل لوٹ پوٹ ہے ::
لوٹ مار - واؤ معروف سے وہی
غارتگری کو کہتے ہیں

لوٹنا۔ واو معروف کیساتھ تاراج کرنا اور واو مجہول کیساتھ غلطیدن کا ترجمہ ہے اور کنایہ ہے کیسیکے یا کسی چیز کے حسن خوبی کو دیکھکر کسیکے بیقرار اور بے اختیار ہوجانے سے اور وجد میں آنیسے مرزا برق مرحوم فرماتے ہیں ؎ لوٹ جاتے جو مجھے دیکھتے آکر لب بام :: رقص بسمل کا سر کوچہ تماشہ ہوتا۔

لوٹھا۔ عورتوں کے محاورے میں مرد جوان اور فربہ اور توانا کو کہتے ہیں۔

لوٹ ہوجانا۔ کنایہ ہی کیسیکے یا کسی چیز کے حسن وخوبی پر کیسیکے فریفتہ ہوکر بیقرار ہوجانے سے بحر مرحوم ع دل ہی وہ بیقرار کہ بسمل بھی لوٹ ہے

لوچ۔ واو مجہول کے ساتھ نزاکت اور حسن و خوبی کیسکی یا کسی چیز کی اور جنبش میں آنا کسی چیز کا بسبب نمازنگری کے

لوری۔ واو معروف کے ساتھ بازاریوں کے محاورے میں زن بازاری کو کہتے ہیں اور واو مجہول کیساتھ وہ کلمات جو عورتیں بچوں کے سلانے کیوقت زبان پر لاتی ہیں۔

لوزہ۔ اک قسم کی مٹھائی کو کہتے ہیں کہ اسے محرف بصورت بادام تراشتے ہیں۔

لوازمت کی گوٹ مشہور کہ لباس میں لگائی جاتی ہے

لوکا۔ واو معروف کے ساتھ آگ کے شعلہ کو کہتے ہیں ف زبانہ آتش۔

لوکا لگانا۔ جلادینا کسی کا یا کسی چیز کا اور کنایہ ہے کیسیکو شرمندہ کرنے سے بھی۔

لوگ۔ واو مجہول کے ساتھ چند آدمیوں پر اس کلمہ کا اطلاق کیا جاتا ہے ف مردم۔ ع ناس

لولا۔ واو معروف سے جو پاؤں نہ رکھتا ہو یعنی چل نہ سکتا ہو۔

لولو۔ دونوں لام واو معروف کے ساتھ مہیب چیز یعنے ڈرانے والی شے کو کہتے ہیں اور بیشتر اس کلمہ کو زبان پر لاکر بچوں کو ڈراتے ہیں اور دونوں لام واو مجہول کے ساتھ بچوں کے عضو تناسل کو کہتے ہیں۔

لونڈ۔ واو معروف اور نون غنہ کے ساتھ دراز قد اور احمق آدمی کو کہتے ہیں۔

لونڈا۔ وہ لڑکا جسکی ہنوز داڑھی مونچھیں نہ نکلی ہوں۔ ف نوچہ۔ ع امرد

لونڈا پا یا۔ وہ شخص جو لڑکوں سے صحبت رکھتا ہو

لونڈی۔ کنیز اور جاریہ کو کہتے ہیں

لونڈے باز۔ تحتانی مجہول کے ساتھ وہ مرد جو امرد

پرست ہوف شاہد پرست دبچہ باز ع مغلم و لوطی۔

لونڈی بچا۔ کنیز زادے کو کہتے ہیں ف پرستار زادہ

لونگ چڑا۔ اک قسم کے کباب کو کہتے ہیں کہ یہ کباب سوا لکھنؤ کے اور کہیں نہیں بنتا یعنی مختص ہی لکھنؤ کے ساتھ جرات سہ آجکل زیر فلک گرم ہے مبلغ اسکا بیچنا لونگ چڑے تھا جو شرے پانی کے ::

مثنوی – وہ لونگ چڑے تھے زعفرانی ::
جو دیکھے بھر آئے منہ میں پانی ::

لوہا برسنا۔ کنایہ ہے بہت تلوار چلنے اور کشت و خون ہونے سے بحر مرحوم ع کہیں عشاق میں لوہا برسے

لوہا لاٹ۔ سخت چیز کو کہتے ہیں ۔

لوہا ماننا۔ کنایہ ہے کسی کی بہادری اور شجاعت اور سخت دلی کے قائل ہو جانے سے بحر مرحوم ع کبھی لوہا مانا یا دسکے تیغ عداوت کا ::

لوہے کے چنے۔ کنایہ ہے دشوار تر اور سخت تر کام سے

لوہے کے چنے کا چبانا۔ وہی کسی سخت تر اور دشوار تر کام کرنے سے کنایہ ہے ۔

فصل ہائے ہوز

لہبر۔ یہ لفظ دو معنی پر آتا ہے (۱) لمبے بانس کو کہتے ہیں (۲) دراز قد طوطے پر اطلاق کرتے ہیں

لہر۔ یہ لفظ چار معنے رکھتا ہے (۱) دریا کی موج ف لپہ ع سلسلۂ الماء (۲) کسیکی یاد اور کسی چیز مرغوب کا خیال جو دل میں آتا ہے (۳) اک چیز ہوتی ہے کہ عورتیں گوٹے اور پٹھے کی بنا کر لباس پر ٹیڑھا ترچھا سے ٹانکتی ہیں (۴) سانپ کے زہر کا اثر جو مار گزیدہ کے بدن میں پراگندہ اور منتشر ہو کر اسکے اعضا کو جنبش میں لاتا ہے جیسے اس مصرع میں ع۔ سانپ کے کاٹے کی تاسنج لہر ہے ۔

لہرا۔ سارنگی کے بجنے کی آواز کو کہتے ہیں ۔

لہرانا۔ کسیکی یاد اور کسی چیز کے خیال کا دلمیں آنا۔ خواجہ آتش ع۔ یہی لہراتی ہے دلمیں کہ ہاکر ڈوب دریا میں ۔

لہرانا۔ تین معنے پر آتا ہے (۱) دریا اور نہر وغیرہ کے پانی کا موجزن ہونا (۲) طبیعت کا مائل ہونا کسی طرف (۳) کسی چیز کا جنبش میں آنا مانند سبزہ کے جنبش کے ہونے سے اور زلفوں کی جنبش کی رو سے معشوق پر اور سانپ وغیرہ کی جنبش اور رفتار کے

لہر چڑھنا۔ سانپ کے زہر کے اثر سے مار گزیدہ کا متاثر ہو کر اپنے اعضا کو ہلانا ۔

لہریا۔ مثلث شکل کا نشان کہ متواتر اور پے در پے کھنچا ہوا اور اک کپڑے کا بھی نام ہے کہ اوسپر ٹیڑھے ترچھے نشان ہوتے ہیں ۔

لہریں گننا۔ کنایہ ہے بیکاری اور بے شغلی سے
شیخ ناسخ سہ آجائے اسکو لہر ادھر آنے کی کہیں ؎
لہریں گنا کروں میں کمانتک کنار گنگ ؎

لہریں لینا۔ پانی کا دریا میں موجیں مارنا

لسنیا۔ جواہر کی اک قسم بیش قیمت کا نام ہے
کہ لسن سے مشابہ ہوتا ہے اور بلی کی آنکھ سے بھی
مشابہ بہت رکھتا ہے ع۔ الخ

لسکنا۔ سبزہ ریاحین کی سرسبزی کا جوش اور
نمو جو آنکھ کو خوش آئے۔

لَلوُٹ۔ وہ شخص جو کسی چیز کو دیکھکر بیتاب اور
بیقرار ہو جائے اور جس طور پر کہ دستیاب ہو خواہ بغیر سبب
خواہ بحیلہ اوسے نچھوڑے اور قیمت اسکی نہ دے

لہلہانا۔ وہی سبزہ و ریاحین کی سرسبزی اور
شادابی کا جوش اور نمو۔

لہنا۔ حصہ اور بہرہ اور نصیب ف بخت

لہو بگڑ جانا۔ واو معروف کے ساتھ کنایہ ہے فساد خون سے

لہو پانی ایک کرنا۔ اور لہو پانی کرنا۔ کنایہ ہے
کسیکو رنج و غصہ میں لانے سے خواجہ آتش سہ
رولاتا ہے وصال یار کا شوق ؎ فراق اپنا
لہو کرتا ہے پانی ؎

لہو پیے۔ اک کلمہ ہے کہ قسم دینے کی جگہ اس کا
استعمال کرتے ہیں۔ میر تقی مغفور سہ نقصاد خون
پہ ہے مجھسے ان دنوں نشتر نہ تو لگائے تو میرا لہو پیے

لہو خشک ہو جانا۔ کنایہ ہے کسی رنج اور صدمہ سے
کسیکے متاثر ہونے سے چنانچہ مولف کہتا ہے ع
کب خشک ہمارا کئے چلو ہوا ؎

لہو دینا۔ فصد کھلنے کیوقت رگ سے خون نکلنا۔

لہو ڈالنا۔ وہی لہو تھوکنا۔

لہو رونا۔ خون کے آنسو و نکا آنکھوں سے نکلنا
ف خون گریستن۔

لہو سفید ہونا۔ کنایہ ہے بیمہری سے شیخ ناسخ
سہ کیوں ہو نجائے اہل جہاں کا لہو سفید ؎ الفت
کر گیا ہے جہاں سے فرار رنگ ؎

لہو کا پیاسا۔ کنایہ ہے دشمن جانی سے ف تشنہ خون

لہو کا جوش۔ کنایہ ہے مہر و محبت کے ولولہ سے

لہو کا سا گھونٹ پی کے رہ جانا۔ کنایہ ہے
غصہ کے ضبط کرنے سے۔

لہو کا ہلکا ہونا۔ کنایہ ہے لڑائی اور کشت و خون
وغیرہ کا سامان دیکھکر کسیکے ڈرجانے اور غش ہوجانے
سے اور یہ دراصل محاورہ عورتیں کا ہے

لہو لگا کے شہیدوں میں ملنا۔ اک مثل ہے
مشہور اُس شخص پر کہتے ہیں کہ کسیکے رنگ میں شامل

ہو کر صورت اور وضع اُسکی اختیار کرے۔ میر تقی مغفور

سہ ناخن سے بوالہوس کا گلا یوں ہی چھل گیا ؎
وہ بھی لہو لگا کے شہیدوں میں مل گیا ؎

لہولہان۔ وہ شخص جو خون میں آلودہ ہو۔

فصل تحتانی

لے بھاگنا۔ تحتانی مجہول کے ساتھ کوئی چیز کسیکی لیکر بھاگ جانا۔

لے پالک۔ کسیکا بیٹا یا بیٹی جسکو فرزندی میں لیکر اُسکی پرورش اپنے طور پر کریں۔

لیلپنا۔ تحتانی معروف کے ساتھ سوا معنی معروف کے لڑکے جو کچھ معلم سے پڑھتے ہیں اسکے فراموش کر دینے سے بھی کنایہ ہے۔

لیٹ جانا۔ تحتانی مجہول کے ساتھ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے کسیکے آگے عجز و انکسار کرنیسے بھی

لیچڑ۔ شخص بدمعاملہ اور ناد ہندہ کو کہتے ہیں یعنی جو کسی سے کچھ قرض دام لیکر نہ دیتا ہو۔

لے دے۔ لام اور دال دونوں تحتانی مجہول کے ساتھ کنایہ ہے سرزنش اور ملامت سے ع زجر و توبیخ۔

لے دے کرنا۔ کنایہ ہے سرزنش اور ملامت کرنیسے

لے ڈوبنا۔ کنایہ ہے اپنے ساتھ دوسرے کو تباہ اور خراب کرنے سے۔

لیس۔ اک قسم کے تیر کو کہتے ہیں کہ پیکاں اُس کا دراز ہوتا ہے اور جو شخص کہ آمادہ اور مستعد کسی کام پر ہو اُس پر بھی اطلاق اس لفظ کا کرتے ہیں۔

لیکھا۔ تحتانی مجہول کے ساتھ معاملے اور حساب کو کہتے ہیں۔

لے مرنا۔ تحتانی مجہول کے ساتھ کنایہ ہے کسی پر تہمت اور بہتان کرنے سے بجرم جرم سے کیا تھی جو ہمکو کفن بھی ہو نصیب ؎ وہ لے مرے کہ میرا دوپٹا اُٹھا لیا ؎

لیں دیں۔ تحتانی مجہول اور نون معلنہ کے ساتھ داد و ستد کو کہتے ہیں۔

لینڈی۔ بلام تحتانی مجہول اور دال ہندی تحتانی معروف کے ساتھ اک قسم کے کتے کو کہتے ہیں کہ شکاری کتے کی ضد ہوتا ہے۔

لینے کے دینے پڑنا۔ اک محاورہ ہی مشہور کہ مفہوم بھی اُسکا متعارف ہے۔

باب میم۔ فصل الف۔

مات۔ اک کلمہ ہے کہ شطرنج بازی بابت بازی میں جو کوئی حریف سے مغلوب ہوتا ہے اسکے حق میں اس کلمہ کو زبان پر لاتے ہیں

ماتا۔ مست کو کہتے ہیں۔ ع سکواں میر تقی مرحوم
ع۔ ٹیڑھی کر کے کلاہ آتے تھے سے ناخوردہ
ماتے تھے ؎

مات کرنا۔ شطرنج بازی میں حریف پر غالب آنا اور اس سے بازی لیجانا اور کنایہ ہے کسیکے مغلوب کرنیسے اور امور میں بھی بحر مرحوم ع کیا ہی
مات پریوں کو بھی تمنے اپنے چہل پہل سے۔

مات ہونا۔ شطرنج بازی میں حریف سے مغلوب ہونا اور اسکو بازی دیدینا اور کنایہ ہے کسی چیز کے سامنے کسی چیز کے بیرنگ اور بیرونق ہو جانیسے بھی۔

ماتھا ٹھنکنا۔ کنایہ ہے کسی امر کے آگاہی سے قبل اس امر کے واقع ہونے کے میر تقی مرحوم سے
جس دن کہ بھووں تک تم سج نکلے تھے اک بیچ بادہ
اُسدن ہی تمھیں دیکھے ماتھا مرا ٹھنکا تھا ؎

ماتھے جانا۔ کسی امر قبیح کا کسیکی طرف عائد ہونا

ماٹھو۔ واو معروف کے ساتھ مضحک اور مسخرے آدمی کو کہتے ہیں۔

ماخولیا۔ دیوانے اور احمق آدمی کو کہتے ہیں

مار۔ زدوکوب کو کہتے ہیں۔

مار اپڑنا۔ کشتہ اور قتل ہونا۔

مارا مار۔ زدوکوب اور ظلم وستم تو ہر طرف سے کسی پر ہو

مار اوتارنا۔ کسیکو مار ڈالنا۔

مار پڑنا۔ کسی پر زدوکوب ہونا۔

مار دلوانا۔ کسی پر زدوکوب کروانا۔

مار دینا۔ کسیکو مار بیٹھنا غصہ وغیرہ میں۔

مار دھاڑ۔ یعنی زدوکوب ع۔ زجر۔

مار ڈالنا۔ کسیکا خون کرنا۔

مار کھانا۔ زدوکوب اٹھانا۔

مارنا۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے امردوں کے ساتھ مردوں کے فعل شنیع کرنے سے بھی ع۔ اغلام اور کبوتربازوں کی اصطلاح میں کسی اور کے کبوتر کے پکڑ لینے کو کہتے ہیں۔ برق مرحوم ع۔
کیا کبوتر کی طرح ہاتھ سے عنقا مارا ؎

مارے۔ اک کلمہ ہے کہ لفظ سبب اور باعث کے معنی کا فائدہ دیتا ہے۔ چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہیں
نہ چین آئیگا مجکو قبر میں بھی ہول کے مارے ؎
سنا ہے خلق ہوگی حشر میں بار دگر پیدا ؎

مارے مارے پھرنا۔ خراب اور تباہ پھرنا۔

مالا۔ یہ لفظ تین معنے رکھتا ہے (۱) کچھ دانے اک رشتہ میں پروے ہوئے ہوتے ہیں کہ اکثر ذکر اپنے معبود کا کرتے ہیں۔ مسعود ع۔ مالا نہ جیوں رات کو بے اشک فشانی۔

(۲) موتیوں وغیرہ کے ہار کو کہتے ہیں ف مالہ۔ بحر مرحوم
ع مالا گلے کا ٹوٹ کے موتی بکھر گئے ؛ (۳) وہ نشان
جو دونوں طرف تیغ فولادی اور شمشیر ہندی کے ہوتا ہے
شیخ ناسخ ع لے پری مالا سر دہی کا یہ بالا
ہوگیا ؛

مال تال۔ مال و متاع کو کہتے ہیں۔ مرزا برق مرحوم
ع خالی ہیں مال تال سے ہر ہمسفر کے ساتھ

مال چکھنا اور مال کھانا۔ کنایہ ہے کسیکا روپیہ
کسیکے خرچ کرنے سے کھانے پینے میں۔

مال زادی۔ تحتانی معروف کے ساتھ اہل ہند
کی اصطلاح میں زبان بازاری یعنے کسبی کو کہتے
ہیں اور ایک گالی ہے کہ عورتوں کو دیتے ہیں

مال مارنا۔ کنایہ ہے کسیکا زر و مال بغیر بیا بنے
تصرف میں لانے سے خواجہ آتش ع مال مارا
کھینے لوٹا دولت دیدار کو ؛

مامتا۔ مہر و محبت مادری کو کہتے ہیں

مامول۔ سو یعنے معروف کے عورتوں کے محاورے
میں سانپ کو بھی کہتے ہیں چنانچہ انشاء اللہ خان
ریختی میں کہتے ہیں ؎ وہی مائی جان نگوڑا دھڑکا
دل میں بیٹھ گیا ؛ اتنا جیسا موٹا سارا مامول
بل میں بیٹھ گیا ؛

مامی بنیا۔ تحتانی معروف کے ساتھ کسیکے حق میں
کوئی ایسی بات کہنا کہ مشعر اسکی طرفداری اور
جنبہ پر ہو اور یہ محاورہ عورتوں کا ہے

مانجنا۔ نون غنہ کے ساتھ سوا معنے معروف کنایہ ہے
کسی علم و ہنر یا اور کسی کام میں کسیکے مشاق
ہونے سے بھی۔

مانجھا۔ نون غنہ کے ساتھ دو معنی پر آتا ہے (۱) وہ
لباس زرد رنگ جو دولہا دولھن کو ابتدائے شادی
عروسی میں پہناتے ہیں (۲) کٹے ہوئے شیشے اور
تج اور گیرو وغیرہ کو برنج پختہ وغیرہ میں ملاکر
جو پتنگ کی ڈور پر پھیرتے ہیں اسلیے کہ ڈور تیز
اور براں ہو جائے۔ اور حریف کے پتنگ کی
ڈور کو کاٹ دے۔

مانجھا پہننا۔ وہی لباس زرد رنگ کا دولہا دولھن کو ابتدائے
شادی عروسی میں پہننا۔

مانجھا دینا۔ وہی پتنگ کی ڈور پر کٹے ہوئے شیشے
اور تج اور گیرو وغیرہ کو برنج پختہ وغیرہ میں ملاکر پھیرنا

ماند۔ نون غنہ کیساتھ حیں چیز کی کہ آب و تاب اور
چمک وغیرہ جاتی رہی ہو اور بیرونق ہو گئی ہو

ماندا۔ بیمار کو کہتے ہیں۔ ع سقیم اور لفظ ماندا جو شکل گشت
یعنے تھکے ہوئے کے معنے پر بولا جاتا ہے اسکا مرادف بھی

یہ لفظ آتا ہے چنانچہ کہتے ہیں تھکا ماندہ مسافر
ماندگی۔ بیماری کو کہتے ہیں۔ ع علت وسقم او
کسل ل ۲ یعنی تھک جانے پر بھی کا اطلاق کرتے ہیں

مانع آنا و مانع ہونا۔ منع کرنے کو کہتے ہیں۔

مانگ۔ وہ سیدھی لکیر جو سر کے بالوں کے درمیان میں ہوتی ہے
ف گیوار بروزن دیوار۔ ع فرق و مفرق شیخ ناسخ

بنے دی تیری مانگ سے جو مثال
رتبہ کہکشاں بلند ہوا

مانگ اجڑنا۔ کنایہ ہے عورت کے رانڈ ہو جانے سے

مانگ نکالنا۔ عورتوں اکثر شوقوں کی بہ زیب و زینت کے واسطے سر کے بالوں کے درمیان میں ایک سیدھی لکیر کا پیدا کرنا۔

ماں ماں۔ نون غنہ کے ساتھ وہ عورت جس کو عورتوں کے کاروبار کے واسطے نوکر رکھتے ہیں

ماں ماں پٹڑیاں۔ جو نوکر عورتیں امیروں کے محل سے اپنے فرزندوں کے واسطے بھیجتی ہیں

مان مہت۔ نون معلنہ کے ساتھ قدر و منزلت کو کہتے ہیں۔ ع تعظیم۔

ماننا۔ سوا معنی معروف یعنے قبول کرنیکے کنایہ ہے کسی کی بزرگداشت اور پاس خاطر کرنے اور کسی کے ہنر اور کمال کا اقرار کرنے اور نذر و نیاز کا عہد کرنے سے بھی اور کنایہ ہے بسبب ہاتھ پاؤں کے ضرب رسیدہ ہونیکے چلنے میں یا اور کاموں میں کسی کے جی چرانے سے اور کاہلی کرنے سے بھی۔

مان نہ مان میں تیرا مہمان۔ ایک مثل ہے اس محل پر کہتے ہیں کہ کوئی بے درخواست اور بے استرضا کسی کے اس کے کسی امر میں شریک ہو

مانیوں بیٹھنا۔ نون غنہ کیساتھ دولہا دولہن کا ابتدائے شادی عروسی میں لباس عروسی پہنکر اپنے اپنے گھر میں بیٹھنا۔

ماہی پشت۔ ایک قسم کے کارچوب کو کہتے ہیں کہ وہ کام پشت ماہی سے مشابہ ہوتا ہے

ماہی مراتب۔ وہ نشان جو آگے آگے بادشاہوں کی سواری کے ہوتے ہیں۔

فصل بائے موحدہ

مبارکباد دینا۔ کسی کو کسی شادی کی تہنیت دینا

مبارک سلامت۔ باہم ایک دوسرے کو کسی شادی کی تہنیت ان کلموں سے دینا ہے

مبارک ہو۔ یہ بھی ایک کلمہ مبارکباد دینے کا ہے

فصل فوقانی

میست۔ یہ لفظ دو معنی پر آتا ہے (۱) ایک کلمہ ہے نفی کا

کہ کسی کو کسی کام کرنے کے واسطے زبان پر لاتے ہیں لیکن ان معنی پر اس لفظ کا بولنا فصحائے متاخرین نے ترک کر دیا ہے (۲) خرد اور عقل کے معنی پر آتا ہے

متلی - تحتانی معروف کے ساتھ غثیان کو کہتے ہیں - ف - دلشوری

متوالا - دو معنی پر آتا ہے - (۱) نشہ شراب کے مست کو کہتے ہیں ف خراب - ع سکران - شیخ ناسخ

جھومتی آتی ہے متوالی گھٹا
ہے یہ مست آج کی کالی گھٹا

(۲) اس گول اور بڑے پتھر کو کہتے ہیں جسکو دشمن اور حریف کے دفع کرنے کے واسطے پہاڑ پر سے لڑھکاتے ہیں ف فندیرہ - شیخ ناسخ ؎

میکشو! خوب آج متوالے لگانا چاہئے
محتسب آتا تو ہے درہ لیے تعزیر کو

متوڑا - جو فرش خواب پر سوتے میں پیشاب کر دے

فصل تائے ہندی

مٹایا - فربہی سے عبارت ہے

مٹرگشت - بیفائدہ اور بیہودہ گردش

مٹکانا - مسخرہ آمیز حرکتیں کسی کے ساتھ کرنا - ع - استہزا

مٹک چٹک - وہی تمسخر آمیز حرکتیں کسی کی

مٹکنا وہی تمسخر آمیز حرکتیں بجائے خود کرنا، اور معشوقوں کے ناز و ادا کرنے پر بھی اس لفظ کا اطلاق کرتے ہیں -

مٹکو - واو مجہول کے ساتھ وہ عورت جو ہمیشہ ناز سے چلتی ہو

مٹکے کوئی کام کرنا - نہایت محنت اور مشقت سے کسی کام کا کرنا -

مٹنا - سوا معنے معروف کے کنایہ ہے کسیکے کسی کام پر مستعد اور آمادہ ہونے اور کسی امر میں بہت ہی محنت اور مشقت کرنے سے بھی

مٹھا - سوا معنی معروف کے کنایہ سست گفتار اور سست کردار آدمی کو بھی کہتے ہیں (۲) میم کے ضمہ سے چند کاغذ وغیرہ جن کو لپیٹ کر بیچا کیا ہوا اور ایک چیز ہوتی ہے گندہ کہ اس کو کسی کر بازوؤں پر باندھتے ہیں تاکہ بازو فربہ اور خوشنما معلوم ہوں اور یہ شیوہ ورزش کرنیوالوں اور جوانوں اور عورتوں اور معشوقوں کا ہے

مٹھاس - شیرینی اور حلاوت یعنی میٹھا پن کسی چیز کا

مٹھو - واؤ معروف کے ساتھ اس طوطے کو
کہتے ہیں جو خوب بولتا ہو اور خوب باتیں کرتا ہو
مٹھو سا - واؤ معروف کیساتھ اس شخص کو کہتے ہیں
جو چپ ہو اور اپنے دل کا حال کسی سے نہ کہے
مٹھو لے مارنا - واؤ مجہول کے ساتھ ہاتھ سے
آلہ تناسل کو ملکر منزل ہو جانا - ف جلق زدن
مٹھیا - ایک زیور ہوتا ہے چاندی یا سونے کا
مانند قلم کے کہ اس میں تعویذ رکھ کر اُسے
بازؤوں پر باندھتے ہیں
مٹھیانا - ہر چیز کا مٹھی میں رکھنا عموماً اور آلہ تناسل کا
خصوصاً - جلق زدن -
مٹھی بھر - جو چیز کہ بمقدار ایک کف دست ہو
یعنی ایک مٹھی میں آجاوے
مٹی - سوا معنے معروف کے کنایہ ہے اُس شخص سے
جو مردہ دل اور افسردہ طبیعت ہو اور اس چیز سے
جو بیکار ہو گئی ہو - جرأت سے

وہ اس زمیں سے نکالوں در معانی کو
کہ جسکے آگے مخالف کا ہو سخن مٹی

مٹی پکڑنا - کنایہ ہے جاگزینی یعنی جگہ
پکڑ لینے سے - بحر مرحوم سے ع -
ہمیں مٹی پکڑ کر بستہ دیوار ہونا تھا

مٹی دینا - قبر میں مردہ کے دفن کرنیکے وقت
تھوڑی سی خاک اٹھا کر قبر کے اندر ڈالدینا شیخ ناسخ سے

گل نہ دے گا کوئی مٹی بھی انھیں
آج تک جو کہ دیا کرتے ہیں

مٹی خراب ہونا - کنایہ ہے خرابی اور تباہی سے
مٹی عزیز کرنا - کنایہ ہے کسی بزرگ کے دفن میں شریک ہونے
اور اپنے ہاتھ سے دفن کرنے سے خواجہ آتش کہتے ہیں

قبول خاطر مردم ہو تو تیسا کی طرح
عزیز تیری کریں شیخ و برہمن مٹی

مٹی کا عطر - ایک عطر مشہور ہے
مٹی ہو جانا - کنایہ ہے مردہ دل اور افسردہ طبیعت
ہو جانے سے کسی کے اور بیکار اور پوشیدہ ہو جانے سے
کسی چیز کے خواجہ آتش

ع - پیش زلف یار مٹی مشک و عنبر ہو گیا

فصل جیم

مجرا - یہ لفظ دو معنی پر آتا ہے (۱) کسی بڑے کو ادب سے
سلام کرنا (۲) ناچنا اور گانا رقاصوں اور مطربوں کا
شادیوں کی محفل میں - بحر مرحوم

ع - لو لیے گردوں کا مجرا دیکھئے

مجرائی - ہر روز کا دربار دار اور سلام کرنے والا -

مجلس - اصطلاح میں اہل ہند کی حضرت
حسین رضی اللہ عنہ کی بزم عزا کو کہتے ہیں
مجلس حیران - ایک قسم کی مسّی کو کہتے ہیں
جو کہ عورتیں اپنے ہونٹوں پر ملتی ہیں اور
وہ مسّی عمدہ ہوتی ہے

فصل جیم فارسی

مُچّا - گوشت کا بڑا سا ٹکڑا
مچلکا - کسی امر کے نہ کرنے کا عہدنامہ
دراصل میں ترکی لغت ہے
مچلکا دینا اور مچلکا لکھنا - کسی امر کے
نہ کرنے کا عہدنامہ حاکم کو لکھ دینا - برق مرحوم
ع جاں دوں ابھی گر دوں نہ مچلکا اُنکا
ہجر جرم ع لکھوالیا نہ اس سے مچلکا رقیب کا
مچلکا لینا - کسی امر کے نکرنے کا عہدنامہ کسی سے
حاکم کو لکھوا لینا - برق مرحوم
ع کون لے سارے زمانے سے مچلکا اُنکا
مُچانا - بہ پُرشہوت اور مست ہونا مرد کا خواہ عورت کا
بسبب زور جوانی کے
مچھلی - سوا معنی معروف کے انسان کے بازو اور ساعد لوہ
عضو کے اندر کے گوشت کو بھی کہتے ہیں - شیخ ناسخ
ع خیال ہے ترے بازو کی یار مچھلی کا
ولہ ع مچھلی کف صنم سمندر سے کم نہیں
اور گلاے بکری کے گوشت ساق پر بھی اس
لفظ کا اطلاق کرتے ہیں - اور عورتوں کے کان کے
ایک زیور کا بھی نام ہے کہ مچھلی کی صورت کا ہوتا ہے
شیخ ناسخ فرماتے ہیں ع -
پکتی ہے بالے کی مچھلی موتیوں کے آب میں -
مچھلی کا کانٹا - استخوان ماہی کو کہتے ہیں
ف خار ماہی
مچھندر - مرد بیہودہ اور بوتا اور مسخرے کو کہتے ہیں -
مچھی - بوسہ کو کہتے ہیں ف بوسہ ماچ - ع - قبلہ

فصل حاے مہملہ

محرم - عورتوں کی انگیا کی کٹوریوں کو کہتے ہیں
محمودی - ایک کپڑے کا نام ہے کہ نہایت لطیف مہین ہے

فصل دال مہملہ

مد - مستی کو کہتے ہیں - ع - سکر - اور دراصل مد اسکی
دال مخلوط الہا ہے
مدار کی بڑھیا - ایک چیز ہے کہ اکثر درمیان صحرا
ہوا میں اُڑتی پھرتی ہے - شیخ ناسخ
آوارہ یوں ہوا دھر کیا یار شیخ جی
جسطرح اُڑتی پھرتی ہے بڑھیا مدار کی

مداری۔ تحتانی معروف کے ساتھ اس شخص کو
کہتے ہیں جو بندر اور ریچھ اور سانپ اپنے ساتھ
لیے ہوئے بازاروں میں گدائی کرتا پھرتا ہو
مداریا۔ ایک قسم کے فقیر کو کہتے ہیں کہ وہ اپنا
سلسلہ مدار تک جو ایک نامی درویش گذر گئے ہیں
پہنچاتا ہے، اور ایک قسم کے حقے کو بھی کہتے ہیں
مدماتا۔ جو شراب کے نشے یا جوانی کے
نشے میں مست ہو
مدھم۔ کم اور خفیف اور بے رونق کو
کہتے ہیں اور گویوں کی اصطلاح میں سات
سروں میں سے ایک سُر کا بھی نام ہے۔

فصل دال ہندی

مڈھ۔ شخص معمر اور کہنہ سال کو کہتے ہیں
مڈھا۔ پتنگ اور کنکوے کے سر کو کہتے ہیں
مڈبھیڑ۔ اثنائے راہ میں باہم دو آدمیوں کی ملاقات
ف۔ دو بدو شدن، اور اس لغت میں
دال ہندی کی جگہ تائے ہندی بھی بولتے ہیں
میر تقی مغفور ع۔ مٹھ بھیڑ اگر ہو گئی اس تیغ کف سے

فصل رائے مہملہ

مرانا۔ مردوں کا مردوں سے اغلام کرانا

مربھکا۔ جو شخص کھانے سے سیر نہ ہوتا ہو
ف۔ شکم خوار۔ ع اکول
مرتا کیا نہ کرتا۔ ایک مثل ہے اس شخص کی کہتے ہیں
کہ اپنی زندگی سے ناامید ہو کر جو چاہے کر بے
مرجھانا۔ پھولوں وغیرہ کا تر مردہ ہو جانا
مرجیا۔ مردہ دل اور نہایت ضعیف
اور سست و کاہل آدمی کو کہتے ہیں، چنانچہ
میر تقی مرحوم فرماتے ہیں۔ ع
بایان کار عشق میں ہم مرجیے ہوئے
مرچلنا۔ مرجانا میر درد مغفور۔ ع
ہم تو اس جینے کے ہاتھوں مرچلے
مرچیا دیو۔ چھوٹے اور پست قد دیو کو کہتے ہیں
مرچیں سی لگنا۔ نہایت ناگوار ہونا کسی بات کا
مرچنگ۔ ایک ساز کا نام ہے کہ اُسے
بجاتے ہیں۔ ف۔ چنگ دہن
مُردار۔ جو عورت کہ نہایت ذلیل اور حقیر مانند
کنیز وغیرہ کے ہو اسکے حق میں یہ کلمہ لاتے ہیں
مرد آدمی۔ شریف کو کہتے ہیں
مردا مردی۔ زبردستی سے عبارت ہے
مردانا۔ گھر کی عورتوں کا پردے میں چلی جانا
اور نا محرم مردوں کا گھر کے اندر آنا۔

مردمانس۔ مرد کو کہتے ہیں اور یہ محاورہ ہے عورتوں کا۔

مردنگ۔ سوا ساز معروف کے ایک قسم کے شیشہ کی فانوس کو بھی کہتے ہیں

مردنگی۔ وہی شیشے کی فانوس۔

مُردنی۔ آثار اور علامت مرگ کی جو کسی کے منھ پر ظاہر ہوتی ہے

مُردنی پھر جانا۔ آثار مرگ کے کسی منھ پر ظاہر ہونا
جرأت ۔ یہ جب کہتے ہیں وہ کہ تیرے اوپر کوئی مرتا ہے
تو بھی منھ پہ نہ کیوں مردنی بھلا پھر جائے

مردوا۔ عورتوں کے محاورے میں مرد کو کہتے ہیں

مردوں کی ہڈیاں اکھیڑنا۔ شعر و سخن میں گذرے ہوئے اور اگلے سخنوروں کا تتبع کرنا، اور ان کی کہی ہوئی باتیں کہنا اور پرانے مضمون باندھنا

مُردہ شو لے جائیں۔ ایک کلمہ ہے کہ جس وقت عورتیں کسی سے آزردہ ہوتی ہیں یہ کلمہ اس کے حق میں زبان پر لاتی ہیں اور کبھی مرد بھی اس کلمہ کو اسی محل پر بولتے ہیں
میر تقی مغفور ؎
کام اس کے لب سے ہے مجھے نسبت العنب سے کیا
ہے اب زندگی بھی تو لے جائے مردہ شو

مر رہنا۔ سو رہنے سے بھی کنایہ ہے چنانچہ ایک شاعر کہتا ہے
؎ وہ کہیں سوئے کہیں ہم مر رہے

مرزا پھوا۔ واؤ مجہول سے کنایہ ہے نہایت آسائش و آرام طلب اور نازک آدمی سے۔

مرزائی۔ بزرگی اور منش کو کہتے ہیں اور مردوں کے ایک قسم کے پیراہن کا بھی نام ہے کہ کمر تک ہوتا ہے ف۔ نیم جامہ

مرض۔ اُردو میں عادت پر بھی اس کا اطلاق کیا جاتا ہے۔ چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہیں
؎ بادہ خواری کا مرض ہے اپنے آب و گل میں ہے

مرغی کا اور مرغی والا۔ ایک کلمہ ہے کہ مفہوم اس کا قریب بہ دشنام ہے

مرکھنا۔ وہ بیل وغیرہ جو سینگ پناکو لوگوں کو مارے

مُرکی۔ انسان کے کان کے اجزا میں سے ایک جزو کا نام ہے کہ وہ متصل بنا گوش کے ہوتا ہے اور عورتوں کے کان کے ایک زیور کو بھی کہتے ہیں
جرأت ؎ دیکھ سوچ یہ تیرا اُدھر کیاں تھرائے ہے

مرگ چھالا۔ ہرن کی کھال جس پر بال بھی ہوتے ہیں کہ اس پر بیٹھ کر عبادت کرتے ہیں اور بیشتر درویش لوگ اس پر بیٹھتے ہیں۔

مرگ مارنا ۔ ایک رسم ہے متعارف کہ فرزند نرینہ کے پیدا ہونے کی چھٹی کی شادی کی تقریب میں باپ اس کا تیر کمان میں پیوستہ کرکے زچہ کے پلنگ پر کھڑے ہو کر گھر کی چھت میں تیر لگاتا ہے یعنے سقف کو تیر کا ہدف بناتا ہے

مرگھٹ ۔ وہ مقام جہاں ہندو اپنے مردوں کو لیجا کر آگ میں جلائیں ۔

مرمٹا ۔ جو فنا اور معدوم اور بے نشان ہو گیا ہو ۔ خواجہ آتش ۔ ع ۔

یہ مرمٹوں گا تری یادگار باقی ہے

مرمٹنا ۔ فنا اور معدوم اور بے نشان ہو جانا

مرنا ۔ یہ لفظ سوائے معنی معروف کے اور چند معنے پر بھی آتا ہے ۔ (۱) پژمردہ ہونا یعنی مرجھانا ۔ بعض نباتات کا جیسا کہ کہتے ہیں پان مر گئے ۔ پھول مر گئے ۔ یعنی مرجھا گئے (۲) خشک ہو جانا بعض چیزوں کا جیسا کہ کہتے ہیں چونا مر گیا یعنی خشک ہو گیا (۳) کنایہ ہے کسی چیز پر شیفتہ اور فریفتہ اور کسی کا عاشق ہو جانے سے سودا ۔ بہت سا رہے ہیں اُن کو جو اس جینے پہ مرتے ہیں : مرزا خانی نوازش

ع ۔ جیسے تو دکھا دیں گے مرجانے والے

(۴) کنایہ ہے کسی امر کا ادعا کرنے سے کوئی شاعر کہتا ہے ع جلا سکتے نہیں ہم کو مسیحائی پہ مرتے ہیں (۵) کنایہ ہے سو جانے سے کہ کوئی آزردہ ہو کر اپنے سو جانے پر یا دوسرے کے سو جانے پر اس کلمہ کا اطلاق کرتا ہے ۔ سودا ؎

سودا تری فریاد سے آنکھوں میں کٹی رات
ہونے کو سحر آئی ہے ٹک تو کہیں مر بھی

مرنے جوگا ۔ ایک کلمہ ہے کہ جو عورتیں کسی سے آزردہ ہوتی ہیں یہ کلمہ اس کے حق میں بانیر لاتی ہیں اور یہ محاورہ ہے عورتوں کا ۔

مُرّی ۔ تار اور دھاگے کے بٹنے کے وقت جو ایک پیچ اور گرہ اُس میں پڑ جاتی ہے اور میم کے فتحہ اور رائے مہملہ کی تخفیف کے ساتھ مرگ اور اجل کو کہتے ہیں ۔

مرجان ۔ ایک کلمہ ہے کہ فرط محبت سے کسیکو کہتے ہیں غالب ؎ ہوئی ہے بیگانگی خلق سے بیدل نہ غالب
کوئی نہیں تیرا تو مری جان خدا ہے ۔

مرلی جو شخص کہ بہت ضعیف اور زار و نزار ہو

فصل رائے ہندی

مڑنا ۔ ایک طرف سے دوسری طرف کو متوجہ ہونا اور پیچھے پھر کر دیکھنا ۔ برگشتن و رو بقفا شدن

مُرڈر۔ دانہ جو کھیسا بجیش کے مرض کو کہتے ہیں
مُرڈری۔ وہ آٹا جسکو روٹی پکانیمیں ہاتھ سے
بل دیکر ہاتھ کی ہتھیلی اور انگلیونسے جھڑاتے ہیں اور
اسی طرح بدن کے میل وغیرہ کو جو ہاتھ سے بل دیکر
چھڑائیں اُسپر بھی مُرڈری کا اطلاق کیا جاتا ہے

فصل زائے معجمہ

مزاج اچھا۔ ایک کلمہ ہے مزاجپرسی کا جو باہم
ملاقات کے وقت کرتے ہیں۔
مزاج بحال ہونا۔ بیمار کے مزاج کا اپنی حالت
اصلی پر آنا اور کسی قدر افاقہ ہوجانا
مزاج بدلنا۔ کسی کے مزاج کی قطع کا بدل جانا
مزاج برہم ہونا۔ کوئی امر کسیکے خلاف مزاج ہونا
مزاج بگڑنا۔ کنایہ ہے کسیکے بدخو اور بدخلق ہوجانیسے
اور کنایہ غصے میں آنے اور برہم ہوجانے سے
بھی ہے۔
مزاج پوچھنا۔ کسی کی مزاج پرسی کرنا
مزاج پہچاننا۔ کسی کا مزاج شناس ہونا اور اسکی
طبیعت کی روش اور عادت سے بخوبی آگاہ ہوجانا
مزاج کیسا ہے۔ ایک کلمہ ہے کہ برابر والے آپس میں
اس کلمہ سے مزاج پرسی کرتے ہیں اور کلمہ طنز کا بھی ہے
جیسے اس شعر میں برق مرحوم کے ؎
آگئی ان کی طبیعت بھی کسی پر جو کبھی
اُن سے پوچھیں گے مزاج آج کہو کیسا ہے
مزاج نہ ملنا۔ نخوت وغرور کی راہ سے کسیکی طرف
کچھ التفات نہ کرنا
مزہ آنا۔ لذت پانے کو کہتے ہیں
مزہ اٹھانا اور مزہ پانا اور مزہ چکھنا
اور مزہ ملنا۔ ان چاروں کلمونکا بھی وہی مفہوم ہے
جو مزہ آنے کا ہے اور کنایہ ہے کار بد کا عوض اور
سزا پانے سے اور رنج اٹھانے سے بھی۔
مزہ اڑانا۔ کنایہ ہے عیش وعشرت کرنے سے
اور نعمات دنیوی کی لذت پانے سے میر تقی مرحوم
ع۔ خوبی گل کا مزہ خوب اڑایا ہمنے
مزہ پڑنا۔ خوگر ہوجانا کسی چیز کے مزے کا
مزہ دینا۔ لذت دینا کسی چیز کا
مزہ لینا۔ لذت پانا کسی چیز سے
مزیدار۔ تحتانی مجہول کے ساتھ اچھی چیز کو کہتے ہیں
مزے دیکھنا۔ دُنیا کا عیش اور زمانے کی سیر دیکھنا
مزے کرنا۔ کنایہ ہے عیش کرنیسے ع تعیش
مزے لوٹنا۔ کسی چیز کی لذت پانا شیخ ناسخ ؎
خواب میں سارے مزے وصل کے ہم لوٹتے ہیں
بند آنکھیں ہیں مگر بند کوئی کام نہیں

فصل سین مہملہ

مَسالا۔ ہر شے کی تیاری کے ضروریات کو کہتے ہیں عموماً
اوا شیاء مصلحہ طعام پر اسکا اطلاق کرتے ہیں خصوصاً
ع۔ مصالح۔
مَسان۔ نون کے اعلان کیساتھ ایک عمل سفلی ہوتا ہے
کہ اس سے خبیثوں اور شیاطین کی روح کو قابو میں کرتے ہیں
مَستان۔ نون کے اعلان کے ساتھ مست اور
لایعقل مرد کو کہتے ہیں۔
مَستانی۔ مست اور پُر شہوت عورت کو کہتے ہیں
مَستک۔ دستک کے وزن پر۔ ہاتھی کی
پیشانی کو کہتے ہیں۔
مُسٹنڈا۔ بہت موٹے اور فربہ آدمی کو کہتے ہیں
مَسکا۔ سوا معنے معروف کے کیمیاگروں کی اصطلاح
میں منجمد پارے کو بھی کہتے ہیں۔ جس کو دواؤں سے
بستہ کریں۔ بحر مرحوم۔
ع۔ کان کے تپّے سے مسکا بن گیا سیماب کا
مَسکانا۔ دھوبیوں کا کپڑے دھونے میں
کپڑے کا ذرا سا پھاڑ ڈالنا۔ اور رقاصوں کا
ناچنے میں اپنے بدن کو درہم کشیدہ کرنا۔

مسکرانا اور مسکراہٹ۔ وہ ہنسی جسمیں آواز نہو
مسکنا۔ کپڑے کا ذرا سا پھٹ جانا۔ اور کسیکو دسے
لپٹا لینے کو بھی کہتے ہیں۔
مسکوٹ۔ شوربا اور شوربے کو کہتے ہیں اور
یہ لغت انگریزی ہے جو اردو میں مستعمل ہے
مسلمانی۔ لڑکوں کے ختنے کو کہتے ہیں
مسلنا۔ کسی چیز کا ہاتھ سے مل ڈالنا
مسوسنا۔ سوا معنی معروف یعنی فشردہ کرنے کے
رنج و اندوہ کے دلمیں رکھنے کو اور دل ہی
دل میں رنج و غم کھانے کو بھی کہتے ہیں
مسہری۔ ایک قسم کے پلنگ کو کہتے ہیں کہ امیر لوگ
اُس پر سوتے ہیں اور اس میں چاروں طرف
پردے آویزاں ہوتے ہیں۔
مِسّی۔ سوا معنی معروف کے بازاری عورتوں
یعنی طوائف کی اصطلاح میں ایک تقریب شادی کا
بھی نام ہے کہ اس روز وہ مسی ملنا شروع کرتے ہیں
مسی لگانا اور ملنا۔ عورتوں کا اپنے لب و
دنداں میں مسی لگانا اور ملنا ف۔ مسی مالیدن
مسیں۔ سین مہملہ تحتانی مجہول اور نون غنہ کے ساتھ
مونچھوں کے وہ بال جنکی نمود کا آغاز ہو
مسیں بھیگنا۔ مردوں کے ہونٹوں پر

موچھوں کی نمود کا آغاز ہونا ف سبزہ آغاز شدن

فصل شین معجمہ

مشکیں۔ کاف تحتانی مجہول اور نون غنہ کیساتھ دونوں شانوں اور دونوں بازوؤں کو کہتے ہیں

مشکیں باندھنا۔ دونوں شانے یا دونوں بازو گنہگاروں کے رسی پشت پر باندھ دینا۔ ذوق دہلوی

ع۔ تری زلفوں نے مشکیں باندھکر مارا تو کیا مارا؟

مشکیں کسنا۔ وہی مشکیں باندھنے کے معنے پر آتا ہے

فصل طاے حطی

مطالعہ کرنا۔ کتاب کا بغور تمام دیکھنا اور اسکی عبارت کے مطالب کا بخوبی سمجھنا۔

مطلع صاف ہونا۔ کنایہ ہے حریفوں اور مدعیوں سے کسی جگہ کے خالی ہونے سے چنانچہ کوئی شاعر کہتا ہے ؎

رات کو ہر ماہ وش محفل میں گرم لاف تھا
صبح وہ خورشید رو نکلا تو مطلع صاف تھا

فصل عین مہملہ

معمور کرنا۔ دروازے کا بند کر دینا

فصل غین معجمہ

مغزی۔ ایک قسم کی گوٹ کو کہتے ہیں کہ کنارے کنارے گرداگرد لباس کے لگاتے ہیں

فصل قاف

مُقَیَّش۔ چاندی سونے کے تار و نیز اس لفظ کا اطلاق کرتے ہیں چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہیں ؎

چاہیے مقیش اس مہ رو کی چوٹی کے لیے
چرخ گرداں پر اب لے خورشید زریں تار کھینچ

فصل کاف

مکر انا۔ کنایہ ہے سرتابی کرنے سے

مکر چاندنی۔ معروف ہے چنانچہ ذوق دہلوی کہتے ہیں ؎

ریش سفید سے ہے عیاں ظلمت فریب
اس مکر چاندنی پر نہ کرنا گمان صبح

مکرائی۔ سرتابی اور سرکشی

مکرنا۔ کسی امر کا اقرار کر کے اس کا انکار کرنا چنانچہ ایک شاعر کہتا ہے ؎

بوسہ لیکر جو مکرتا ہوں تو کہتا ہے وہ شوخ
شاعری کا ہے اثر، جھوٹ کی عادت نہ گئی

مکری۔ تحتانی معروف کیساتھ بچہ الفاظ ہوتے ہیں کہ پہلے اشارہ ان الفاظ میں کسی چیز کا کر کے پھر منکر

اس چیز کے ہوکر انھیں الفاظ میں کوئی چیز اور
ثابت کرتے ہیں کہ ثبوت اس چیز کا بھی جس کا
پہلے اشارہ کیا گیا تھا اس پر صادق آتا ہے

مکھڑا۔ انسان کے چہرے اور منہ کو کہتے ہیں
ف۔ چہرہ و رو

مکھیاں اڑانا اور مکھیاں مارنا۔
کنایہ ہے کساد بازاری اور بیکاری سے

مکی۔ مشت کو کہتے ہیں

مکی لگانا۔ مشت دست سے خدمتگاروں
اور غلاموں کا اپنے آقا کے پاؤں دبانا کہ
نیند آجائے اور آرام پائے۔

مگ۔ وہ کبوتر جو پختہ اور بلند عمارتوں پر
جاکر صحرائی کبوتروں کو اپنے گھر لاتا ہے اور
یہ کبوتر تیار کیا جاتا ہے یعنی بنایا جاتا ہے

مگدر ہلانا۔ پہلوانوں کا ایک قسم کی ورزش کرنا
کہ وہ ورزش مشہور اور متعارف ہے

مگرا۔ اس مغرور اور متکبر آدمی کو کہتے ہیں جو
کسی کی بات نہیں سنتا اور کام کرنے میں کاہلی کرتا ہو

فصل لام

ملاپ۔ سوا معنی معروف یعنی آشتی و اتفاق کے سوا دو چیزوں کے
آپس میں ہم آواز ہونے پر بھی اسکا اطلاق کیا جاتا ہے

ملاحظہ فرمانا اور ملاحظہ کرنا۔ کسی چیز کو بغور
دیکھنا یا کسی امر کی طرف متوجہ ہونا اور کسی بات کا بغور سننا

ملازم۔ نوکر کو کہتے ہیں۔

ملا کی دوڑ مسجد تک۔ ایک مثل مشہور اس
محل پر کہتے ہیں کہ کسی کی رسائی ایک جگہ ہو
کہ اس حد سے تجاوز کرنا ممکن نہ ہو

ملاگیری۔ ایک رنگ ہے خوشنما جو زرد
کہ صندلی رنگ سے مشابہ ہوتا ہے

ملانا۔ سوا معنی معروف یعنی دو چیزوں کے یکجا
کرنے کے باہم دو شخصوں میں ملاقات کرنیوالے کو بھی
کہتے ہیں اور کسی چیز کو کسی چیز سے مقابل کرنے کے
معنی پر بھی آتا ہے اور سازوں کی باہم ہم
آواز کرنے کو بھی بولتے ہیں

ملائی۔ ہمزہ تحتانی معروف کے ساتھ ایک چیز
ہوتی ہے۔ دودھ کی بہت لذیذ اور عمدہ لطیف
کہ اس کو نان خورش کرتے ہیں اور یوں بھی کھاتے
ہیں ف سرشیر و شمر اور یہ جو اس کو بالائی
بائے موحدہ اور الف کیساتھ بولتے ہیں غلط بولتے ہیں

ملائیاں کھانا۔ کنایہ ہے کسی کا مال کھانے سے

ملتا ہوا روپیہ۔ وہ روپیہ جسکا سکہ مٹ گیا ہو

ملچی۔ مسخرے اور مہمل اور لغو آدمی کو بولتے ہیں

مل چلنا۔ کنایہ ہے کسی سے ملاقات کی رسم پیدا کرنے سے میر تقی مرحوم۔ ع۔

غیروں سے مل چلے ہو ست شراب ہو کر

ملغوبا۔ واؤ مجہول کے ساتھ جس چیز میں خاک اور خس و خاشاک وغیرہ ہوں اور پرانے اور شکستہ اشیا جو کسی کے مکان وغیرہ میں ہوں

ملگجا۔ میلے کپڑے اور لباس کو کہتے ہیں۔ برق مرحوم ع ملگجا کوئی اگر جسم سے جامہ اترا۔

ململ۔ ایک قسم کے قماش باریک تر اور لطیف تر کا نام ہے۔ شیخ ناسخ فرماتے ہیں ؎

دو ڈوپٹا تم اپنا ململ کا: ناتواں ہوں کفن بھی ہو ہلکا

ملنا۔ سوا معنی معروف یعنی دو چیزوں کے یکجا ہونے کے اور چند معنی پر بھی آتا ہے (۱) کسی سے ملاقات کرنا اور ہم بغل ہونا (۲) کسی چیز کا دستیاب ہونا اور ہم پہنچنا (۳) کنایہ ہے کسی سے کسی کے سازش کرنے سے (۴) سازوں کا آپس میں ہم آواز ہونا

ملنا جلنا۔ وہی کسی سے رسم و راہ اور ملاقات پیدا کرنا اور دوسرا لفظ توابع سے ہے

ملنسار۔ جو شخص کہ لوگوں سے بہت ملتا ہو اور ملاقات رکھتا ہو اور بہ نرمی اور بہ مدارات لوگوں سے پیش آتا ہو ف خوشخو

ملو۔ واؤ مجہول کے ساتھ وہ جانور جسکے پاؤں باندھکر جال میں چھوڑ دیں تاکہ اور جانور اس کو دیکھکر جال میں آپھنسیں ف پاگدام

ملولا۔ واؤ مجہول کے ساتھ افسوس کو کہتے ہیں ع تاسف۔ ستروا۔

ع اک دل ملاکہ جسمیں ہیں سیکڑوں ملولے

ملھو۔ آہو کے وزن پر میموں نر یعنی بندر کو کہتے ہیں۔

ملیدا۔ تحتانی معروف کے ساتھ ایک چیز ہوتی ہی کہ روٹی کو خوب توڑ کر یعنی ریزہ ریزہ کرکے شکر اور گھی اسمیں ملاتے ہیں اور کھاتے ہیں ف مالیدہ

فصل نون

من۔ سوا وزن معروف کے زبان ہندی الاصل میں دل کو بھی کہتے ہیں اور مہرۂ مار پر بھی اس لفظ کا اطلاق کرتے ہیں

من اُگلنا۔ سانپ کا اپنے مہرے کو منہ سے نکالنا۔

منانا۔ رنجیدہ شخص کا اپنے رضامند کرانا

من بھر۔ جو چیز کہ وزن میں چالیس سیر کی ہو

منت۔ بکسر اول خوشامد کو کہتے ہیں۔ اور
بفتح اول نذر و نیاز سے عبارت ہو۔ بحر مرحوم سہ

اے یار! تم آئے کیا مرادیں آئیں
منت کے چراغ ہیں تمہارے رخسار

منت کرنا۔ خوشامد کرنا
منت ماننا۔ نذر ماننا
منجدھار۔ نون غنہ اور ہائے مخلوط التلفظ
کے ساتھ، دریا کے درمیان کو کہتے ہیں
منجھنا۔ بعد میم کے نون غنہ، سوا معنے معروف کے
کنایہ ہے کسی علم و ہنر کے مشق سے بھی تاکہ وہ علم و ہنر
قابو میں آجائے۔
منجھا۔ سوزخوانوں کی اصطلاح میں ٹیپ مسدس کے
مصرع سوم کو کہتے ہیں
منجھلا۔ نون غنہ کے ساتھ۔ وہ بیٹا اور بھائی
جو پسر اول اور برادر اول سے چھوٹا ہو۔
منجھلی۔ وہ بیٹی اور وہ بہن جو دختر اول
اور خواہر اول سے چھوٹی ہو۔
منجھولا۔ واؤ مجہول سے جو چیز مذکر کہ میانہ اور
متوسط ہو یعنی نہ بہت بڑی ہو نہ بہت چھوٹی ہو
منجھولی۔ بہل کی ایک قسم کو کہتے ہیں کہ اس پر
عورتیں سوار ہوتی ہیں اور جو چیز مونث کہ
میانہ اور متوسط ہو۔
منجھیلا۔ تحتانی مجہول سے دیر اور تاخیر اور
تعویق جو کسی کام میں واقع ہو۔ ع مجھلہ۔
منجھیلا ڈالنا۔ کسی کام کو دیر اور
تعویق میں ڈالنا۔
منچلا۔ دلیر اور جری آدمی کو کہتے ہیں
مُندرا۔ نون غنہ کے ساتھ کان کی ایک قسم کے
زیور کو کہتے ہیں کہ مدور اور گول ہوتا ہے۔
شیخ ناسخ ع۔

بیلے مندروں کے پڑے رہتے ہیں جگر کان میں

مُنڈا۔ جس کا سر منڈا ہوا ہو اور ایک قسم کے
جوتے کو بھی کہتے ہیں کہ اس میں نوک نہیں ہوتی
اور ایک فرقہ سپاہ کا اسے پہنتا ہے۔
مُنڈچرا۔ ایک قسم کے درویش کو کہتے ہیں
کہ اپنے سر اور پیشانی کو استرہ وغیرہ سے
مجروح کرکے بازار میں ہر دکاندار سے
کچھ لے لیتا ہے۔
منڈلانا۔ زاغ و زغن وغیرہ کا گوشت
اور ہڈیوں پر حیوانات اور آدمیوں کے جمع ہونا
اور ہجوم کرنا۔
منڈلی۔ وہ عورت جس کے سر پر بال نہوں

منسوتڑ - واو مجہول کے ساتھ ایک کلمہ ہے کہ عورتیں اپنے حق میں خواہ دوسری عورت کے حق میں کہتی ہیں

منڈھا - نون غنہ اور رائے مخلوط التلفظ کے ساتھ. کپڑے کا سائبان جس کو شادی عروسی میں گھر کے اندر تان دیتے ہیں

منڈھی - نون غنہ کے ساتھ - چھوٹا سا سائبان ہوتا ہے کپڑے کا کہ اس میں درویش اور فقرا رہتے ہیں.

منڈی - ایک قسم کی جوتی کا نام ہے کہ اس کو بوٹ بھی کہتے ہیں اور نباتات میں سے ایک نبات کے پھل کا بھی نام ہے کہ وہ اکثر دوا میں کام آتا ہے اور بفتح اول اس بازار کلاں کو کہتے ہیں جس میں ہر شے [illegible] اکثر جمع ہو

منکا - [illegible] آتا ہے (۱) وہ مہرہ کہ فقیر جس کو گلے میں ڈالے رہتے ہیں بجز مرحوم ... کہ جس تسمہ ... تک جیتا گلے میں منکا (۲) مہرہ گردن کو کہتے ہیں - ع - فقرہ

منکا ڈھلنا اور ڈھلکنا - قریب مرگ ایک ساعت کو انسان کی گردن کا مائل ہو جانا

منگنا - ادنی مخالفت اور سرتابی کرنا

منگل - سوار روز معروف کے کنایہ ہے خوشی اور جشن اور سامان عیش و نشاط سے بھی چنانچہ کہتے ہیں کہ جنگل میں منگل ہے - صبا

ع - اے جنوں لے دن پھرے جنگل میں منگل ہو گیا

منگلا مکھی - نون غنہ کے ساتھ ارباب نشاط یعنی گانے والے اور ناچنے والے لوگ

منگنی - ایک رسم ہے کہ شادی کتخدائی سے پہلے عورت کو مرد کا نامزد اور مرد کو عورت کا نامزد کر دیتے ہیں اور بعد اس کے سرانجام میں شادی کتخدائی کے مشغول ہوتے ہیں - ف - شیرینی خوراں -

منگیتر - تحتانی مجہول سے وہ مرد جو نامزد ہوا کسی عورت کا اور وہ عورت جو نامزد کسی مرد کی ہو گئی ہو - یعنی باہم گفتگوئے عقد قرار پا گئی ہو ف نامزد -

مینھ - بارش کو کہتے ہیں ف باراں

مینھ برسنا - ابر باراں کا برسنا اور کنایہ ہے کسی چیز کی کثرت سے بھی چنانچہ تیروں کا مینھ برسنا کنایہ ہے تیر باراں کی کثرت سے

مینھ کھلنا کنایہ ہے بارش کے موقوف ہو جانے سے

مہندی۔ یہ لفظ تین معنے پر آتا ہے (۱) برگ سبز کہ جس کو پیس کر عورتیں اور معشوق لوگ اپنے ہاتھ پاؤں میں ملتے ہیں تاکہ سرخ ہو جائیں ف حنا۔ ع حنا (۲) رسم حنابندی کو کہتے ہیں کہ ایک روز قبل شادی عروسی سے وہ رسم ہوتی ہے (۳) ماہ محرم کی ساتویں تاریخ کو رنگین کاغذ کی ایک چیز چہار گوشہ بناتے ہیں اور اس کے چاروں گوشوں میں سرخ اور سبز شمعیں روشن کر کے تعزیہ خانوں میں رکھتے ہیں

مہندی رچنا۔ پسی ہوئی حنا کا بعد ملنے کے ہاتھ پاؤں میں رنگ باندھنا۔ بحر مرحوم ؎

رچی ہے ہاتھ میں مہندی چھوؤ نہ زلفوں کو
دھواں کریے نہ کہیں آتش حنا پیدا

مہندی کی ٹٹی۔ مہندی کے درختوں کے ہجوم کو کہتے ہیں۔

مہندی لگانا اور مہندی ملنا معشوقوں اور عورتوں کا اپنے ہاتھ پاؤں میں مہندی لگانا اور ملنا تاکہ سرخ ہو جائیں۔ ف حنا بستن و مالیدن۔

فصل واو

موا۔ یہ لفظ دو معنی پر آتا ہے (۱) مرا جو مصدر ہے اس کا صیغہ ماضی ہے (۲) ایک کلمہ ہے کہ عورتیں آزردگی اور بیزاری کے وقت کسی کے حق میں اس کلمہ کو زبان پر لاتی ہیں چنانچہ جرأت کہتا ہے قطعہ

دیکھا جو قدم اس نے مری قبر پہ آکر
اور سنگ سے تربت کی ہوئی ٹھوکر پا گرم
تو کیا کہوں کس ناز سے اُن کر کے وہ بولا
اللہ قیامت ہے یہ اب تک بھی موا گرم

موتنا۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے کسی کی طرف کچھ توجہ کرنے سے بھی چنانچہ کہتے ہیں کہ فلاں شخص کبھی اُدھر کو موتا بھی نہیں یعنی توجہ بھی نہیں کرتا

موت دینا اور موت مارنا اور موت نکلجانا سوا معنی معروف کے کنایہ ہے ڈر جانے سے بھی

موتیا بند۔ واو مجہول کیتھا ایک پھول کا نام ہو کہ بڑے موتی کے برابر ہوتا ہے۔

موتیا بند۔ ایک علت چشم کا نام ہو کہ پانی آنکھ کے پردہ میں اتر آتا ہے اور نابینا کر دیتا ہے ف آب گوہر۔

موتی پرونا۔ سوا معنی معروف کے کنایہ خوش سلیقگی سے کسی کام کے سرانجام دینے کو اور رولا اور باتیں کرنیکو بھی کہتے ہیں چنانچہ کوئی شاعر کہتا ہے ؎

ہمیشہ لکھے وصف دندان یار قلم اپنا موتی پرو دیا کیا

موتی جھیل - ایک نہر ہے شہر لکھنؤ میں کہ عیش باغ میں واقع ہے جیسا کہ شیخ ناسخ کہتے ہیں ؎

جب سے ہے پنہاں نظر سے عیش باغ
چشم گوہر بار موتی جھیل ہے

موتی چور - جیم فارسی واؤ معروف کے ساتھ کابلی کبوتروں کی ایک قسم کی آنکھ کو کہتے ہیں

موتی چور کا لڈو - ایک قسم کی مٹھائی کو کہتے ہیں

موتی رولنا - موتیوں کا سمیٹ کر جمع کرنا

موتی کی سی آب - کنایہ ہے آبرو سے میر تقی مغفور ؎

گر گر اس کی گلی کی خاک میں مفت
اشک کے موتی کی سی آب گئی

موتی کی لڑی - نظم گہر کو کہتے ہیں ع عقد لآلی

موتی محل - قصر مروارید کو کہتے ہیں -

موتیوں سے منھ بھرنا - کنایہ ہے کسی کی نسبت کسی کی عطا اور بخشش سے

موتیوں کا نوالا - لقمۂ مروارید کو کہتے ہیں شیخ امان علی سحر

ع - موتیوں کا بھی نوالا نہ مرے انگ لگا

موٹا تازہ مرد فربہ کو کہتے ہیں

موٹا جھوٹا - تحتانی مجہول کے ساتھ لباس کم قدر کو کہتے ہیں

موٹھ - واؤ معروف کے ساتھ تین معنوں پر یہ لفظ آتا ہے (۱) بٹیر بازوں کی بٹیر کے ہاتھ میں رکھنے کو کہتے ہیں تاکہ وحشت بٹیر کی جاتی رہے اور قابل لڑنے کے ہو جائے (۲) کمان کے قبضے اور گرز کے قبضے پر اس لفظ کا اطلاق کرتے ہیں (۳) ساحروں کی ایک قسم کے سحر کو کہتے ہیں مرزا برق

ع - یہاں موٹھ ساحر کی چلتی نہیں

موٹھ چلنا - ساحروں کے سحر کے کسی جگہ موٹھ ہونے کو کہتے ہیں

موٹھرا - واؤ مجہول کے ساتھ، یہ لفظ دو معنے پر آتا ہے (۱) زنجیرہ کار طلا و نقرہ کا جو تلوار اور کٹار کے قبضہ پر اور سپر کے آہنی پھولوں وغیرہ پر بناتے ہیں اور زیور وغیرہ کی ایک قسم کی بناوٹ کہ اسی صنعت کے ساتھ ہوتی ہے (۲) کپڑے کی ایک قسم کی بناوٹ کو کہتے ہیں -

موٹھ کرنا - واؤ معروف سے بٹیر کو بٹیر بازوں کا ہاتھ میں رکھنا تاکہ وحشت ان کی دور ہو جائے اور قابلیت لڑنے کی پیدا کریں -

موٹھ مارنا - کسی پر ساحروں کا سحر کرنا

موجیں کرنا - عیش و عشرت کرنا

موچ آنا۔ واو مجہول کے ساتھ پاؤں کو راہ چلنے میں کچھ صدمہ پہونچنا۔

موچھوں پر تاؤ دینا۔ موچھوں کے بالوں کا بل دینا اور انپر ہاتھ پھیرنا غصّہ میں یا کسی کار عظیم کے ساتھ قصد پر۔

موذی۔ واو مجہول کیساتھ سوا معنے معروف یعنے غلہ فروش کے کنایہ ہی اُس شخص سے بھی جو لوگوں کو نوکر رکھتا ہو۔

موذی کا چنگل۔ واو معروف سے کنایہ ہے اس چیز سے کہ جس کے قابو میں آکر رہائی مشکل ہو جائے۔

مورپنکھی۔ واو مجہول کیساتھ اک قسم کی ناؤ کو کہتے ہیں کہ مورکی یعنے طاؤس کی صورت ہوتی ہی۔

مورت۔ واو معروف کیساتھ پیکر اور تمثال کو کہتے ہیں جرأت ع صنمخانہ کی ہر مورت سے یاں سو دل اٹکتے ہیں۔

مورچا۔ واو مجہول کے ساتھ وہ گڑھا جو قلعہ گیری کے واسطے قلعہ کے گرداگرد کھودتے ہیں اور اس فوج کو بھی کہتے ہیں جو اس مقام پر مستعد اور آمادہ بجنگ رہتی ہے۔

مورچال۔ دونوں بازوں بلند کرکے جو دونوں ہاتھوں کے بل راہ چلیں اور ایک قسم کے رقص کو بھی کہتے ہیں ف چتر طاؤس۔

مورچھل جس سے بادشاہوں کے مگس رانی کرتے ہیں جیساکہ ناسخ مغفور کہتے ہیں ؎ جو کہ ادنیٰ ہیں خوشامد سے وہ اعلیٰ ہوتے ہیں ؛ مورچھل افسر پہ ہوتا ہی دُم طاؤس کا ؛

موڑ۔ وہ جگہ جہاں راہ ایک طرف سے دوسری طرف کو پھرتی ہے۔

موڑنا۔ سوا معنی معروف یعنی کسی چیز کو ایکطرف سے دوسری طرف پھیرنے کی کپڑے یا کاغذ وغیرہ کے دہرا کرنے کو بھی کہتے ہیں۔

موسنا۔ واو معروف کے ساتھ کسیکا مال و اسباب چرانا۔ ف دزدیدن۔

موسلا دھار۔ وہ مینہ جو شدت اور زور سے دیر تک برسے۔

موکھا۔ واو مجہول کیساتھ وہ روزن جو عورتیں گھر کی دیوار میں اندر گھر کے ہمسایے کی عورتوں سے باتیں اور رسم و راہ کرنے کیواسطے بنا لیتی ہیں اور کبوتروں کے گھر کو بھی کہتے ہیں۔

مول۔ واو مجہول کیساتھ کسی چیز کی قیمت

مول تول۔ وہی قیمت ہر چیز کی۔

مول چکانا ۔ کسی چیز کی قیمت کا فیصلہ کرنا۔

مول لینا ۔ کسی چیز کا خریدنا ف ۔ خریدن ۔

مولسری ۔ بہ واو درخت مشہور کے ایک کپڑے کو بھی کہتے ہیں کہ اسپر پھول مانند مولسری کی پھولوں کے کاڑھے جاتے ہیں شیخ ناسخ ؎ طرفہ چمن حسن ہیں ہر نخل تراشا کرتا ہے جو لے سرو رداں مولسری کا۔

موم روغن ۔ ایک روغن موم اور خوشبودار تیل کا بنایا جاتا ہے کہ پھٹے ہوئے ہونٹوں پر اُسے لگاتے ہیں۔

موم کی ناک ۔ کنایۃً اُس شخص کو کہتے ہیں کہ کوئی جو کچھ اس سے کہدے اسپر عمل کرے اور اپنے قول اول سے پھر جائے۔

موم کے ہو جانا ۔ کنایہ ہے نہایت کسی کے نازک ہو جانے سے۔

مونڈن ۔ بچوں کے سر کے بالونکو منڈوانے کو کہتے ہیں۔

مونڈ چرا ۔ سوا معنے معروف کے کنایہ ہے دست بردی اور فریب دہی سے بھی اور کنایہ ہے استادوں اور کہن سال درویشوں کے کسی کو اپنا شاگرد اور مرید کرنے سے بھی۔

مونڈھوں کے فرشتے ۔ کنایہ ہے اعمال کے لکھنے والے فرشتوں سے۔

مونڈی کاٹے ۔ ایک کلمہ ہے عورتوں کے محاورے میں کہ جب وقت کوئی کچھ بات انکی خلاف طبع کہتا ہے ۔ یہ کلمہ اسکے حق میں زبان پر لاتی ہیں۔

مونگیا ۔ ف ۔ ماشی ۔

مونھ ۔ بمیم واو غیر ملفوظ اور نون غنہ کیساتھ چند معنے پر آتا ہے (۱) دہن کو کہتے ہیں (۲) چہرے پر اطلاق کرتے ہیں۔ ع فہم و وجہ اور پاس و لحاظ سے بھی عبارت ہے چنانچہ مومن خان دہلوی کہتے ہیں ؎ مرگ نے ہجراں میں چھپایا ہے منہ ؛ لو منہ اُسے پردہ نشیں کا کیا ÷ اور سبب و وجہ کے معنے پر بھی آتا ہے چنانچہ کہتے ہیں کہ کس منہ سے کہتے ہو کس منہ سے مانگتے ہو یعنی کس سبب سے کہتے ہو یا مانگتے ہو اور قابلیت اور لیاقت کے معنے پر بھی بولا جاتا ہے چنانچہ کہتے ہیں کہ تمھارا یہ منھ کہاں یعنے تم میں یہ لیاقت کہاں اور مجال اور تاب طاقت کے معنے پر بھی آتا ہے چنانچہ کہتے ہیں کہ تمھارا کیا منھ یعنے تمہاری کیا مجال ۔ اور کنایۃً تلوار اور چھری وغیرہ کی باڑھ سے بھی ہے اور دہن زخم و ناسور کو بھی مونھ کہتے ہیں۔

موںہا موںھ ۔ لب لب کے معنے پر آتا ہے۔
موںھ آنا بسبب حرارت کی شدت کے موںھ یعنے دہن
اور زبان میں ورم اور کانٹے آنا ۔ ع قلاع اور کنایہ
ہے کسی پر کچھ طنز کرنے سے بھی۔
موںھ اُتر جانا ۔ کنایہ ہے آثار رنج و ملال کے چہرہ
پر ظاہر ہونے سے۔
موںھ اٹھانا ۔ کنایہ ہے کسیکے کسیطرف کو راہی
ہونیسے میر تقی سہ جائے عبرت ہے خاکدان جہاں
تو کہاں موںھ اٹھائے جاتا ہے۔
موںھ بگاڑنا ۔ کنایہ ہے کسیکے چہرے کے زخمی کرنیسے
اور کسیکو کسی جرم کی سزا دینے سے شیخ ناسخ سہ
موںھ بنائے کیوں ہے قاتل پاس ہے تیغ نگاہ +
باغ میں ہنستے ہیں گل تو منھ بنایا چاہیے۔
موںھ بگڑنا ۔ کنایہ ہے کسیکی صورت کے تغیر اور چہرے
کی ہیئت کے بدلجانیسے اور بیمار کے مزۂ دہن
کے بدلجانے سے بھی کنایہ ہے۔
منھ بنانا ۔ ترش رو ہونا ۔ میر تقی مرحوم سہ
آسے حیب نہ تب ہنسے بگڑا ہی پایا ۔
یہی اچھے منھ کو بنا جانتا ہے۔
موںھ بند ہونا ۔ کنایہ ہے کسی کی بات نکرنے
اور خاموش ہونے سے اور کنایہ ہے زخم کے

مندمل ہوجانے سے بھی۔
موںھ بنوانا ۔ کنایہ ہے کسیکے کام کے لائق اور سزاوار
ہونیسے خواجہ آتش سہ تری صورت سے ہنستا تھا
نہ لازم + گلوں نے موںھ کو بنوایا تو ہوتا ۔
موںھ بولا بھائی ۔ وہ شخص جسکو اپنا بھائی کسی نے
فقط زبان سے کہا ہو ۔ ف برادر خواندہ۔
موںھ بھرائی ۔ کنایہ ہے کسیکو رشوت دینے سے
ف دہان بندی۔
منھ پر چڑھنا ۔ کنایہ ہے مقابلہ کرنیسے ۔ خواجہ آتش سہ
ع ۔ بہادروں کے جو منھ پر چڑھے مجال نہیں۔
موںھ پر رکھنا ۔ کسیکے مواجہہ اور مقابلہ میں کوئی
بری بات اسکو کہنا ۔ میر تقی ع منھ پر تمھارے
رکھیں تو تم کو برا لگے ۔
موںھ پر قفل اور مہر لگجانا ۔ کنایہ ہے
سکوت اور خاموشی سے ۔
منھ پر ہوائی چھوٹنا ۔ کنایہ ہے چہرے کے رنگ
کے اڑجانے سے شیخ امداد علی بحر ع اک
ہوائی ابھی مہتاب کے منھ پر چھوٹی ۔
موںھ پھٹ ۔ اس شخص کو کہتے ہیں جو بات
کرنے میں بے تہذیبی کرے یعنے جو کچھ منھ میں
آئے کہہ دے ف دہن دریدہ ۔

منھ پھر جانا۔ کسی کے منھ کا کسی طرف کو مائل
ہو جانا توجہ اور التفات کے وقت یا طمانچہ وغیرہ
کی ضرب سے اور کنایہ ہے کسی چیز کی خواہش
نہ کرنے سے بھی۔ برق مغفور ع۔ بوسہ ہائے
لب سے منھ اے یار جانی پھر گیا۔

مونھ بھولجانا۔ کنایہ ہو کسی ناکس اور فرومایہ
آدمی کے ذرا سے خلاف طبع کوئی امر واقع ہونے
پر آزردہ اور برہم ہو جانیسے۔

مونھ پھیر لینا۔ روگردانی کو کہتے ہیں ع۔ اعراض
اور کنایہ ہے بیمروتی و بے اعتنائی سے بھی۔

مونھ پھیلانا۔ کنایہ ہے کسی چیز کی خواہش
اور طمع سے۔

مونھ تکنا۔ کنایہ ہو امیدواری سے کسی چیز کی

مونھ تھتھانا۔ نیچے کے ہونٹ کا لٹکالینا اور
ناراضی اور آزردگی کی صورت بنانا۔

مونھ جھٹک جانا۔ کنایہ ہو کسیکے چہرہ سے ناتوانی
و بیماری کے آثار ظاہر ہونے سے آتش مرحوم
ع۔ کسیکے سر میں ہوا اور میرا منھ جھٹکا۔

مونھ جھٹالنا۔ نہار منھ تھوڑا سا کھانا کھالینا
ف۔ نہار یدن۔

مونھ چڑانا۔ اپنے مونھ کو کسی اور کے منھ کی
قطع بنالینا۔ اور لوگوں کے ہنسنے کے واسطے
اپنے نیچے کے ہونٹ کو لٹکالینا اور دہن کو
کج و واکج کرنا ف۔ روئے خاییدن۔

مونھ چڑھا۔ جو کسی سے بے ادب اور
گستاخ ہو گیا ہو۔

مونھ چڑھنا۔ کسی کا کسی سے بے ادب
اور گستاخ ہو جانا۔

مونھ چھپانا۔ روپوشی کرنا۔

مونھ چھونا۔ کسیکو کسی کام کیواسطے کہنا اس توقع
کر نہ خود وہ کام اسکے لینا بدل منظور ہو۔ اس سے
توقع اس کام کے سرانجام دینے کی ہو چنانچہ مؤلف
کہتا ہے ع۔ بھلا وہ اور دیتا بوسۂ لب +
فقط چھونا تھا ہمکو یار کا مونھ۔

مونھ خشک ہو جانا۔ سوا معنی معروف کے انسان
کی ایک حالت اور بھی ہوتی ہے کہ وہ ڈر اور
خوف کے وقت ظاہر ہوتی ہے۔

مونھ در مونھ۔ دو بدو کا ترجمہ ہے۔

مونھ دکھانا۔ روبرو ہونیکو کہتے ہیں۔

مونھ دکھائی۔ کسیکا منھ دیکھ کر جو کچھ نقد و غیرہ
اسکو دیں چنانچہ اکثر نئی دلہن کا مونھ اسکے اعزہ
دیکھ کر کچھ نقد اُسے دیتے ہیں ف۔ رونمائی۔

موںھ دھو رکھو - اک کلمہ ہو کہ مفہوم اسکا
یاس اور ناامیدی کسی چیز سے اور بے تحصیل
مقصود رہنا ہے شیخ امداد علی بحر مرحوم ؎
اسے بحر رحم کھائیگا وہ رونے پر ضرور ٭
دھو رکھیئے اپنے منھ کو ذرا چشم تر سے آپ

موںھ دیکھنا - صبح کیوقت خواب سے بیدار ہوکر
یعنے سوتے سے اٹھکر کیسکا موںھ دیکھنا - اور
کنایہ ہو یاس اور ناامیدی سے بھی بحر مرحوم ؎
مقبول کوئی عرض گنہگار کی نہیں ٭ موںھ
دیکھتی ہیں میری دعائیں محب کا اور کبھی موںھ دیکھنا
کسی سے کسی امر کی امیدواری کے محل پر بھی
بولا جاتا ہے جیسے اس شعر میں مولف کے ؎
کوئی گالی ہی اُنکو نہ بوسہ ٭ جو بیٹھے دیکھتے تھے
یار کا موںھ ٭ اور کبھی موںھ دیکھنا کسیکی لیاقت
اور قابلیت دیکھنے کے مقام پر بھی استعمال پاتا ہو
جیسے اس شعر میں مولف کے ؎ یہی کہتا ہو ڈر
پر نے میں جلوہ ٭ میں دیکھوں طالب دیدار کا منھ

موںھ دیکھے کی بات - کسی کی مواجہہ
میں کوئی بات اُسکی رعایت سے کہنا یا کوئی
کوئی امر نیک اسکے ساتھہ کرنا میر تقی مرحوم
کہتے ہیں ؎ آرسی آرسی ہے وہ ہی ہی
٭ نہ موںھ دیکھے کی سی میں نے کہی ٭

موںھ دینا - کنایہ ہو توجہ اور التفات سے

موںھ ڈھانکنا - عورتونکا میت پر رونا - بحر مرحوم
ع ہوا غم کسکو میرا کون رویا کسنے منھ ڈھانکا

موںھ زرد ہو جانا - کنایہ ہو ڈر جانے سے

موںھ زور - چالاک گھوڑے کو کہتے ہیں کہ
ہرچند اسے رفتار کے وقت روکیں لیکن نہ رکے
اور کنایہ اُس شخص سے بھی ہے جو بہت گویا
اور نہایت طلیق ہو -

موںھ سرخ ہو جانا - انسان کے موںھ کا غصہ
کی شدت میں سُرخ ہو جانا -

موںھ سے بات لے لینا - کنایہ ہو اس بات سے
کہ کسی نے کسی کے کہنے کا ارادہ کیا ہو اور ابھی موںھ
سے نہ کہی ہو کہ دوسرا شخص کہہ گذرے -

موںھ سے بات نکلی اور پرائی ہوئی - ایک
مثل ہو مشہور کہ مفہوم بھی اسکا متعارف ہو -

موںھ سے پھوٹنا - کنایہ ہو کچھ بات کرنیسے
شیخ امداد علی بحر ؎ کھلتی نہیں گل کی بدمزاجی
غنچہ نہیں موںھ سے پھوٹتے ہیں -

موںھ سے پھول جھڑنا - کنایہ ہو رنگین سخنی
اور خوش گفتاری سے -

موںھ کالا کرنا۔ کنایہ ہو زنا کرنے سے۔

موںھ کا نوالا۔ کنایہ ہو اس کام سے جو بہت آسان اور نہایت سہل ہو۔

موںھ کھولنا۔ کنایہ ہو زبان درازی سے اور کیسیکو برا بھلا کہنے سے۔

موںھ کی کھانا۔ کنایہ ہو کسی کام کو کرکے الزام اٹھانے اور مورد ملامت ہونے سے مرزا رفیع سودا۔ نہ گیا دل سے شوق بوسۂ لب + بارہا اپنے موںھ کی کھائی ہے۔

موںھ لگانا۔ کنایہ ہو کیسیکی طرف کچھ توجہ اور التفات کرنے سے۔

موںھ مارنا۔ بار بار سگ شکاری کا شکار پر دانت مارنا اور گھوڑے اور اونٹ کا کاٹنا اور جانوروں کا جلد جلد دانہ کھانا اور کنایہ ہو کیسیکے منہ کے بند کردینے سے بھی تاکہ وہ نہ کچھ بات کرسکے اور نہ کچھ کھاسکے بحر مرحوم سے خوان نعمت سے کبھی حظ نہ اٹھائیں گے بخیل + مال کھا سکتے ہیں تقدیر نے منہ مارے ہیں

موںھ موڑنا۔ موںھ پھیر لینا اور کنایہ ہو کسی سے روگردانی انحراف کرنے سے بھی۔

موںھ میٹھا کرنا۔ شیرینی کسی کو کھلانا یا خود کھانا اور کنایہ ہو کسی کو کچھ دینے سے بھی جرات سے کبھی انعام نت پاتے ہیں اے شیریں دہن بچھ سے + کبھی تو ایک بوسہ سے ہمارا منہ بھی میٹھا کر +

منہ میں پانی بھر آنا۔ کنایہ ہو کسی چیز کی انتہا کی خواہش اور رغبت سے چنانچہ اک شاعر کہتا ہے ع۔ موںھ میں کوثر کے پانی بھر آئے۔

موںھ میں دانت نہ پیٹ میں آنت۔ اک مثل ہو اس شخص کو کہتے ہیں کہ بہت کہن سال یعنی بوڑھا ہو۔

موںھ میں زبان نہو۔ اور موںھ میں گھنگنیاں بھر جانا۔ کنایہ ہو خاموشی سے خواجہ آتش ع آگے ترے مسیح کے موںھ میں زباں نہیں + ذوق دہلوی ع کر چپکا بیٹھ رہوں بھر کے گھنگنیاں موںھ میں۔

موںھ ہی موںھ میں کہنا اسطور پر کوئی بات کہنا کہ بخوبی تمام نہ سمجھی جائے۔

موہنی۔ اچھی اور پسندیدہ صورت کو کہتے ہیں اور تسخیر کے معنے پر بھی اس لفظ کو بولتے ہیں شیخ ناسخ سے دیکھا جسے ہوگیا وہ عاشق + تیری آنکھوں میں موہنی ہو اور یہ لغت بغیر واو کی بھی

معنی بھی آگیا ہی لیکن صحیح تر اول ہی۔

مرے پر سو دُرّے۔ اک مثل ہی اس محل پر بولتے ہیں کہ کوئی پہلے سے کسی مصیبت میں مبتلا ہو اور دوسری مصیبت اُسپر آجائے۔

موتی بھیا باہمن کے نام اک مثل ہی مشہور اس محل پر کہتے ہیں کہ کوئی کسی نا قص اور بیکار چیز کو کہ اپنے کام کی نہ ہی ہو دوسرے کو دیدے۔

فصل ہائے ہوز

مہاسا۔ اک قسم کا دانہ ہوتا ہی کہ عہد جوانی میں منہ پر آدمی کے نکلتا ہی جیسا کہ خواجہ آتش کہتے ہیں

سہ دیکھ کر آئینہ بیزار نہو صورت سے + ہوتے ہیں جوش جوانی میں مہاسے پیدا۔

مہتر۔ محاورہ اہل ہند میں حلال خور کو کہتے ہیں

مہرا کہار و نکا افسر جو کہار ہو اسکو کہتے ہیں

مہر آنا۔ کنایہ ہی کوئی طنز کی بات کسیکو کہنے سے

مُہر اوٹھنا۔ کاغذ پر چسپیدہ ہو کر مہر کا کاغذ سے جدا ہونا۔

مہر کرنا۔ سیاہی وغیرہ میں بھر کر مہر کا کاغذ پر چسپیدہ کرنا۔

مہر لگانا۔ مہر کرنے کے معنے پر آتا ہی۔

مہر ہونا۔ کیسکی مہر کا کسی کاغذ پر ثبت ہونا۔

مہری۔ تحتانی معروف کیساتھ کہاریوں کی افسر جو کہاری ہو اُسے کہتے ہیں اور میم کے ضمہ سے سوا معنے معروف کے آستیں کے سر کے اور پائجامہ کہ پائیں پر بھی اطلاق کرتے ہیں۔

مہک۔ خوشبو کو کہتے ہیں۔

مہکنا۔ خوشبو کا پراگندہ ہونا۔

مہنگی۔ تحتانی معروف کیساتھ غلہ کی گرانی کو کہتے ہیں ت۔ خشک سالی ع۔ قحط۔

مہنگی۔ ایک قسم کے ہندو فقیر کو کہتے ہیں لیکن کنایۃً اس شخص پر بھی اطلاق کرتے ہیں جو خاک میں اٹا ہو اور برہنہ ہو مرزا تقی ہوس سہ کیا شرح خاکساری دل کیجئے ہوس + جیتے جی یہ مہنت تو مٹی میں گڑ گیا۔

مہیں۔ تحتانی معروف اور اخفائے نون کے ساتھ اک کلمہ ہی کہ فائدہ اپنی ذات کے حصر کے معنی کا دیتا ہی اور جو اس لفظ کو میں ہی پڑھتے ہیں یا لکھتے ہیں مولف ہیچمدان کے عندیہ میں غلط ہی اور اعلان نون کیساتھ لفظ باریک کا ترجمہ ہی۔

مہینا۔ یہ لفظ دو معنے پر آتا ہی (۱) سال کے بارہ حصوں میں سے ایک حصہ پر جو تیس دن یا انتیس دن کا ہوتا ہی اسکو کہتے ہیں ت ماہ ع شہر (۲)

، ہوا اور مشاہرہ پر اسکا اطلاق کرتے ہیں۔

فصل تحتانی

میاں ۔ نون کے اخفا کے ساتھ سنان کے وزن پر چند معنے رکھتا ہی (۱) عورتوں کے محاورے میں شوہر کو کہتے ہیں (۲) وہ شخص جو چند زنان بازاری یعنی چند کسبیوں کا مالک ہو (۳)، وہ شخص جو فن موسیقی میں کامل ہو (۴) اک کلمہ ہی کہ خواجہ سراؤں کو اس سے پکارتے ہیں (۵) اک کلمہ ہی کہ شاعروں کے تخلص پر تعظیم کیواسطے اسکو مصدر کرتے ہیں چنانچہ کہتے ہیں میاں جرأت میاں مصحفی میاں بتاب جیسے اس مصرع میں ع میاں بحر آنسو بہانے سے حاصل (۶) اک کلمہ ہے کہ برابر والوں کو یا اپنے مرتبہ سے جو کم ہوں ان لوگوں کو اس سے خطاب کرتے ہیں جیساکہ خواجہ آتش کہتے ہیں ع کمر کا بھید جو پوچھو میاں نہیں معلوم + اور ان پانچوں چھٹوں معنی پر اس لفظ کو اکثر میم مخلوط التحتانی کے ساتھ بھی بولجاتے ہیں میر تقی مغفور سے قیر آشنہ آئے صدا کر چلے ، کہ میاں خوش رہو ہم دعا کر چلے (۷) اک کلمہ ہی کہ نوکر اور غلام و کنیز اپنے آقا کو اس سے خطاب کرتے ہیں (۸) اک کلمہ ہی کہ فرزندوں اور خردوں کی نسبت میں تلطف و شفقت کے محل پر اسکو زبان پر لاتے ہیں اور میم مخلوط التحتانی اور نون معلنہ کیساتھ اس لفظ کا اطلاق چھری اور تلوار کے نیام پر کیا جاتا ہی ف بیان بانظہار تحتانی شیخ ناسخ ع دل نہیں گویا بغل میں میان ہی تلوار کا۔

میانا ۔ یائے مخلوط التلفظ کیساتھ اک قسم کی سواری ہوتی ہی کہ عورتیں اور مرد دونوں اسمیں سوار ہوتے ہیں اور کہار اسکو اٹھاتے ہیں۔

میاں بی بی ۔ خاوند اور جورو کو کہتے ہیں۔

میاں جی ۔ اخفائے نون کیساتھ معلم جو بچوں کو تعلیم کرتا ہے اسے کہتے ہیں۔

میان سے لینا ۔ تلوار کا نیام سے بارادۂ جنگ و کشت و خون کھینچنا ۔ چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہیں ؎ ملک گیری پر اگر میان سے جاناں لیتا + مرے تیغ کا اقلیم سلیماں لیتا ۔

میاں مٹھو ۔ واو معروف کیساتھ اک کلمہ ہی کہ طوطے کو اس سے پکارتے ہیں۔

میانی ۔ بعد میم کے تحتانی ملفوظ وہ پارچہ جسکو پائجامے کے دونوں پائچوں کے درمیان میں سی دیتے ہیں ف خشتک ۔

میٹھا میم تحتانی معروف لام ہائے ہندی ہائے مخلوط التلفظ کیساتھ یہ لفظ سوا مزہ معروف کے اور چند معنے بھی رکھتا ہو (۱) اس حلوے کو کہتے ہیں جسکو شب برات میں روٹیوں پر رکھ کر مُردوں کا فاتحہ دلواتے ہیں یا محرم میں امام حسین ؑ کی نذر کے واسطے بناتے ہیں (۲) لیموے شیریں پر اطلاق کرتے ہیں (۳) اک کیڑے کا نام ہو (۴) اس شخص کو کہتے ہیں جسکی گفتگو اور وضع عورتوں کی سی ہو (۵) طمع اور فائدہ کے معنے پر آتا ہو بحر مرحوم۔ ع زہر میں کھاؤں جو اُسپر مجھے میٹھا کیا ہو۔

میٹھا برس۔ عورتوں کے محاورے میں لڑکوں کی عمر کے اٹھارہویں برس کو کہتے ہیں بحر مرحوم ع بڑھا میٹھے برس سے سن تو سب کچھ بے حلاوت ہے۔

میٹھا پانی۔ آب شیریں کو کہتے ہیں۔

میٹھا تیل۔ تل کے تیل کو کہتے ہیں ف روغن کنجد۔

میٹھا زہر۔ اک قسم کے زہر کو کہتے ہو۔ ذوق دہلوی ع۔ کہ اگر زہر بھی دیتا ہو تو میٹھا ہمکو۔

میٹھا منھ۔ کنایہ ہو تلوار چھری وغیرہ کی خفیف تیزی سے۔ بحر مرحوم ع میٹھی مونھ پر ہو مرے یار کی تلوار بہت۔

میٹھا میٹھا درد۔ کنایہ ہو درد خفیف سے جرأت ع۔ تو دل میں کیا کہوں اک میٹھا میٹھا درد ہوتا ہے۔

میٹھی باتیں۔ کنایہ دلچسپ اور اچھی باتوں سے بحر مرحوم سے میٹھی باتیں نہ تو کیا کر۔ مر جائیگا کوئی زہر کھا کر۔

میٹھی باڑھ۔ کنایہ ہو تلوار چھری وغیرہ کی تیزی خفیف یعنے کندی سے۔

میٹھی پوئی۔ واؤ مجہول کیساتھ گھوڑے کی اک قسم کی چال کو کہتے ہیں۔ خواجہ وزیر مرحوم ع میٹھی پوئی چل رہا ہو توسن خوش گام روح۔

میٹھی چھری۔ کنایہ ہو اس شخص سے جو ظاہر میں دوست اور باطن میں دشمن ہو۔

میٹھی زبان۔ کنایہ ہو شیریں سخنی سے۔

میٹھی نگاہ۔ کنایہ ہو لطف و محبت کی نگاہ سے

میری! دونوں ہاں میں معروف وہ شخص جو کسی کام میں کسی پر سبقت لیگیا ہو۔

میرے دونوں میٹھے۔ اک مثل ہو اس شخص پر کہتے ہیں جو دو شخصوں یا دو چیزوں کو یکساں دوست رکھتا ہو اور ان دونوں میں سے کسیکی جدائی کو گوارا نہ کرتا ہو۔

میزان ٹھینا۔ کنایہ ہو موافقت آنے سے

میکا۔ عورت کے ماں باپ کا گھر۔

میل۔ میم یائے مجہول کیساتھ یہ لفظ دو معنی پر آتا ہے (۱) کیسکا کسی سے ملنا آمیزش ع اتفاق (۲) آمیزش کم قیمت چیز کی کسی بیش بہا چیز میں جیسے تانبے وغیرہ کی آمیزش چاندی سونے میں ع عش اور میم کے فتحہ سے اک کلمہ ہے کہ فیلبان ہاتھی کو اس سے چلاتے ہیں اور آدمی کے بدن کی حرکت پر بھی اسکا اطلاق کرتے ہیں۔

میلا۔ کسی مقام معین پر روز معین سیر اور تماشے کے واسطے خلائق کا ہجوم کرنا اور جمع ہونا چنانچہ سحر مرحوم کہتے ہیں ؎ ہمیں کیا جو تربت پہ میلے رہے
پہ سب کچھ ہوا ہم اکیلے رہے۔

میلا لگنا۔ کسی مقام معین پر روز معین کو آدمیوں کا جمع ہونا سیر اور تماشے کیلئے اور بغیر مقام معین اور روز معین کے بھی جو بازار میں کسی جگہ کچھ دیکھنے کے واسطے لوگ جمع ہوتے ہیں اس مجمع پر بھی اسکا اطلاق کیا جاتا ہے۔

میل جول۔ یائے مجہول اور واؤ مجہول کے ساتھ یعنی کیسکا کسی سے ملنا اور متفق ہونا۔

میلخورا۔ واؤ مجہول کیساتھ خاکستری رنگ کے لباس کو کہتے ہیں ع ادکن۔

مینا بازار۔ زنانہ بازار کو کہتے ہیں اور اس بازار پر بھی اطلاق اسکا کیا جاتا ہے جسکو بادشاہوں کے سیر کیواسطے مہیا اور آراستہ کریں اور اس میں گوناگوں چیزیں لاکر جمع کریں۔

مینڈنی۔ کچھ لوگ جو متفق ہو کر کسی میلے کو جائیں خواجہ آتش ع میلے سے مینڈنی کے پھرنے کی تیاری تھی۔

مینڈکی کو زکام ہونا۔ اک مثل ہے اس شخص پر کہتے ہیں کہ جس کام کے لائق نہ ہو اسکے کرنے کا ارادہ کرے۔

مینڈھا۔ سوا جانور معروف کے کنایۃً اس موج کو بھی کہتے ہیں جو دریا میں ہوا کی شدت سے اٹھکر بلند ہو چنانچہ شیخ امداد علی بحر کہتے ہیں ؎ دریائے اشک بڑھ کر پہونچیگا جب فلک پر + مینڈھے کی بجلی نہ ٹکر پیل سحاب ہوگا۔

مینڈھا اچھلنا۔ کنایہ ہے ہوا کی شدت سے دریا میں موج کے اٹھنے سے بحر مرحوم ع ہر بھنور پر جاکے اگیا مینڈھا اوچھلکر رہ گیا۔

مینڈھی۔ عورتوں کے سر کے گندھے ہوئے چند بال

مینک۔ مردمک کو یعنی آنکھ کی تپلی کو کہتے ہیں بحر مرحوم ع چراغ گل سے روشن دیدۂ مینو کے مینک ہو۔

باب نون فصل الف

ناب۔ تلوار کے درمیان کا نشان جو طول تلوار کی نوک کے قریب سے لیکر قبضہ تک ہوتا ہے۔

ناپ۔ ہر چیز کے پیمایش کو کہتے ہیں۔

ناچ نہ جانے آنگن ٹیڑھا۔ ایک مثل ہے اس شخص پر کہتے ہیں کہ وہ اصل کسی کام میں دخل نہ رکھتا ہو پس اظہار بیدخلی تو نکرے بلکہ کوئی عذر اور حیلہ اس کام کے کرنے میں پیش کرے۔

ناچ نچانا۔ کنایہ ہے کسیکے سرگردان اور حیران کرنے سے۔

ناچنے نکلے تو گھونگھٹ کیسا۔ ایک مثل ہے اس محل پر کہتے ہیں کہ کوئی کسی عیب کے کرنیکا ارادہ کرے اور اس حال میں شرم وحیا اسکی دامنگیر ہو۔

ناخن لینا۔ حجام کا آدمی کے ہاتھ پاؤنکے ناخن ناخنگیر سے کاٹنا۔ اور گھوڑیکا چلنے میں ٹھوکر کھاکر گر پڑنا ف ناف سکوخیدن۔

نادری۔ گنجفہ کے ایک ورق کا نام ہے کہ گنجفہ بازی میں قابل ہاتھ میں رکھنے کی نہیں ہوتا۔

ناڑا۔ کچھ دھاگے ہوتے ہیں رنگین کہ رنگریز انکو رنگ کر ماہ محرم میں بیچتے ہیں۔ شیخ ناسخ ع۔ ہے محرم اس پری پیکر کو ناڑا چاہیئے۔

نازکبدن۔ ایک قسم کی بیری کو کہتے ہیں کہ اسکا بیر نہایت میٹھا ہوتا ہے اور چھلکا اس بیر کا باریک ہوتا ہے۔

ناز اُٹھانا۔ ناز برداری کرنا۔

ناز کرنا۔ نازن کا ترجمہ ہے۔

ناس۔ سوا معنے معروف کے تباہ اور فنا ہوجانے کو بھی کسیکے یا کسی چیز کے کہتے ہیں۔

ناس لینا۔ تنباکو وغیرہ کا ناک میں سڑکنا اور سونگھنا۔

ناس ہونا۔ تباہ اور فنا ہوجانا کسی کا یا کسی چیز کا۔

ناشتا۔ صبح کے وقت جو کھانا کھایا جائے ف چاشت۔

ناف ٹلجانا۔ انسان کے ناف کے پٹھوں اور اولوں کا اپنی جگہ پر نہ رہنا یعنے ہٹ جانا۔ ف ناف افتادن خواجہ آتش کہتے ہیں ؎ کھینچکر تیغ کمر سے کسے دکھلاتے ہو، ناف معشوق نہیں ہوں کہ میں ٹلجاؤں گا۔

ناقوس پھونکنا۔ متعارف و مشہور ہے چنانچہ مرزا برق مرحوم فرماتے ہیں ؎ اذان دی کعبہ میں ناقوس دیر میں پھونکا، کہاں کہاں ترا عاشق تجھے پکار آیا

تنبیہ۔ ناقوس کے صلہ میں سوا پھونکنے کے
اور کوئی لفظ فصحا کی زبان پر مستعمل نہیں سُنا بس
ناقوس بجانا جسنے کہا ہے ہیچمداں کے عندیہ
میں غلط کہا ہے۔

ناک۔ سوا عضو معروف کے کنایہ ہے آبرو اور شرم اور
غیرت سے بھی شیخ ناسخ ۔ آگے اُس گل کے دعوے
خوشبو: باغباں گل کے مونھ پہ ناک نہیں یعنی
گل کو شرم اور غیرت نہیں۔

ناک بہنا۔ رطوبت کا ناک سے پیہم نکلنا زکام
وغیرہ میں۔

ناک بھوں چڑھانا۔ کنایہ ہے آزردہ ہونیسے
ف چین برابرو افگندن۔

ناک پر مکھی نہ بیٹھنے دینا۔ کنایہ ہے کسی کے
احسان خفیف کے بھی شرمندہ نہونے سے۔

ناک چنے چبوانا۔ کنایہ ہے کسیکے عاجز کرنیسے۔

ناک چوٹی گرفتار رہنا۔ کنایہ ہے آزردگی اور ترش
روئی اور بدمزاجی و خرد ماغی سے عورتوں کے
اور یہ محاورہ بھی عورتوں کا ہے۔

ناک چھنکنا۔ ناک کو ہاتھ سے پکڑ کر اسکی رطوبت
کو نکالڈالنا۔ یعنی افشاندن۔

ناک رگڑنا۔ کنایہ ہے الحاح وزاری
کرنے سے۔

ناکڑا۔ بڑی ناک کو کہتے ہیں اور ناک کے اک
مرض کا بھی نام ہے کہ اک زخم اندر ناک کے
پیدا ہوتا ہے اور وہ مرض مہلک ہے:

ناک کا بال۔ کنایہ ہے اُس شخص سے جو نہایت
کسیکا مقرب ہو تب بولتے ہیں۔

ناک کا تنکا۔ وہ تنکا جس کو لڑکیاں اپنی
ناک میں ابتدا سے سن تمیز سے ناکتخدائی
کے زمانے تک رکھتی ہیں۔

ناک کٹنا۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے
کسیکے آگے ذلیل و خوار اور خفیف سبک ہونیسے
بھی جیسا کہ خواجہ آتش کہتے ہیں ۔ بنئے
یار سے دعوے ہے گل زنبق کو:
بیحیائی سے مگر ناک نہیں کٹتی ہے۔

ناک میں دم آنا۔ اور **ناک میں دم ہونا**۔
کنایہ ہے کسیکے تنگ اور عاجز ہونے سے۔

ناک میں دم کرنا۔ کنایہ ہے کسی کو تنگ
اور عاجز کرنے سے۔

ناکند۔ چابک سواروں کی اصطلاح میں اسپ
یکسالہ کو کہتے ہیں۔

نال کاٹنا۔ بچوں کی نال کا بچوں کے پیدا ہونیکے

وقت کاٹنا۔

نال گرطنا۔ بچوں کی ناف بریدہ کا بچوں کے پیدا ہونے کے وقت اُس جگہ مدفون ہونا جہاں پیدا ہوے ہوں۔

نالہ کرنا اور نالہ کھینچنا۔ نالہ کردن و نالہ کشیدن کا ترجمہ ہے

نام اٹھنا۔ کسیکے نام کی مہر کا کاغذ پر چسپیدہ ہو کر کاغذ سے جدا ہونا اسطور پر کہ نام اُسکا منقش ہو جائے۔

نام دینا۔ حق تعالیٰ کا کسی کو کسی کمال اور کسی علم و ہنر میں شہرۂ آفاق ہونا۔

نام خدا۔ اک کلمہ ہے کہ برکت کے لئے اور نظر سے آسیب سے کسی شے کے محفوظ رہنے کیواسطے اور تحسین و آفرین کی جگہ زبان پر لاتے ہیں۔ چنانچہ جرأت کہتا ہے ؎

ٹک منہ ادھر کو کیجئے قربان جاؤں ہائے
کیا ہے بہار نام خدا آپ پر ہے آج۔

اور فارسی میں بھی یہ لفظ انھیں معنے پر مستعمل ہے

نام ڈبونا۔ کنایہ ہے خود بدنام و رسوا ہونے یا اوروں کے بدنام و رسوا کرنے سے۔

نامرد۔ وہ مرد جو باکرہ عورت کے ازالۂ بکارت پر قادر نہو مترادف ہیز ع۔ عنین اور وہ مرد میدان کارزار سے بھاگے اور کسی سے مقابلہ کر سکے بزدل۔ ع۔ جبان

نام رکھنا۔ کچھ نام کسی کا رکھ دینا اور کنایہ ہے کسی پر یا کسی چیز پر کوئی عیب رکھنے سے بھی حرف گیری میر تقی مغفور ؎ جو ترے کب کا نام رکھتے ہیں یعنی کو وہ نام رکھتے ہیں۔

نام روشن کرنا۔ کنایہ ہے عالم میں خود نیکنام ہونے اور کسیکو نیکنام کرنے سے۔

نام کرنا۔ کسی امر کی نسبت کسیکی طرف کرنا اور کنایہ ہے بلند نامی سے بھی۔

نام لینا۔ کسیکا نام زبان پر لانا۔

نام لیوا۔ یادگار اور باقی ماندہ اور وارث کسی کا۔

نام مٹنا۔ کسیکے گم نام ہو جانے کو کہتے ہیں۔

نام نکلنا۔ کسی کے مشہور ہو جانے کو کہتے ہیں۔

نام ہونا۔ کسی کا کسی امر کی طرف منسوب ہونا اور یہ کنایہ ہے کسی امر میں کسیکی شہرت ہو جانے سے بھی چنانچہ مولف کہتا ہے ؎

تڑپ تڑپ کے جو عاشق تمام ہوتا ہے

تھاری نیم نگاہی کا نام ہوتا ہے۔

نانْد۔ چانْد کے وزن پر سوا اظرف معروف گگری کے قسم گرداب یعنی بھنور کو بھی کہتے ہیں۔

نانْدھنا۔ کسی کام کا شروع کرنا جیسے عمدتیں جالی کاڑھنے کی ابتدا کرتی ہیں اور کنایہ ہے کسی مثل نے اور داستان کے شروع کرنے سے بھی۔

نانْدھیا بیل۔ وہ بیل جسکو فقیر دہ بدرا اور زار وبال میں لئے پھرتے ہیں اور اسکے ذریعہ سے گدائی کرتے ہیں یعنی کچھ مانگتے ہیں۔

نانگھنا۔ ایسی چیز سے گذر جانا جو رہگذر میں حائل ہو مثلہ گڑھے اور بھری اور خندق وغیرہ کے۔

ناؤ خشکی میں نہیں چلتی۔ ایک مثل ہے اس محل پر کہتے ہیں کہ کوئی دولتمند بغیر دلو دہش اور فیض وکرم کے اپنی ناموری چاہتا ہو۔ برق مغفور سے

مزہ ہوئی ہو دریا دلی بہر نام
کبھی ناؤ خشکی میں چلتی نہیں

ناؤ خضر نے ڈبوئی۔ ایک مثل ہے اس محل پر کہتے ہیں کہ کسیکا رہنما اور رہبر اسکی خرابی کا باعث ہو جائے نواب مرزا ہجو مرحوم ہندی تخلص شطرنج کے بہار کھوئی ہے + ناؤ یہ خضر نے ڈبوئی ہے۔

ناؤ میں خاک اڑانا۔ کنایہ ہے صاف صاف دروغگوئی سے۔

نائک۔ فن غنا اور علم موسیقی کے استاد کامل کو کہتے ہیں

نائکا۔ وہ عورت جو نالک چند کسبیوں کی ہو۔

فصل بائے عربی

نباہ۔ کسی کام کا اسکی حد کو پہونچا دینا۔

نباہ دینا اور نباہنا۔ وہی کسی کام کو اسکی حد تک پہونچا دینا ف بسر بردن۔

نباہ کرنا۔ کسی کے ساتھ زندگانی کا بسر کرنا جسطرح بسر ہو۔

نبختی۔ ایک کلمہ ہے عورتوں کے محاورے میں کہ جس وقت کسی عورت سے بیزار ہوتی ہیں یہ کلمہ اسکے حق میں زبان پر لاتی ہیں۔

نبض دیکھنا۔ طبیب کا بیمار کی کلائی پر ہاتھ رکھکر اسکی نبض دیکھنا۔

نبض کا چلنا۔ نبض کا جلد جلد حرکت کرنا

نبضوں کا نہ ملنا۔ کنایہ ہے نبضوں کی حرکت کے نہ معلوم ہونے سے۔

نبضیں چھوٹنا۔ کنایہ ہے نبضوں کی حرکت کے ساقط ہو جانے سے ہجر مرحوم سے

جو ذرا کچھ اس ادا سے کھلا ہم تو مر گئے
نبضیں چھٹیں جو بال کسیکے بکھر گئے۔

نبل - کمزور کو کہتے ہیں۔
نبھنا کسیکی زندگانی کا کسیکے ساتھ بسر ہونا۔

فصل بائے فارسی

نپان اور نپت - پیمانے اور پیمائش کو کہتے ہیں

فصل بائے فوقانی و تائے ہندی

نت نیا اور نت نئی - جو امر ہمیشہ نیا اور جو چیز ہمیشہ نئی ہوتی رہے جرأت ع
عشق ہم کو نت نیا اک کام فرماتا رہا۔
بحر مرحوم کہتے ہیں سه تبلانت نئی آفت ہیں رہا کرتے ہیں۔ روز اللہ سے رہتی ہو مناجات نئی۔
نتھنی - چھوٹی نتھ جو لڑکیاں ناک میں پہنتی ہیں ف حلقہ بینی۔
نٹ کھٹ دغاباز اور عیار آدمی کو کہتے ہیں

فصل جیم عربی

نج - اک کلمہ ہے کہ انتہائے کار کے معنے کا فائدہ دیتا ہے۔
نجانے - اک کلمہ ہو کہ معلوم نہیں کے محل پر بولا جاتا ہے شیخ ناسخ ع نجانے خدا کیا کیا چاہتا ہی لیکن فصحائے متاخرین اپنے کلام میں نہیں لاتے ہیں گویا متروک الاستعمال ہو۔

نچلا جس کے دست و پا کو ایک جگہ پر قرار و سکون ہو ف شایستہ۔ جرأت سه بنوعی وہ بھی ہو بیتاب گر مجکو ہے بیتابی۔ نہیں ممکن کہ اب نچلا ذرا وہ دلستاں بیٹھے۔
نچنت - جسکو اپنی جگہ پر سکون و قرار ہو اور مطمئن ہو۔
نچوڑ - واؤ مجہول کیساتھ کنایہ ہو نہایت کار اور انجام کار سے میر تقی مغفور سه جیب اور آستین سے رونے کا کام گذرا۔ سارا نچوڑ ابتو دامن پہ آرہا ہے۔
نچوڑنا - سوا معنی معروف کے کنایہ ہو کیسکو فشار دینے یعنے کوئی ایذا اور تکلیف دینے سے بھی
نچھاور - روپیہ اشرفی جواہر وغیرہ جو کسی پر تصدق کریں ف زر نثار۔

فصل خا

نخاس - اس بازار کو کہتے ہیں جہاں گھوڑے فروخت ہوں۔
نخرا - عورتوں اور معشوقوں کے حرکات اور سکنات معشوقانہ ف نازش ع۔ تغنج۔

فصل دال مہملہ و دال ہندی

ندیدہ - اردو میں اس شخص کو کہتے ہیں جسکو کچھ بھی

میسر نہوا ہو اور پھر اسنے آنکھ سے نہ دیکھا ہو۔
نڈر۔ بیخوف آدمی کو کہتے ہیں۔
نڈھال۔ سست و کسلمند اور جو کہ قریب غشی ہو جرأت ع دل کے لگتے ہی جی نڈھال ہوا۔

فصل رائے مہملہ

نرا۔ صرف اور محض اور خالص کو کہتے ہیں۔
نرالا۔ امر عجیب کو کہتے ہیں۔
نراہٹ۔ نرمی اور ملائمت سے عبارت ہے۔

فصل سین مہملہ و شین معجمہ

نسکٹا۔ خواجہ سرا کو کہتے ہیں۔
نشہ آنا۔ شراب وغیرہ کے پینے سے مست و بیخود ہو جانا۔
نشہ اترنا۔ خمار کی حالت کا پیدا ہونا اور کنایۃً بیخودی و غفلت سے کسی کے ہوش میں آنیکو بھی کہتے ہیں آتش مرحوم ع ترشروئی سے آنکھ کے نشے مستوں کے اترتے ہیں۔
نشہ پانی۔ شراب خوری کو کہتے ہیں بحر مرحوم ع شمشیر دست آیا جو اپنے نشے پانی کا۔
نشہ چڑھنا۔ شراب وغیرہ کے پینے سے مست و بیہوش ہو جانے کو کہتے ہیں۔
نشہ ہرن ہونا۔ کنایہ ہے بیہوشی و غفلت سے یکیکے ہوش میں آنے سے۔ بحر مرحوم ع
نشہ ہو جائے ہرن آنکھ خماری ہو جائے
نشے کا اتار۔ کنایہ ہے مستی کے زوال سے ع۔ خمار۔
نشے کے ڈورے۔ شراب کے نشے سے جو آنکھوں میں سرخی ظاہر ہوتی ہے اس سرخی کو کہتے ہیں۔
نشیلی آنکھ۔ کنایہ ہے چشم میگوں سے شیخ ناسخ ع آگئیں یاد جو رونے میں نشیلی آنکھیں اشک ٹپکے مری آنکھوں سے سیہ لال سفید۔

فصل زائے منقوطہ

نظر۔ اردو میں یہ لفظ چشم بد اور عین الکمال کے معنے پر بھی مستعمل ہے۔
نظرا۔ جسکو کسی شے کی شناخت میں مہارت کامل ہو ع مبصر۔
نظر آنا۔ کسی چیز کا دکھائی دینا ف نظر بر آمدن۔
نظر اتارنا۔ چشم بد کا دفعیہ کرنا تصدق وغیرہ کے دینے سے۔
نظر اٹھانا۔ اوپر دیکھنا ف۔ بالا نگریستن۔

نظر باز۔ اس شخص کو کہتے ہیں جو چور وغیرہ کی شناخت میں مہارت کامل رکھتا ہو۔

نظر بازی۔ حسینوں اور خوبصورتوں کو دیکھنا اور گھورنا۔

نظر بھر کر دیکھنا۔ کنایہ ہے بغور تمام کسیکو یا کسی چیز کیطرف دیکھنے سے۔

نظر پر چڑھنا۔ کنایہ ہے کسی کی نظر میں کسیکو معزز و ممتاز ٹھہرنے سے۔

نظر پڑنا۔ کسی چیز پر نگاہ پڑنا اور کنایہ ہے کسیکو یا کسی چیز کو بنظر خواہش دیکھنے سے بھی۔

نظر کھیلنا۔ اک محاورہ ہے کہ صاف اور شفاف چیز و نگینے دیکھنے کے وقت بولا جاتا ہے۔

نظر جلانا۔ چشم بد کے ضرر کے دفعیہ کیلئے عورتیں اک لتہ کو توے کی سیاہی میں بھر کر تیل میں آلودہ کر کے راتوں کو بیمار کے سامنے جلانا۔

نظر جمنا۔ نگاہ کا کسی شے پر قائم ہونا۔

نظر جھاڑنا۔ چشم بد کے ضرر کے دفع کرنے کی تدبیر افسوں اور ٹوٹکے وغیرہ سے کرنا۔

نظر سے اترنا۔ کنایہ ہے کسیکی نظر میں کسیکو خفیف اور سبک ہو جانے سے۔

نظر سے گرنا۔ کنایہ ہے پایۂ اعتبار سے کسیکے گر پڑنے سے ف۔ از نظر افتادن۔

نظر کا کام کرنا۔ جس چیز میں جو دیکھنا مقصود ہو اسکا نظر آنا۔

نظر کا کھا جانا۔ کنایہ ہے کسیکی چشم بد سے کسیکو کچھ ضرر پہونچنے سے۔

نظر لگنا۔ وہی یعنی کسیکی چشم بد سے کسیکو کچھ ضرر پہونچنا۔ ف۔ چشم زخم ع۔ عین الکمال۔

نظر میں چبھنا۔ اور گڑنا۔ کنایہ ہے تقرر کو نہایت کسی چیز کے پسندیدہ اور مرغوب ہونیسے۔

نظر میں رہنا۔ کسی کا کسی کے سامنے یا کسی کے تصور میں رہنا۔

نظر میں سمانا۔ کنایہ ہے کسیکی نظر میں کسیکو صاحب عظمت اور ذی وقار ٹھہرنے سے۔

نظر ہایا۔ وہ شخص جسکی نظر سے لوگوں کو ضرر پہونچے۔ ف۔ شور چشم۔ ع۔ عیون۔

نظر ہو جانا۔ وہی یعنی کسی کی چشم بد سے کسیکو کچھ ضرر پہونچنا۔

نظریں چرانا۔ دزدیدہ نگاہی کرنا۔

فصل فا

نفرا۔ ناکس اور فرومایہ ف۔ نفر۔

فصل قاف

نقال - بھانڈ کو کہتے ہیں
نقرہ - گھوڑے کی ایک رنگ کا نام ہے
نقش - اردو میں ایک قسم کے قمار کو کہتے ہیں
کہ گنجفہ کے ورقوں سے اسکو کھیلتے ہیں اور ایک
قسم کے گانے کا بھی نام ہے کہ اسے قوال گاتے
ہیں - اور تعویذ بھی کہتے ہیں -
نقش بھرنا - تعویذ کے نقوش یعنے خانوں
کا پر کرنا -
نقش بیٹھنا - کنایہ ہے کسی کے دل میں کسی کے
جگہ کر لینے سے
نقش لکھنا - عاملوں اور عزائم خانوں کا
نقش اور تعویذ لکھنا -
نقشا - یہ لفظ حال اور شکل کے معنے پر آتا ہے جیسا کہ نجم
جرأت نے بولا ہے تو یہ نقشا ترے بیمار ہجراں کا کہ
جسے ہمکو نکر منہ اسکا دیکھا بس ہیں ڈھانکا -
نقشا بدلنا کسی کے حال یا شکل کا متغیر ہو جانا
نقشہ اوتارنا - اور نقشہ کھینچنا تصویر کھینچنے
کو کہتے ہیں -
نقل - وہ مضحک باتیں اور حرکتیں اور وہ خندہ آور
امور جو بھانڈ رقص و سرود کے وقت محفل میں
کرتے ہیں -
نقل اوتارنا - کسی کتاب سے کوئی کتاب
لکھنا اور کسی کی صورت سے اپنی صورت کو مشابہ کرنا
تمسخر کے وقت -
نقل کرنا - تین معنے پر آتا ہے (۱) کوئی کتاب
کسی کتاب سے لکھنا ف نقل برداشتن (۲) کوئی
حکایت بیان کرنا اور ذکر کسی کا کرنا (۳) مضحک باتیں
اور ہنسانے والی حرکتیں نقالوں یعنی بھانڈوں کا
ناچ گانے کی محفل میں کرنا -
نقل لینا - کوئی کتاب کسی کتاب سے لکھنا
ف نقل گرفتن -

فصل کاف

نکّا ٹوپی - وہ کلاہ جس کو بلند کر کے سر پر رکھیں
نکالنا - سوا معنے معروف کے کسی امر کی ایجاد کرنے
اور کسی چیز کے رواج دینے کو بھی کہتے ہیں -
نکتوڑا - واو مجہول کے ساتھ احسان و منت
اور رنجش و آزردگی کی بات اور معشوقوں کے
ناز و ادا کو کہتے ہیں - سودا ع کسے برداشت
ہے ناحق اٹھائے کون نکتوڑا : بحر مرحوم

سے ایک روز مار ڈ نہیں سکے نکتوڑ سے یار کے ؛ جیسی کا
تل میرے لیے تیر تفنگ ہے۔

نکٹا ۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے مرد بے غیرت و بے حیا سے بھی اور ایک قسم کے گانے کو بھی کہتے ہیں۔

نکٹی ۔ عورتوں کے محاورے میں ناک کٹی کو کہتے ہیں اور کنایہ ہے بے غیرت و بے حیا عورت سے بھی۔

نکچڑھا ۔ جو شخص بسبب کبر و غرور کے ہر وقت چیں بجبیں رہتا ہو۔

نکڑ ۔ اس جگہ کو کہتے ہیں جہاں ایک راہ تمام ہو کر دوسری راہ شروع ہوئی ہو۔

نکسیر پھوٹنا ۔ ناک سے خون نکلنا ع رعاف۔

نکل چلنا ۔ کنایہ ہے اپنے حد سے بڑھ جانے اور گستاخ ہو جانے سے خواجہ آتش ع نکل چلی ہے بہت پیرہن سے بو تیری۔

نکلنا ۔ سوا معنی معروف کے اور چند معنی پر بھی آتا ہے (۱) سبقت اور پیشقدمی کرنا کسی کا کسی پر رہروی میں مولف کہتا ہے۔ ع۔ میں پیچھے رہ گیا وہ کچھ آگے نکل گئے (۲) روگردانی اور نافرمانی اور انکار کرنا کسی کا کسی امر سے برق مغفور سے جب تو نے اپنے گھر سے نکالا نکل گیا ؛ کس در تیرا چاہنے والا نکل گیا۔ ؛ (۳) زیادہ اور افزوں ہونا کسی چیز کا کسی چیز پر بحر مرحوم ؎ مری راہوں سے مجنوں سے کہیں بازو نکلتے ہیں ؛ (۴) دی ہوئی خدمت یاد دئے ہوئے عہدہ کا کسی سے چھین لینا ۔ برق مغفور ؎ پلٹن ملی جو ہم سے رسالہ نکل گیا (۵) ہاتھ سے جاتی رہنا کسی چیز کا یا کسی کام کے وقت کا۔ برق مغفور ع اس دن چلے یہاں سے کہ چالا نکل گیا ؛ (۶) لباس کا پھٹ جانا۔ خواجہ آتش ع صورت پیرہن تنگ نکل جاؤنگا ؛ (۷) ایجاد ہونا اور رواج پانا کسی امر کا یا کسی چیز کا کسی سے (۸) آرزو اور حسرت اور ارمان اور امید اور حوصلے وغیرہ کا بر آنا۔

نکلے ہوئے دانت پھر نہیں بیٹھتے ۔ یہ ایک مثل ہے مشہور اس محل پر کہتے ہیں کہ کسی کا افشائے راز یا کسی کا کہیں سے اخراج ہوا ہو۔

نکما ۔ ہیچ کارہ یعنی جو کسی کام کا نہو رشک مغفور ع دل بھی شریک ہے تو نکما شریک ہے۔

نکھار ۔ آرائش اور زیب و زینت کو کہتے ہیں

نکھٹو ۔ واؤ معروف کے ساتھ عورتوں کے محاورے میں نالائق اور ہیچ کارہ مرد کو کہتے ہیں۔

نکھرنا ۔ آرایش اور بناؤ کرنا ۔ بحر مرحوم ؎ عاشق کی خوبصورتی اندوہ و غم میں ہے ؛ زنگ

جو زرد ہو گئی چہرہ نکھر گیا۔

نکھ سکھ سے درست ہونا - کسی کے سراپا زیب
یعنے سر سے پاؤں تک خوشنما ہونیکو کہتے ہیں کس واسطے
کہ نکھ سکھ - ہندی الاصل ہیں سراپا کے معنے پر آتا ہے
جرأت ؎ نکھ سکھ کی درستی ہو تو زیبندہ ہو گری ہی کیا
لطف ہے اسے جرخ جو خورشید ہو گرم۔

نکیلا - بالفتح صاحب غیرت و زندی آبرو شخص کو
کہتے ہیں اور بالضم کنایہ دو ضدار اور طرحدار
شخص سے اور نوکدار چیز کو بھی اسکا اطلاق
کرتے ہیں اور اگر کوئی عورت متصف بصفات مذکورۂ
الصدر ہو یا کوئی مؤنث چیز نوکدار ہو اسکو نکیلی اور نکیلی
بولتے ہیں - نکی موٹھ - ایک قسم کے نمار کو کہتے ہیں

فصل کاف فارسی

نگوڑا - واو مجہول کے ساتھ ایک کلمہ ہے عورتو
کے محاورے میں کہ جو مرد انکے خلاف طبع ہوتا ہے یا
مصیبت زدہ وغیرہ ہوتا ہے اسکو کہتے ہیں - جرأت
بھی بولا نہ وہ جھیر ستم ملتفات کچھ ؛ بھٹکتے کیوں
ن دیوانے یہ نگوڑے پھر - اور اگر کوئی عورت
ورتوں کے خلاف طبع یا مصیبت زدہ وغیرہ
تی ہے اسکو نگوڑی بولتے ہیں۔

فصل لام

نلوہ - واو مجہول اور ہاے مخلوط کے ساتھ بے لوث
اور بے گزند اور بے آسیب کے معنے پر یہ لفظ آتا ہے
مولف کہتا ہے ؎ لی نہ بزم میں آکر کسی آنکھ سے آنکھ
نلوہ تم کو بچا لے گئی تمہاری شرم۔

فصل میم

نمک چکھنا - جو کھانا کہ پکاتے ہوں ذرا سا
اس میں سے لے کر چکھنا تا کہ کمی بیشی نمک کی
دریافت ہو۔

نمک کھانا - کنایہ ہے کسی کی نوکری
کرنے سے۔

نمک حرام - وہ شخص جو اپنے آقا کا بدخواہ
ہو نث کو نمک۔

نمک حلال - وہ شخص جو اپنے آقا کا
خیر خواہ ہو۔

نموہنا - کم سخن اور کم گو آدمی کو کہتے ہیں۔

فصل نون

ننادان - وہ شخص جس کا نام بسبب اس
کی خست اور بدی کے نہ لیتے ہوں اور مرض
ہیضہ کو بھی کہتے ہیں لیکن ان معنی پر محاورہ
عورتوں کا ہے۔

ننگا۔ سوا معنے معروف کے کنایۃً بیشرم و بیحیا
آدمی کو بھی کہتے ہین۔
ننگی تلوار سوا معنے معروف کے کنایۃً اس شخص کو بھی
کہتے ہیں جو کسی سے گفتگو وغیرہ میں کچھ شرم
و حجاب نکرے اور نہ ڈرے
ننھا۔ سوا معنی معروف کے یہ لفظ نادان اور
بھولے کا بھی مرادف آتا ہے
ننھا بھولا۔ نادان اور کم عقل کو کہتے ہیں

فصل واو

نواڑا کھیلنا۔ ناؤ پر سوار ہو کر دریا کی سیر کرنا
نوتری۔ ایک قمار کا نام ہے کہ اس کو پانسوں
سے کھیلتے ہیں فتنہ سزدہ
نوج۔ ایک کلمہ ہے عورتوں کے محاورے میں
کہ مبادا اور خدا نکرے کے محل پر بولتی ہیں
نوچ کھسوٹ۔ دست بردی اور
غارتگری کو کہتے ہین
نوچنا۔ واو مجہول او جیم فارسی کیساتھ سوا معنی
معروف کے کنایہ ہے دست بردی سے بھی۔
نوچندا۔ سات دن تک جو دن آغاز ماہ میں ہو
نوچندی۔ آغاز ماہ کی جمعرات کو کہتے ہیں
اسدن جگہ جگہ بزرگان دین کی مزارون پر اور ائمہ علیہم السلام کے
روضہ ہائے اقدس کی زیارت کو جاتے ہیں اور وہان کا
فاتحہ بھی طعام اور شیرینی وغیرہ پر دیکر مومنوں
کو تقسیم کرتے ہیں۔
نوچی۔ وہ عورت جو کسی زن بازاری یعنی
کسبی کی بیٹی یا لونڈی ہو اور مردوں سے
جماع کی اجرت لینا اسکا پیشہ ہو۔
نورتن۔ ایک زیور کا نام ہے کہ اس میں نو نگ
ہوتے ہیں نو جواہر کے اور اسکو امیروں کی عورتیں
بازو پر باندھتی ہیں بحر مرحوم ع
چھوٹے بڑے نگینے سب اسکے نورتن میں
نور چمکنا۔ متعارف ہے
نور چھلنا۔ چاند سورج کے نور اور شمع و چراغ
کی روشنی کا حجاب و پردے سے باہر آنا۔
نور کا تڑکا۔ صبح کے اول وقت کو کہتے ہیں
برق مغفور ع۔ کہتے ہیں لوگ چہرے کو
تڑکا ہے نور کا
نور کی لڑی۔ نور کے اتصال کو کہتے ہیں
نوسکھ۔ نو آموز کو کہتے ہیں
نو سے چوہے کھا کے بلی حج کو چلی۔ ایک مثل ہے
اس شخص پر کہتے ہیں کہ بہت سے گناہ اور بد افعالیان
کرکے توبہ و رنگ اتقالی پر مائل ہوا ہو۔

نوک - اردو میں کنایہ ہے پاس وضع سے بھی پیروی
ع جب اگر کراس سے دیتے زخم دل پہ ترگئے
عاشقوں کو نوک کا ہونا گنہگاری ہوگیا

نوک جھونک اور نوک چوک کنایہ ہے
طعن وطنز کی باتوں سے

نوک کی لینا - کنایہ ہے وضع کا پاس کرنے سے

نوبلی - اک کھیل کا نام ہے کہ زمین میں جب خانے بنا کر ان میں ٹھیکریاں یا کوڑیاں رکھ کر کھیلتے ہیں

نونگا - اور نونگے بازؤں کے اک زیور کا نام ہے کہ اسمیں نو نگینے ہوتے ہیں

نونی - بچوں کے عضو تناسل کو کہتے ہیں

فصل ہاے ہوز

نہ - اردو میں یہ کلمہ حرف نفی افعال و اسما پر آکر فائدہ تاکید و تحقیق کا مع معنی کا بھی دیتا ہے چنانچہ غالب مرحوم کہتے ہیں ع کیا فرض ہے کہ سب کو ملے ایک سا جواب آؤ نہ ہم بھی سیر کریں کوہ طور کی

نہار منھ - جس نے صبح سے کچھ نہ کھایا ہو
ف نہار ناشتہ

نہاری - گوشت کی اک قسم کے شوربے کو کہتے ہیں کہ رات کو اسے پکاتے ہیں اور صبح کو روٹی کے ساتھ کھاتے ہیں

نہال - خوش و خرم آدمی کو کہتے ہیں

نہان - نون کے اعلان کے ساتھ نہانے کو کہتے ہیں ع غسل

نہان کا میلا - ہنود کے مجمع کو کہتے ہیں کہ نہانے کے واسطے لب دریا پر جمع ہوتے ہیں بحر مرحوم ع - تو پھر نہان کا میلا ہو غسل نہانے میں

نہتھا - وہ شخص جو لڑنے کے ہتھیاروں میں سے کوئی ہتھیار لڑائی کے وقت ہاتھ میں نہ رکھتا ہو - رشک مغفور ع
کچھ اسپ ناز پہ وہ نہتّے پڑے نہیں

نہیں تو - اک کلمہ ہے کہ لفظ دگر نہ اور ورنہ کے معنے کا فائدہ دیتا ہے جرأت ع
شکل دکھلایئے کہیں تو ہمیں
زہر کھا جایئے نہیں تو ہمیں

فصل یاے تحتانی

نیا زیا - وہ شخص جو خاک سے سونا چاندی پیدا کرے ف ریگ شو - ناسخ مرحوم ع
نیاریے کریں تمام سے بھی زر پیدا
اور اس لغت میں تحتانی اول کو مخلوط التلفظ بھی بولتے ہیں

ہیں جیساکہ آتش مرحوم کہتے ہیں ع زر کی طمع میں
چھانتے ہیں خاک نیاریے ؛ اور کنایہ ہے نہایت
ہوشیار اور دانا آدمی سے بھی۔

نیا کرنا - جو میوہ کہ نیا نیا نکلا ہو اسکو کھانا۔
ف۔ نوبر کردن۔

نیا نویلا - واو یائے مجہول کے ساتھ ناتجربہ کار آدمی
یعنے جس نے کبھی کوئی کام نہ کیا ہو۔

نیچی نگاہ - کنایہ ہے شرم آلودہ نگاہ سے

نیکی اور پوچھ پوچھ ایک مثل ہے مشہور اس
محل پر کہتے ہیں کہ کوئی کسیکے ساتھ کچھ نیکی کرنے
کے واسطے اس سے پوچھے۔

نیکی بدی کے فرشتے کنایہ ہے ان فرشتوں سے
جو انسان کے شب روز کے اعمال نیک بد لکھتے ہیں

نیگ - یائے مجہول سے ایک رسم ہے کہ شادی
عروسی میں دولہا کی بہنیں دلہا سے کچھ نقد طلب
کرتی ہیں اور لیکر اپنے صرف میں لاتی ہیں۔

نیل - یائے معروف سے نیلگوں نشان یعنے
دھبا جو انسان کے بدن پر چوٹ وغیرہ کے
صدمہ سے پڑ جاتا ہے۔

نیل پڑنا - وہی نیلگوں نشان یعنے دھبا
چوٹ کھانے سے کسی عضو پر پڑ جانا۔

نیل ڈھلنا - کنایہ ہے نزع اور احتضار کے وقت انسان
کی آنکھ سے آنسو کے نکلنے کو کہتے ہیں۔ ہجر مرحوم
سے جمال یار کے بدلے اجل کی دید ہوئی ؛ کہ
نیل ڈھلتے ہوئے انتظار میں دیکھا۔

نیل کا ماٹ بگڑنا - ایک مثل ہے جھوٹ
اور بے اصل بات کی شہرت پر کہتے ہیں ف۔ نیل
بزبان زدن۔ اور اگلے لوگ اس مثل کو بلا لفظ
ماٹ کے لاتے ہوئے اپنے کلام میں استعمال
کر گئے ہیں۔ آتش مغفور ع بیشتر ہم نے
بنایا ہے جو بگڑا نیل ہے۔

نیل کی سلائیاں آنکھوں میں پھیرنا -
کسی کے اندھا کر دینے کو کہتے ہیں ف۔ میل در چشم
کشیدن۔ اور اگلے لوگ اس محاورے کو کلمۂ مثل
حذف کر کے بھی بولتے ہیں۔ میر تقی مغفور سے
شہاں کہ کحل جواہر تھی خاک پا جن کی ؛ انھیں کی
آنکھوں میں پھرتے سلائیاں دیکھیں۔

نیلے پیلے ہونا - کنایہ ہے غضبناک ہونے سے جرأت
نیلا پیلا دیکھ کر کترا گیا ہمیں درباں ہوا۔

نیلی گھوڑی - گھوڑے کی تصویر ہوتی ہے
کاغذ اور ابرک کی بنی ہوئی جسکو لوگ ہاتھوں پر ایسے
سوار ہو کر چراغ وغیرہ کی روشنی میں نچاتے ہیں

یاؤں سے دوڑتے ہیں اور گدائی کرتے ہیں۔
نیما۔ وہ پیراہن جس کے دامن وآستین چھوٹے
ہوتے ہیں خواجہ وزیر ع جامۂ تن گھٹ گیا ایسا
کہ نیما ہوگیا۔
نیم رنگ۔ ہلکے رنگ کو کہتے ہیں اور فارسی
میں بھی یہ لفظ انہیں معنے پر مستعمل ہے۔
نیند آنا۔ سو جانے کو کہتے ہیں ف خواب مدن
نیند اوچٹنا۔ سوتے سوتے جاگ اٹھنا بسبب
کسی شور اور غل کے کہ بیشتر ایسا واقع ہوتا ہے
بحر مرحوم ع مرقدوں کے سونے والوں کی اچٹ
جاتی ہے نیند۔
نیند اوڑ جانا۔ راتوں کو نیند نہ آنا شیخ ناسخ ع
مری نیند اوڑ گئی شوق انکو ہے جب سے کہانی کا
نیند بھر کے سونا۔ موافق اپنی عادت
کے یعنے جس قدر سونے کی عادت ہو اسقدر سونا
بحر مرحوم ع سوئیگا نیند بھر کے نہ عالم تمام رات
نیند کا ماتا۔ جو شخص نیند میں بھرا ہوا ہو
جرأت ع ایسی حالت ہے کہ گویا نیند کا ماتا ہوں
میں ؛
نیو ڈالنا۔ مکان کی دیوار کی بنا قائم کرنا
نئی جوانی ماجھا ڈھیلا۔ ایک مثل ہے
اس شخص پر کہتے ہیں جو عہد جوانی میں مانند
بوڑھوں کے اظہار ضعف قوت اور ناتوانی کا کرے
نئے سر سے۔ ایک کلمہ ہے کہ از سر نو کا
ترجمہ ہے۔ جرأت ع کیا مرا داغ جگر پھر
نئے سرے چمکا۔

باب واو فصل الف

وار۔ تلوار خنجر۔ نیزہ وغیرہ کی ضرب جو حریف
پر لڑائی میں ماریں اور ایک کلمہ ہے کہ اسکی طرف
اور ادھر کے معنی کا فائدہ دیتا ہے شیخ ناسخ ع
بھاگا دریا یہ مرے اشکوں سے ؛ ہو گئے
وار تھے جو پار درخت ؛
وار چلنا۔ تلوار وغیرہ کی ضرب لڑائی میں کسی پر پڑنا
وار لگانا۔ تلوار وغیرہ کی ضرب کسی پر لڑائی
میں مارنا۔
وار۔ نقصان کی ضد یعنی فائدہ ف سود ع
نفع۔ میر تقی مرحوم ع اسی میں ہوگا کچھ وار ہمارا
وار انیارا۔ فیصلہ کو کہتے ہیں۔
وار پار۔ تیر یا برچھی وغیرہ کے ایک سرے
کا اسطرف کسی چیز کے گذر جانا اور ایک سرے کا
ادسطرف رہجانا ف تراز و شدن۔

وارنا۔ کسیکو یا کسی چیز کو کسیکے گرد پھرانا اور صدقے کرنا قربان کردن وگرد گردانیدن۔

واردات۔ آفت ناگہانی کو کہتے ہیں

وارنی۔ اک کلمہ ہے محاورے میں عورتوں کے کہ قربان ہو جاؤں اسکا مفہوم ہے۔

واہ رے۔ اک کلمہ ہے تحسین و آفرین کا خواہ مرد کی تعریف کے محل پر بولیں خواہ عورت کی مدح کے مقام پر اور یہ جو عورت یا کسی مونث چیز کی تعریف کی محل پر اس کلمہ کو لوگ یائے معروف سے بولتے ہیں مؤلف ہیچمداں کے عندیہ میں غلط بولتے ہیں

واہ وا۔ اک کلمہ ہے تحسین و آفریں کا مانند واہ کے تسخ نا سخ ع۔ زور ہے جوش جنوں ہے واہ ولے ہاتھ پاؤں

فصل رائے مہملہ

وردی بجانا۔ دہل و طنبور اور تاشے وغیرہ کا بادشاہوں کے دروازے پر بجانا۔

وردی بولنا۔ مجبوں کا کسی کے مرکے واقع ہونے کی خبر کسی کے آگے جاکر کہنا بحر مغفور ع۔ بجر وردی کل یہ سرکار سے مقرر بولتے ⁂

ورغلانا۔ کسیکو جنگ وغیرہ پر آمادہ کرنا ف برغلانیدن ع اغوا

ورے ہونا۔ غائب ہونا بحر مغفور ع۔ وہ خدا سنہ دی ہے اسکو چین کبھی جو خلد ورے ہوئی نہ

وریاں۔ نون کے اخفا کے ساتھ اک کلمہ ہے جسکا مفہوم ہے صدقے ہو جاؤں اور قربان جاؤں ہے اور یہ کلمہ اکثر ڈومنیاں اور گائنیں خوشامد کے رو سے امیرزادوں کو کہتے ہیں

فصل ضاد منقوطہ

وضو ٹوٹنا۔ متعارف ہے ف وضو شکستن

وضو ٹھنڈے ہو جانا اور وضو دھیلے ہو جانا۔ کنایہ ہے اعضا کے سست ہو جانے سے

فصل عین

وعدہ برابر ہونا۔ موت کا آنا اور مدت زندگانی کا تمام ہونا۔

وعدہ ٹلنا۔ وعدہ کا خلاف ہونا ف وعدہ خلافی

وعدہ کرنا۔ متعارف ہے ف وعدہ کردن

وعدہ لینا۔ متعارف ہے ف وعدہ گرفتن

فصل قاف

وقت برابر ہونا۔ کسیکی زندگی کی مدت کا تمام ہونا

وقت نہیں ہے تا بات رہجاتی ہے۔ اک مثل ہے مشہور کہ مفہوم بھی اسکا مشہور ہے

فصل ہا

وہ - سوا اسم اشارہ بعید کے ایک کلمہ صفت کا بھی ہے جیسے اس مصرع میں مؤلف کے ع وہ میں نہیں ترے لیے جس سے ہو پاس کچھ یعنی ایسا میں نہیں ۔ اور کلمہ دونوں معنی پر ہائے ملفوظ اور الف مخففہ دونوں کے ساتھ آتا ہے

وہاں - جہان کے وزن پر لفظ آنجا و آں محل کا ترجمہ کبھی مخلوط التلفظ سے بھی یعنی جانکے وزن پر بھی شعرا کے کلام میں بقید نظم آجاتا ہے لیکن بعض شعرائے نامی ہائے مخلوط التلفظ کے ساتھ یعنی جاں کے وزن پر اپنے کلام میں نہیں لاتے اور ناجائز کہتے ہیں

وہیں ع - یہ لفظ دو معنی پر آتا ہے (۱) اسی جگہ (۲) اسیوقت شیخ ناسخ ع مجکو جس گل پیرہن سے ناک دیکھا وہیں ہو نکہتِ گل کی طرح جامے سے باہر ہوگیا ۔

وہی - وہاں کا ترجمہ ہے بمعنے جو اسم حرف اول کے فتحہ سے بولتے ہیں یا بمعنے اسی بعد واو در قبل ای ایک ہے اور کہتے ہیں ور اسی لفظ میں بھی لاتے ہیں مولف کے نزدیک غلطی پر ہیں ۔

فصل تحتانی

وئی - ایک کلمہ ہے عورتوں کے محاورے میں کہ بیشتر استعجاب وغیرہ کے محل پر بولتے ہیں ۔

باب ہائے ہوز - فصل الف

ہا - ایک کلمہ ہے افسوس و تاسف کا جیسا کہ جرأت کہتا ہے ع یہ سنتے ہو کہا ایک تو بوسہ مجھے تو دے بولا وہ زباں اپنی کو تو تمام ارے ہا ۔

ہاتھ - یہ لفظ سوا معنے معروف یعنی دست دیم کے اور چند معنے پر بھی آتا ہے (۱) ایک پیمانہ یعنی ناپ کہ مقدار اسکی کہنی سے ہاتھ کی انگلیوں کی تمامی تک ہوتی ہے ع ذراع آتش ع رتبہ بلند ہے تری قد کا ہزار ہاتھ ۔ (۲) مدد اور حمایت جیسے اس مصرع میں مولف کے ع شرم اپنے ہاتھ اٹھانیکی ہے اب خدا کے ہاتھ یعنی خدا کی مدد اور حمایت پر موقوف ہے (۳) سبب اور ذریعہ شیخ ناسخ ع موت لکھی ہے ہماری اسی جلاد کے ہاتھ (۴) تلوار اور لاٹھی وغیرہ کی ضرب ۔ و یہ لغت بدون ہائے مخلوط التلفظ کے بھی جو بعد تے کے ہے بولا جاتا ہے یعنی رات ملات وغیرہ کے قافیہ میں میں بھی آتا ہے لیکن ہاکے مخلوط التلفظ کے ساتھ اسکو بیشتر بولتے ہیں اور اصح بھی یہی ہے

ہاتھا پائی - اس لڑائی کو کہتے ہیں جو دونوں ہاتھ اور دونوں پاؤں سے لڑے جائے ۔

ہاتھ آنا اور ہاتھ لگنا - یکایک کسی چیز کا دستیاب ہونا

ہاتھ اوڈھانا۔ کنایہ کسی سے کسی کام سے دستبردار
ہونیکو کہتے ہیں اور دعا یا فاتحہ کے لیے ہاتھ اٹھانے
سے بھی کنایہ ہے۔ ذوق دہلوی ؎ قاتل کبھی تو نے
اٹھائے ہزار حیف ؛ آکر مزار کشتۂ تیغ نظر پہ ہاتھ
اور کسیکو مارنے کے قصد پر ہاتھ اٹھانے سے
کنایہ ہے۔

ہاتھ باندھنا۔ اور ہاتھ جوڑنا۔ دست ادب
باندھنا اور کنایہ ہے کسی کی منت اور خوشامد
اور عجز و انکسار کرنے سے بھی۔

ہاتھ بھر۔ جو چیز کہ پیمایش میں مقدار
ایک ارش ہو۔

ہاتھ بھر کی زبان ہوجانا۔ کنایہ ہے
زبان درازی سے۔

ہاتھ بھر کا دل ہوجانا۔ کنایہ ہے دل
کی افزایش سے بسبب خوشوقتی اور مسرت
شادمانی کے۔

ہاتھ پاؤں پھول جانا۔ کنایہ ہے بیحواس
ہوجانے سے ناسخ ؏ کیا ہی اے گل پھول
جاتے ہیں ہمارے ہاتھ پاؤں۔

ہاتھ پاؤں ٹوٹنا۔ اعضا شکنی جو تپ
کی آمد میں ہوتی ہے ناسخ ؏ ٹوٹتے ہیں
آج ساقی بن تمہارے ہاتھ پاؤں۔

ہاتھ پاؤں چلنا۔ کنایہ ہے ہاتھ پاؤں
کے کام دینے سے۔

ہاتھ پاؤں کی کاہلی منہ میں مونچھیں
جائیں۔ ایک مثل ہے اس محل پر کہتے ہیں
کہ کوئی کسی کام کے کرنے میں سستی اور کاہلی
کرتا ہو اور وہ سستی و کاہلی اسکے حق میں اچھی نہو۔

ہاتھ پاؤں مارنا۔ اور ہاتھ پاؤں
ہلانا۔ کنایہ ہے کسی امر میں سعی و کوشش کرنے
سے ناسخ ؏ مدتوں دریائے غم میں ہمنے مارے
ہاتھ پاؤں ؛ خواجہ آتش ؏ طاقت سے ہاتھ
پاؤں زیادہ ہلا چکے ؛ اور ہاتھ پاؤں نہ ہلانا کنایہ ہے
بیقراری و اضطراب سے بھی ف دست و پا زدن
ناسخ مرحوم ؏ زیست بھر مانند بسمل کیوں نہ
مارے ہاتھ پاؤں۔

ہاتھ پاؤں نکالنا۔ تنومند اور جوان ہونا

ہاتھ پتھر کے تلے دبجانا۔ کنایہ ہے
ناچار و مجبور ہوجانے سے جرأت ؏ کیا کریں ہم
دب گیا ہاتھ اب تو پتھر کے تلے۔

ہاتھ پر ہاتھ رکھے بیٹھے رہنا۔ کنایہ
ہے بے شغلی اور بیکاری سے

ہاتھ پر ہاتھ مارنا۔ کنایہ ہے شرط بدنے اور قول لینے اور کسی امر کا وعدہ کرنے سے۔

ہاتھ پکڑنا۔ کنایہ ہے کسی کی دستگیری سے

ہاتھ پھیلانا۔ کنایہ ہے دست سوال کے دراز کرنے سے۔

ہاتھ تلنا۔ مجرموں کی ایک قسم کی سزا کو کہتے ہیں کہ روغن کو آگ پر خوب گرم کرکے ہاتھ مجرم کا اسمیں ڈال دیتے ہیں تاکہ جل جائے۔

ہاتھ جگر پر یا دل پر رکھنا۔ علامت ہے درد دل سے کسی کے بیقرار ہونے کے جرأت ؎ کھینچ آہ جو میں ہاتھ جگر پر رکھا ؛ دامن اسنے بھی اٹھا دیدۂ تر پر رکھا۔

ہاتھ جھلانا۔ چلنے میں ہاتھوں کے ہلانے کو کہتے ہیں

ہاتھ جھلائی۔ وہ روپیہ جو حاکم اور زمینداروں کے لوگ راہ میں مسافروں سے لیتے ہیں۔

ہاتھ جھول پڑنا۔ زخمی ہاتھ کا اپنے مفصل سے لٹک پڑنا کہ زخمی ہوکر ناکارہ ہو جاتا ہے۔

ہاتھ چھوٹا ہو جانا۔ کنایہ ہے کسی چیز پر کوئی ضرب لگانے کے وقت ہاتھ پر کچھ صدمہ دالم کے پہونچنے سے۔ بحر مرحوم ع میں نے کھایا زخم اسکے ہاتھ چھوٹا ہو گیا۔

ہاتھ چلنا کنایہ ہے مقدرت اور توانگری سے۔

ہاتھ چمکانا۔ عورتوں اور معشوقوں کا ہاتھ بلند کرکے انگلیوں کو خم کرنا طعن و تشنیع وغیرہ کے وقت۔ رشک مرحوم ع ہاتھ چمکا کے وہ بولے ید بیضا کیا ہے۔

ہاتھ چومنا۔ دست بوس ہونا۔

ہاتھ چھوڑنا۔ کسی پر تلوار کا ہاتھ مارنا۔ برق مرحوم ع ہاتھ مجھپر بھی کوئی اے مہ تاباں چھوڑ دے۔

ہاتھ دھونا۔ کنایہ کسی چیز سے درگذرنیکو بھی کہتے ہیں بحر مرحوم ع میں ہوکر زندگی سے ہاتھ پونچھوں تیرے آنچل سے۔

ہاتھ دیکھنا۔ دو معنی پر آتا ہے (۱) کسی کے دست نگر یعنے محتاج ہونا (۲) کاہنوں کا کسیکے کف دست کی لکیریں دیکھکر اسکا حال گزشتہ یا آئندہ بیان کرنا۔ جرأت ع ہزار بن کے نجومی کہوں دکھاؤ ہاتھ۔

ہاتھ رکھ لینا۔ کنایہ ہے کسی کام کو کرتے کرتے اسکے موقوف کر دینے سے۔

ہاتھ سے جانا کسیکا یا کسی چیز کا رائگاں اور تلف ہو جانا

ہاتھ صاف کرنا۔ کسی کام کی آزمائش کرنا کہ اسکی خوب مشق کی ہو اور بخوبی تمام کسیکے گھر سے اس کے مال و متاع کے چرالیجانے کو بھی کہتے ہیں

ہاتھ کا میل۔ کنایہ ہے روپے پیسے وغیرہ سے

ہاتھ کنگن کو آرسی کی کیا حاجت۔ ایک مثل ہے مفہوم اسکا یہ ہے کہ جو کچھ کہ ظاہر و عیاں ہے اس کا بیان کرنا کیا ضرور ہے

ہاتھ کھینچنا۔ کنایہ ہے امور دنیوی کے ترک کر دینے سے آتش مرحوم سے ہے سزاوار اہل دولت سے فقیروں کا غرور ✽ ہاتھ کو جو کھینچ لیگا پاؤں کو پھیلائیگا ✽

ہاتھ کی بیٹھ دانتوں سے کاٹنا۔ جو چیز کہ ہاتھ سے جاتی رہی ہو اسپر رنج و غصہ کرنا۔

ہاتھ لانا۔ ایک کلمہ ہے کہ کسیکی تعریف و مدح وغیرہ میں زبان پر لاتے ہیں میر وزیر علی صبا سے مہندی لگکر ہے چوٹ مرجاں پر ✽ ہاتھ لالہ نگار کیا کہنا ✽

ہاتھ لگانا اور ہاتھ مارنا۔ وہی کنایہ ہے کسی پر تلوار کی ضرب لگانے اور مارنے سے برق مرحوم سے سر جاے تو جائے ہے درد سر عاشق ✽ صندل کے عوض ہاتھ لگایا نہیں جاتا ✽ اور ہاتھ مارنا کنایہ ہے۔

کسیکے یہ مال و اسباب کی چرالیجانے سے بھی ف دست بردی

ہاتھ ملانا۔ کنایہ ہے ہاتھ میں ہاتھ لیکر باہم دو آدمیونکے ملاقات کرنے سے۔ ع مصافحہ

ہاتھ ملنا۔ کنایہ ہے افسوس کرنے سے ف کف افسوس و حسرت مالیدن ع تاسف

ہاتھ میں ہاتھ دینا۔ کنایہ ہے کسیکو کسیکے سپرد کر دینے سے اور ایک دستور بھی ہے کہ وعدہ ازدیادانی کیوقت ہاتھ اپنا کسیکے ہاتھ میں دیتے ہیں جرأت گر ڈوں میں کف افسوس تو ہنستا ہے وہ شوخ ہاتھ میں ہاتھ کسی شخص کو دے کر اپنا ✽

ہاتھ نکالنا۔ گتکے اور بانک اور پٹے اور نیزہ کے ہاتھ نکالنا۔ اس انداز پر کہ جس طرح ان فنوں کو سیکھتے ہیں

ہاتھوں کی لکیریں مٹانا۔ ایک مثل ہے کہ مفہوم اس کا حق پوشی ہے یعنی اس شخص پر کہتے ہیں کہ جو اپنے عزیزوں اور قریبوں کی حق پوشی کرے۔

ہاتھوں ہاتھ لینا۔ دست بدست کسی چیز کا لینا جرأت سے

مسکن کیا تھا دل نے جو گیسوے یار میں ✽ سو شانہ ہاتھوں ہاتھ اسے۔

بیہات ۔ بے گیا ۔

ہاتھی نکلگیا دم رہگئی ۔ ایک مثل ہے اس کام پر کہتے ہیں جو قریب ختم اور تمامی کے پہونچکر تعویق میں پڑجائے

ہاتھی ہزار لٹے پھر لاکھ من کا ۔ ایک مثل ہے اس صاحب مقدور اور زردار پر کہتے ہیں کہ بالفعل مفلس و نادار ہو گیا ہو ۔

ہار ۔ قمار بازی میں حریف کو بازی دیدینا

ہار جیت ۔ قمار بازی میں حریف کو بازی دیدینا اور حریف سے بازی لے لینا ۔

ہار سنگار ۔ ایک پھول کا نام ہے

ہارنا ۔ سوا معنے معروف کے کنایہ ہے مغلوب اور ناچار و عاجز ہونے سے بھی ۔

ہاں ۔ ایک کلمہ ہے کسی امر کے اقرار و اقبال کا نعم بلے عربی ۔

ہاں ہاں ۔ تکرار ایک کلمہ ہے کہ کسیکی نسبت میں کسی امر کی ممانعت اور تنبیہ کے واسطے زبان پر لاتے ہیں

ہاں ہوں ۔ وہی کلمہ ایجاب و قبول

ہانپنا ۔ دوڑنے اور جلد چلنے اور بوجھ اٹھانے وغیرہ میں دم کا ٹوٹ جانا ۔

ہانڈی ۔ سوا دیگ گلی کے آبگینہ کے ایک ظرف کو بھی کہتے ہیں کہ اسمیں روشنی کرتے ہیں

ہائے ۔ ایک کلمہ ہے کہ افسوس کی محل پر یا درد و الم کی شدت میں بازبان آتا ہے اور یہی کلمہ انھیں معنی پر فارسی میں بھی مشتعمل ہے

فصل ہائے عربی و ہائے فارسی

ہبڑا ۔ وہ شخص جسکے دانت بڑے ہوں

ہپ ۔ ایک کلمہ ہے کہ کھا جانے اور نگلجانے کے محل پر اسے بولتے ہیں

ہپ کر جانا ۔ وہی کسی چیز کا کھا جانا اور نگلجانا

ہپا ۔ ایک کلمہ ہے کہ بچونکے کھانے پر اسکا اطلاق کرتے ہیں

ہپو ۔ واو معروف کے ساتھ افیوں کی گولی جو عورتیں بچوں کو کھلاتی ہیں اور یہ محاورہ بھی عورتوں کا ہے

فصل تائے فوقانی

ہت تیرے کی ۔ ایک کلمہ ہے کہ مفہوم اسکا قریب بدشنام ہے چنانچہ جرأت کہتا ہے

؎ دل ہت تیرے کی کھا کھا پیچ و تاب اب تو یہ کہتا ہے ؛ گھسے ہیں اس کے کیا ڈھب ہیں جا ہت تیرے تماشے کی ؛

ہتھا - ہاتھ کو کہتے ہیں ف دست ع ید

ہتھا صاف کرنا - وہی ہاتھ صاف کرنے کے معنے پر آتا ہے جس کا ذکر اوپر ہو چکا ہے -

ہتھا مارنا - کنایہ ہے کسی کی کوئی چیز بزور دستی لے لینے سے ؎ نقد دل لے کے بغلگیر کیا برق مجھے : ہاتھ ملتے ہی ستمگار نے ہتھا مارا -

ہتھ پھول ایک قسم کی آتشبازی کو کہتے ہیں کہ ہاتھ میں لے کر اسے چھوڑتے ہیں اور اس سے پھول جھڑتے ہیں -

ہتھ پھیری - مساس کو کہتے ہیں یعنی ہاتھ معشوق کے بدن پر پھیرنا میر وزیر علی صبا ع ہتھ پھیریاں نصیب ہوں چندن سی رات پر

ہتھ چھٹ - وہ شخص جس کی ضرب خالی نجائے

ہتھکنڈا - نون غنہ کے ساتھ انداز آدمی کے افعال کا - ف خو - ع - عادت - غالب دہلوی ع - ہتھکنڈے ہیں چرخ نیلی فام کے -

ہتھنال - چھوٹی توپ ہوتی ہے جس کو ہاتھی کی پشت پر رکھکر لے جاتے ہیں -

ہتھواسنا - تلوار کا بارادۂ جنگ ہاتھ میں لینا یعنے دست بقبضہ ہونا -

ہتھیا - موسم بارش کے چند ایام کا نام ف فیلباران -

ہتھیار - آلات حرب کو کہتے ہیں ف ساز ع سلاح

ہتھیار بند - جو آلات حرب کو باندھے ہوئے ہو - ف سلحشور

ہتھیانا - کسیکی کوئی چیز اپنے قابو میں لانا -

ہتھے چڑھنا - کسی چیز کا کسی کے قابو میں آجانا بحر مغفور ع کیا سمجھ کے یار کے ہتھے چڑھا ہوا -

ہتھیلی پر سرسوں جمانا - کنایہ ہے کسی کام کے جلد کرنے سے میر تقی مرحوم ؎ اے ٹک بار آنکھیں اٹھاے پشت پا سے تو : ہتھیلی پر اگر سرسوں ترے آگے جماؤں ہیں -

ہتھیلی پر سر لیے رہنا - کنایہ ہے ہر وقت اپنے قتل ہو جانے پر آمادہ رہنے سے ف سر بکف ماندن -

ہتھیلی کا پھپھولا - سوا معنے معروف کے کنایہ ہے ظاہری رنج و ایذا سے بحر مرحوم ع غم کے ہاتھوں دل ہتھیلی کا پھپھولا ہو گیا

ہتھیلی کھجلانا - روپیہ ہاتھ آنے کی علامت ہے -

ہتیا۔ کسی کا خون کسی پر ہونا کہ کسی نے کسی بے
ان دے کرا سکو گنہگار کیا ہو۔ ع مظلمہ

ہتیارا۔ اور ہتیاری۔ وہ مرد اور عورت
جس پر کسی کا خون یعنے مظلمہ ہو۔

فصل تاے ہندی

ہٹ۔ کسی امر کے اصرار یعنے ضد کو کہتے ہیں
ع استبداد۔
ہٹ کرنا۔ کسی امر پر اصرار یعنے ضد کرنا۔
ہٹا کٹا۔ تندرست اور توانا آدمی کو کہتے ہیں۔
ہڑتال۔ بسبب ظلم حاکم کے بازار کی دکانوں
کے بند ہو جانے کو کہتے ہیں ف دربندان تنبیہ
ہٹ زبان بھاکا میں بازار کو کہتے ہیں۔ اور تال
قفل کو۔ اور اس لغت میں تائے ثقیلہ کی جگہ رے
بھی آجاتی ہے یعنی ہرتال بھی بولتے ہیں۔ ن
ہٹ دھرم۔ دال مخلوط الہا کے ساتھ بے ایمان
اور سخن پرور آدمی کو کہتے ہیں۔
ہٹ دھرمی۔ بے ایمانی اور سخن پروری
کو کہتے ہیں۔
ہٹنا۔ دو معنی پر آتا ہے (۱) جگہ خالی کر دینا
یعنے سرک جانا (۲) کسی امر پر اصرار اور ضد کرنا
سودا ع جس طرح ایک کھلونے پہ ہٹیں دو بالک بے

فصل جیم عربی و جیم فارسی

ہجے۔ حرف کو حرف سے ملانا تاکہ لفظ بن جائے
ہجے کرنا۔ اور ہجے لگانا۔ وہی حرف کو
حرف سے ملانا تا لفظ بن جائے۔
ہجر مجر کرنا۔ کسی کام میں پس و پیش یعنے
توقف کرنا۔
ہچکچانا۔ سستی دکاہلی اور دیر و تامل کسی
کام میں کرنا۔ جرأت سہ اگر دل آپ کا دل سے ملے
جرأت کے ع تو ہچکچاتے ہو کیوں لب سے لب ملا کر
ہچکولا۔ بیل اور گاڑی وغیرہ کے تکان کا
صدمہ۔
ہچکی آنا اور ہچکی لینا۔ متعارف ہے ف
فواق آمدن و فواق گرفتن۔ اور ہچکی آنا نزع
اور جانکنی کے وقت انسان کو جو ایک حالت
واقع ہوتی ہے اسے بھی کہتے ہیں۔
ہچکی لگنا۔ وہی حالت جو نزع اور جانکنی
کے وقت انسان کو واقع ہوتی ہے اور
اس کیفیت کو بھی کہتے ہیں جو رونے کی شدت
میں آدمی کو بہم پہونچتی ہے۔ ف گرہ بگلو
گرہ شدن۔

فصل دال مهمله و دال ثقیله

ہڈ تنارنا ۔ کنایہ ہے کسی ایسے کام کو کرنے سے جو اوروں سے نہو سکے

ہڈیاں پیلنا ۔ محنت و مشقت کسی کام میں کرنا۔

ہڈی بٹھانا ۔ جو ہڈی کہ اپنی جگہ سے سرک گئی ہو اسکو اسکے مقام پر بذریعہ دستکاری کے بٹھا دینا

ہڈیوں کا مالا ۔ کنایہ ہے اس شخص سے کہ جسکے بدن کی سب ہڈیاں دبلاپے کی شدت سے نکل آئی ہوں یعنی معلوم ہوتی ہوں بحر مرحوم سے جدا کیا اپنے دم سے ہجر میں ہوتا تن لاغر یہ مالا

ہڈیوں کا بھی گلے کا ہار ہوتا تھا ؎

فصل رائے مهمله

ہرا ۔ سوا معنی معروف کے زخم تازہ کو کہتے ہیں بحر مرحوم کا ع پھر ہرا ہو گیا زخم جگر اچھا ہو کر ۔ اور کنایۃً بھی جو تازہ و توانا ہو اسے بھی کہتے ہیں۔ خواجہ آتش ع جوش جنوں نے زور کیا جب ہرے ہوئے ؎

ہرا بھرا ۔ سرسبز و شاداب کو کہتے ہیں

ہرا ہنسد ۔ لوں غنہ کیا ہے جن مسالوں کو مانند پیاز لہسن وغیرہ کے گوشت میں ڈالکر بھونتے ہیں اور کبھی کچھ ہرا رہ جانے کی بو کہ خوب نہ بھونے گئے ہوں

ہرجائی ۔ جو ہر ایک سے گرویدہ ہو اور ہر جگہ جا

میر تقی مرحوم ع ۔ گہ کعبہ میں دیر میں گاہ کیا کافر ہرجائی ہے ؎

ہر بر پہچاننا ۔ دو چیزوں میں فرق اور تمیز کرنا اور قوت ممیزہ نہ رکھنا ۔

ہڑ بونگ ۔ رعایا کے احوال سے حاکم شہر کی غفلت اور نارسائی تا کہ رعایا جو چاہے وہ کرے

ہر پھر کے کرنا ۔ بار بار کوئی کام کرنا بحر مغفور سے بھی کو گردشیں دیتا ہے ہر پھر کے زمانے میں ؎ بناہے میری مٹی کیلئے کیا چاک گردوں کا ؎

ہڑتال ۔ اک قسم کے زہر کو کہتے ہیں ف زرنیخ ۔ اور دوسرے بند ہو جانا ؎ بازار کی دوکانوں کا بسبب حاکم کے ف ور بندان

ہرنا ۔ گھوڑے کی زین کے آگے جو اک بلندی ہوتی ہے اور قمار بازی میں کچھ ہار جانا بحر مرحوم ع

تونے یہ داؤں پڑھ کے لگایا تھا ہر گیا ۔

ہرن کا دھوپ میں کالا اور کاہلا ہو جانا ۔ ہرن کا شدت کی دھوپ میں پھرتے پھرتے سیاہ رنگ اور سست و کاہل ہو جانا ۔ چنانچہ دونوں محاوروں کی نظیر میں یہ دو مصرع شیخ ناسخ کے لکھے جاتے ہیں

ع

ل آہو پھرتے پھرتے دھوپ میں کالے ہوئے

ع

دھوپ کی شدت سے آہو کالا ہو جائیگا

ہرن ہو جانا۔ کنایہ ہے فراری ہو جانے اور بھاگ جانے سے شیخ ناسخ سہ پھر ہرن ہو گئی وحشت میری ؛ پھر وہ رعنا غزال آہو بچا ؛

فصل رائے ثقیلہ

ہڑ۔ سوا دو لے معروف کے گوٹے کے ہاروں اور ازار بندوں وغیرہ میں جو سونے چاندی اور ریشم کے تاروں اور سوت کی ایک چیز مانند ہڑ کے بنی ہوئی علاقہ بندی کی ہوئی بندھی ہوتی ہے۔

ہڑبڑانا۔ بیقرار و بیحواس ہو جانے کو کہتے ہیں۔

ہڑپ کر جانا۔ ایکبارگی تمام کسی چیز کا کھا جانا۔

ہڑدنگا۔ بچوں کے جست و خیز اور اچھل کود کو کہتے ہیں۔

ہڑک۔ مزامیر کی ایک قسم ہے کہ اسے کہار بجاتے ہیں۔

ہڑکنا۔ بچوں کو کیسکے یا کسی چیز کے نہونے کا رنج اور تاسف کرنا۔

ہڑہڑا جانا۔ بیحواس اور مضطرب ہو جانے کو کہتے ہیں۔

فصل زائے معجمہ

ہزار۔ سوا عدد معروف کے ہر چند کے معنی پر بھی آتا ہے چنانچہ کہتے ہیں کہ فلاں شخص کو ہزار سمجھایا لیکن اس نے کسی طرح نہ مانا۔

ہزارا۔ دو معنی پر آتا ہے (۱) اس پھول کو کہتے ہیں جو بہت سی پتیاں رکھتا ہو (۲) فوارہ پر اطلاق کرتے ہیں شیخ ناسخ ع۔ دیدۂ گریاں ہمارا اب ہزارا ہو گیا ؛

ہزار گلا۔ اسی پھول کو کہتے ہیں جو بہت سی پتیاں رکھتا ہے یعنے ہزارا کا مرادف ہے۔

ہزار منہ ہزار باتیں۔ اک مثل ہے مشہور کہ مفہوم بھی اسکا متعارف ہے۔

فصل شین معجمہ

ہش۔ اک کلمہ ہے کہ اس سے شتربان اونٹ کو بٹھاتے ہیں۔

ہشت۔ اک کلمہ ہے کہ ناکس اور فرومایہ آدمی کے حق میں اور کتے بلی وغیرہ کے ہنکانے کے واسطے بھی زبان پر لاتے ہیں۔ سودا۔ ع۔

کیسکو ہشت کر اٹھنا کیسکو دُت دیک

ہشت مشت۔ لات گھونسے کی لڑائی کو کہتے ہیں

فصل فا

ہف۔ اک کلمہ ہے کہ چشم بد کے اثر کے دفع کرنے کے واسطے زباں پر لاتے ہیں چنانچہ غالب دہلوی نے کہا ہے ع صبر آزما وہ انکی نگاہیں کہ ہف نظر

طاقت ربا وہ انکا اشارہ کہ ہائے ہائے

ہفتہ۔ اُردو میں جمعہ کے بعد جو دن آتا ہے اُسے کہتے ہیں۔ ف شنبہ ع یوم السبت۔

ہفتے گانٹھنا۔ پہلوانوں کی اصطلاح میں حریف کے دونوں ہاتھ پشت کیطرف کھینچ لینے کو کہتے ہیں۔

فصل کاف عربی و کاف فارسی

ہکّا۔ اک صدا کا نام ہو کہ حریف کو وہ صدا پہونچا اسکی وجہ سے حریف پر غالب آتے ہیں۔

ہکّا بکّا حیراں آدمی کو کہتے ہیں۔

ہگاس۔ دفع براز کی حاجت کو کہتے ہیں۔

ہگاس لگنا۔ دفع براز کی حاجت کا معلوم ہونا

ہگ دینا اور ہگ مارنا۔ کنایہ ہے کسی کے خوف سے کسی کے بیحواس ہو جانے سے۔

فصل لام

ہلّا۔ میدان کارزار سیاہ حریف پر سیاہ حریف کے حملہ آور ہونے کو کہتے ہیں۔

ہلاچلی یا در ہلچل۔ آدمیوں کی رواروی یا بہاگڑ کو کہتے ہیں بحر مرحوم ع۔

پردیس میں ہلچل ہو تزلزل ہو وطن میں

ہلجان۔ نون کے اخفا کیساتھ اک رسم ہے کہ عورتیں بعد ہر شادی کے اس رسم کو بھی بیشتر ادا کرتے ہیں،

ہلدیا۔ اک زہر کا نام ہے کہ وہ زرد چوب یعنی ہلدی میں پایا جاتا ہے۔

ہلدی کی گرہ لیکے پنساری بنجانا۔ اک مثل ہے اس محل پر کہتے ہیں کہ کوئی ناقص اپنے کو کسی علم و فن میں کامل جانے۔

ہلڑ۔ آدمیوں کی کثرت اور بھیڑ کا غلغلہ۔

ہلکا۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے سبک وضع اور سبکبار آدمی سے بھی۔

ہلکا پھلکا۔ وہی ہلکا یعنی سبک زن اور خفیف

ہلکا رنگ۔ کپڑے وغیرہ کا وہ رنگ جو کم کم ہو

ہلکا ہونا۔ کنایہ ہو کسیکے سامنے کسیکے سبکی اور ذلیل اور کم حقیقت ہو جانے سے۔

ہلکاں ہونا۔ ہلاک ہونے کو کہتے ہیں جرأت ع

ہلکاں ہمارے کیا کیا چاہا مگر ہیں

ہل کے پانی نہ پینا۔ کنایہ ہو سستی و کاہلی

ہلچانا۔ آدمی کا آدمی سے رام ہو جانا۔
بالخصوص بچوں کا کسی سے مانوس ہو جانا۔
ہلنا۔ سوا معنے معروف کے کسی سے بچوں کا مانوس
اور جانوران وحشی کے رام ہو جانے کو بھی
کہتے ہیں۔

فصل میم

ہم۔ سوا ضمیر متکلم مع الغیر کے اک کلمہ ہے کہ تعظیماً
فقط اپنے نفس پر بھی اسکا اطلاق کرتے ہیں۔
ہماسنا۔ کسی بھاری چیز کا اٹھانا اسواسطے
کہ کوئی اور چیز نیچے اس کے رکھدیں۔
ہماہمی۔ خود پسندی اور خودستائی کو کہتے
ہیں ف ا د من ع انانیت۔
ہمجولی۔ واو مجہول کے ساتھ ہمسن اور ہم عمر
کو کہتے ہیں ف ہمزولی۔
ہم رنگ کی دوں۔ آخر میں نون ظاہرہ دو چیزیں
جو ایک رنگ کی ہوں جرأت سے
کیوں نہ وہ ہم رنگ کی دوں کریں سر آل میں
ایک تو ہے سبز رنگ در اُسپہ سبز سے کان میں
ہمکارا۔ وہ آواز کیسکی جو مشعر کسی امر کے اقرار
و اقبال پر ہو۔
ہمکار بھرنا۔ وہ آواز جو مشعر کسی امر کے اقرار
و اقبال پر ہو اس کا نکالنا۔
ہمکنا۔ بچوں کا اپنی جگہ یعنی دایہ کے آغوش
وغیرہ سے دوسری جگہ یا دوسرے کے آغوش
میں جانے کا ارادہ کرنا بحر مرحوم ع
یہ طفل اشک کیوں آغوش مژگاں سے ہمکتے ہیں
ہمیں۔ یائے معروف اور نون مخفیہ کے ساتھ
اک کلمہ ہے کہ اپنی ذات یا اور بھی چند آدمیوں
کی ذات کے حصر کے معنی کا فائدہ دیتا ہے اور
یائے مجہول کیساتھ اک کلمہ ہے کہ کسی سے کسی چیز
کے طلب کرنیکے وقت یا اپنی ذات کی طرف
خطاب کرنے کے حال میں اس کو زبان پر لاتے
ہیں اسطرح پر کہ فلاں شے ہمیں دیدو یا ہمیں
کسی سے کیا کام۔

فصل نون

ہُن۔ زر اور ریزہ زر کو کہتے ہیں۔
ہُن برسنا۔ بارش زر کو کہتے ہیں بحر مرحوم ع
ہن برستا میں اگر باران رحمت مانگتا
ہنڈنا۔ نون غنہ کے ساتھ تشہیر
ہونے کو کہتے ہیں۔
ہنڈولا۔ نون غنہ اور واو مجہول کیساتھ
ایک چیز ہوتی ہے مانند جھولے کے کہ اسمیں

لڑکوں کو بٹھاکر ہوا میں گردش دیتے ہیں۔
اسطور پر کہ نیچے سے اوپر جاتا ہے اور اوپر
سے نیچے آتا ہے۔

ہنڈوی۔ اور ہنڈی۔ پہلا لغت نون غنہ
اور دوسرا نون ساکن کے ساتھ متعارف ہے
کاغذ زر وسفتہ ع سفتج۔

ہنڈوی پٹنا۔ کسیکے بھیجے ہوئے روپے کا مہاجن
کی معرفت وصول ہونا۔

ہنس بولکر بسر کرنا۔ ہائے ہوز نون غنہ کے
ساتھ شادمانی وخوشدلی میں زندگی کا گذارنا۔

ہنستی پیشانی۔ کنایہ ہے انسان کی خندہ
روئی سے برق مغفور سہ وہ پیشانی تری ہنستی
مجھے اب یاد آتی ہے :: نہ کیوں منہ ڈھکر دیا
گردوں میں صبح خنداں کا ::

ہنستے گھر بستے ہیں۔ ایک مثل ہے مشہور اس
مقام پر کہتے ہیں کہ کوئی کسی پر از راہ ظرافت خندہ زنی
کررہا ہو۔ ذوق دہلوی سہ

سینۂ دل پہ مرے زخم جگر ہنستے ہیں
ہنسنے دو چارہ گرو ہنستے ہی گھر بستے ہیں

ہنسلی۔ یہ لفظ دو معنی رکھتا ہے (۱) بچوں کے
گلے کا طوق (۲) چنبر گردن کی ہڈی

ہنسلی جانا۔ شیرخوار بچوں کی استخوان
گردن کا اپنی جگہ سے ہٹجانا۔

ہنسمکھ۔ خندہ رو آدمی کو کہتے ہیں۔

ہنسنا۔ تین معنے پر آتا ہے (۱) خندیدن کا
ترجمہ ہے (۲) خوش طبعی اور مزاح کرنا کسی کی
وضع یا حال پر کسیکا خندہ زنی کرنا۔ ف ریشخند
ع استہزا۔ شیخ ناسخ ع

خود ہنستے ہو اغیار سے ہنسواتے ہو مجکو

ہنسنا بولنا۔ کنایہ ہے خوشدلی اور خوش طبعی سے

ہنسوڑ۔ جسکا شیوہ مزاح اور خوش طبعی ہو

ہنسی۔ یہ لفظ چار معنی رکھتا ہے (۱) خندہ بے آواز
(۲) مزاح اور خوش طبعی (۳) کنایہ ہے اس کام
سے جو بہت آسان ہو چنانچہ میر تقی مغفور فرماتے
ہیں سہ تھمتے تھمتے تھمیں گے آنسو
رونا ہے یہ کچھ ہنسی نہیں ہے
(۴) خندہ زنی کسیکی وضع یا حال پر ف ریشخند ع استہزا

ہنہنانا۔ گھوڑے کے بولنے کو کہتے ہیں ف
شیہہ ع صہیل۔

فصل واؤ

ہوّا واؤ کی تشدید سے صورت مہیب کو

ہیں اور رواؤ کی تخفیف ہو کنایہ ہے کسی کے
آثار بخت واقبال کے ساعدت اور زمانہ کے
موافقت سے بھی چنانچہ برق مرحوم کہتے ہیں

پھرے وہ جیسے تو سمجھ پھر گیا زمانے کا
رجوع خلق خدا خلق میں ہوا پر ہے

ہوا بدلجانا۔ ہوا کے دگرگوں ہو جانے کو کہتے ہیں۔

ہوا بگڑجانا۔ ہوا کے فاسد ہو جانے کو کہتے ہیں اور کنایہ ہے ناموافقت روزگار سے بھی

ہوا بندھنا۔ کنایہ ہے کسی امر میں کسی کی ناموری و اعتبار اور شہرت ہو جانے سے بحر مرحوم سے

بندھ گئی ہے ترے جوبن کی ہوا دنیا میں
گل ترے آگے چراغ تہ دامان ہوگا

ہوا کھا لگنا۔ کنایہ ہے کچھ اور نہ کھانے سے اور ہوا کھا کر سیر ہو جانے سے۔

ہوا پر سوار ہو جانا۔ کنایہ ہے جلد چلے جانے سے۔

ہوا پر آنا۔ اور ہوا پر ہونا۔ کنایہ ہے تعلی سے مرزا برق مرحوم ع۔

مزاج یار بہت ان دنوں ہوا پر ہے

ہوا پھر جانا۔ ہوا کا ایک طرف چلتے چلتے دوسری طرف چلنے لگنا۔

ہوا چلنا۔ ہوا معنے معروف کے کنایہ ہے کسی امر کے تمام عالم میں رواج پانے سے بھی۔

ہوادار۔ امیروں کی ایک قسم کی سواری کا نام ہے۔ کہ اسکو کہار اٹھاتے ہیں۔

ہوازدگی۔ زکام کی حالت کو کہتے ہیں۔

ہوا سے لڑنا۔ کنایہ ہے کسی کے کمال غصہ ور اور بدمزاج ہونے سے ذوق دہلوی ع۔

شمع تجھ بن ہوا سے لڑتی ہے

ہوا کھانا۔ کنایہ ہے سوار ہو کر سیر اور تفریح کے واسطے باغوں اور سبزہ زاروں وغیرہ میں جانے سے۔

ہوا کھاؤ۔ ایک کلمہ ہے کہ جب وقت کوئی کسی سے متنفر اور بیزار ہوتا ہے یہ کلمہ زبان پر لاتا ہے میر تقی مرحوم سے

صبا سے میں جو تنگ جلکر گیا واں
کہا کھا رہے ہوا آنے نہ پائے

ہوا کے گھوڑے پر سوار ہونا۔ کنایہ ہے کہیں سے جلد چلے جانے سے آتش مرحوم سے پیادہ پا جو چمن میں بہار کو دیکھا: ہوا کے گھوڑے کے اوپر خزاں سوار ہوئی: اور کنایہ ہے غرور و تکبر سے بھی۔

ہوا لگنا۔ بہ معنی معروف کے کنایہ ہے کسیکا یا کسی چیز کا کچھ اثر کسی میں آجانیسے ہے چنانچہ ذوق دہلوی کہتے ہیں ۔ میں ہوں جگر میں لگی جسکے سو دنیا کی ہوا
حال بتیرا ہو بعینہ آسیاے باد کا ۔

ہوا میں گرہ دینا۔ کنایہ ہے کسی ایسے کام کے کرنیسے کہ محال ہو۔

ہوا ہو جانا۔ کنایہ ہے ایک طرفۃ العین میں کسی کی نظر سے کسی کے غائب و ناپدید ہونیسے۔

ہواؤ۔ واؤ معروف کے ساتھ دلیری اور جرأت کو کہتے ہیں۔

ہوائی۔ ایک قسم کی آتشبازی کا نام ہے کہ مشہور ہے ت تیر ہوائی و تیر چرخ و پستہ بادام وغیرہ کی جو باریک باریک ورق تراش کر شربت قند وغیرہ پر چھڑک دیتے ہیں انپر بھی اس لفظ کا اطلاق کیا جاتا ہے۔

ہوائی چھوٹنا۔ سوا آتشبازی مذکور الصدر کے چھوٹنے کے کنایہ ہے کسی کے چہرے کا رنگ اڑ جانے اور بجواس ہو جانے سے بھی بکر مرحوم ۔ ع
دیکھی ہوائی چھوٹتے چہرے کے رنگ سے

ہوبہو۔ واؤ معروف سے بعینہ کے معنی پر آتا ہے اور فارسی میں بھی یہ کلمہ انھیں معنی پر مستعمل ہے

ہوت۔ واو مجہول سے اک کلمہ ہے کہ مال و دولت کے ہونے پر اسکا اطلاق کرتے ہیں اور یہ اک کلمہ ہے کہ جب کسی برابر والے کو یا اپنے سے خرد اور کم رتبہ آدمی کو پکارتے ہیں یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں۔

ہوتے ساتے۔ اک کلمہ ہے کہ کسی چیز کے موجود ہونے پر اسکا اطلاق کرتے ہیں۔

ہوتے سوتے۔ اک کلمہ ہے کہ عزیزوں اور یگانوں پر اسکا اطلاق کیا جاتا ہے۔

ہوحق۔ واو معروف سے شکوہ اور طمطراق اور کروفر سے عبارت ہے اور شور و غوغا اور رندوں کے نعرہ ہائے مستانہ پر بھی اسکا اطلاق انفاق کرتے ہیں خواجہ آتش ع۔
کرلیں ہوحق یہ خرابات نشیں تھوڑی سی

ہوس بجھنا۔ کنایہ ہے کسی کی کسی ہوس کے نکلنے سے

ہوس نکالنا۔ کسی ہوس کا رفع کرنا۔

ہوش۔ واو معروف سے وہ شخص جو آدمیت سے خارج ہو اور حرکات اسکے ناشایستہ ہوں

ہوش میں آنا اور ہوش آنا۔ واو مجہول سے غفلت کا دور ہو جانا۔

ہوش اڑ جانا۔ کنایہ ہے حواس کے باختہ ہو جانیسے

ہوش بجا ہونا اور ہوش ٹھکانے ہونا
عقل آنا، ہوش وحواس کا درست ہونا۔
ہوش جانا اور ہوش گم ہوجانا۔ کنایہ ہے
بیحواس ہو جانے سے
ہوش سنبھالنا۔ ہوش بجا کرنا اور کنایہ ہے
کسی کے سن تمیز کو پہنچنے سے بھی۔
ہوش سے باہر ہونا اور ہوش کھونا۔
کسی کے بیخود ہوجانے سے اور ہوش گم کرنے
کو کہتے ہیں۔
ہوش کی دوا کرو اور ہوش کے ناخن لو
اور ہوش میں آؤ۔ یہ تینوں کلمہ اس محل پر بولے
جاتے ہیں کہ جہاں کوئی عقل کیخلاف کچھ بات کہی
ہوک۔ واو معروف سے اس درد کو کہتے ہیں
جو ٹھہر ٹھہر کے جگر وغیرہ میں اٹھتا ہو جرأت نہ
سانس لے سکے۔ نہیں ایسی اٹھتی ہو ہیں ہوک
کچھ تو لے ظالم ہمارے درد کا درمان کر
ہوکھا کسی چیز کی خواہش اور ہوس اور کھانے
کی حرص بے انتہا ہو۔
ہو کا مقام واو معروف سے خوفناک اور وحشت
بھری اور سنسان جگہ کو کہتے ہیں شیخ فضل احمد
کیف نے کعبہ میں بھی دیکھ آیا تھا اک مقام ہو کا با

ہولا۔ واو مجہول سے بھنے ہوئے گیہوں سبز کو
کہتے ہیں۔
ہول جل۔ کسی کام میں تردد اور اضطراب
کسید کا اور توجہ۔
ہول کھانا۔ خوف کھانا اور ڈرنا ف ترسیدن
ہولنا۔ واو معروف کیساتھ فیلیا نون کا ہاتھی
کو چلانا۔
ہولی واو مجہول کے ساتھ تقریبات ہنود میں
سے اک تقریب کا نام ہے کہ آپس ہنود باہم رنگ
ڈالتے ہیں اور جشن کرتے ہیں۔
ہولی بنانا۔ چند کلمے کہ جنمیں مضموں ہولی کے
ساماں کے ہوں انکو گانیکے واسطے مسجع کرنا۔
ہولی جلانا۔ ہولی کی رات کو ہندوؤں کا
لکڑی کے کندے آگ میں جلانا۔
ہولی کا بھڑوا۔ وہ شخص جسپر ہولی کے دن
چند آدمی متفق ہوکر رنگ ڈالیں اور مسخرہ
بنائیں۔
ہولی کھیلنا۔ ہولی میں ہنود کا باہم رنگ
ڈالنا اور اچھالنا اور ابیر اور گلال وغیرہ
کا اوڑانا۔
ہولی گانا۔ وہی چند کلمے مسجع مضموں ہولی

کے ساماں سے کے ہیں انکا مطرب ہوں جو ہولی وغیرہ
کے جشن میں گاتا۔
ہولی منانا۔ کنایہ ہے ہولی کے ساماں کی درستی
ہونے۔
ہولے سے۔ آہستہ کا ترجمہ ہے۔
ہولے ہولے۔ آہستہ آہستہ کے معنے پر آتا ہے
میر تقی مرحوم سہ عشق آدم میں نہیں کچھ چھوڑتا
ہولے ہولے کوئی کھا جاتا ہے جی ؛
ہوم۔ موم کے وزن پر برہمن اور جادوگر جو
آگ کو روشن کر کے گھی اور کچھ چیزیں اسمیں
جلاتے ہیں اور کچھ پڑھتے جاتے ہیں۔
ہوں۔ واو معروف سے اک کلمہ ہے کہ کسی امر
کے اقرار اور اقبال کے واسطے اُسے زبان
پر لاتے ہیں اور زمانہ حال کے متکلم کی ضمیر بھی
ہے جیسے اس شعر میں سہ صنم کوچہ ترا ہے
اور میں ہوں ؛ یہ زندان دغا ہے اور میں ہوں
ہونا۔ سوا بودن اور شدن کے ترجمے کے کنایہ
ہے جماع کے وقت منزل ہونے سے بھی۔
ہونٹ۔ واو مجہول اور نون غنہ سے لب کا
ترجمہ اس لفظ کے آخر میں جو بعضے ہائے مخلوط
الملفظ بڑھا کر ہونٹھ بولتے ہیں اور لکھتے ہیں
مؤلف ہیچمدان کے عندیہ میں نادرست ہے
ہونٹ چاٹنا۔ زبان کا ہونٹوں پہ پھیرنا
کنایہ ہے کسی چیز کے مزے کے یاد کرنے سے
ہونٹ چبانا۔ غصہ میں یا حسرت و رنج سے
ہونٹوں کا دانتوں سے کاٹنا۔ آتش مرحوم سہ
ہونٹ میں غصہ میں دانتوں سے چبا کر رہ گیا
ناسخ مغفور سہ حسرت سے کیا ہی غنچہ گل نے چبائے
ہونٹ۔
ہونٹ ہلانا۔ کچھ بات کرنے کو کہتے ہیں۔
ہونس۔ واو معروف اور نون غنہ سے بدخواہی
اور حسد کو کہتے ہیں۔
ہونسنا۔ حسد کرنا کسی کے مال و جاہ اور کثرت
اولاد وغیرہ پر بدخواستن
ہونکنا۔ شیر کا بولنا ف ہمہمہ۔ سودا سہ
ہیبت سے اُدھر آنکے نہ کبھی شیر
ہونہار۔ واو معروف سے نصیب ور کو کہتے ہیں
ہوں ہاں۔ آرے اور بلے کا ترجمہ ہے۔
ہووے۔ واو مجہول سے شود اور باشد کا
ترجمہ ہے لیکن اس زمانہ کے فصحا اپنے کلام
میں نہیں لاتے اور فقط ہو پر اکتفا کرتے ہیں۔

فصل تحتانی

ل آنہ ہا لکسر ایک کلمہ ہے کہ آخر کلمات میں آکر بار کے معنی کا فائدہ دیتا ہے اور بالفتح است دہ دست کا ترجمہ ہے

ہیٹا۔ یائے مجہول سے وہ شخص جو کسی کام میں کمی کرے۔

ہیٹی ہو جانا کسیکا کسی کے مقابلہ میں سبک اور خفیف ہو جانا۔

ہیجڑا۔ وہ مرد جسکے اعضائے تناسل کاٹ ڈالے گئے ہوں وقت آمنتہ خ مجبوب و خصی اور کنایۃً نامرد اور بزدل آدمی کو بھی کہتے ہیں۔

ہیر۔ یائے معروف کیسا جو ہر اور رانجھا اور ہیر جیزہ اور رانجھا نام جو ایک شخص گذر گیا ہے جسکا افسانہ بھی مشہور ہے اس کی معشوقہ تھی مرحوم سے

ہجر کا قصہ بھی افسانہ ہے رانجھا ہے سا

ہیر پھیر۔ یائے مجہول سے گردش اور انقلاب کو کہتے ہیں ہجر مرحوم سے جو گردشیں نے ہیں دکھلائیں اسکی آنکھوں نے دو یہ ہیر نہیں و نہار میں دیکھا۔

ہی ظالم اور ہی غضب۔ ایک کلمہ ہے کہ حسرت و افسوس اور رنج و ملال کے مقام پر اسکو زبان پر لاتے ہیں۔ آتش مرحوم سے

پھر سکی میرے گلہ پر نہ چھری ہے ظالم
ورنہ گردوں سے ہوئے کار نمایاں کیا کیا

ناسخ مغفور سے خدا کے لانے میں اگر پیک صبا نے دیر کی ہے غضب آنے میں کیوں پیک قضا نے دیر کی

ہلیک۔ یائے معروف سے وہ جو طبیعت کو ناگوار ہو

ہیکڑ۔ یائے مجہول سے زبردست کو کہتے ہیں

ہیکڑی۔ زبردستی سے عبارت ہے۔

ہیں۔ یہ لفظ تین معنی رکھتا ہے (۱) ایک کلمہ ہے کہ کسی کام سے کسیکو منع کرنے کے واسطے زبان پر لاتے ہیں چنانچہ ایک شاعر کہتا ہے ع

ہیں ہیں اجی اپنے ہوش میں ہو

(۲) ایک کلمہ ہے کہ استعجاب کے محل پر بولتے ہیں خواجہ اسد تلق اپنی مثنوی میں کہتے ہیں سہ

بولی غمزہ جتا کے وہ خوش خو
ہیں کیا خوب ہوش میں آؤ

(۳) ہیں جو است کا ترجمہ ہے اسکا صیغہ جمع ہے اور اسکو کبھی تعظیماً شخص واحد کی نسبت میں بھی زبان پر لاتے ہیں۔

ہیولا۔ واو معروف سے اس شخص کو کہتے ہیں جو آدمیت سے خارج ہو۔ ذوق دہلوی سہ

جنون سے میرے مجنون بھاگتا جیسے بگولا ہے

کرہیں صورت ہوں وحشت کی وہ یوہیں کہ ہیولا ہو

باب یا۔ فصل الف

یا۔ ایک کلمہ ہو کہ آخر کلمات میں آکر مختلف معانی کا فائدہ دیتا ہے مثلاً صیغہ امر کے آخر میں آکر اُسے فعل ماضی کر دیتا ہو جیسے آیا۔ لایا۔ دکھایا وغیرہ اور اسما کے آخر میں آکر تانیث و تصغیر کا بخشتا ہو جیسے انگیا۔ ڈبیا۔ جانگیا وغیرہ میں اور کہیں نسبت اور صفت اور فاعلیت کا افادہ کرتا ہے جیسے بڑھیا گھٹیا۔ تیلیا۔ مونگیا۔ جالیا فریبیا وغیرہ میں۔

یا اللہ۔ ایک کلمہ ہو تعظیم دینے کا۔ خواجہ میر درد مغفور

درد۔ درویش ہوں مری تعظیم
لوگ کرتے ہیں کہہ کے یا اللہ

یا دا اللہ۔ اک کلمہ ہو کہ بندگی اور سلام علیک کی جگہ اسے زباں پر لاتے ہیں۔

یاد فراموش۔ اک کلمہ ہے قرار داد کا کہ باہم دو آدمیوں میں یا چند اشخاص میں یہ امر قرار دیا جاتا ہے کہ جسوقت ایک دوسرے کو کوئی چیز شے لینے والا کہے کہ یاد ہو اور اگر لینے والا لفظ یاد نہ کہے تو دینے والا لفظ فراموش زباں پر لائے اور بازی لیجائے چنانچہ جرأت کہتا ہے سہ غیر سے یاد دیئے ہمکو فراموش نہ دو

اس تری یاد فراموش نے بیہوش کرے

یاد کرنا۔ کسیکا کسیکو طلب کرنا اور سلاطین و امرا کا بھی یہ ملازمین کو دربار میں جو بدا ز طلب بلوا اور کنایہ ہے کسیکی رفاقت و محبت اور وفاداری وغیرہ کے یاد کرنے سے بھی برق مغفور نے جیسے وہ یہ اسطرح کر بیداد کروگے ؛ جانباز کو تم اپنے بہت یاد کروگے ۔

یار۔ زن فاحشہ اور بازاری عورت کے آشنا کو کہتے ہیں۔

یار باش۔ وہ شخص جو ہر اک سے یارانہ اور ربط و اتحاد رکھتا ہو۔

یل۔ اک کلمہ ہو کہ صیغہ امر وغیرہ کے آخر میں آکر فاعلیت کے معنی کا فائدہ بخشتا ہو جیسے اڑیل زریل بنریل۔ کڑیل وغیرہ میں کہ اڑیل اس گھوڑے کو کہتے ہیں کہ چلتے چلتے جہاں ٹھہر جائے پھر وہاں سے قدم آگے نہ بڑھائے اور بڑیل اس شخص کو کہتے ہیں کہ جہاں جا پڑے پھر وہاں سے نہ ٹلے اور سڑیل وہ چیز جو بدبو رکھتی ہو اور کڑیل وہ جوان جو قوی اور زور آور ہو ۔

فصل واؤ

ون . واو مجہول کے ساتھ اک کلمہ ہو کہ اسطرح
اور اس وش کے معنے کا فائدہ دیتا ہے ف ۔ انچنین
اور اہل دہلی کی زبان پر یہ کلمہ واو معروف سے ہے۔

یوہا . واو معروف سے اس سانپ کو کہتے ہیں جو
ہزار برس یا زیادہ کا ہو کر قدرت اس امر کی
پیدا کرے کہ جس شکل پر چاہے خواہ بشکل حیوانی
خواہ بشکل انسانی متشکل ہو جائے چنانچہ حکایتیں
اس کی مشہور ہیں خواجہ آتش سے

موذی کو چاہتا ہے قوی آسماں دوں
یوہا بنا کرتا ہے یہ بدشعار سانپ

یوہیں . تمکین کے وزن پر اک کلمہ ہو کہ اسیطرح
اور اسی روش کے معنی کا فائدہ دیتا ہے . ف .
ہمیں سان اور لفظ ہنین کے وزن پر یعنی
واو وغیرہ ملفوظ کے ساتھ بھی آتا ہے۔

فصل ہا

یہ . ہو اسم اشارہ قریب یعنی این کے ترجمہ کے
ایک کلمہ صفت کا بھی ہو کہ ایسا اور اسقدر کے
معنے کا فائدہ دیتا ہے جیسے اس مصرع میں شیخ
ناسخ کے ع یہ اپنی شکل سے اب آپ شرمسار ہوں میں
یعنی ایسا شرمسار ہوں اور یہ کلمہ دونوں معنی پر ہائے
مخفیہ سے بھی آتا ہے چنانچہ اسی مصرع میں شیخ
ناسخ کے جو ابھی لکھا گیا اس کی مثال موجود ہے۔

یہاں . جہان کے وزن پر اک کلمہ ہو کہ کبھی بس
مقام اس جگہ کے معنی کا فائدہ دیتا ہے ف . اینجا
اور کبھی خانہ اور خاندان یعنی گھر اور گھرانے کے
معنے کا فائدہ دیتا ہے چنانچہ کہ ہمارے یہاں
فلاں چیز ہے یا نہیں ہو ہمارے یہاں فلاں رسم
ہوتی ہو یا نہیں ہوتی یعنی ہمارے گھر میں یا گھرانے
میں اور یہ لفظ دونوں معنی پر ہائے مخلوط التلفظ
کے ساتھ یعنے جان کے وزن پر بھی آتا ہے جیسے
اس مصرع میں خواجہ آتش کے ع .

ہر قدم ہے گماں یہاں رہ گیا وہاں رہ گیا

یہاں تک . اک کلمہ ہو کہ اس مقام تک اور اس جگہ تک
کے معنے پر آتا ہے ف . تا اینجا اور کبھی اسقدر کا مرادف بھی
آجاتا ہے ف . اینقدر جیسے اس مصرع میں مولف کے
ع بھیجے گئے دوزخ میں غنیمت ہے یہاں تک

یہی . لفظ ہمیں کا ترجمہ یعنے جو اس لفظ میں بعد
یا اور قبل یا ایک ہے اور لکھتے ہیں بعض یہی لکھتے ہیں اور
حرف اول کو مکسور پڑھتے ہیں مولف کے عندیہ میں لکھی
غلطی ہے کیونکہ یہ ایک کلمہ ہو دو نہیں ہیں

یہیں . اسی مقام اور اسی جگہ کے معنے پر آتا ہو ف . ہمیں جا

ضمیمہ

باب با فصل سین (بسم اللہ کرو) ایک کلمہ ہے کہ جس وقت کوئی امر نیک کے شروع کرنے کا ارادہ کرتا ہے اس کلمے کو زبان پر لاتے ہیں۔ باب جیم فارسی فصل واوٗ۔ (چوتیا) واوٗ معروف سے احمق آدمی کو کہتے ہیں (چولھے میں پڑے اور چولھے میں جائے) ایک محاورہ ہے عورتوں کا کہ مفہوم اُس کا وہی ہے جو بھاڑ میں پڑے اور بھاڑ میں جائے کا مفہوم باب باے موحدہ اور فصل ہا میں لکھا گیا ہے۔ باب تاے فوقانی فصل واو (توبہ کر بندے) یہ ایک کلمہ ہے اس محل پر بولا جاتا ہے کہ جب کسی کار بد کی کوئی سزا کہیں پاتا ہے فصل ہا (تھپیڑ دینا) کسیکو طمانچہ مارنا۔ باب دال ہندی فصل راے مہملہ (ڈر پوک) بہت ڈرنے والا شخص باب عین فصل میم (غمزہ جتانا۔ غمزہ کرنا۔ غمزے کی لینا) ایک تینوں کا مفہوم ایک ہے اور متعارف ہے۔ باب فا فصل لام (فلان) نون کے اعلان کے ساتھ فرج سے عبارت ہے۔

تقریظ رنجتہ کلک جواہر سلک سخنور معنی شناس سید اکبر حسین صاحب یاس لکھنوی شاگرد مولف لغت ہذا

الحمد للہ والمنہ۔ وہ شاہد رعنا جس کے انتظار میں آنکھیں مشتاقوں کی رو براہ تھیں اور وہ محبوب خوش القا جس کے شوق دیدار میں دل بیقرار تھے جس حسین کی آمد آمد کا

نور تھا جس مہ جبیں کے جلوہ افزوری کی تمام آفاق میں دھوم تھی جس معشوق طناز
عشوہ و نازانہ پہ بزم جہاں میں رونق افروز ہونے کی تیاری تھی جس سراپا ادا
نادیدہ حسن کی گرم بازاری تھی جس مہروش کے پرتو رخسار سے بلاد و امصار رشک چمن
ہونے والے تھے۔ جس گلرو کے حسن و جمال کی بہار سے کوہ برزن رشک گلشن ہونے
والے تھے جو غنچۂ سربستہ کمل کر دلوں کو شگفتہ کرنے والا تھا جو گل سرسبد مہک کر دماغ
جان مہکانے کو تھا۔ جو اسکندر دوران جملہ عالم کو مسخر کیا چاہتا تھا۔ جس صاحبقران زبان
کا سکۂ اولوالعزمی کشور ہند میں رائج ہونے کو تھا جس محقق کی تحقیق اور ہمہ دان کی ہمہ دانی
زبان زد جس صاحب زباں کی شیوا زبانی شہر چار حد تھی اس نے اس عہد ہمایوں اور
دور فرخ میں بسا کروفر اور بڑے جھگڑے سے بزم سخنوران جہاں میں منصۂ شہود پر جلوہ فرمایا
یعنے ایک لغت مبسوط جامع مفردات و مرکبات اعنی پیشتر لغات و جملہ محاورات و کنایات و مصطلحات
اردو زبان و اکثر امثال مع حل معانی و بیان محل استعمال و درج فوائد جدیدہ و تنبیہات عدیدہ
موسوم بہ **سرمایۂ زبان اردو۔ و تحفۂ سخنوران** تالیفات سے ناظم ملک فصاحت و شیوا
زبانی منتظم کشور بلاغت و زباندانی شمع شبستان سخنوری چراغ دودمان معنی پروری بریں۔
پایہ گزیں مایہ یگانۂ روزگار۔ یکتا آموزگار۔ علامۂ زباں۔ فہامۂ دوراں شاعر نازک خیال سخنور
عدیم المثال۔ کالشمس فی النجوم در اقران و امثال۔ فخر محققین ماضی و حال۔ استاذی المعظم
و ملاذی المکرم سرآمد اہل کمال حضرت **حکیم میر ضامن علی صاحب جلال لکھنوی** مد ظلہ العالی
ما دامت الایام و اللیالی ارشد تلامذہ جناب **میر علی اوسط رشک** مرحوم و جناب فتح الدولہ
بہادر میرزا **محمد رضا برق** مغفور شاگرد رشید جناب **شیخ امام بخش ناسخ** تردد کے عرض طبع
میں آیا تھا کہ ایسا لغت زبان اردو کا اردو زبان میں آج تک کسی محققین زبان اردو میں سے

اس جد و جہد سے نہیں تالیف کیا کہ ایک ادنٰے امر یہ ہے کہ لغات و محاورات و مصطلحات و کنایات وغیرہ لکھے اسناد میں ہزارہا شعر ثقات شعرائے لکھنؤ و دہلی کے ان کے کلام سے احد کر کے لکھدیے گئے پس اگر غور کیا جائے تو یہی کتنی بڑی محنت و مشقت اور کیسی کوشش و جانکاہی ہے۔ واقعی یہ لغت اسم بامسمی سرمایہ زبان اردو کا ہے جس کو فصحائے ہند کیا علمائے فرنگ تک نے پسند کیا چنانچہ حسب الحکم والائے جناب معلی القاب حضور ڈائرکٹر صاحب بہادر سررشتہ تعلیم آف پبلک انسٹرکشن بنگال یہ شاہد بیمثال زیور طبع سے آراستہ ہو کر انجمن اہل سخن میں جلوہ گر ہوا - اب خدائے بندہ نواز اور کریم کارساز اس لغت کو اطراف عالم میں اپنے فضل و کرم سے شہرت دے اور قبولیت بخشے اور مولف علام کو دیر گاہ ہم لوگوں کے سر دل پر سایہ گستر رکھے۔ بحق محمد و آلہ الامجاد بحرمت النون والصاد -

قطعات تاریخ طبع سرمایۂ زبان اردو

از گہر ریزی قلم جواہر رقم سخنور معنی شناس میرزا اکبر حسین صاحب یاس لکھنوی شاگرد مؤلف لغت ہذا

یہ لغت حضرت استاد نے تالیف کیا
جانتے ہیں جسے اہل سخن اپنا محبوب

یاس کے کلک نے یہ طبع کی تاریخ لکھی
واہ سرمایہ ہے اردو کی زبان کا کیا خوب

از نتیجہ افکار گہر بار حکمران ملک فصاحت نواب مرزا احمد حسین خانصاحب نصار رفعت لکھنوی قسائر مولف گرد

سرمایہ اردوے معلے شد طبع
از فیض جلال باکمال و یکتا

اس جلد و جیدے

کنایات وغیرہ